مارتنڈ کے اُودے سے جگمگ ہوا آکاش   کیا تارا کیا چندرما سب کا چُھپا پرکاش





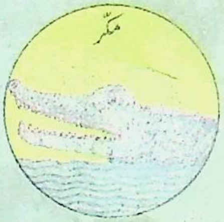






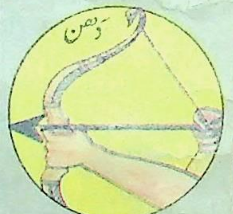






دیوگیہ رتن راج جیوتشی بگھاٹ سٹیٹ پنڈت مُکند بلبھ جیوتش آچاریہ - کورالی (پنجاب)





مارتنڈ عالم جنتری

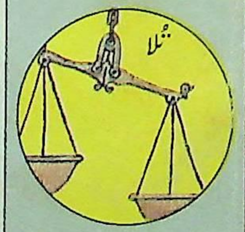
نادرو نایاب پیشین گوئیوں کا لُبِ لُباب منبعِ علمِ نجوم کا بے نظیر دُرِ نایاب!





سمت بکرمی ۲۰۵۵-۵۶   سن عیسوی 1999





مُصنّفین

شری پریہ ورت شرما

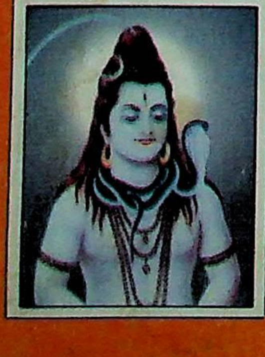
M.A. ساہتیہ آچاریہ سِدھانت جیوتش آچاریہ

ڈاکٹر شکتی دھر شرما

M.A., M.Sc. (U.S.A.), Ph.D., F.R.A.S. (U.K.) سِدھانت جیوتش آچاریہ

شری اِندو شیکھر شرما

شاستری جیوتش آچاریہ، ایم۔اے





پبلشرز

رُچیکا پبلیکیشنز

دیو نگر، قرول باغ، نئی دلّی - ۱۱۰۰۰۵   فون: 5721403, 2943254

PRICE : 28.00

☆ شری "مارتنڈ" آفس کے نیم ☆

ہمارے یہاں جنم پتر اور ورش پھل شدہ ورک پکش کے حساب سے بنائے جاتے ہیں۔ جن میں عمر بیماری، اولاد، عورت، دھن، بیوپار، نوکری اور ترقی وغیرہ کا وِچار کیا جاتا ہے۔ عام طور پر جنم پتر کی فیس کم از کم مبلغ =/351 روپے ہے۔ ٹیوا صرف =/51 روپے۔ جو سجن زیادہ خلاصے والی جنم پتری بنوانا چاہتے ہیں وہ بذریعہ خط و کتابت بات چیت کریں۔ اگر آپ ورش پھل بنوانا چاہتے ہیں تو آپ اپنی جنم کنڈلی کی نقل اور پیشہ لکھ کر بھیجیں۔ جنم پتر بنانے کے لئے جنم سال، ٹائیم، جگہ اور پیشہ وغیرہ بھی لکھنا نہ بھولیں۔ ورش پھل کی فیس عام گاہک کے لئے مبلغ =/100 روپے ہے۔ جن کی جنم کنڈلی نہ ہو وہ شخص خط لکھنے کا وقت، اندازاً عمر، پیشہ و ذات وغیرہ ضرور لکھیں۔ ورش پھل کا آرڈر دیتے وقت یہ لکھنا ضروری ہے کہ اس سال آپ کے ورش پھل میں کس بات کا وِچار کرنا ہے لکھیں۔ تاکہ خاص خیال سے غور کیا جائے۔

نوٹ:- ہر کام کی پوری فیس بطور پیشگی ضرور بھیجیں۔ وی، پی نہیں کی جاتی۔ بغیر پیشگی کوئی کام نہیں کیا جاوے گا۔ اگر آپ کوئی پرشن پوچھنا چاہتے ہیں، تو عام طور پر فیس مبلغ =/100 روپے ہوگی۔ بڑے آدمیوں کو زیادہ خلاصہ والے ایک پرشن کی فیس =/251 روپے ہوگی۔

گھر بیٹھے پرشن پوچھیں:- اگر ہمارے سامنے آکر ہی پرشن کا وِچار کرائیں تو سبھی اُلجھنیں دُور ہو سکتی ہیں۔ مگر پھر بھی اگر کوئی سجن کسی خاص کارن سے ہمارے پاس نہ آسکے تو خط میں اپنا جنم سال ٹائیم وغیرہ یا جنم کنڈلی کی نقل۔ ذاتی پیشہ وغیرہ اور خط لکھنے کی تاریخ اور ٹائیم بھی لکھیں۔ اگر جنم پتری نہ ہو تو اپنی اندازاً عمر، پیشہ وغیرہ اور خط لکھنے کی تاریخ اور ٹائیم لکھیں۔ جو سوال پُوچھنا ہو وہ صاف طور پر خلاصہ لکھیں۔ ایک خط میں تین سوال سے زیادہ نہ لکھیں۔ آپ کے سوالوں کا جواب غور سے شاستر کے مطابق اچھا بُرا جو بھی ہوگا لکھ دیا جائے گا۔ سوال کا جواب بند لفافے میں ہی بھیجا جاتا ہے، اسلئے سوال کے جواب کے لئے اپنا مکمل صاف پتہ لفافہ پر لکھ کر ارسال کردہ لفافہ میں ڈال کر ارسال کریں تاکہ اُس لفافہ میں آپ کے سوال کا جواب لکھ کر بھیج سکیں۔

نوٹ:- اپنے سوال کا خُلاصہ کر کے ہندی میں لکھیں۔ اُردو میں لکھنے سے آپ کو جواب دیر سے ملے گا۔ اگر کوئی سجن معلوم کرنا چاہیں کہ یہ روگ یا اولاد کا نہ ہونا اور اولاد کا نہ بچنا یا لڑکیوں کا زیادہ ہونا۔ عورت کا مر جانا یا مالی نقصان وغیرہ دُکھ اُسے پہلے جنم کی کس وجہ سے ہوا ہے۔ اور اس کا علاج کیا ہے۔ تو آپ ہم سے پوچھیں۔ آپ کی ان باتوں کا خُلاصہ دے کر اس کا وِچار وریہد کرم وِپاک شاستر سے لکھیں گے۔ آپ کا پہلے جنم کا کیا ہُوا پاپ۔ جس کی وجہ سے آپ کو تکلیف ہے اس کا علاج بھی شاستر کے مطابق لکھیں گے۔ جس کی فیس =/100 روپے ہوگی۔ ہمارے یہاں شاستر مطابق تیار کئے ہوئے گرہوں کے جنتر بھی آپ کو مل سکتے ہیں۔ منگلیک لڑکے یا لڑکی کیلئے منگل جنتر اور ساڑھ ستی کے بُرے پھل کی شانتی کے لئے شنی جنتر وغیرہ بھی شاستر کے مُطابق تیار ہوتے ہیں۔ ہر ایک جنتر کی فیس ڈاک خرچ کے ساتھ مبلغ =/251 روپے ہے۔ سِدھ لکشمی جنتر کی فیس =/501 روپے بمعہ ڈاک خرچ ہے۔ منگوا کر آزمائیں۔

> پنڈت جی سے کورالی آفس میں ملنے کا وقت
> صبح ۹ بجے سے دوپہر ۲ بجے تک
> **ویروار کے دن مارتنڈ آفس میں چھٹی رہتی ہے**
> پنڈت جی سے ملنے کے لئے پہلے جوابی خط ڈال کر ملنے کا وقت طے کر لیں۔

بیوپاری نوٹ کریں:- جو سجن سال میں آنے والے فائدہ مند بیوپارک چانس لینا چاہتے ہیں، وہ سال کے شروع میں =/500 روپے بھیج کر اپنا نام ہمارے کاریالیہ میں رجسٹرڈ کروالیں۔ صرف رجسٹرڈ آدمیوں کو ہی ہمارے کاریالیہ سے چانس جاتے ہیں۔ بیوپاری صاحبان کے لئے تیزی مندی کے چانس حاصِل کرنے کی سال بھر کی فیس مبلغ پانچ ہزار روپے ہے۔ زیادہ تفصیل تیزی مندی کے آرٹیکل کے بعد میں دیکھیں۔ ماہواری فیس بھیجنے والے صاحبان =/500 مہینہ کے حساب سے بھیجیں۔ ایڈوانس فیس بھیجنے والے بیوپاری صاحبان ٹیلیفون پر تازہ مشورہ حاصِل کر سکتے ہیں۔

نوٹ:- مہربانی کر کے ہمارے کاریالیہ یعنی آفس سے خط و کتابت ہندی انگریزی یا پنجابی میں ہی کریں۔ جنم پتری ورش پھل اور جنتر وغیرہ کے لئے رقم اور منی آرڈر نیچے لکھے پتے پر اِرسال کریں۔ ڈرافٹ بھیجنے والے صاحبان پنجاب نیشنل بنک۔ کرشنا منڈی کورالی یا سٹیٹ بنک آف پٹیالہ۔ کورالی کے لئے ہی بھیجیں۔ فیس منی آرڈر کے ذریعہ بھی بھیجی جاسکتی ہے۔ دُور سے آنے والے صاحبان پہلے فون پر وقت مقرر کرلیویں۔ ضرُوری ہے۔

پتہ:- پنڈِت اِندُو شیکھر شرما۔ جیوتش آچاریہ، مارتنڈ آفس۔ کورالی۔ رَوپڑ (پنجاب) پن-140103

پُن سوَنی:- اس دوائی کے استعمال کرنے والے ہزاروں آدمیوں نے تعریف کے پتر ہمیں لکھے ہیں۔ اِس دوائی کو گربھ کے تیسرے ماہ شروع میں اِستعمال کرنے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ پرماتما کی دین سے اس دوائی نے ہمیشہ اپنا کرشمہ دِکھا کر تعریف حاصِل کی ہے۔ آپ بھی اس کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ دوائی کا مکمل پُورا کورس مبلغ =/351 روپے ہے۔ خرچہ ڈاک =/25 روپے علاوہ۔ وی۔پی۔ پی نہیں کی جاویگی۔

منیجر شری مارتنڈ آفس۔ کورالی۔ ضلع رَوپڑ (پنجاب) فون:- 01888-41277

To Dr. Man Mohan Joshi Jyotishi ji with Compliments

مارتنڈ کے اُودے سے جگمگ ہوا آکاش — کیا تارا کیا چندرما سب کا چھُپا پرکاش



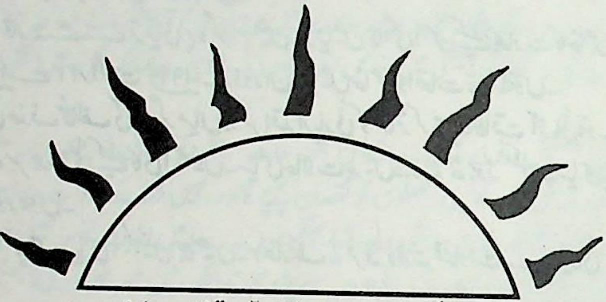








دُنیا بھر میں تمام جنتریوں کی سرتاج



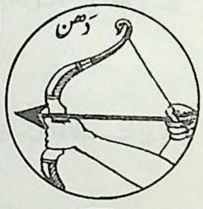




دیوگیہ رتن راج جیوتشی بگھاٹ سٹیٹ پنڈت مُکند بلبھ جیوتش آچاریہ ۔ کُورالی (پنجاب)

مارتنڈ عالم جنتری





نادر و نایاب بیشین گوئیوں کا لُبِ لُباب منبع علم نجوم کا بے نظیر دُرِ نایاب!

سمت بکرمی ۲۰۵۵-۵۶ سن عیسوی 1999





مُصنفین

شری پریہ ورت شرما

M.A. ساہتیہ آچاریہ سدھانت جیوتش آچاریہ

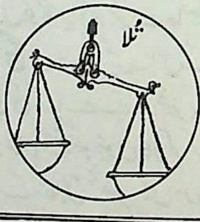
ڈاکٹر شکتی دھر شرما

M.A., M.Sc. (U.S.A.), Ph.D., F.R.A.S. (U.K.) سدھانت جیوتش آچاریہ

شری اندو شیکھر شرما

شاستری جیوتش آچاریہ، ایم-اے









پبلشرز

رُچیکا پبلیکیشنز

۶۴۱۱/۷ دیو نگر، آریہ سماج روڈ، قرول باغ، نئی دِلّی - ۱۱۰۰۰۵

فون : 5721403, 5738188, 5731546, 2943254

PRICE : 28.00

آسمانی کونسل کا وچار سمت ۲۰۵۶ بکرمی

مطابق سن عیسوی ۲۰۰۰-۱۹۹۹

اِس برس کی سیاسی۔مالی اور سماجی پوزیشن کا گرہوں کے مُطابق وِچار

۱- سمت ۲۰۵۶ بکرمی کے مالک برہسپت کی پوزیشن کے مد نظر ناسٹریڈرم وغیرہ کی پیشنگوئیوں کے مطابق اس برس اٹیمی جنگ ممکن نہیں۔البتہ کہیں ٹکراؤ ممکن۔

۲- بھارت کا وقار بڑھے۔نئے ترقیاتی پروگرام بنیں۔دُنیا میں قایمی اَمن کیلئے بھارت کا خاص رول۔

۳- اپریل ۱۹۹۹ء سے ۲۲/اگست ۱۹۹۹ء کے دَوران دُنیا میں خاص واقعات رونما ہوں۔

۴- بھارت میں حذف مُخالف کی سرگرمیاں برسر اِقتدار پارٹی کو متاثر کریں۔طاقت آزمائی ہونے کی اُمید۔

۵- بھارت کے سربراہ اعلیٰ کیلئے کافی اُلجھنیں۔سیاسی حالات بدلیں۔نئے گٹھ جوڑ ممکن۔سیاسی پارٹیاں دوبارہ چناؤ میں کودنے کے لئے مجبور ہوں۔

۶- سمت کے آخر میں سیاسی اُلجھنیں بڑھیں۔دھارمک۔فرقہ وارنہ فسادات سے پریشانی۔سیاست میں خاص اُلٹ پھیر۔

۷- شمالی عِلاقہ جات بنگال۔بہار۔آسام وغیرہ کے کچھ علاقوں کے حالات مرکز کیلئے باعِث تشویش۔اُتر پردیش کے حالات بھی برسر اقتدار پارٹی کیلئے چیلنج

۸- شمالی وجنوبی صُوبوں میں کہیں بھونچال۔سمندری طوفان وغیرہ سے نقصان کی خبریں۔

۹- بھارت کے اِقتصادی سُدھاروں میں تیزی۔نجی کرن سے کچھ سیکٹروں میں خاص فائدے۔بدیشی مُمالک سے بیوپار بڑھے۔

۱۰- بھارت کے وزیر اعظم ودیگر قابل ذِکر سیاسی ہستیوں وپارٹیوں کی گرہ پوزیشن کے بارے خاص وِچار۔

اِس تمام مخلوق میں خالق کی بے نظیر اَور بے اِنتہا طاقت کا عِلم کرانے والے بے شمار تارے اور سیارے اپنی گردِش کی بدولت تمام دُنیا کے مُمالک پر اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں۔ہر سال گرہوں کے مُطابق سنسار کو حرکت میں رکھنے کے لئے گرہوں کی ایک عجیب آسمانی کونسل کا چناؤ ہُوا کرتا ہے۔اِس کونسل میں گرہوں کے اَچھے۔بُرے سوبھاؤ کے مُطابق دُنیا میں اُلٹ پھیر۔اَچھی وبُری واردات وحوادثات دیکھے جاتے ہیں۔ہم اِن گرہوں کا مُطالعہ کرنے کے بعد شُدھ گنت کے ذریعہ حیرت انگیز پیشین گوئیاں کرتے آرہے ہیں۔ہمیں جو کامیابی وشہرت حاصِل ہوتی ہے وہ اُس پروردِگار کی رَہنمائی کا نتیجہ ہے۔سمت ۲۰۵۵ بکرمی میں جو پیشین گوئیاں ہم نے کی تھیں وہ بالکل صحیح ثابت ہوئیں۔اِس سے پہلے سالوں میں بھی بہت سی حیران کُن پیشینگوئیاں ہم اِس جنتری میں کرچکے ہیں جس سے اِس جنتری کو بھگوان کی کرپا سے بے حد شُہرت حاصِل ہُوئی ہے۔یہ ہمارے ناظرین اَچھی طرح جانتے ہیں۔جگہ کی کمی ہونے کی وجہ سے یہاں پر صحیح ثابت ہوئیں تمام پیشینگوئیوں کا ذِکر کرنا مُمکن نہیں ہے۔اِس لئے اب ہم ۲۰۵۶ بکرمی میں ہونے والے سیاسی۔سماجی دھارمک حالات کے بارے گرہ چال کے مطابق مختصر میں درج کرتے ہیں۔مُلاحظہ فرمایئے۔

سمت ۲۰۵۶ بکرمی کی گرہ چال کے مُطابق سنسار کے حالات

سمت ۲۰۵۶ بکرمی میں گرہ پریشد کے ۱۰ عہدیداران میں سے چار عہدے کرور (غصیلے) گرہوں کو اَور چھ عہدے شُبھ گرہوں کو حاصل ہوئے ہیں۔سمت کے راجہ دیوتاؤں کے گورو برہسپت ہیں جو کہ دُنیا میں بھیانک جنگ کے امکانات کو کمزور کریں گے اور دُنیا بھر میں اَمن وچین کا ماحول قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔گرہ چال کا مُطالعہ کرنے سے اِشارے مِلتے ہیں کہ اِس برس دُرگیش یعنی محکمہ جات دِفاع وافواج منگل کے پاس ہونے کی وجہ سے کچھ مسلم مُمالک میں بھیانک جنگ کے حالات بنیں گے۔کہیں خانہ جنگی تو کہیں اَفواج کا حکومت چھین لینا مُمکن ہے۔پاکستان۔اِیران وافغانستان وغیرہ مُمالک اَیسے واقعات سے متاثر ہوسکتے ہیں۔لیکن کچھ بڑے مُمالک جن میں بھارت

بھی شامل ہوگا امن کی بحالی کے لئے سرگرم رہیں گے۔ راکششوں کے گورو شکر کو اِس برس زراعت۔ تجارت و خزانہ کے تین اہم محکمہ جات حاصِل ہوئے ہیں۔ اِس لئے دُنیا کے امیر ممالک، ترقی پذیر چھوٹے مُمالک پر ناجائز اِقتصادی و تجارتی پابندیاں عائد کر کے اپنا دباؤ بنائے رکھیں گے۔ جس کی وجہ سے ایسے بڑے مُلکوں کی اِجارہ داری کو کُچھ ممالک اِتحادی سبھا میں ماننے سے اِنکار کر دیں گے۔ نتیجتاً اِتحادی سبھا کی تشکیل نو کا سوال اُٹھیگا۔ اور کچھ مُلکوں کی طرف سے اِتحادی سبھا سے اپنی ممبر شپ واپس لینے تک کی نوبت آسکتی ہے۔ جس کی وجہ سے اتحادی سبھا پر کسی ایک مُلک کی اِجارہ داری و دباؤ ختم کرنے کا سوال بھی اُٹھیگا۔ اور کچھ ترقی پذیر مُمالک کو طاقت مِلیگی اور کچھ نئے مُلکوں کو اِتحادی سبھا میں نمائندگی حاصِل ہوگی۔

اِس برس ساری گرہ پریشد کے تمام محکمہ جات صِرف پانچ گرہوں (سورج۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت اور شُکر) کو ہی حاصل ہوئے ہیں۔ جن میں سے اہم محکمہ جات برہسپت۔ شُکر اور منگل کے پاس ہیں۔ دھیان دیں:- برہسپت اور شُکر آپس میں دُشمن ہیں جبکہ منگل۔ برہسپت دوست ہیں۔ منگل و شُکر برابر کی حیثیت کے مالک ہیں۔ ایسے حالات میں برہسپت گرہ کا شُکر کے ساتھ تال میل نہ ہونے سے دُنیا کے کچھ ممالک کی پالیسی آپسی ٹکراؤ والی بنے گی۔ تجارتی پالیسی میں خاص تبدیلی ہوگی۔ کچھ بڑے مُمالک کو خاص اقتصادی بحران (دشواریوں) کا سامنا کرنا پڑیگا۔

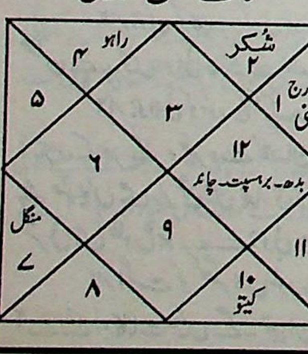
گرہ پریشد میں میگھیش۔ پھلیش اور دُرگیش۔ یہ تینوں محکمہ جات منگل کو حاصِل ہوئے ہیں۔ منگل جنگ پسند اور مزدور طبقہ کا نمائندہ گرہ ہے۔ اِسلئے کہیں باڑھ و بارِش سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچے گا اور کہیں قحط کے حالات پیدا ہوں گے۔ شاستروں کے مطابق جب منگل پھلیش ہو تو پھل۔ پھول کم ہوتے ہیں۔ خوردنی اشیا مہنگی ہوں۔ رعایا میں ایڈز۔ کینسر جیسی خطرناک بیماریوں سے تکلیف دہ حالات بنیں۔ کچھ ممالک میں جنگ کا خطرہ پیدا ہو۔ جس کی وجہ سے پڑوسی ممالک میں غیر ضروری اُلجھنیں پیدا ہونگی۔ مگر برس کا راجہ برہسپت ہونے کی وجہ سے بین الاقوامی و علاقائی مداخلت سے حالت قابو میں آجاوینگے۔

اِس برس کے چار ستونوں کے وِچار سے پانی کا ستون ہے ہی نہیں۔ گھاس کا ستون صِرف ۶ فیصدی ہے۔ اناج و ہوا کے ستون ضرورت کے مُطابق ہیں۔ ظاہر ہے کہ کسی مُلک میں خوفناک قحط کے حالات بنیں۔ کہیں گیس کے اِخراج (لیک ہونے) سے وکسی طرح آب و ہوا کی آلودگی اور طوفان وغیرہ سے جانی و مالی نقصان ہو۔

قِلعوں کے وِچار سے۔ اُکھشے۔ تیج کو روہنی پچھتر صرف تین فیصدی ہے۔ دوسرا قِلعہ ۲۳ فیصد ہے۔ جبکہ تیسرا قلعہ موجود ہی نہیں۔ صِرف چوتھا قلعہ ہی ۷۰ فیصد ہے۔ ظاہر ہے کہ اِس برس کی حفاظت کیلئے قِلعوں کے وِچار سے یہ سمت بہت ہی کمزور دِکھائی پڑتا ہے۔ دُنیا کے کچھ مُمالک میں خطرناک جنگ کا ماحول بنے گا۔ کچھ پڑوسی مُلک اُس جنگ میں کود کر حالات کو مزید پیچیدہ و مشکل بنادیں گے۔ مگر اِتحادی سبھا و دیگر تنظیموں و مُمالک کی مُداخلت و ثالثی سے پاکستان و رُوس وغیرہ میں اندرونی حالات قابو میں آسکیں گے۔ اِس برس لنکا۔ کموڈیا۔ اِسرائیل۔ فلسطین۔ اَفغانستان۔ اِیران۔ پاکستان و رُوس وغیرہ میں اندرونی حالات خراب ہوں گے۔ کہیں اندرونی بدامنی اِنقلاب کی شکل حاصل کرے۔ کہیں تبدیلیٔ حکومت و اَفواج کی جانب سے حکومت چھین لینے کی وجہ سے حکمران اعلےٰ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ کہیں دو مُلکوں میں تناؤ پیدا ہونے سے امریکہ وغیرہ مُمالک سیاسی فائدہ حاصِل کریں گے۔ ٹرکی۔ لنکا۔ جاپان۔ امریکہ و کسی مُسلم مُلک میں طوفان۔ چکروات۔ آتش فشاں کے پھٹنے و کہیں زبردست قدرتی تباہی دیکھنے کو ملے گی۔ اِس برس کسی سرکردہ دھارمک و سیاسی شخصیت کے انتقال سے کسی مُلک میں قومی ماتم ہو۔

جگت لگن کنڈلی کے مُطابق دُنیا میں پیش آنے والے واقعات

جگت لگن کنڈلی



سمت ۲۰۵۶ بکرمی میں بیساکھ بدی تریودشی بمُطابق ۱۴ر اپریل ۱۹۹۹ء بروز بدھوار ۱۱ گھنٹہ ۱۶ منٹ (۱۳ر گھڑی ۱۰ ر پل) پر۔ اُتر ابھادرپدا پچھتر۔ اَیندر یوگ اور مین راشی کے چاند کے مِتھن لگن میں۔ سُورج دیوتا میکھ راشی میں داخل ہونگے۔

جگت لگن کنڈلی میں لگنیش بدھ۔ برہسپت اور چاند کے ساتھ مین راشی میں ہے۔ ظاہر ہے کہ بڑے مُمالک ترقی پذیر مُمالک کو اپنے زیر اثر ہی رکھنا چاہیں گے۔ اِس لئے امریکہ وغیرہ مُمالک اپنی بدنیتی سے کہیں لڑائی بھی شروع کرا سکتے ہیں۔ امریکہ۔ برطانیہ۔ آئرلینڈ۔ پاکستان۔ افغانستان۔ ایران وغیرہ میں کہیں اندرونی بدامنی رہے۔ سرحدی علاقوں میں جنگی ماحول بنے۔ یہ برس کچھ مسلم مُمالک کے لئے خاص اُلجھنیں پیدا کرنے کے ساتھ اُن میں پہلے رونما ہوئے

تاریخی واقعات کو جنم دیگا۔ تقریباً ماہ جیٹھ میں کہیں کسی سرکردہ شخصیت کا اِنتقال ہو۔ شاستروں کے مطابق جگت لگن میں متھن ہونے سے کچھ دیش جنگ کی لپیٹوں میں گھریں۔ مشرق کو اناج کی برآمد ہو۔ مغرب میں کہیں حکومت بدلے اور حکمرانِ اعلےٰ کو پریشانی اُٹھانی پڑے۔

سمت ۲۰۵۶ کی گرہ گوچر کا دُنیا پر اثر

سمت کا راجہ برہسپت سمت کے شروع میں اپنی راشی مین میں مضبوط ہے۔ مگر سمت کے شروع میں ہی اس برس کا وزیر دفاع منگل وکری ہو جاتا ہے۔ اس وقت منگل بدھ اور ورنیکٹیش (پلوٹو) یہ تینوں گرہ اُلٹی چال سے چل رہے رہیں۔ غور رہے کہ سمت کے شروع میں ہی برہسپت اتی چاری حالت میں بھی ہے اور منگل وکری ہو رہا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وسط ایشیا کے مُلکوں و بھارت کے دوست مُلک ایران کو پاکستان کی بدنیتی کی وجہ سے افغانستان کے ساتھ الجھنا پڑ سکتا ہے۔ افغانستان و ایران کے درمیان جنگی ماحول بن جانے پر پاکستان کو بھی طالبان کا ساتھ دینے کے لئے مجبور ہونا پڑیگا۔ نتیجتاً رُوس و وسط ایشیا کے ممالک پاکستان کے خِلاف ہو جائیں گے۔ اگر اِس سمت میں کوئی جنگ ہوتی ہے تو اُس کے پیچھے کسی بڑے مُلک امریکہ وغیرہ کا ہاتھ ہوگا۔ اور ایسی بدنیتی کے نتیجے امریکہ کے لئے بھی نقصان دہ ہونگے۔ امریکہ کی دوغلی پالیسی کی وجہ سے یہ مُلک پاکستان و افغانستان کے راستہ جن قدرتی گیس کے ذخیروں اور معدنی کانوں کی کثرت والے علاقوں تک پہنچنا چاہتے ہیں اِنکے ارادے پایۂ تکمیل نہ ہونگے۔ منگل کی سالانہ دھیمی رفتار (مندگتی) کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ معلوم پڑتا ہے کہ کسی طرح کی لڑائی شروع ہونے پر رُوس و چین دونوں مُلکوں کو ایران کی مدد کرنے پر مجبور ہونا پڑیگا اور یہ ایک بھیانک جنگ کو دعوت دینے کی مانند ہوگا۔

دھیان دیں کہ ناسٹریڈرم کی پیشینگوئی سے ڈری ہوئی جنتا نوٹ کرے کہ ابھی ایٹمی جنگ سے دُنیا کی تباہی ہونے کا یوگ نہیں لیکن اس برس کسی مسلم مُلکوں میں سلگ رہا جنگ کا دُھواں مستقبل میں کسی بڑی جنگ کو دعوت دے سکتا ہے۔

برہسپت تقریباً ۱۶/اپریل تک ہی اتی چاری رہتا ہے۔ اُسکے بعد منگل (مندگتی یعنی دھیمی رفتار سے) ۲۲/اگست تک تُلا راشی میں ہی بنا رہتا ہے۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ تُلا راشی کے منگل کی میکھ راشی میں نیچ کے شنی کے اُوپر مکمل کی نظر رہتی ہے۔ جب بھی منگل مندگتی سے، مندگتی شنی کے ساتھ نظرانہ تعلقات قائم کرتا ہے تو دُنیا میں پہلے رونمانہ ہوئے واقعات جنم لیتے ہیں۔ اس عرصہ میں انگلینڈ۔ لنکا۔ امریکہ۔ چین۔ رُوس۔ جاپان۔ بھارت۔ افغانستان۔ ایران و پاکستان میں کہیں حکومت میں تبدیلی آوے گی۔ دُنیا کے کچھ ممالک میں اِقتصادی حالات پریشان کُن ہو جائیں گے۔ جیوتش کی رُو سے دُنیا کی اقتصادی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ترقی پذیر مُمالک میں اِقتصادیات میں نرم پالیسی کو بڑی سمجھداری سے آہستہ آہستہ عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔ گرہ چال کے مُطابق امریکہ کی ترقی کی رفتار دھیمی ہونے لگے گی۔ مشرقی ایشیا اور جاپان میں مندہ کی لہر چلے گی۔ سرکردہ صنعتی مُمالک میں تجارتی تناسب غیر متوازن ہوگا۔ جس کی وجہ سے دُنیا میں اِقتصادیات چکنا چور ہو کر رہ جائے گی۔ اِنڈونیشیا۔ کوریا۔ تھائی لینڈ کی کرنسی کے نرخ گر جائیں گے۔ نتیجتاً ایشیائی مُمالک کو بھی ہنگامی حالت کا سامنا کرنا پڑیگا۔ منگل و شنی کے نظرانہ تعلقات کے دوران ۲۵/مئی کو نیچ شنی کے ساتھ برہسپت کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یورپین مُمالک ترقی پذیر مُلکوں کو اِقتصادی طور پر کمزور رکھنے کے لئے اپنی سہولت کے مُطابق قانون بنائیں گے۔ جس کی کچھ مُمالک مُخالفت بھی کریں گے۔

تقریباً ۱۵/مئی سے ۸/جون تک منگل دھیمی رفتار میں ہے اور بدھ اتی چاری یعنی تیز رفتار۔ کہیں قحط کے حالات بنیں۔ کہیں کسی مُلک کی حکومت میں تبدیلی آوے تو کہیں کسی کافی اہم و سرکردہ شخصیت کے اِنتقال سے صدمہ ہو۔

۱۲/جون کو بُدھ وکری ہو رہا ہے۔ اور ۱۳/جون کو منگلواری اماوس بھی ہے۔ کہیں بھونچال تو کہیں قدرتی آفات سے نُقصان مُمکن ہے۔ کہیں ہوائی حادثہ سے نُقصان ہو۔

۱۶/جولائی کو سُورج کرک راشی میں آکر بُدھ اور راہو کے ساتھ میل کریگا۔ بدھ غروب اور وکری ہے۔ کہیں بھاری بارش اور کہیں زمین کے سرکنے وغیرہ سے نُقصان ہو۔ ۳۰/جولائی کو شکر وکری ہو کر ۸/اگست کو غروب ہو جاتا ہے۔ سنگھ راشی میں موجود شکر حالانکہ کچھ صوبوں میں بارش میں بھاری رُکاوٹ ڈالیگا جس سے کِسان پریشان ہونگے۔ مگر شکر وکری ہونے و اسی دوران ۴/اگست کو بدھ کے مشرق میں طلوع ہونے سے جنوبی بھارت کے کچھ علاقوں میں بھاری باڑھ سے تباہی کا بھی موجب بنے گا۔

۱۱/اگست کو کھگراس سُورج گرہن مکر راشی میں لگ رہا ہے۔ اس لئے مغربی ایشیا کے کچھ مُلکوں کی سیاست میں بھاری ردّوبدل آنے کے اِمکانات بنیں گے۔ تہران اور سعودی عرب کے تعلقات بہتر ہونے سے نئے سمجھوتے واگٹھ جوڑ ہونگے۔

۱۷ر اگست کو منگلوار کے دِن سنکرانتی ہے۔ ۱۸ر اگست کو پلوٹو مارگی ہو رہا ہے۔ ۲۳ر اگست کو منگل برشچک راشی میں آکر شنی۔ برہسپت کے ساتھ شٹاآشٹک یوگ بنائے گا۔ اُدھر شکر وکری حالت میں چلتا ہوا ۲۵ر اگست کو دوبارہ کرک راشی میں داخل ہو کر راہو اور بدھ کے ساتھ میل کریگا۔ اِسی دِن برہسپت اور ۳۰ر اگست کو شنی بھی وکری ہو رہا ہے۔ یہ گرہ پوزیشن دُنیا کے لئے منحوس ہے۔ اِن دنوں تجارتی حلقوں میں بھاری ردوبدل کے اُمکانات بنیں گے۔ بیرونی مُمالک کے نِظامِ زر (کرنسی) میں قابل ذکر اُتراؤ۔ چڑھاؤ کی وجہ سے شیّروں کے بیوپاری نُقصان میں رہیں گے۔ کہیں جنگی ماحول سے اُمن کو خطرہ بنے۔ ترقی پسندانہ منصوبے ٹھپ ہوں گے۔ پہلے سرمایہ کاری کر چکے مُمالک ایسے حالات میں پریشانی محسوس کریں گے۔ ترقی یافتہ وطاقت ور مُمالک کا گٹ انسانی حقوق کی حفاظت۔ آب وہوائی آلودگی کے خاتمے اور نرم معاشی پالیسی کی آڑ میں ترقی پذیر مُمالک میں اپنا دخل جاری رکھیں گے اور ان کی آزادی کو محدود رکھنے و اُنہیں پسماندہ بنائے رکھنے کے لئے اپنی عیارانہ چالیں چلتے رہیں گے۔ جس کی وجہ سے اُمیر وغریب مُمالک کے درمیان بڑھ رہی کھائی دُنیا کے کچھ مُمالک میں عدم استحکام کی وجہ بنے گی۔ اِس برس میں شنی منگل کا شٹاآشٹک افغانستان۔ فرانس۔ بنگلہ دیش۔ عرب راشٹر۔ اَفریقی مُمالک اور پاکستان کی حکومتوں ومُلکوں کے سربراہوں وسیاست میں تبدیلی کا اِشارہ کرتا ہے۔ کہیں لڑائی کی لپٹیں اُٹھیں۔ کہیں سیاسی قتل ہوں۔ کہیں دھارمک جوش سے شیعہ۔ سُنّی فرقہ وارانہ فسادات سے حالات تشویشناک بنیں۔ نتیجتاً کہیں حکومت میں تبدیلی تو کہیں مُلک کی تقسیم ہونے کا خطرہ پیدا ہوگا۔

ستمبر۔ اکتوبر کی گرہ پوزیشن کے مُطابق منگل۔ راہو کا شٹاآشٹک، شنی۔ منگل کا نوسم۔ پنچم یوگ جاپان۔ ترکی۔ انڈونیشیا۔ بنگلہ دیش اور امریکہ میں کہیں خوفناک بھونچال۔ چکّروات۔ سمندری طوفان وغیرہ سے نُقصان کا اِشارہ کرتا ہے۔ کسی مُلک میں ہوائی حادثہ میں بھی جانی ومالی نُقصان ہوگا۔ کسی بڑے رَہنما کا عہدہ بھی خالی ہوگا۔

نومبر میں بدھ۔ برہسپت۔ شنی۔ راہو۔ کیتو یہ پانچوں گرہ وکری ہیں۔ ۱۸ر نومبر کو منگل مکر راشی میں آکر کیتو کے ساتھ میل کریگا۔ اور شنی کو خاص نظر سے دیکھے گا۔ اور شنی، منگل گرہ کو خاص نظر سے دیکھنا شروع کردیگا۔ یہ گرہ پوزیشن دُنیا کے مُلکوں کے لئے پھر مُشکلات کو جنم دیگی۔ کسی ملک میں امریکہ وغیرہ مُلکوں کی مکارانہ پالیسی سے لڑائی شروع ہوگی۔ سرحدی عِلاقوں میں ماحول تناؤ بھرا ہوگا۔ چندرماہ کارتک میں پانچ منگلواروں کے ہونے سے کہیں حکومت میں تبدیلی آئیگی۔ کِسی سرکردہ شخصیت کے قتل وانتقال سے صدمہ ہوگا۔ مُسلم مُمالک میں اَندرونی بدامنی وجنگی ماحول سے دُنیا میں بحالئ اُمن کے لئے کام کر رہی سرکردہ تنظیموں کو خبردار رَہنا ہوگا۔ چین۔ افغانستان۔ پاکستان و رُوس اور یورپین مُمالک کیلئے یہ وقت معقول نہیں ہے۔ کہیں زلزلہ سے نُقصان ہو اور کہیں کِسی سرکردہ سیاستدان کو مُشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے۔

مگھر شدی پکش (۸ر دسمبر سے ۲۲ر دسمبر) کے دوران تتھی کشے بھی اَندرونی اِنقلاب یا کسی خاص واقعہ کے رونما ہونے سے کہیں حکومت میں تبدیلی کا اِشارہ کرتا ہے۔

۲۷ر دسمبر کو منگل مکر راشی سے باہر ہو کر شنی کی نظر سے اوجھل ہو جائے گا۔ اِسوقت دُنیا کے حالات میں تبدیلی آئیگی۔ سمجھوتوں۔ معاہدوں کیلئے بات چیت ہوگی۔ اور دُنیا میں بحالئ اُمن کیلئے نئی کوششیں ہونگی۔

۱۲ر جنوری (۲۰۰۰ء) کو شنی مارگی ہو کر دُنیا میں اُمن کا ماحول بنائے گا۔ مگر ۱۴ر جنوری کو مکر راشی کے سُورج کے اوپر شنی کی خاص نظر ہونے سے دُنیا کے کسی خاص ملک میں قُدرتی آفات سے نُقصان ہوگا۔ ۲۱ر جنوری ۲۰۰۰ء کو کھگراس چندر گرہن (جو کہ بھارت میں دِکھائی نہ دیگا) یورپ۔ رُوس۔ افریقہ وکھاڑی کے مُلکوں وشمالی۔ جنوبی امریکہ میں کہیں چکّروات، بھونچال، طوفان وغیرہ سے نُقصان کا اِشارہ کرتا ہے۔

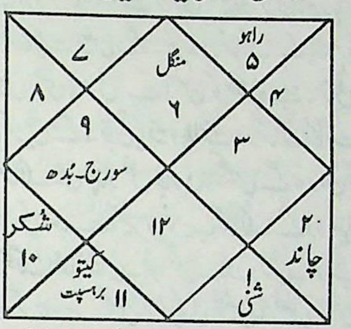
۳ر فروری کو منگل مین راشی میں آئے گا۔ ۵ر فروری کو سنیچری اماوس واسی دِن کھنڈ گراس سُورج گرہن (جو کہ بھارت میں دِکھائی نہ دیگا) قطب نما جنوبی کے عِلاقوں وجنوبی کرہ عرض کے مُمالک میں کہیں قدرتی آفات کا اِشارہ کرتا ہے۔ کئی طرح کی خطرناک بیماریوں سے عوام پریشان ہونگے۔

۱۴ر مارچ ۲۰۰۰ء کو منگل میکھ راشی میں آکر شنی کے ساتھ راشی سنبندھ بنائیگا۔ جو کہ سمت کے آخر و کچھ عرصہ بعد تک چلے گا۔ اِس وقت دُنیا کے مُمالک میں نئی گُٹ بندی ہوگی۔ مُختلف مُمالک کو کسی خاص کیمپ میں رکھنے کی خواہش وبڑے مُمالک کی عیارانہ پالیسی سے کچھ مُلکوں میں اندورونی حالات دھماکہ خیز ہونگے اور سرحدوں پر جنگی ماحول بنے گا۔

یورپین مُمالک

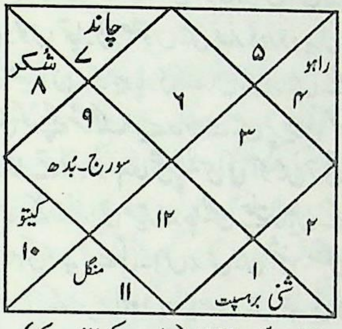
یورپین ممالک کی گرہ پوزیشن کے مُطابق یہ برس تشویشناک سیاسی اُلجھنوں والا دِکھائی پڑتا ہے۔ برطانیہ۔ سکاٹ لینڈ۔ آئرلینڈ۔ فِن لینڈ۔ رُوس وغیرہ میں کہیں اندرونی جدوجہد کی وجہ سے خانہ جنگی جیسے حالات بنیں۔ امریکہ کی دوغلی پالیسی کی وجہ سے دنیا میں اَمن کو خطرہ ہے۔ کچھ مُسلم مُمالک کے درمیان جنگ کے بھڑک اُٹھنے میں کسی بڑے یورپی مُلک کا ہاتھ ہونا صاف طور پر محسوس کیا جاویگا۔

ورش کنڈلی یوروپین ممالک



۳۱/دسمبر ۱۹۹۸ء (رات کے ۱۲ بجے)

ورش کنڈلی یوروپین ممالک



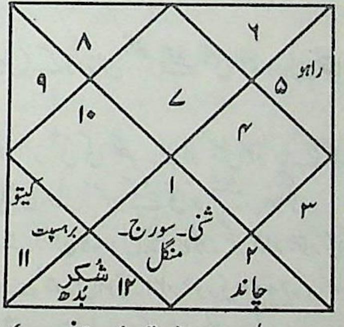
۳۱/دسمبر ۱۹۹۹ء (رات کے ۱۲ بجے)

جاپان۔ جرمنی و رُوس وغیرہ میں اِقتصادی بحران پَیدا ہو۔ یورپی ممالک میں یہ بحران ہر جگہ محسوس ہوگا۔ مغربی یورپ میں تجارتی اَشیا کی ایکسپورٹ سے لازمی طور پر تیزی سے ترقی ہوگی۔ برطانیہ میں تجارت میں ترقی کی رفتار کم ہوگی۔ ۳۱/دسمبر ۱۹۹۸ء کی ورش کنڈلی کے مُطابق برطانیہ میں اندرونی اُلجھنیں پیچیدہ ہونگی۔ کچھ عِلاقوں میں بغاوت سر اُٹھائے۔ سکاٹ لینڈ کی آزادی کا سوال سامنے آئے۔ امریکہ کے راشٹرپتی شری کلنٹن کیلئے وقت معقول نہیں۔ سمت ۲۰۵۶ کے تقریباً شروع میں یا جون میں ۱۹۹۹ء سے پہلے ہی شری کلنٹن کو عہدہ چھوڑنے کے لئے مجبور ہونا پڑے۔ ورش کنڈلی میں شنی۔ منگل کا شٹاشٹک یورپ میں کہیں سیاسی قتل کا اِشارہ کرتا ہے۔ کرنسی کا پھیلاؤ بڑھیگا۔ ساحِلی مُمالک میں کہیں خوفناک قدرتی آفات، بھونچال، طوفان وغیرہ سے جانی ومالی نقصان کا بھی یوگ ہے۔

مُسلم مُمالک

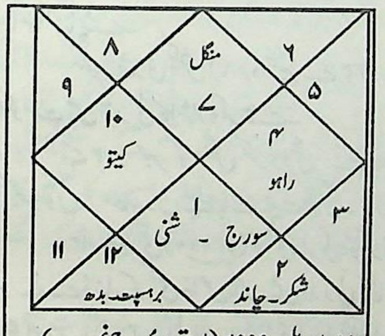
۲۸/اپریل ۱۹۹۸ء سے ۱۷/اپریل ۱۹۹۹ء تک کی گرہ پوزیشن کے مُطابق ساتویں گھر میں سُورج۔ شنی۔ منگل کی پوزیشن میکھ نام راشی۔ پردھان مُلک اَفغانستان یا دیگر کسی عرب مُلک میں تشویشناک سیاسی حالات کو جنم دیگی۔ کسی چھوٹے مُلک میں زبردست جنگی حالات سے پڑوسی مُمالک بھی مُحاذ بنانے پر مجبور ہونگے۔ یورپ کے کِسی خاص مُلک کی بدنیتی۔ مُسلم ممالک میں تباہی کا باعث

کنڈلی مُسلم ممالک



۲۸/اپریل ۱۹۹۸ء (بوقت سُورج غروب)

کنڈلی مُسلم ممالک



۱۸/اپریل ۱۹۹۹ء (بوقت سُورج غروب)

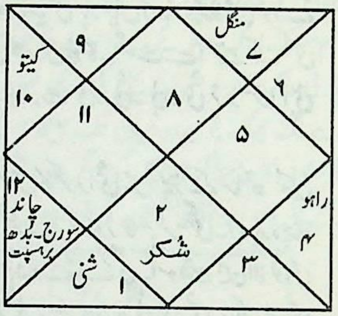
بنیگی۔ مَنگلواری غرّہ جنگ سے بھی زیادہ تباہی کا اِشارہ کرتی ہے۔ پاکستان کے اِقتصادی حالات دِن بہ دِن خراب ہوتے جائینگے۔ دہشت گردی بڑھے گی۔ حکومت میں تبدیلی و جمہوری نِظام کے خطرہ میں پڑجانے کے یوگ ہیں۔ پاکستان کے لئے یہ سمت تشویشناک حالات کو لیکر آرہا ہے۔ صوبہ سِندھ میں خانہ جنگی جیسے حالات بنیں۔ یہ مُلک ایک بار پھر تقسیم کی طرف بڑھنے لگے گا۔ گرہ پوزیشن کے مُطابق پاکستان میں فوجی راج کی قائمی ممکن دِکھائی پڑتی ہے۔

ورش کنڈلی میں شنی۔ منگل دونوں ہی ۲۲/اگست ۱۹۹۹ء تک ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے ہیں۔ ۱۶/اپریل ۱۹۹۹ء تک برہسپت بھی اَتی چاری رہتا ہے۔ اِس عرصہ کے دوران اَفغانستان۔ ایران و پاکستان میں پہلے سے کبھی نہ ہوئے واقعات ظہور میں آتے دیکھے جائینگے۔ سیاسی اُتھل۔ پتھل و اندرونی بدامنی سے تاریخی واقعات رونما ہونگے۔ بڑے یورپین مُمالک کی عیارانہ چالوں سے اُلجھے ہوئے مُسلم ممالک اَمنِ عالم کو خطرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ بنگلہ دیش سے قدرتی آفات اور سیاسی قتل وغارت کی خبریں ملیں گی۔

سمت کے شروع سے ۲۲/اگست تک کہیں قحط کے حالت بنیں۔ کہیں لڑائی کے شروع ہونے سے بدامنی۔ کہیں حکومت میں تبدیلی اور کہیں قدرتی آفات سے جانی مالی نقصان بھی ہوگا۔

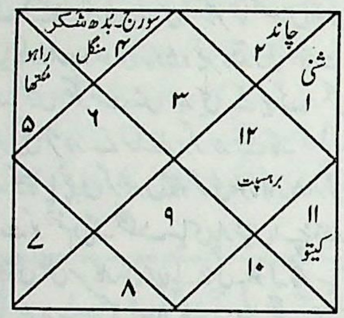
سمت ۲۰۵۶ بکرمی کی گرہ پوزیشن کے مُطابق بھارت و بھارت سرکار میں رونما ہونے والے واقعات پر ایک نظر

نو ورش پرویش کنڈلی



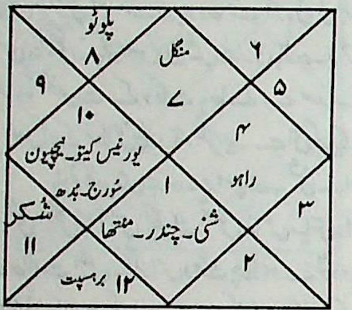
(۷/مارچ ۱۹۹۹ء)

کنڈلی آزاد بھارت ۵۲واں برس



(۱۵/اگست ۱۹۹۸ء)

بھارت کا ۵۰واں گن تنتر ورش



(۲۶/جنوری ۱۹۹۹ء)

سمت ۲۰۵۵ بکرمی کے آخری حصہ کی گرہ پوزیشن پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ موجودہ بھاجپا سرکار کو سمت ۲۰۵۶ کے شروع ہونے سے پہلے یا سمت ۲۰۵۶ بکرمی کے پہلے چھ ماہ میں زبردست چکرویو سے نکل پانا مشکل ہوگا۔ سرکردہ رہنما اپنی سوجھ۔ بوجھ سے حالات کو سنبھالنے میں کچھ حد تک کامیاب رہیں گے۔ مگر بھاجپا سرکار کیلئے اپنی معیاد پوری کر پانا ممکن نہیں۔

بھارت کی پربھاؤ راشی مکر ہے۔ سمت شروع ہونے سے پہلے ہی ۱۱/جنوری ۱۹۹۹ء کو مکر راشی میں کیتو کا میل سورج و شکر کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس سوقت نیچ کے شنی کی مکر راشی پر خاص نظر بھی ہے۔ برسر اقتدار پارٹی کیلئے اُلجھنوں سے بھرپور وقت شروع ہو جاتا ہے۔

بھارت کی اقتصادی حالت پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ ایشیائی ممالک میں اقتصادی سنکٹ کا اثر زیادہ ہوگا۔ جنوب مشرق و مشرقی ایشیائی ممالک میں مالی سنکٹ کافی گہرا ہوگا۔ نتیجتاً اِن ممالک کا نظام حکومت ڈگمگا جائے گا۔

نو ورش پرویش کنڈلی میں دوسرے گھر کا مالک برہسپت پانچویں خانہ میں اپنی راشی میں شُبھ ہے۔ اس لئے بھارت اپنے دانشمند رہنماؤں کی زیر سرکردگی اِس سنکٹ پر قابو پالیگا۔ تجارتی کھلے پن اور نجی کرن کی پالیسی سے ہی آگے مالی حالت میں سُدھار آنا شروع ہوگا۔

گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق سمت شروع میں ہی سمت کا وزیر دفاع (کرور گرہ) منگل وکری ہو رہا ہے۔ اور برہسپت (شُبھ گرہ) سمت کے شروع میں ہی اُتی چاری ہو رہا ہے۔ سمت کے شروع سے ہی شنی۔ منگل کا سم۔ سپتک یوگ ۲۲/اگست تک چلے گا۔ یہ وقت مرکزی حکومت کے سامنے خاص اُلجھنیں لاکر کھڑی کر دیگا۔ اور حکوت کو ۱۶/اپریل ۱۹۹۹ء تک اِن اُلجھنوں کو سُلجھانا مشکل ہو جائے گا۔ بھارتی سیاست میں پریشان کن واقعات پیش آئیں گے۔ سیاسی پارٹیاں نئے گٹھ جوڑ قائم کریں گی۔ توڑ، پھوڑ، جوڑ کی پالیسی زور پکڑے گی اور حکومتی پارٹی کے ساتھی ساتھ چھوڑنے لگیں گے۔ حیرانی نہ ہوگی اگر اس عرصہ کے دوران کوئی خاص سیاسی تبدیلی دیکھنے کو ملے۔

۱۵/مئی سے ۸/جون تک منگل دھیمی رفتار سے چل رہا ہے۔ اور بدھ اُتی چاری ہے۔ شمال مشرق میں اندرونی سیکیورٹی نظام میں کچھ کمی محسوس کی جاویگی۔ آتنک واد پھر سے سر اُٹھاتا دکھائی دیگا۔ دلّی میں دھماکوں کے واقعات سے پریشانی پیدا ہوگی۔ بہار میں جرائم بڑھیں گے اور اقتصادی بدنظمی دکھائی دیگی۔ اُتر پردیش میں سیاسی جرائم بڑھیں گے۔ مہاراشٹر۔ تامل ناڈو میں بھی حالات خوشگوار ہونے کی وجہ دکھائی نہیں پڑتی۔

۲۵/مئی کو نیچ کے شنی کے ساتھ برہسپت کا ایک راشی سنبندھ بھی سیاستدانوں میں آپسی تفرقات کی اطلاع دیتا ہے۔ جنوب و شمال میں آگے چل کر بارش کی کمی محسوس کی جاویگی۔ جنوبی و شمالی صوبوں و ملکوں میں کہیں حکومت میں تبدیلی آوے۔ اسوج سے پھاگن تک

کِسی حصہ میں قحط کے حالات بنیں۔ اِس سے پہلے بیساکھ میں گجرات میں حکومت میں تبدیلی آوے۔ ہاڑ و ساون میں کِسی سرکردہ شخصیت کا عُہدہ خالی ہوگا۔ ہاڑ و ساون کے مہینوں میں خاص واقعات رُونما ہوسکتے ہیں۔ کہیں صوبوں میں و مرکزی حکومت میں بھی تبدیلی آسکتی ہے۔

۲۸ر جولائی کا چاند گرہن شیلانگ ۔ اروناچل۔ ناگالینڈ۔ منی پور۔ میزورَم۔ تریپورہ اور آسام کے کچھ حصوں میں دُشمن ملک کی پیدا کردہ سرگرمیوں سے بدامنی کا اشارہ دیتا ہے۔ کیونکہ گرہن مکر راشی والے ملک بھارت پر خاص اَثر کریگا۔ اِسلئے کہیں منتری منڈل میں تبدیلی آوے۔ آگے ۱۱ر اگست کا کھگراس سورج گرہن کرک راشی و سرپ نچھتر (اشلیکھا) میں واقع ہوگا۔ اِسلئے کشمیر۔ پنجاب۔ مدھیہ پردیش۔ اُتر پردیش۔ دِلی۔ آسام۔ مہاراشٹر۔ گجرات وغیرہ میں فسادات و خون خرابہ ہونا ممکن ہے۔ حکومت کو سرحدی عِلاقوں میں ہوشیار رہنا چاہیئے۔

۲۳ر اگست کو منگل برشچک راشی میں آکر شنی۔ برہسپت کے ساتھ شٹاشٹک یوگ بنائیگا۔ اگست سے اکتوبر تک کی گرہ پوزیشن کے مُطابق مرکزی حکومت دوبارہ طاقت آزمائی کی طرف بڑھنے لگے گی۔ سیاسی اَستھِرتا محسوس ہوگی اور مُختلف سیاسی پارٹیاں دوبارہ چناؤ میں کود نے کا مَن بنائیگی۔ کچھ صوبوں میں بھاری باڑھ۔ زلزلہ یا چکروات و ہوائی حادثہ وغیرہ قدرتی آفات سے بھی نُقصان ہوگا۔ اگست سے اکتوبر تک کِسی سرکردہ شخصیت کے وفات پاجانے سے صدمہ ہو۔ کہیں حکومت میں تبدیلی کے یوگ بھی ہیں۔ بھارت سی۔ ٹی۔ بی۔ ٹی پر دستخط اَپنی شرطوں کے مطابق پُر وقار طریقہ سے ہی کریگا۔ امریکی غرُور کے سامنے ہرگز نہ جُھکے گا۔

ماہ نومبر میں بدھ۔ برہسپت۔ شنی۔ راہو۔ کیتو پانچوں گرہوں کا وکری ہونا اور ۱۸ر نومبر کو منگل کا مکر راشی میں کیتو کے ساتھ میل اور شنی منگل کا آپسی نظرانہ تعلق خاص سیاسی واقعات کو جنم دیگا۔ مُختلف سیاسی پارٹیاں اپنے مُفاد کے مدنظر نئے گٹھ جوڑ قائم کرینگی۔ دوبارہ چناؤ کے حالات بنیں۔ اگر اس وقت چناؤ ہوئے تو دوبارہ ملی جُلی سرکار ہی بن پائے گی۔ جو کہ پھر سیاسی استحکام نہ دے پائے گی۔ اسوقت بین الاقوامی و عِلاقائی حالات کی وجہ سے مرکزی سرکار کے سامنے ازحد نازک حالات پیدا ہونگے۔ جن کا حل صِرف حکمران پارٹی ہی نہیں بلکہ پوری پارلیمنٹ مِل کر ہی کرپائے گی۔ اِس برس کے آخری دِنوں میں سرحدی صوبوں میں افواج کو چوکس رکھنا ہوگا۔ مُخالف ملک پاکستان کے بُرے ارادوں اور سرحدوں پر اُس کی طرف سے غیر اعلانیہ جنگ کا مُنہ توڑ جواب دینا ہوگا۔

آگے چل کر چاند ماہ ماگھ (جنوری۔ فروری) میں پانچ سنیچروار۔ پھاگن میں پانچ منگلوار ہونے سے کہیں ہوائی حادثہ و کہیں زلزلہ وغیرہ قدرتی آفات۔ آگ زنی۔ غیر پسندیدہ سیاسی واقعات و کِسی سرکردہ شخصیت کے اِنتقال کا اِشارہ ملتا ہے۔

۱۴ر مارچ ۲۰۰۰ء کو منگل میکھ راشی میں آکر شنی کے ساتھ راشی سنبندھ بنائے گا۔ سرحدی صوبوں و دنیا کے کِسی ملک میں خوفناک جنگ کا ماحول بنے گا۔ اِس وقت بھارت کی سیاست میں بھی خاص واقعات پیش آئیں گے۔ کہیں قتل یا دھماکہ وغیرہ سے کِسی اہم شخصیت کا عہدہ خالی ہو۔

آزاد بھارت کے ۵۲ ویں وَرش لگن کی گرہ پوزیشن کے مُطابق لگن کا مالک بدھ دھن کے خانہ میں غروب ہے اور نیچ کے منگل کے ساتھ دھن کے خانہ میں سورج بھی ہے۔ گرہ پوزیشن سے اِشارہ ملتا ہے کہ پچھلے برس اَیٹمی تجربات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بھارت کے خِلاف عائد کی گئیں مالی پابندیاں مزید سخت ہوسکیں گی۔ جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں میں پیش قدمی کی رفتار مدھم پڑجائیگی۔ مگر تیسرے گھر میں راہو کی موجودگی بھارت کو اپنی ہستی اور وقار بنائے رکھنے کے لئے اِرادے کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہر طرح کے حالات میں پیش قدمی جاری رکھنے کے لئے پروگرام بنیں گے۔

آزاد بھارت کی وَرش کُنڈلی میں کرمیش برہسپت کرم ستھان میں ہی ہے۔ مگر بھاگیش شنی آمدن کے خانہ میں نیچ ہے۔ اِس لئے بھارت کے تجارتی حلقہ میں اِضافہ ہوگا۔ مُمالک غیر سے تجارتی تعلقات بڑھینگے۔ نئے ادارے قائم ہوں گے۔ بھارت کی طرف سے جنوبی ایشیا کے مُمالک میں اِقتصادی برابری لانے کے پروگرام شروع کرنے اور جنوبی ایشیا کو آزاد تجارتی خطہ بنانے کے لئے کوششیں، ایک ترقی پسندانہ قدم ہوگا۔ بجلی کے سیکٹر میں امریکی و یورپین کمپنیاں سرمایہ کاری کرینگی۔ جس سے مُلک ترقی کریگا۔

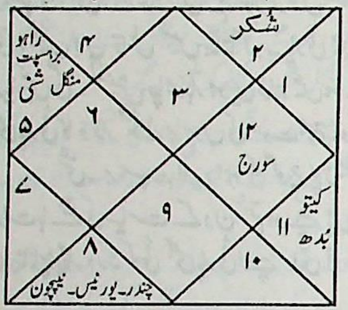
دھیان دیں۔ گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق بھارت کے سامنے کئی طرح کی اِقتصادی و سیاسی مُشکلات ہونے کے باوجود۔ بھارت آگے نئی صدی میں خاص ترقی کے راہ پر گامزن رہے گا اور بھارت دُنیا میں بین الاقوامی طاقت کے طور پر اُبھریگا۔ جبکہ امریکہ وغیرہ طاقتور مُمالک اپنی شان کی شام کو دیکھ رہے ہونگے۔

بھارت کے ۵۰ ویں گن تنتر ورش لگن کے مُطابق لگن کا مالک شُکر پانچویں خانہ میں دوست خانہ میں ہے۔ منتھیش منگل کا شنی کے ساتھ سم سپتک یوگ بن رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس ورش لگن میں بھارت کو پھر طاقت آزمائی کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ مخالف پارٹیوں میں بھی اِکٹھے ہونے کا رُجحان بنے گا۔ موجودہ سیاسی حالات میں سیاسی سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف بُنیادی اصول رکھنے والی پارٹیاں

وسیاستدان ذاتی مفاد کی خاطر ملکی مفاد کو تِلا نجلی دیتے دِکھائی دینگے۔ مرکز (دِلی) میں بھاجپا کی ساکھ کمزور ہوتی دِکھائی دیگی۔ نتیجتاً آنے والے دِلی۔ راجستھان۔ میزورم اَور مدھیہ پردیش کے چناؤ میں بھاجپا کا اثر کم ہوگا اور کانگرس دوبارہ حرکت میں آتی نظر آئے گی۔ اس کے اَثرات مُستقبل پر ہونگے۔ ری پبلک کنڈلی کے مُطابق مُلک کی سماجی اَور سیاسی زِندگی میں ذات۔ پات کا زہر گھول کر اَپنا اُلو سیدھا کرنے والی پارٹیاں آگے کامیاب نہ ہو سکیں گی۔

بھارت کی سرکردہ سیاسی پارٹیاں اَور رَہنُما

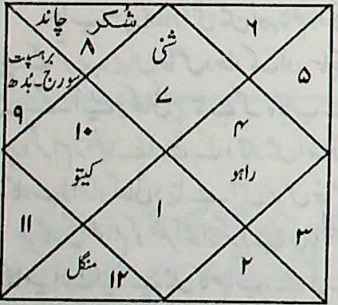
جنم کنڈلی بھارتیہ جنتا پارٹی



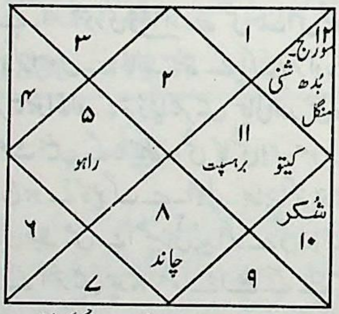
بھارتیہ جنتا پارٹی۔ گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق نیچ شنی اَور شنی منگل کا سم سپتک اِس برس بھاجپا کے لئے نہایت مُشکل حالات پیدا کریں گے۔ کیونکہ بھاجپا کی جنم کُنڈلی میں شنی بھاگیش ہے۔ اِس برس سمت کے شروع میں ہی برہسپت کا اَتی چاری ہونا اَور شنی منگل کا سم سپتک یوگ ہونے سے اِس پارٹی کو حِذب مخالف کا سخت مقابلہ کرنا پڑیگا۔ جس سے اس پارٹی کے وقار کو ضرب پہنچے گی۔ کچھ صوبوں میں اِس پارٹی کو ہار کا مُنہ دیکھنا پڑیگا۔ مئی درمیان سے لگ بھگ جون درمیان تک جیٹھ اِدھک (مل) ماہ ہونے سے برسرِ اقتدار پارٹی کو بھاری اُلجھنوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق بھاجپا کا اگست ۱۹۹۹ء تک حِذب مخالف کے چکّرویو سے نکلنا مُشکل دِکھائی پڑتا ہے۔

شری اٹل بہاری باجپائی جی

جنم کنڈلی شری اٹل بہاری باجپائی



شری اٹل بہاری باجپائی پردھان منتری



عہدہ کا حلف اٹھانے کے وقت کی کنڈلی

شری باجپائی جی کی مِل سکی جنم کُنڈلی کی گرہ پوزیشن کے مُطابق راہو کی مہادشا میں شُکر کا اَنتر یکم جنوری ۱۹۹۹ء تک چلے گا۔ جنم کُنڈلی میں شُکر کا نیچ کے چاند کے ساتھ دوسرے خانہ میں میل ہے۔ شُکر لگن کا مالک ہو کر آٹھویں گھر میں ہے۔ تقریباً اس وقت تک شری باجپائی ساتھی پارٹیوں کی مُفاد پرستی سے تنگ آجاویں گے اَور اُس کے بعد آمدن گھر کے مالک سُورج اَور چاند کی اَنتر دِشائیں سیاست سے سنیاس کی طرف لے جانے والی ہیں۔ گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق ۲۶/ مئی ۱۹۹۹ء سے پہلے سیاسی حالات کچھ اِس طرح سے پیچیدہ ہو جائیں گے کہ ساتھی پارٹیاں ساتھ نہ دینگی۔ تب مخالف پارٹیوں کے سرکردہ رَہنُماؤں میں اِقتدار کی بھوک اُنہیں مختلف اُصولوں والی پارٹیوں کے ساتھ تال میل کر کے حکومت پر قابض ہونے کے لئے مجبور کر دیگی۔ جن میں کانگرس پارٹی سب سے آگے ہوگی۔ یہ کھیل ۲۸/ اگست ۱۹۹۹ء تک چل سکتا ہے۔ اَلبتہ اگر اَٹل جی سیاست کے میدان میں ڈٹے رہتے ہیں تو دیش مارچ ۲۰۰۰ء تک اُنکے وَسیع سیاسی تجربات سے فائدہ حاصل کرتا رہیگا۔ اُس وقت دُوسری پارٹیاں حکومت پر قابض ہونے کا خیال چھوڑ کر چناؤ میں اُترنا ہی بہتر خیال کریں گی۔ اگلے چناؤ ۲۰۰۰ء کے پہلے چھ ماہ میں ہی ہونے کا یوگ ہے۔

پردھان منتری شری اٹل بہاری باجپائی جی کی حلف اُٹھانے کے وقت کی کُنڈلی کے مُطابق ۱۹/ مارچ ۱۹۹۸ء کو دِلی میں صُبح ۹ بج کر ۳۷ مِنٹ پر برکھ لگن میں پردھان منتری کے عہدہ کا حلف اُٹھایا ہے۔ اِس وقت انورادھا نِکھتر۔ وَجر یوگ اَور نیچ میں چاند ہے۔ شنی نومیش اَور دشمیش ہے جو کہ آج کل گوچر میں نیچ اَور وکری ہے۔ ۲۹/ دسمبر ۱۹۹۸ء تک ساتھی پارٹیاں پردھان منتری جی کا مُکمل ساتھ نہ دیکر ان کی کام کرنے کی اَہلیت کو کم کریں گی۔ ۱۲/ جنوری ۱۹۹۹ء کے بعد مین راشی کا برہسپت انہیں کچھ مزید طاقتور بنا سکتا ہے۔ لیکن بجٹ سیشن کے دوران حِذب مخالف عیارانہ چالوں سے بھارتیہ جنتا پارٹی سے حکومت چھیننے کے لئے جوڑ۔ توڑ اَور مختلف پارٹیوں میں عجیب و غریب گٹھ جوڑ قائم کرنے کی پالیسی جاری رکھے گا۔ جس کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو مئی۔ جون تک خاص عیارانہ پالیسی کا سامنا کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر حکومت

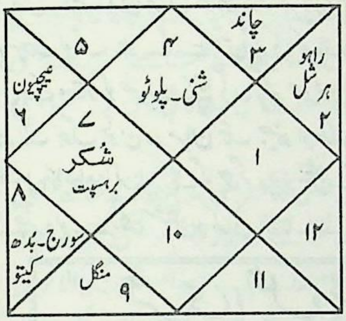
کا چھِن جانا کوئی حیران کن بات نہ ہوگی۔

کانگرس:- کانگرس کی قائمی کے وقت کی کُنڈلی کے مُطابق شنی نیچ ہے۔ جو کہ گوچر میں بھی نیچ ہی چل رہا ہے۔ کانگرس کی پالیسی میں کوئی بڑی کمی رہنے سے یہ پارٹی مکمل طور پر پہلے جیسا درجہ حاصل نہ کر سکیگی۔ اگلے چناؤ میں بڑی پارٹی ہونے پر بھی اقتدار میں آنا ممکن نہ ہو سکیگا۔ مگر برہسپت کا نیچ شنی کے ساتھ میل ہونے پر (تقریباً مئی ۱۹۹۹ء کے بعد) اس پارٹی کو دوبارہ عوام کی حمایت حاصل ہونے لگے گی۔ مگر کچھ خاص مدعوں کو لیکر کچھ رہنما مختلف خیال اپنائے رکھینگے۔ جس کی وجہ سے اس میں پھوٹ بھی پڑ سکتی ہے۔

شریمتی سونیا گاندھی:- شریمتی سونیا گاندھی جی کی مِل سکی جنم کُنڈلی میں بھاگیش برہسپت دشمن کے خانہ میں ہے اور کرمیش منگل چھٹے خانہ میں ہے۔ گوچر میں کرم ستھان میں نیچ شنی اِنہیں اِس قابل نہیں بناتا کہ یہ پارٹی میں دوبارہ جان ڈالنے کیلئے کوئی حیران کُن کارنامہ کر پائیں گی۔ لگنیش چاند بارہویں خانہ میں ہونے سے اِن کی خود اعتمادی کو کمزور کریگا۔ مگر پھر بھی پارٹی کا وقار پچھلے برسوں کی نسبت بہتر ہوتا دِکھائی پڑیگا۔

شنی۔ برہسپت اور راہو کی گوچر پوزیشن کے مُطابق یہ صاف دِکھائی دیتا ہے۔ کہ اب خیرات بانٹنے کی سیاست کے دِن ختم ہو چکے ہیں۔ اب بھیک نہیں، پارٹی میں حصہ داری کا اصول ہی اپنانا پڑیگا۔ ورنہ کوئی بھی پارٹی اپنے سماجی آدھار کو قومی سطح تک حاصل نہ کر پائے گی۔

جنم کنڈلی شریمتی سونیا گاندھی



بھارت کے کچھ صوبے

پنجاب:- پربھاؤ راشی مین اور نام راشی کنیا ہے۔ ۱۱ر جنوری ۱۹۹۹ء سے مئی تک اس صوبہ میں قابلِ ذِکر ترقیاتی پروگرام بینگے۔ اپریل ۱۹۹۹ء کے قریب یہاں خاص دھارمک اور سماجک پروگراموں سے خالصہ پنتھ کے پاک پوتر اور ترقی پسندانہ اصول دُنیا بھر کا دھیان اپنی طرف کھینچیں گے۔ ایسے دِکھائی پڑتا ہے کہ پنجاب سے اُبھرتا ہوا خالصہ پنتھ دُنیا بھر میں سچائی اور حق و انصاف کے پھیلاؤ کے لئے منبع بن رہا ہے۔ ایسے پروگرام رہنمائے اعلےٰ کے وقار میں اضافہ کا باعث بنیں گے۔ میکھ راشی کا شنی اس صوبہ میں نئے ترقیاتی پروگراموں کو عمل میں لانے میں رُکاوٹ ڈالتا دِکھائی دیتا ہے۔ اس برس خاص خرچ ہونے کا یوگ ہے۔ اکالی۔ بھاجپا گٹھ جوڑ کے جون ۱۹۹۹ء تک کمزور ہونے کے یوگ ہیں۔ سرکار کی عوام کو نظر انداز کر دینے کی پالیسی کسان طبقہ میں بے اطمینانی پیدا کرے گی۔ اِنتہا پسندی کی موجودگی کہیں کہیں محسوس ہوگی۔ مگر انتظامیہ اِسے دبا دینے میں کامیاب رہے گی۔ سال کے آخر میں چھ ماہ رہنمائے اعلےٰ کے لئے مُشکل حالات والے ہیں۔

ہریانہ:- نام راشی مِتھن ہے۔ نیچ شنی کی مِتھن راشی کے اُوپر نظر ہے۔ رہنمائے اعلےٰ کو اپنی ہی پارٹی کے لوگوں سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یہاں جرائم اور انتہا پسندی کے اثرات دِکھائی دینگے۔ جنہیں دبانا ضروری ہے ورنہ حکومت کے وقار کو ٹھیس پہنچے گی اور مخالف پارٹیاں مضبوط ہونگی۔ اگست ۱۹۹۹ء تک کا وقت یہاں کے لئے مُشکلات والا ہے۔ کئی طرح کی مُشکلات و اندرونی مخالفت کے باوجود یہاں درمیانہ درجہ کی صنعت کو ترقی ملے گی۔ یہاں کا کسان حکمرانوں سے خاص خوش نہ رہے گا۔ جس کے دُور رس نتائج ہونگے۔ مہنگائی۔ بجلی سنکٹ اور آبپاشی کے لئے پانی کا مسئلہ حل نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں غصہ بڑھیگا۔

دِلی:- پربھاؤ راشی مکر ہے۔ ریپبلک کُنڈلی کی گذشتہ اور گوچر گرہ پوزیشن کے مطابق اس علاقہ میں بھارتی جنتا پارٹی کی ساکھ کمزور ہوتی دِکھائی دیگی۔ وِدھان سبھا کے چناؤ میں موجود حکمرانوں کو کافی مُشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ اشیاء ضروری میں غیر واجب مہنگائی آنے سے عوام ناراض ہونگے۔ لاقانونی اور دھماکوں وغیرہ سے نُقصان ہو۔ سمت ۲۰۵۶ بکرمی کا اگست تک و مارچ ۲۰۰۰ء سے آخر تک کا عرصہ حکمران پارٹی کے لئے آزمائش کی گھڑی ہے۔

ہماچل پردیش:- پربھاؤ راشی مین ہے۔ سمت کے شروع میں ہی برہسپت مین راشی میں ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو اس برس میں خاص کامیابی حاصل ہوگی۔ عوام پر بھاجپا سرکار کا اچھا اثر رہیگا۔ مگر مئی ۱۹۹۹ء کے بعد سیاست میں نئی کشمکش شروع ہوگی۔ گٹھ جوڑوں کی مجبوریوں سے سرکار کی اَہلیت متاثر ہوگی۔ سرکاری مُلازمین میں ناراضگی بڑھے۔ جس کے دُور رس نتائج ہونگے۔ بجلی پیدا کرنے پر ٹیکس لگے گا۔ سمت ۲۰۵۶ کے آخر میں ۲-۳ ماہ میں بر سر اقتدار گٹھ جوڑ اور حزب مخالف میں نئے گٹھ جوڑ کے اشارے ملیں گے۔ مئی سے ۲۸ر اگست

تک کی گرہ پوزیشن کے مُطابق کہیں زمین دھنسنے۔ بادل پھٹنے اَور زبردست بارِش۔ پانی وغیرہ قدرتی آفات سے نُقصان ہَونے کے آثار بنیں گے۔

اُتر پردیش:- پربھاؤ راشی دھن ہے۔ یہاں کے حکمرانوں کو غیر معمولی حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ ماضی میں جرائم سے جُڑے وُزراء سے پیچھا چُھڑانے کے لئے وزیر اعلےٰ کو نئے انتخابات کا سہارا لینا پڑیگا۔ سمت ۲۰۵۵ بکرمی کے آخری دِنوں خاص کر ستمبر ۱۹۹۸ء سے جون ۱۹۹۹ء تک یہاں کی سیاست میں دھماکہ ہوگا اَور حکومت لڑکھڑا جائے گی۔ دَل بدلی یہاں کے وزیر اعلےٰ کے لئے سر درد بنے گی شنی راہو کی گوچر گرہ پوزیشن کے مطابق سمت ۲۰۵٦ بکرمی کے شروع ہونے سے پہلے ہی (ستمبر ۱۹۹۸ء سے ۱۱ر جنوری ۱۹۹۹ء کے درمیان) کوئی قانونی پانسہ پلٹ جانے سے یہاں کی سرکار گر جانے کے یوگ ہیں۔ اُترانچل کی مُخالفت ہَونے پر بھی یہ ۱۹۹۹ء میں وجود میں آجائیگا۔ مہنگائی۔ بے روزگاری۔ بھرشٹاچار اَور سیاسی عدم استحکام سے عوام بھاجپا سرکار سے مُنہ موڑنے لگیں گے۔ جِس کے نتائج مستقبل میں دیکھنے کو ملیں گے۔

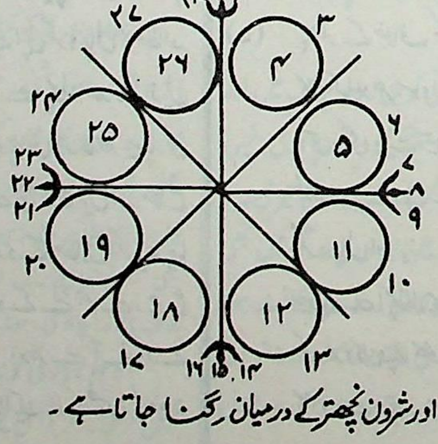
جموں کشمیر:- پَر بھاو راشی تُلا کے اُوپر شنی کی نیچ نظر مسئلہ کشمیر کو کچھ مشکل حالت میں ڈالے گی۔ اِنتہا پسندی کے اوپر پہلے کی نِسبت کافی کنٹرول رہے گا۔ مگر پاکستان کی عیارانہ چالوں کی وجہ سے اَمن بھنگ کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی۔ زبردست طوفان۔ برفباری اَور قدرتی آفات سے کہیں نُقصان ہَو۔ سرحدی علاقوں میں گولہ باری سے اَمَن کو خطرہ لاحق ہو۔

صاحبان دنیا میں اس سال ہونے والے قومی اور بین الاقوامی معاملوں میں جیوتش شاستر کے مطابق اَور پرودِگار کی مہربانی سے جو نیک و بد حالات نظر آئے وہ حاضر خِدمت ہیں۔ لیکن ہوگا کیا یہ تو خود بھگوان ہی جانیں۔ ان کی مایا قدرت کے سامنے کون پیشین گوئی کر سکتا ہے۔

خیر اندیش:-
اِندو شیکھر شرما
مارتنڈ بھون۔ سٹیشن منڈی۔ کورالی۔ ضلع روپڑ۔ پنجاب
فون:- 41277 - 01888

چکر

صُبح اٹھکر شری مارتنڈ عالم جنتری سے اُس وقت کا نچھتر معلوم کریں۔ پھر نیچے دیئے گئے چکر کے مطابق ایک چکر بناویں۔ اُس چکر میں جہاں (۱) لکھا ہے وہاں اُس دِن کی صُبح کا نچھتر لِکھکر۔ اُس سے آگے کے نچھتروں کو ۲۔۳۔۴۔ وغیرہ ہندسوں کی جگہ پر لکھتے ہوئے اَبھجت نچھتر سمیت ۲۸ نچھتروں کو چکر میں لکھیں۔ اب دیکھیں کہ آپکے نام کا نچھتر کہاں پڑا ہے۔ اگر وہ چکر کے اندر ہے تو وہ دِن امن و چین سے گُزریگا۔ کوئی خوشخبری ملے گی۔ اگر نچھتر چکر کے باہر پڑا ہے تو آدھا دِن خوشی میں اور باقی آدھا دن بے چینی و پریشانی میں گُزریگا۔ اگر نام نچھتر ترشول پر پڑا ہو تو وہ تمام دن فضول کے جھگڑوں۔ نقصان۔ حادثہ وغیرہ سے پریشانی والا ہوگا



نوٹ:- اَبھجت نچھتر اُترا کھاڑا اور شرون نچھتر کے درمیان گنا جاتا ہے۔

وِیوپارو ِیمرش ۱۹۹۹ء

قسمت ساتھ دے تو ویوپار میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی ہوتی ہے۔اس لئے بیوپار کرنے سے پہلے اپنی گرہ چال پر غور کریں۔ اگر گرہوں کی پوزیشن ترقی دینے والی ہے تو بیوپار بڑھانے کا ارادہ کریں ورنہ بیوپار میں زیادہ پیسہ نہ لگائیں۔ نقصان کا ڈر ہے۔ جو گرہ آپ کی جنم پتری میں ناقص ہے اس گرہ سے تعلق رکھنے والا بیوپار بالکل نہ کریں۔ جو گرہ آپ کی کُنڈلی میں معقول ہو اس گرہ سے تعلق رکھنے والی چیزوں کے بیوپار میں مُنافع ہو سکتا ہے۔

۱۹۹۹ء میں برہسپت۔ شنی۔ راہو۔ منگل۔ یورنیس۔ وینکٹیش (پلوٹو) اور نیپچون وغیرہ گرہوں کی یُتی اور گرہوں کے نظرانہ تعلقات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سال بیوپار میں خاص اُتھل پُتھل والا ہوگا۔

گڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ تیل۔ تلہن اور روئی میں خاص لابھ کے چانس ہیں۔ پچھلے سال کی جنتری میں ہم نے روئی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ تیلوانہ اور اناجوں وغیرہ کے بیوپاریوں کو جو وِچار لکھے تھے وہ بالکل صحیح ثابت ہوئے ہیں۔ جو بیوپاری وقت بوقت خط وکتابت کے ذریعہ ہم سے صلاح ومشورہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ زبردست نقصان سے بچ کر اچھا منافع لے گئے ہیں۔ اس لئے گرہ چال کے بارے میں ہم اپنے بیوپاریوں کو خاص خاص موقعوں پر ہوشیار کرتے رہتے ہیں اور گرہ چال کے مطابق بیوپار کرنے کا مشورہ دیتے رہتے ہیں۔

اِس سال بھی ہم تیزی مندے کا خلاصہ نیچے درج کر رہے ہیں۔ لیکن بیوپاریوں کو ویوپار کرنے سے پہلے اپنی گرہ چال کا مطالعہ کرالینا ضروری سمجھتے ہیں۔ اور ویوپار کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایتوں کو دھیان میں رکھیں۔ کیونکہ وعدہ بیوپاری اور حاضر بیوپاری ان ہدایتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نقصان سے بچ سکتے ہیں اور منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے لکھے ہوئے مشورہ کے مطابق اگر وعدہ یا حاضر بیوپار کی لائنیں اُلٹی چلیں تو تازہ مشورہ کے لئے ہم سے رجوع کریں یا سودا کاٹ کر نقصان سے بچیں۔ دُور دراز سے آنے والے بیوپاری ٹیلیفون پر وقت مقرر کر کے آویں یا ایک ماہ کی فیس /۵۰۰ روپے پہلے بھیج کر ٹیلیفون پر تیزی مندی جان سکیں گے۔

وعدہ بیوپاریوں کے لئے ہدایتیں

(۱) ہمیشہ اتنے ہی منافع کی اُمید رکھ کر بیوپار کریں۔ جتنا نُقصان اُٹھانے کی گنجائش ہو۔

(۲) وعدہ بیوپار میں نُقصان کی لِمٹ Limit باندھ کر کام کریں۔ نُقصان میں سودا جلدی ہی کاٹ دینا عقلمندی ہے۔

(۳) بازار کے رُخ کو دیکھ کر وگرہ چال کے مُطابق سب سے پہلے یہ جانچ کرلیں کے یہ وقت فلاں چیز میں موٹی تیزی کا ہے یا موٹی مندی کا ہے۔ اگر تیزی چل رہی ہے تو مشورہ کے ساتھ تیزی سے لابھ لیں۔ اگر گرہ چال مندی کا ہو اور بازار میں بھی موٹی مندی آئے، ویوپار کے وقت بھی مندہ چلے تو ایسے حالات میں خریدیں اور بڑھے بھاؤ میں فروخت کریں۔

(۴) بیوپار کی لہر تیزی کی ہے یا مندی کی۔ یہ جاننے کے لئے خاص چیزوں کے بھاؤ کو دیکھنا چاہئے۔ اگر اِن چیزوں میں تیسرے چوتھے آٹھویں دِن مندہ آئے تو جان لو کہ اِن چیزوں میں مندہ کی لہر ہے۔ اِن کو تیزی کے اُچھالے میں بیچ دو۔ اگر کسی میں تیزی کے بھاؤ بنتے جائیں تو سمجھ لیں کہ تیزی کی لہر چل رہی ہے۔ ایسے وقت میں اگر گرہ چال کے مُطابق بھی تیزی نظر آئے تو تیزی کا بیوپار کر کے لابھ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

(۵) بازار کے خِلاف کبھی کام نہ کریں۔ مان لو کہ آپ نے تیزی کا کام کیا اِدھر سودا کرتے ہی بازار میں مندہ کی لہر چل پڑی تو کسی بھی وقت تیزی کا اُچھالا آنے پر سودا ختم کردو۔ بڑے نُقصان سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا باتیں مدنظر رکھیں۔ ہمیشہ گرہ چال اور بازار کے رُخ پر غور فرماتے ہوئے اپنی شُبھ دِشا میں بیوپار سے اُچھا لابھ مل سکتا ہے۔ کھوٹی گرہ چال کے بیوپاریوں کو وعدہ کا بیوپار بھول کر بھی نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سٹہ تو سِتارے کا دوست ہے۔ موقعہ بہ موقعہ ہم سے خط کتابت کے ذریعہ

مشورہ کر سکتے ہیں۔

اب ہم ہر ماہ میں آنے والا تیزی و مندی کا

خلاصہ نیچے لکھیں گے۔ ہماری بیوپاریوں سے پھر گذارش ہے کہ ہدایتوں کو دھیان میں رکھ کر بیوپار کریں۔ بیوپار میں کسی طرح کا نُقصان ہونے سے ہماری کوئی ذِمہ داری نہ ہوگی۔ نوٹ فرماویں۔

جنوری ۱۹۹۹ء

ماہ کے شروع میں ہی ۲؍جنوری کو بُدھ مُولا نچھتر اَور دھن راشی میں داخِل ہو کر سُورج کے ساتھ راشی سنبندھ بنائے گا۔ اس وقت منگل کی سُورج۔ بُدھ کے اُوپر خاص نظر بھی ہوگی۔ حالانکہ اکیلا دھن راشی کا بدھ بازاروں میں مندہ بناتا ہے۔ لیکن جب بدھ سورج کے ساتھ یوگ کرتا ہے تو یہ تیزی بنانے والا ہو جاتا ہے۔ یہاں تو اِس کے اُوپر منگل کی نظر بھی ہے۔ اس لئے یہ یوگ مکمل طور پر تیزی کا ہی کہا جائے گا۔ رُوئی۔ کپاس۔ سُوت۔ چاندی۔ سونا۔ دالوانہ وغیرہ اناج ارنڈ۔ السی۔ مونگ پھلی۔ بنولہ۔ ہلدی۔ کالی مرچ اَور شیئر بازاروں میں تیزی کا رُخ رہے گا۔

یکم سے ۶؍جنوری تک بازار کا رُخ دیکھ کر تیزی مندی لگا کر لابھ لیں۔ ۲۔ ۳۔ جنوری کو وعدہ بازار تیز ہی رہیں گے۔

۷؍جنوری کو شروَن نچھتر کا شُکر ہونے سے چاندی۔ سونا۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ مونگ۔ مُوٹھ۔ اُڑد اَور دیگر اناج مندے رہیں۔ تِل۔ تیل تیز اَور رُوئی میں مندی ہو کر پھر تیزی ہو۔

۱۱؍جنوری کو اُترا کھاڑا کا سُورج اَور پُورباچھتر کا بدھ اُڑد۔ مُونگ۔ چاول۔ چنا۔ گندم۔ گڑ۔ کھانڈ۔ لال شکر۔ کپاس۔ چمڑہ۔ سرسوں۔ سو تلی میں تیزی کرے۔ اِسوقت بنولہ تیز اَور سونا۔ چاندی میں خاص تیزی۔ مندی کے جھٹکے آویں۔

دھیان دیں:- ۱۱؍جنوری کو ہی راہو کرک میں اَور کیتو مکر میں داخِل ہوگا۔ لوہا۔ جستہ۔ تانبہ۔ پیتل۔ سونا و چاندی وغیرہ دھاتیں اَور رُوئی میں پہلے ۶؍ماہ میں مندہ آکر بعد میں بھاری تیزی بنے گی۔ گندم۔ چاول میں تیزی۔ خاص کر جوار میں تیزی بنے۔ گڑ میں بھی تیزی بنے گی۔ بیوپاریوں کو ہدایت ہے کہ رُوئی۔ سُوت۔ کانسا۔ سونا و چاندی کا سٹاک کریں۔ آگے تین ماہ بعد ہی فائدہ حاصِل ہونا شروع ہو جائے گا۔ ۶؍ماہ بعد عُمدہ لابھ ملے گا۔ اِس وقت تازہ مشورہ حاصِل کریں۔

۱۲؍جنوری کو منگل تُلا راشی میں آکر شنی کے ساتھ سم سپتک یوگ بنائے گا۔ اِس وقت شنی۔ منگل دونوں دھیمی رفتار سے چل رہے ہیں۔ رُوئی۔ کپاس۔ سُوت۔ سن۔ پاٹ۔ باردانہ۔ سُورج مکھی۔ بنولہ۔ مونگ پھلی۔ تِل۔ تیل۔ کالی مرچ۔ لال مرچ۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گندم۔ اُڑد۔ مونگ وغیرہ اناجوں میں تیزی آتی ہے۔ منگل کے اُوپر شنی کی مکمل نظر ہونے سے یہ تیزی زیادہ زور دار رہے۔

دھیان دیں:- ۱۲؍جنوری کو ہی برہسپت پھر مین راشی میں آرہا ہے۔ اِس لئے یہ رُوئی۔ نرما۔ کپاس میں پہلے ۶؍ماہ میں زبردست تیزی بنائے۔ بعد میں مندہ کرے۔ گندم۔ گڑ۔ شکر۔ کھانڈ۔ اُڑد۔ مُوٹھ۔ سُپاری۔ ناریل۔ ہاتھی کے دانت سے بنی چیزیں۔ کپُور۔ اَور نمک میں تیزی آتی ہے۔

خاص وِچار:- اِس ماہ میں ۱۱؍جنوری کو راہو کے کرک راشی میں آنے سے رُوئی وغیرہ میں ۶؍ماہ تک مندے کا یوگ ہے۔ فوراً بعد ۱۲؍جنوری کو برہسپت مین راشی میں آکر روئی وغیرہ میں پہلے ۶؍ماہ تیزی کا یوگ بناتا ہے۔ اَیسے حالات میں بذات خُود مِل کر تازہ مشورہ حاصل کریں۔ ورنہ عُمدہ فائدہ حاصِل کرنے کا چانس ہاتھ سے نِکل جاویگا۔ نوٹ کرلیں۔ اِس بارے میں ہم تازہ خاص مشورہ دینا چاہیں گے۔

۱۳؍جنوری کو برہسپت کے مین راشی میں آنے کے ساتھ ہی بُدھ مشرق میں غروب ہو جاتا ہے۔ اناج۔ گھی وغیرہ مندے ہوں۔ رُوئی میں گھٹا۔ بڑھی۔ پہلے تیز۔ درمیان میں مندی اَور آخر میں پھر تیز ہو۔ سونے میں گھٹا۔ بڑھی ہو کر تیزی ہو۔

۱۴؍جنوری کو مکر سنکرانتی ۱۵؍مہورتی اَور ویروار کو لگ رہی ہے۔ اِس وقت راہو۔ شنی۔ منگل کی سُورج کے اُوپر خاص نظر ہے۔ یہ یوگ زور دار تیزی کا اِشارہ کرتا ہے۔ گھی۔ السی۔ ارنڈ۔ بنولہ۔ سویابین۔ مُونگ پھلی۔ تِل۔ سرسوں۔ توریا۔ سُورج مکھی وغیرہ تلہن۔ گڑ۔ شکر۔ کھانڈ۔ رُوئی۔ کالی مرچ۔ لال مرچ۔ زیرہ۔ ہینگ۔ دھنیا میں تیزی بنے۔ دالوانہ و دیگر اناجوں میں بھی معمولی تیزی رہے۔ ۱۸-۱۹؍جنوری کے قریب چاول مُونگ۔ مُوٹھ۔ اُڑد۔ جوار۔ باجرہ۔ چاندی۔ سونا۔ رُوئی۔ کپاس میں تیزی رہے۔

۲۲؍جنوری کو بُدھ مکر راشی میں آکر سُورج۔ کیتو کے ساتھ میل کریگا۔ مکر راشی میں مَوجود اِن گرہوں کے اُوپر مہاکرُور گرہ شنی

ومنگل اَور راہو کی خاص نظر ہے۔ اِسوقت رُوئی۔ سونا۔ چاندی۔ دالوانہ۔ تیل۔ تلہنوں۔ گھی ومصالحوں میں تیزی بنے گی۔ اِسوقت رَوز سُورج۔ نیپچیون کی اَنشاآتمک یُتی ہوگی اور شنی اشونی کے دُوسرے چرن میں داخل ہوگا۔ یہ یوگ بھی تیزی کا ہی ہے۔ پھر بھی بازار کے رُخ کو دیکھ کر ہی کام کریں۔

۲۳ر جنوری کو شُکر کُنبھ راشی میں آکر رُوئی۔ چاندی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چنا۔ گندم۔ جَو۔ مونگ۔ جوار۔ باجرہ اَور سفید اَشیا میں مندہ کرے۔ ۲۴ر جنوری کو شرون پچھتر کا سورج بھی گندم۔ جَو۔ چاول۔ رُوئی۔ سُوت۔ سن۔ سونا۔ چاندی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ اَلسی۔ سُپاری اَور لونگ میں تیزی لائے۔

۱۴ر سے ۲۳ر جنوری تک اُتم۔ مدھیم طور پر وعدہ بازاروں میں تیزی رہے گی۔ (خاص کر ۱۳ر جنوری کو دو طرفہ لگاویں، وَیسے ہمارے وِچار سے مندہ بنے) خاص طور پر ۱۴ر سے ۲۲ر تک تیزی چلے۔ روزانہ تیزی۔ مندی والے ۱۴-۱۵اور ۲۲-۲۳ کو تیزی لگاکر فائدہ اٹھاویں۔

۲۸ر جنوری کو شرون پچھتر کا بُدھ اَور سواتی پچھتر کا منگل ہونے سے اُونی کپڑا۔ گندم۔ تل۔ تیل تیز ہوں۔ چاندی میں گھٹا بڑھی اور سونا کچھ مندہ رہے۔ ۲۹ر جنوری کو ست بھِکھا پچھتر کا شُکر۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چاول۔ گھی۔ سرسوں۔ روئی اَور سونا۔ چاندی میں تیزی بناوے۔

۲۹ر جنوری کو اُترا بھادرپدا کے پہلے چرن میں برہسپت آنے سے چاندی میں مندہ ہو۔ سونا۔ رُوئی اَور گندم وغیرہ اناجوں میں تیزی کا رُخ ہے۔ اُترا بھادرپدا کا برہسپت تیزی لانے والا مانا گیا ہے۔

فروری ۱۹۹۹ء

۲ر فروری کو سُورج اَور یُورنیس کی اَنشاآتمک یُتی ہوگی۔ اَور ۴ر فروری کو بُدھ۔ سُورج کا اَنشامیہ تجارتی اَشیا میں تیزی دینے والا ہے۔ ۵ر فروری کو دھنیشٹھا پچھتر کا بُدھ۔ چاول۔ گھی میں تیزی۔ سونا چاندی میں مندہ اَور رُوئی میں گھٹا۔ بڑھی کی اِطلاع دیتا ہے۔

۶ر فروری کو دھنیشٹھا پچھتر میں سُورج ۱۵رِدن میں سونا۔ چاندی۔ مَوتی۔ مَنی وغیرہ جواہرات۔ مونگ۔ مسُور۔ گندم وغیرہ اناجوں وَالسی۔ رُوئی میں تیزی کرے۔

۸ر فروری کو پُوربا بھادرپدا پچھتر کا شُکر رُوئی میں تیزی اَور اناجوں میں مندے کا اِشارہ دیتا ہے۔ ۹ر فروری کو بُدھ کُنبھ راشی میں آکر شُکر کے ساتھ ۱۵ر فروری تک رہے گا۔ اِسوقت زور دار تیزی یا مندے کاری ایکشن آوے گا۔ اگر بازاروں میں تیزی ہو تو تیزی کی لمبی لائین بن سکتی ہے۔ ورنہ مندے کی۔ محتاط رہ کر کام کریں۔ وَیسے تو کُنبھ راشی کا بُدھ اَلسی۔ رُوئی میں مندہ۔ چاندی میں مندہ کے بعد تیزی کرتا ہے۔ گھی۔ تیل۔ رَس۔ گُڑ۔ کھانڈ میں تیزی اَور اناجوں میں نرخ پہلی سطح پر بنے رہیں۔

۱۱ر فروری کو سُورج۔ کیتُو کی اَنشاآتمک یُتی اَور ۱۲ر فروری کو کُنبھ راشی میں سورج کا سنبندھ بُدھ شُکر کے ساتھ بنا رہے گا۔ ۱۲ر فروری کو ہی بُدھ ست بھِکھا پچھتر میں داخل ہو رہا ہے۔ گھی۔ تیل۔ نمک۔ سرسوں۔ مونگ پھلی۔ رائی میں تیزی۔ رُوئی۔ پاٹ۔ اَلسی۔ اِرنڈ۔ گندم وغیرہ اناج۔ گُڑ۔ کھانڈ شُکر میں مندے کا یوگ ہے۔ ۱۴ر فروری کو اُترا بھادرپدا کے دُوسرے چرن میں برہسپت کے آنے پر چاندی مندی۔ سونا۔ رُوئی۔ گندم وغیرہ اناجوں میں تیزی آتی ہے۔

۱۶ر فروری کو منگلواری اماوس کے روز شُکر مین راشی میں داخل ہوگا۔ اِسوقت برہسپت بھی مین راشی میں ہی ہے۔ برہسپت شُکر دُشمن ہیں۔ برہسپت اپنی راشی میں طاقتور ہے۔ اَور شُکر اَپنی اُونچ راشی میں مضبوط ہے۔ اِس وقت بازاروں میں مندے کا بول بالا رہے گا۔ چاندی میں جھٹکے کے ساتھ مندہ بنے۔ اناج۔ سرسوں۔ تیل۔ تمام تلہن اَور گُڑ۔ کھانڈ میں مندہ بنے۔ اِس وقت اگر بازاروں میں مندہ بنتا ہے تو زور دار مندہ بنے۔ محتاط رَہ کر کام کریں۔ یہ تیزی یا مندہ ۱۸ر فروری تک چل سکتا ہے۔

۱۹ر فروری کو شت بھِکھا پچھتر میں سُورج اَور اُترا بھادرپدا پچھتر میں شُکر۔ سُونا۔ سن۔ کپڑا۔ تل۔ تیل۔ اِرنڈ۔ سرسوں۔ ہینگ۔ جاپھل۔ داخ۔ چھوہارا۔ سُونٹھ۔ ہلدی۔ گندم وگُڑ میں تیزی کا اِشارہ کرتا ہے۔ چاندی۔ چاول۔ مَوتی۔ کپُور۔ نمک۔ کھانڈ۔ رُوئی۔ کپاس وغیرہ سفید اَشیا میں مندہ بن سکتا ہے۔

۲۰ر فروری کو پُوربا بھادرپدا کا بُدھ۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا اَور اناجوں میں مندہ اَور رُوئی میں گھٹا۔ بڑھی ہونے کا اِشارہ کرتا ہے۔

دھیان دیں:-- ۲۰ر فروری کو ہی بُدھ کے مغرب میں طلوع ہونے پر رُوئی و شیئر بازاروں میں ۱۵ر روز میں مندہ بن سکتا ہے۔

۲۶/ فروری کو مین راشی میں بُدھ کا میل برہسپت اور شُکر کے ساتھ ہوگا۔ رُوئی ۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں مندہ ۔ سونا ۔ چاندی میں گھٹنا۔ بڑھی اور بنولہ میں تیزی بنے گی۔ ۲۸/ فروری کو اُترا بھادر پدا۔ کا بُدھ۔ چاندی میں گھٹنا۔ بڑھی۔ رُوئی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ چاول۔ گندم وغیرہ اناجوں میں نرخ پہلے جیسے ہی رہیں گے۔

مارچ ۱۹۹۹ء

ماہ کے شروع سے ہی منگل اور بُدھ دونوں دھیمی رفتار سے چل رہے ہیں۔ شنی منگل کا سم سپتک یوگ چل رہا ہے۔ ایسے حالات میں بازاروں میں تیل۔ بنولہ وغیرہ تلہنوں میں تیزی بنے گی۔ گڑ وغیرہ رس پدارتھوں میں بھی تیزی ہی رہے گی۔

۲/ مارچ کو ریوتی کا شُکر اور ۳/ مارچ کو اُترا بھادر پدا نچھتر کے تیسرے چرن میں برہسپت کی وجہ سے رُوئی۔ کپاس۔ چاندی۔ چاول۔ چندن۔ کپور۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گندم۔ شکر اور جواہرات مندے رہیں گے۔ ۴/ مارچ کو پوربا بھادر پدا نچھتر کا سورج ریشم۔ سونا۔ چاندی۔ گندم۔ چنا۔ اُڑد۔ چاول۔ جوار۔ باجرہ۔ گھی۔ سرسوں۔ تل۔ تیل۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گنگل اور رُوئی میں کچھ تیزی بنائے گا۔

۶/ مارچ کو شنی اشونی نچھتر کے تیسرے چرن میں آئے گا۔ پیتل۔ تل۔ تیل۔ اُلسی۔ سرسوں۔ گھی۔ چاول۔ جوار۔ برچ۔ سُوت وگندم وغیرہ میں تیزی بنے۔ رُوئی میں کچھ مندہ آکر بعد میں تیزی بنے۔

۱۰/ مارچ کو بُدھ کے وکری ہونے پر بازاروں میں زوردار اُتھل۔ پتھل ہو سکتی ہے۔ اِس لئے وعدہ بیوپاری محتاط رہ کر کام کریں۔ گھی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں تیزی۔ گندم وغیرہ اناجوں میں تیزی یا مندے کا جھٹکہ آوے۔ رُوئی میں جھٹکے کی تیزی کے بعد مندہ ممکن ہے۔

۱۲/ مارچ کو بُدھ مغرب میں غرُوب ہوگا۔ اِسوقت بُدھ اور منگل دونوں ہی دھیمی رفتار سے چل رہے ہیں۔ برہسپت اَتی چاری چل رہا ہے۔ رُوئی میں زوردار تیزی یا مندی کی لائن بنے۔ ہمیں مندہ معلوم دیتا ہے۔ چاندی تیز رہے۔ شیئر بازاروں میں زوردار تیزی مندی کے جھٹکے آویں۔ خاص کر مندہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ بدھ وکری ہو کر غرُوب ہوا ہے۔ اِس لئے دالوانہ وغیرہ اناجوں میں تیزی بنے گی ایسا وِچار ہے۔ ماہ کے شروع میں ۱۲/ مارچ تک بازار ڈانوا ڈول رہیں گے۔ جب مندہ آوے خریدیں جب تیزی بنے بیچ کر لابھ لیں۔

۱۳/ مارچ کو شُکر میکھ راشی میں آکر نیچ شنی کے ساتھ میل کریگا۔ اِس وقت شنی۔ شُکر کے اُوپر منگل کی مکمل نظر ہے۔ اِس لئے جو۔ چنا۔ گندم۔ اُڑد۔ ارہر۔ مونگ۔ مَوٹھ۔ گھی اور سونا۔ چاندی میں خاص تیزی بنے گی۔ گڑ۔ شکر میں کچھ گھٹنا۔ بڑھی کے بعد تیزی۔ تیل۔ تلہن کے بازار غیر یقینی رہیں۔ مندہ تیزی دونوں چلیں۔

۱۴/ مارچ کو مین راشی کے سُورج کا میل بُدھ۔ برہسپت کے ساتھ ہوگا۔ منگل گرہ بھی وکری ہونے جارہا ہے۔ اِس لئے تل۔ تیل۔ اُلسی۔ سرسوں۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ رُوئی۔ سونا میں تیزی۔ ہر قسم کے اناجوں میں تیزی۔ چاندی میں اچانک مندے کا جھٹکہ آوے۔ ۱۵/ مارچ کو رُوئی۔ گڑ۔ شُکر۔ کھانڈ اور وعدہ بازار میں مندہ بنے۔ ۱۶/ مارچ کو بازار تیز رہیں گے۔ ۱۸/ مارچ کو اُترا بھادر پدا کا سُورج چاول۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ گندم۔ تیل تیز کرے۔ لگ بھگ ۲۱/ مارچ کو وکری بُدھ پوربا بھادر پدا میں آئے گا۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ لوہا اور اناجوں میں مندہ آوے۔ رُوئی میں گھٹنا۔ بڑھی چلے گی۔

۲۲/ مارچ کے قریب برہسپت کے غرُوب ہونے پر رُوئی وغیرہ کے بازاروں میں زوردار مندہ آئے گا۔ ۲۳/ مارچ کو بھرنی نچھتر کا شُکر بھی تیل۔ تلہن ۔ گھی۔ اُڑد۔ ناریل میں مندہ بنائے گا۔

۲۵/ مارچ کو بُدھ کے طلوع ہونے سے رُوئی میں گھٹنا۔ بڑھی کے بعد تیزی دکھائی دیگی۔ گندم۔ گھی۔ تِل اور لال مرچ میں تیزی بنے۔ ۲۵/ مارچ کو وکری بُدھ پھر سے کُنبھ راشی میں آئے گا۔ اُلسی۔ رُوئی میں مندہ بنے۔ چاندی میں مندے کے بعد تیزی۔ گھی۔ تیل۔ تلہن۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ گھی میں تیزی رہے۔

۲۹/ مارچ کو ریوتی کے پہلے چرن میں برہسپت کے آنے پر رُوئی میں خاص گھٹنا۔ بڑھی چلے گی۔ چاندی میں پہلے مندی ہو کر تیزی ہو۔ اناجوں میں بھی مندہ آئے۔

۳۱/ مارچ کو ریوتی نچھتر کا سُورج ۱۴/ دِن میں اُلسی۔ سرسوں۔ ارِنڈ۔ مونگ پھلی۔ لہسن۔ مَوتی۔ لاکھ۔ سجّی۔ رُوئی۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ اور چاول میں تیزی بنے گی۔

ایک نظر پھر:۔ ماہ مارچ میں شنی۔ منگل کا نظرانہ تعلق تیل۔ بنولہ۔ سویابین۔ سُورج مُکھی۔ سرسوں وغیرہ اور گھی میں تیزی کا اِشارہ کرتا ہے۔ مارچ ۱۰-۱۲-۱۳-۱۸-۲۵-۲۹ اور ۳۱/ کو وعدہ بازاروں میں زوردار اُتھل۔ پتھل ہوگی۔ بازار کا رُخ دیکھ کر کام کریں۔ لابھ ہوگا۔

دھیان دیں کہ ۱۸/ مارچ کو منگل کے وکری ہونے پر رُوئی سونا۔ چاندی۔ اُلسی۔ تیل۔ تلہن۔ گڑ۔ سونا میں زوردار تیزی کی اُمید ہے۔ اِس وقت تیزی آنے پر سودا سیٹل (Settle) کر کے فائدہ

اُٹھالینا چاہیئے۔ وعدہ بیوپاری اِس دِن کے قریب تیزی لگا کر اچھا لابھ کما سکیں گے۔ ۲۱؍مارچ کو بازاروں میں یکدم مندی آنے کا یوگ ہے۔ ۲۵-۲۶؍مارچ بھی تیزی مندی کے لئے اہم تاریخیں ہیں۔

اپریل ۱۹۹۹ء

ماہ کے شروع میں ہی ۲؍اپریل کے قریب بُدھ مارگی ہو رہا ہے۔ اِسی روز سُورج برہسپت کی اَنشا آتمک یُتی بھی ہو رہی ہے۔ برہسپت اَتی چاری ہے۔ اِسوقت چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد تیزی ہو۔ گیہوں۔ جَو۔ چنا۔ اناج۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ ریشم۔ تیل۔ تلہن۔ کپور۔ چندن۔ اگر وغیرہ خُوشبودار اَشیا وسونا میں تیزی رہے گی۔ کلونجی۔ میتھے۔ دھنیا میں اِس وقت بازار کچھ نرم رہیں گے۔ اِن چیزوں میں مندہ آنے پر سٹاک کر سکتے ہیں۔

۴؍اپریل کو شنی اشونی نچھتر کے چوتھے چرن میں آئے گا۔ اس وقت شنی نیچ (میکھ) راشی میں ہے اور منگل کے ساتھ مکمل آپسی سنبندھ بنا رہا ہے۔ تجارتی اَشیا میں اُتھل۔ پُتھل کی اُمید ہے۔۔ پیتل۔ تل۔ تیل۔ اَلسی۔ سرسوں۔ گھی۔ چاول۔ جوار۔ مرچ۔ سُوت وگندم وغیرہ میں تیزی بنے گی۔ اس وقت میتھے۔ کالی مرچ۔ زیرہ۔ چائے پتی۔ سونف۔ ہلدی وغیرہ میں اچھی تیزی بنے گی۔ اس وقت وعدہ اور شیئر بازار بھی تیز رہیں گے۔

دھیان دیں:- ۴؍اپریل کو کرتکا نچھتر کا شُکر ہو۔ ہینگ۔ رُوئی۔ سوتی کپڑا۔ چاندی۔ سونا۔ ہیرا۔ منی۔ موتی وغیرہ جواہرات میں مندہ کریگا۔ اِس لئے دھیان سے کام کریں۔ خاص کر تیل وتلہن کے بیوپاری محتاط رہ کر کام کریں۔

۷؍اپریل کو برِکھ راشی کے شُکر کے اُوپر منگل کی خاص نظر ہے۔ اس لئے رُوئی۔ کپاس۔ دالوانہ۔ کھل۔ بنولہ۔ گُڑ۔ پاٹ۔ باردانہ۔ چاندی۔ سونا میں اچھی گھٹا۔ بڑھی چلے۔ سٹہ بازار زور پکڑے گا۔ اِسوقت سونا۔ چاندی۔ تیل۔ تلہن۔ زیرہ۔ لال مرچ۔ ہلدی اور چاولوں کے بیوپاری اچھا مُنافع حاصل کر سکیں گے۔ اس وقت سرکار کی طرف سے برآمد۔ درآمد پالیسی کے اعلان سے تجارت میں لین۔ دین بڑھے۔

۹؍اپریل کو شنی غروب ہو جائے گا۔ شنی کھڑی فصلوں کو نُقصان پہنچانے کے لئے سب سے زیادہ مُوثر گرہ مانا جاتا ہے۔ اور بازاروں میں زور دار تیزی۔ مندی کے ری ایکشن بھی لاتا ہے۔ اس لئے شنی کے نیچ راشی میں غروب ہونے پر کپاس۔ رُوئی۔ شیئر بازار اور سونا میں زور دار مندہ بناتا ہے۔ لیکن یہ مندی ٹھہریگی نہیں کیونکہ منگل کی شنی کے اُوپر مکمل نظر ہے۔ اس لئے جلدی ہی سودا کاٹ کر تیزی کی طرف بڑھنا شروع کریں۔ ورنہ نُقصان میں رہیں گے۔

۱۰؍اپریل کو بُدھ مین راشی میں آکر اَتی چاری برہسپت کے ساتھ راشی سنبندھ بنائے گا۔ برہسپت کی راشی میں بُدھ تیزی کارک ہے۔ بُدھ بازاروں میں زوردار گھٹا۔ بڑھی کرنے والا گرہ ہے۔ افواہوں سے بازاروں میں زوردار تیزی۔ مندی آتی ہے۔ ۱۰؍اپریل کے قریب مندے کی اُمید ہونے پر بھی بازار تیزی کی طرف بڑھیں گے۔ اگر بازار مندے ہونے لگیں تو مندہ ہی سمجھ کر کام کریں۔ ہمارے خیال سے تو رُوئی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں مندہ۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے ساتھ پہلے تیزی۔ بعد میں اُتنا ہی مندہ رہے۔ بنولہ تیز رہے گا۔ ۱۲؍اپریل کو رُوئی میں کافی گھٹا۔ بڑھی چلے۔ چاندی میں پہلے مندی۔ پھر تیزی۔ اناجوں میں تیزی بنے۔

۹؍اپریل سے ۱۳؍اپریل تک بیوپاری مندے کا دھیان رکھ کر کام کریں۔

۱۴؍اپریل کو سُورج میکھ راشی میں آکر نیچ شنی (جو کہ اَتی چاری حالت میں آرہا ہے) کے ساتھ میل کرے گا۔ وعدہ بازار پر اس گرہ پوزیشن کا خاص اثر پڑیگا۔ اَلسی۔ اَرنڈ۔ مونگ پھلی۔ تل۔ سویابین۔ سُورج مکھی وغیرہ تلہن۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبہ۔ ناریل۔ سُپاری۔ ہینگ۔ سُوت۔ کپڑا۔ میتھی۔ لونگ۔ اِلائچی اور اناجوں میں اچھی تیزی بنے۔ رُوئی۔ گھی۔ ناریل۔ بادام۔ سونف۔ دھنیا میں بھی تیزی بنے۔

(۱۴؍اپریل کو ایک دِن کی تیزی لگا کر لابھ لے سکتے ہیں۔)

۱۵؍اپریل کو اُترا بھادرپدا کا بُدھ اور رَوہنی کا شُکر چاندی۔ سونا وغیرہ دھاتوں۔ اَلسی۔ اَرنڈ۔ سرسوں۔ گھی۔ تیل۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ داکھ۔ چھوہارا۔ سُپاری۔ ناریل اور اُون میں مندہ کرے گا۔

[۱۵-۱۶؍اپریل کو بازار مندے رہیں۔]

۱۷؍اپریل کو سنیچروار کے دِن چندر درشن اور شُکر۔ شنی کی اَنشا آتمک یُتی بھی ہے۔ اِس لئے رُوئی۔ سُوت۔ سونا۔ چاندی۔ سرسوں۔ تیل۔ مونگ پھلی وغیرہ میں اچھی تیزی بن سکتی ہے۔ اِس وقت مجیٹھ۔ نمک اور کسُمبھ میں بھی تیزی بنے۔

۲۱؍اپریل کو برہسپت کے طلوع ہونے پر بازار کا رُخ اچانک بدل سکتا ہے۔ ساودھانی سے کام کریں۔ لیکن برہسپت اَتی چاری ہے۔ اس لئے ہمارے وِچار سے چاندی۔ اناج۔ دالوانہ۔ کپاس۔ رُوئی۔ سُوت۔ شیئر بازار اور مصالحوں میں اچھی تیزی کے ری ایکشن دے گا۔

۲۶؍اپریل کو ریوتی۔ ۱۔ میں بُدھ اور ریوتی ۳ میں برہسپت ہر ایک بازار میں مندہ بنائیں گے۔ کیسر۔ مجیٹھ۔ کسُمبھ۔ لال چندن۔ گیرو۔ لال مرچ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ تل۔ تیل۔ سرسوں۔ گھی اور چاندی میں اچھا مندہ آکر معمولی تیزی بنے۔

۲۷؍اپریل کو بھرنی نچھتر میں سُورج داخل ہوگا۔ اسی روز شُکر برکشرا نچھتر میں داخل ہوگا۔ اور اسی دِن سُورج۔ شنی کی اَنشا آتمک یُتی بھی ہوگی۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ مُونگا۔ پیتل کے برتن۔ جَو۔ چاول۔ مُوٹھ۔ سرسوں۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی میں

تیزی رہے۔ ۳۰؍اپریل کو شنی بھرنی نچھتر کے پہلے چرن میں آرہا ہے۔ کپاس۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی اَور تیلوں میں تیزی کا ماحول بنے گا۔

مئی ۱۹۹۹ء

مئی ۲؍سے ۴؍تک برہسپت اور راہو کے انشوں میں برابری تجاتی طبقہ خاص کر وعدہ بیوپاریوں کے لئے فائدہ مند چانس بنائے گی۔ اِس وقت تِلہن بازار۔ چاندی۔ سونا۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ اَور شیئر بازار میں خاص اُتھل۔ پُتھل کریں گے زور دار مندہ آتے ہی خریدیں اور تیزی آتے ہی بیچ کر لابھ لیتے رہیں۔

۳؍مئی کو مِتھن راشی کے شُکر کے اُوپر شنی کی خاص نظر ہے۔ اِس لئے رُوئی۔ کپاس۔ سُوت۔ کپڑا۔ جُوٹ۔ باردانہ۔ ارنڈ۔ تیل۔ سرسوں۔ ارہر۔ گوارا وغیرہ میں کافی مندہ آنے کی اُمید ہے۔ لیکن یہ مندہ ٹھہرے گا نہیں فوراً تیزی کی طرف بڑھیں، آگے تیزی بنے گی۔ السی۔ گُڑ۔ گھی میں اچھی تیزی بنے گی۔ گندم۔ چنا۔ چاول۔ میں بھی تیزی بنے گی۔

۴؍مئی کو منگل وکری حالت میں چترا نچھتر میں داخل ہو گا۔ گندم۔ چنا۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ اَور پیتل میں تیزی بنے گی۔

۵؍مئی کو بال گرہ بدھ اشونی نچھتر اَور میکھ راشی میں داخل ہو گا۔ اِس وقت میکھ راشی میں سُورج۔ شنی پہلے سے ہی ہیں۔ اِس طرح میکھ راشی میں موجود سُورج شنی اور بدھ کے اُوپر منگل کی مکمل نظر ہے۔ بیوپاری صاحِبان دھیان دیں:- اِس وقت زبردست تیزی کے چانس ہیں۔ وعدہ یا حاضر بازار کے بیوپاری تیزی کا دھیان رکھ کر کام کریں۔ ورنہ نُقصان میں رہیں گے۔ ممکن ہے آج سے تیزی کی لمبی لائن بنے۔ اِس وقت تازہ مشورہ حاصِل کرنا نہایت بہتر رہے گا۔ بدھ بال گرہ ہے۔ سُورج، شنی، منگل کے زیر اثر اِس کا سوبھاؤ غصہ ور (کرور) ہو گیا ہے۔ جھوٹی۔ سچی افواہوں سے بازاروں میں اتراؤ چڑھاؤ آتے ہیں۔ ہمارے خیال سے میکھ راشی کا بدھ اگرچہ بازاروں میں مندہ کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی یہاں مُونگا۔ موتی وغیرہ جواہرات۔ سونا۔ چاندی وغیرہ دھاتیں۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ چاول اور دالوانہ وغیرہ اناج۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ میں تیزی کا ہی ماحول رہیگا۔ اِس وقت چاندی کے بیوپاری ازحد محتاط رہ کر کام کریں۔ زور دار مندی و تیزی بنے گی۔

۶؍سے ۸؍مئی تک وعدہ بیوپاری تیزی کے بیوپار سے لابھ لیں۔

۹؍مئی کو آردرا نچھتر کا شُکر گندم وغیرہ بازاروں میں اچانک مندے کا ماحول بنا دیگا۔

۱۱؍مئی کو برہسپت ریوتی کے چوتھے چرن میں اَور سُورج کرتکا نچھتر میں آکر رُوئی میں بہت گھٹا۔ بڑھی کریں گے۔ چاندی میں پہلے مندی پھر تیزی آئے گی۔ لیکن گھی۔ سونا۔ السی۔ ارنڈ وغیرہ تلہن۔ گیہوں۔ جَو۔ چنا۔ مونگ۔ مُوٹھ۔ چاول وغیرہ میں تیزی ہی رہے گی۔ ۱۱؍مئی کو سُورج۔ بدھ کی اَنشاتمک یُتی اَور ۱۲؍مئی کو بدھ کا بھرنی نچھتر میں داخلہ ہو گا۔ اِسوقت بدھ اَتی چاری ہو گیا ہے۔ اَتی چاری بدھ کا خاص اثر تلہن کے بازاروں پر دیکھا گیا ہے۔ بدھ کا میکھ راشی میں شنی کے ساتھ سنبندھ ہے۔ بدھ، شنی کے اُوپر منگل کی نظر ہے۔ اِس لئے تجاری اَشیا میں بھاری تیزی بنے گی۔ اِسوقت چاندی اَور افیم میں زوردار گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندہ بنے گا۔ سونے میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد تیزی بنے۔ ۱۳؍مئی کو بدھ، شنی کی اَنشاتمک یُتی بھی تیزی کریگی۔ گھی۔ اناج۔ تیل۔ تلہن میں زوردار تیزی۔ مندی کے جھٹکے آویں گے۔

۱۵؍مئی کو سُورج برِکھ راشی میں آتا ہے۔ اَور اسی دِن شنی بھی طلوع ہو جاتا ہے۔ برکھ راشی کے سُورج کے اُوپر منگل کی نظر ہے۔ چاندی۔ سونا۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ کپاس۔ رُوئی۔ سُوت۔ بادام۔ سُپاری۔ ناریل۔ تِل۔ تیل۔ سرسوں وغیرہ میں تیزی کا ماحول رہے گا۔ جَو۔ چنا۔ گیہوں۔ مٹر۔ ارہر۔ مُونگ۔ چاول۔ السی۔ سرسوں۔ ارنڈ۔ بنولہ۔ مونگ پھلی میں مندہ بنے۔ دھاتوں کے بیوپاری دھیان دیں کہ لوہا۔ جستہ۔ سیسہ۔ رنگ وغیرہ والی اشیا۔ لکڑی۔ لہسن۔ چاول۔ چائے پتی میں بھی اِسوقت زوردار تیزی بنے گی۔

۱۶؍مئی کو اتوار کے دِن چاند درشن اَور ۴۵ مہورتی کا ہونا مُونگ۔ مُوٹھ۔ اُڑد۔ تل وغیرہ میں تیزی کا اشارہ دیتا ہے۔ ۱۷؍مئی کو راہو کا اشلیکھا کے دُوسرے چرن میں آنا بھی اناجوں اَور تیل و تلہن میں تیزی کی اطلاع دیتا ہے۔ ۱۹؍مئی کو کرتکا نچھتر کا بدھ چاندی میں خاص گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندی کرے۔ اناجوں و رُوئی میں تیزی ہی رہے۔

۲۱؍مئی کو بدھ برکھ راشی میں آتا ہے۔ اسی وقت بدھ اَتی چاری بھی ہے۔ اِسی روز یورینس وکری بھی ہو رہا ہے۔ اِس وقت تیل۔ تلہن۔ گیہوں۔ جَو۔ چنا۔ چاول۔ مٹر۔ کپاس۔ سُوت اَور افیم کے نرخوں میں زوردار تیزی کی اُمید ہے۔ یہ تیزی لمبی بنے۔

۲۵؍مئی کو سُورج اَور بدھ رَوہنی نچھتر میں آویں گے۔ اِس دِن سُورج بدھ کی اَنشاتمک یُتی بھی ہو رہی ہے۔ اِس وقت ہر قسم کے اناجوں۔ تل۔ تیل۔ السی۔ ارنڈ۔ سُورج مکھی۔ مُونگ پھلی۔ سرسوں۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ جوار۔ باجرہ۔ اُون۔ سُوت۔ کپڑا۔ سن۔ سُپاری اَور مرچ میں تیزی بنے۔ چاندی میں بھی تیزی کا ہی ماحول رہے۔ رائی۔ گوار۔ سن۔ اُونی و ریشمی کپڑوں میں مندہ بنے۔ رُوئی میں پہلے تیزی ہو کر پھر مندی ہو۔

۲۶؍مئی کا دِن بیوپاریوں کے لئے نہایت اہم ہے۔ اِس دِن برہسپت تقریباً ۱۵ برس بعد اشونی نچھتر اَور میکھ راشی میں داخل ہو گا۔ اِس وقت برہسپت میکھ راشی میں موجود شنی کے ساتھ "ایک راشی

سنبندھ "بنائے گا۔ شنی۔ برہسپت کے اُوپر اس وقت منگل کی مکمل نظر ہے۔ اِسوقت وعدہ بازاروں میں زور دار گھٹا۔ بڑھی ہو گی۔ ازحد محتاط رہ کر کام کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ برہسپت تیزی کے اثر کو کم کرتا ہے۔ برہسپت، جب مندی کی راشی، نچھتر میں ہو اور اُسوقت اگر شنی۔ راہو وغیرہ تیزی لانے والے گرہ۔ تیزی لانے والی راشی، نچھتر میں نہ ہوں تو اس وقت بازاروں میں برہسپت گرہ کی وجہ سے تیزی نہ بن کر مندہ ہی آتا ہے۔ تیزی لانے والے گرہ اگر تیزی لانے والی راشی و نچھتر سے تعلق بنائیں تو تیزی کا اثر کم ہی محسوس کیا گیا ہے۔ اِس وقت شنی۔ منگل کا نظرانہ تعلق تیل۔ تلہن۔ اناج اور گُڑ۔ کھانڈ۔ چینی میں تیزی کی اطلاع دیتا ہے۔ اِس لئے تیزی بنے گی۔ مگر بہت بڑی تیزی کی اُمید رکھ کر لمبی تیزی میں نہ پڑیں۔ رُوئی میں ۶۰ - ۷۰ روپے کی گھٹا۔ بڑھی کا چانس ہے۔ مجیٹھ۔ شری پھل۔ مُونگا۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ گُڑ اور ریشمی کپڑوں میں کچھ مندے کے بعد تیزی آئے گی۔ ۲۷ رمئی کو بھرنی نچھتر کا شنی کپاس۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی میں تیزی کریگا۔

۳۰ رمئی کو شُکر کرک راشی میں آکر راہو کے ساتھ میل کریگا۔ اِس وقت سٹہ بازار زور پکڑیگا۔ لوگوں میں خرید کا رُجحان مضبوط ہوگا۔ وعدہ اور سٹہ بازار اُوپر اُٹھیں گے۔ بدیش کو برآمد (ایکسپورٹ) کی پالیسی و بازاروں میں افواہوں سے زبردست تیزی بنے گی۔ سونا۔ چاندی۔ رُوئی۔ السی۔ ارنڈ۔ گھی۔ تِل۔ تیل۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چینی میں زور دار تیزی کے ری ایکشن آویں گے۔ اِسوقت اگر بازار مندے کے بنیں تو مندے سے ہی لابھ ملیگا۔ مگر ہمارا وِچار تیزی کا ہی ہے۔ ۳۱ رمئی کو مرگشرا نچھتر کا بُدھ رُوئی میں تیزی۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندہ گیہوں۔ تِل۔ سرسوں۔ اُڑد میں بازار دو طرفہ چلے۔

جُون ۱۹۹۹ء

ماہ کے شروع میں بازار تیزی کی طرف رہیں گے۔ ۳رجون کو بُدھ مِتھن راشی میں اور شُکر پُکھ میں داخل ہوگا۔ اِس وقت مِتھن راشی میں موجود بُدھ کے اُوپر شنی کی خاص نظر ہو گی۔ اِس وقت بازاروں میں مندے کی افواہوں سے مندے و تیزی کے جھٹکے آویں گے۔ رُوئی۔ سونا۔ چاندی میں مندہ۔ سَن۔ ریشم۔ اُون و اناجوں میں تیزی۔ لاکھ۔ کپڑا۔ کپور۔ پارہ۔ شِنگرف۔ ہینگ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں مندے کا ماحول رہے۔ دھیان دیں:- کہ اِسوقت بُدھ اَتی چاری ہے۔ اِسلئے بازاروں میں تیزی بھی بن سکتی ہے۔ اِس لئے بازار کے رُخ کو دیکھ کر ہی کام کریں۔

۴رجون کو منگل مارگی ہو رہا ہے۔ شنی کی منگل کے اُوپر مکمل نظر ہے۔ اِس وقت وعدہ بازار کا رُخ بدل جانے کی اُمید ہے۔ جن اَشیا میں وعدہ بازار تیز ہوں وہ مندے ہو جائیں گے۔ جن اَشیا میں مندی تھی وہ تیز ہو جائینگے۔ اِن دِنوں ۳ دِنوں کے بعد رُوئی میں زور دار مندے کا ری ایکشن آسکتا ہے۔ تیل۔ تلہن۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چینی اور چاندی میں تیزی ممکن ہے۔

۷ رجون کو آردرا نچھتر کا بُدھ مغرب میں طلوع ہوگا۔ گیہوں۔ تِل۔ اُڑد۔ جَو۔ چنا۔ مُونگ۔ موٹھ۔ کپاس۔ رُوئی اور شیئر بازاروں میں ۱۵ ردِنوں میں اچھا مندہ بننے کا یوگ ہے۔ ۸رجون کو مرگشرا نچھتر کا سُورج رُوئی۔ سُوت۔ ریشم۔ سَن۔ کپور۔ کستوری۔ چندن۔ سونا۔ چاندی۔ اُڑد۔ مُونگ۔ موٹھ۔ چنا۔ باجرہ۔ السی وغیرہ میں تیزی بنائے گا۔ ۱۲رجون کو برہسپت اشونی ۲ میں آکر رُوئی میں تیزی۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندہ اور اناجوں میں بھی مندہ بنائے گا۔ ۱۴رجون کو پُنروسُو نچھتر کا بُدھ ۸ دِن میں چاندی۔ رُوئی۔ کپاس۔ سُوت۔ اور سَن میں کافی مندی کریگا۔

۱۵رجون کو منگل واری چاند طلوع اور اُسی دِن سُورج کا مِتھن راشی میں داخل ہونا بیوپاریوں کے لئے خاص اہم ہے۔ کیونکہ اِس وقت سُورج بُدھ کے ساتھ راشی سنبندھ بنائے گا اور اِن کے اُوپر شنی کی خاص نظر بھی ہے۔ یہ یوگ وعدہ اور حاضر بازار میں اچھی تیزی سے لابھ دیگا۔ پھل۔ پاٹ۔ باردانہ۔ ریشم۔ سُوت۔ کپاس۔ رُوئی۔ سرسوں۔ لوہا۔ تِل۔ تیل۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ چینی۔ گھی۔ مُونگ۔ اُڑد۔ گیہوں۔ چنا۔ چاول وغیرہ ہر طرح کے اناجوں میں تیزی ہو اور سونا۔ چاندی میں بھی تیزی کا ہی رُجحان رہے گا۔ ۱۶رجون کو اشلیکھا نچھتر کا شُکر ۱۲ ردِنوں میں رُوئی میں کچھ مندی اور تُوار۔ چاول میں بھی اچھی مندی کی اطلاع دیتا ہے۔ لیکن یہاں لائن اُلٹی چل سکتی ہے۔ کیونکہ شُکر۔ راہو دونوں ایک ساتھ ہو کر دونوں ہی اشلیکھا نچھتر میں ہیں۔ اِس لئے اگر یہاں مندہ آتا بھی ہے تو جلدی ہی بازار تیزی میں چلیں گے۔ اِس لئے تیزی کا دھیان رکھ کر بیوپار کریں۔

۲۱رجون کو بُدھ کرک میں آکر شُکر اور راہو کے ساتھ میل کرے گا۔ دھیان دیں:- شُکر اکیلا مندہ لاتا ہے۔ مگر جب شُکر کا میل سُورج کے ساتھ ہو جاتا ہے تو شُکر کمزور ہو کر تیزی کرتا ہے۔ جب شُکر سُورج کے ساتھ بُدھ کا میل ہوتا ہے تو تیزی یا مندی جو بھی بازاروں میں چل رہی ہو اُس کا طوفان آجاتا ہے۔ اِس وقت ازحد محتاط رہ کر کام کریں۔ تیزی۔ مندی گرنتھوں کے مطابق رُوئی میں جھٹکے کی تیزی یا مندی بنے۔ چاندی میں اُچھی تیزی رہے۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چینی۔ تیل۔ مونگ پھلی۔ سرسوں وغیرہ تلہن اور سونے میں پہلے کچھ تیزی بعد میں مندہ رہے۔ لیکن ان دِنوں بُدھ کے کرک میں آتے ہی ہچیون انترا کھاڑا میں آرہا ہے۔ اور ۲۱رجون کو سُورج۔ راہو کی اَنشاتمک یُتی بھی ہو رہی ہے۔ اِس لئے ہمارے وِچار سے تیل۔ تلہن اور دالوانہ میں اچھی تیزی ہی بنے گی۔

۲۲رجون کو آردرا نچھتر میں سُورج کے آنے پر آب وہوا کے وِچار سے

بازاروں میں رڈو بدل ہوگا۔ رُوئی۔ سُوت ۔ کپاس۔ کھل۔ اُلسی۔ ارنڈ۔ مُوتی۔ گیہوں۔ چاول۔ چنا۔ جو۔ اور چاندی میں تیزی آئے۔ ۲۴؍جون کو بُدھ پکھ میں آکر ۱۰؍دِن میں سونا ۔ چاندی میں مندہ ۔ رُوئی میں گھٹا۔ بڑھی سے ۱۰-۱۲؍روپے کی مندی آسکتی ہے۔

۲۷؍جون کو شنی بھرنی ۳ میں آکر کپاس۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی اور تیل میں تیزی کریگا۔ بیوپاری دھیان دیں...... اِس وقت روزانہ کی تیزی۔ مندی کھیلنے والے بیوپاری ۲۷-۲۸؍جون کو تیزی سے لابھ لے سکتے ہیں۔ کیونکہ شنی کے ساتھ برہسپت ہونے سے اگر تیزی تھوڑی آتی ہے تو فوراً مندہ آجائیگا۔ یہ تیزی ٹھہرتی نہیں۔ جب بھی تیزی آوے فوراً لابھ لے کر سودا مکمل کرلیں۔

اِس ماہ میں جون ۴-۱۵-۱۶-۲۱اور ۲۷؍جون کو بازار کے رُخ کو دیکھ کر تیزی۔ مندی لگا کر اچھا لابھ لے سکتے ہیں۔

جولائی ۱۹۹۹ء

ماہ کے شروع میں ہی برہسپت اشونی کے تیسرے چرن میں داخل ہوگا۔ برہسپت میکھ راشی میں شنی کے ساتھ میل کررہا ہے۔ اِن پر منگل کی نظر بھی ہے۔ پیتل۔ تل۔ تیل۔ اُلسی۔ سرسوں۔ گھی۔ چاول۔ جوار۔ مرچ۔ سُوت وگیہوں وغیرہ میں تیزی آوے۔ یہ تیزی ایک ماہ میں اچھی بنے گی اور بعد میں مندہ آوے گا۔

۲؍جولائی کو شُکر مگھا نکشتر میں اور سنگھ راشی میں آکر بارش کی کمی کا اِحساس کرائیگا۔ جسکا اثر بازاروں پر ہوگا۔ سنگھ راشی میں موجود شُکر کے اُوپر برہسپت کی خاص نظر ہے۔ مگر یہ دونوں گرہ ایک دوسرے کے دُشمن ہیں۔ سنگھ راشی کے مالک سُورج کے اُوپر اُس وقت شنی کی خاص نظر ہے۔ سونا۔ تانبہ۔ جو۔ چنا۔ گیہوں۔ مجیٹھ۔ لال چندن۔ لال مرچ۔ لال رنگ کی اشیا۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر چینی میں تیزی رہے گی۔ چاندی میں پہلے ۴؍دِن میں جھٹکے کی مندی آسکتی ہے۔ رُوئی میں ۸-۱۰؍دِن میں مندہ آکر بعد میں تیزی بنے۔

دھیان دیں:- سنگھ راشی میں شُکر کا پھلادیش پُرانے گرنتھوں کے آدھار پر دیا گیا ہے۔ ہمارے نئے تجربہ کے مطابق سنگھ راشی کا سُورج بازاروں میں مندہ لاتا ہے۔ شُکر کا خاص اثر گُڑ۔ کھانڈ۔ چاندی۔ سونا۔ چاول اور رُوئی پر محسوس کیا گیا ہے۔ اِس وقت تجارتی اشیا کے بدلیش کیلئے درآمد۔ برآمد کی خبروں سے مختلف اشیا میں تیزی۔ مندی کے جھٹکے آویں۔ محتاط رہ کر کام کریں۔ اکیلا شکر کبھی کبھی مندے کی لائن بناتا ہے۔ اِس لئے بازار کے رُخ پر نظر رکھتے ہوئے لابھ لیں۔ البتہ چاندی۔ سونا۔ چاول۔ رُوئی میں تیزی معلوم پڑتی ہے۔ یہ لائین ۳دِن تک چلے۔

۶؍جولائی کو سُورج پُنر وسو میں اور منگل سواتی میں آکر رُوئی۔ گیہوں۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ بنولہ۔ کپاس۔ ارنڈ۔ اُلسی۔ سرسوں۔ لاکھ۔ دیوداروُ۔ تل۔ تیل۔ جوار۔ مُوٹھ۔ باجرہ۔ اُڑد۔ چاول۔ نمک۔ تجی۔ ہرڑ۔ سُپاری۔ ناریل۔ کیسر۔ مجیٹھ۔ نیل۔ سونٹھ۔ گُگل وغیرہ خُوشبودار اشیا اور کریانے میں تیزی کا ماحول بنائے۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی اور سونا تیز رہے۔

ماہ کے شروع سے ۱۱؍جولائی تک وعدہ بیوپار میں پہلے ۵دِن میں مندے کے جھٹکے آئیں گے۔ آگے ۶؍جولائی سے ۱۱؍جولائی تک تیزی سے لابھ لیں۔

۱۲؍جولائی کو بُدھ وکری ہوگا۔ اِس وقت بُدھ کا میل راہو کے ساتھ ہے۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں تیزی سے فائدہ حاصل ہو۔ رُوئی میں جھٹکے کے ساتھ تیزی آکر جلدی ہی مندہ آوے۔ اِسوقت گندم۔ جو۔ چنا وغیرہ اناجوں میں مندے کا رُخ رہے۔ اِسوقت تیل۔ تلہن۔ پاٹ۔ باردانہ میں تیزی بنے۔

وعدہ بیوپاری اِس وقت گھی۔ رَس۔ کس۔ رُوئی۔ اناج اور تلہن میں تیزی کا کام کرکے لابھ لیں۔

۱۶؍جولائی کو سُورج کرک راشی میں بُدھ اور راہو کے ساتھ میل کریگا۔ جب بُدھ کا میل سُورج کے ساتھ ہوتا ہے۔ تو تیزی لانے والا بن جاتا ہے۔ سُورج کا اثر ہر طرح کے وعدہ اور حاضر کے بازاروں پر دیکھا گیا ہے۔ عام طور پر سُورج رُوئی۔ ارنڈ۔ السی۔ مُونگ پھلی۔ سُورج مُکھی۔ سرسوں۔ سویابین۔ تیل۔ سُونا۔ چاندی۔ ہلدی۔ کالی مرچ و شیر بازاروں پر اثرانداز ہوتا دیکھا گیا ہے۔ اِس وقت زوردار تیزی بن سکتی ہے۔ ساودھانی سے کام کر کے لابھ لیں۔ رُوئی۔ سُوت۔ بادام۔ سُپاری۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ ناریل۔ سرسوں چاندی اور سونا میں بھی تیزی رہے گی۔ اِس وقت اناجوں میں کچھ مندہ محسوس کیا جاسکتا ہے۔

۱۸؍جولائی کو بُدھ مغرب میں غروب ہوگا۔ اِسوقت بُدھ وکری حالت میں چل رہا ہے۔ اِس لئے رُوئی میں جھٹکے کی مندی جلدی ہی آسکتی ہے، از حد محتاط رہ کر کام کریں۔ چاندی تیز۔ باردانہ اور شیر بازاروں میں اچانک مندہ آوے۔

۱۹؍جولائی کو راہو کا اشلیکھا نکشتر میں آنا۔ رُوئی۔ تل و تیلوں میں مندے کا ماحول بنائے گا۔ ۲۰؍جولائی کو پکھ نکشتر میں سُورج آنے پر تل۔ تیل۔ سرسوں۔ مکھ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چاول۔ گندم۔ جو۔ جوار۔ باجرہ۔ سُپاری۔ سُونٹھ۔ گُگل۔ موم۔ ہینگ۔ ہلدی۔ لاکھ۔ چائے پتی۔ سَن۔ اُونی کپڑے۔ سِلک۔ سُونا۔ چاندی میں تیزی کا رُخ رہے۔ رُوئی میں پہلے تیزی۔ بعد میں مندہ آوے۔

۲۶؍جولائی کو منگل۔ شکر کی اَنشا تمک یُتی سے رُوئی۔ کپاس۔ باردانہ۔ پاٹ۔ تیل وانہ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ چینی۔ چاندی۔ سونا وغیرہ اور شیر بازاروں میں تیزی کا ماحول رہے گا۔ ۲۹؍جولائی کو برہسپت اشونی نکشتر کے چوتھے چرن میں

آئے گا۔ رُوئی میں تیزی۔ سونا۔ چاندی میں گھٹنا۔ بڑھی چل کر مندی آوے۔

۳۰/ جولائی کو سنگھ راشی میں شکر وکری ہو رہا ہے۔ شکر کے اُوپر برہسپت کی مکمل نظر ہے۔ گھی۔ تیل۔ گُو۔ کھانڈ۔ شکر۔ گندم۔ جَو۔ چنا وغیرہ میں تیزی بنے۔ رُوئی میں پہلے تیزی ہو کر بعد میں مندی آتی ہے۔

(۲۶/ جولائی سے ماہ کے آخر تک تیزی سے لابھ لیں)

اگست ۱۹۹۹ء

۳/ اگست کو سُورج کے اشلیکھا نچھتر میں آنے پر بازار تیز رہیں۔ کیونکہ اِس وقت سُورج کے ساتھ بیٹھا راہو بھی اشلیکھا نچھتر میں ہی چل رہا ہے۔ ۱۴/ دِن میں سونا۔ چاندی۔ رُوئی۔ بنولہ۔ گندم۔ چاول۔ اُڑد۔ چنا۔ گُو۔ شکر۔ گھی۔ تِل۔ تیل۔ سرسوں۔ اِرنڈ۔ السی۔ مرچ۔ مجیٹھ اور نیل کے نرخوں میں اچھی تیزی بنے گی۔ اِس وقت لال۔ کالی مرچ مصالحے اور چائے پتی میں بھی تیزی بنے گی۔

۴/ اگست کو بُدھ مشرق میں طلوع ہو گا۔ اِسوقت بُدھ پُکھ نچھتر میں ہے۔ اور سورج و راہو کے ساتھ راشی سنبندھ بھی بنا رہا ہے۔ رُوئی کپڑا اور شیئر بازاروں میں اچھا مندہ آکر ...... بازار فوراً ہی تیزی کی جانب بڑھیں گے۔ محتاط رہ کر کام کریں۔ دھیان دیں کہ۔ اگر ۴/ اگست کو بازار شروع میں ہی تیز رہتے ہوں تو بعد میں جلدی ہی مندے ہو جائیں گے۔ اِسوقت ایک لائن میں کام کرنے والے بیوپاری نقصان میں رہیں گے۔ اناج۔ تیل۔ تلہن میں بھی تیزی۔ مندی لگا کر لابھ لیں۔

۵/ اگست کو وشاکھا نچھتر کا منگل رُوئی کپاس۔ اُونی کپڑے۔ گندم و اناج۔ دالوانہ و تیل۔ تلہن۔ پاٹ۔ باردانہ۔ گُو۔ کھانڈ۔ چاندی۔ سونا میں زوردار تیزی کے آثار بناتا ہے۔ بیوپاری دھیان دیں کہ اِس وقت سُورج۔ راہو کی انشا آتمک یُتی ہو رہی ہے اور شنی کی منگل کے اُوپر مکمل نظر ہے۔ ساتھ ہی برہسپت بھی مکمل نظر سے منگل کو دیکھ رہا ہے۔ اِس لئے اچھی تیزی آنے پر سودا سیٹل (Settle) کر کے لابھ لیں۔ زیادہ دیر انتظار نہ کریں۔

۶/ اگست کو بُدھ مارگی ہو رہا ہے۔ اِس وقت بُدھ۔ شنی۔ برہسپت دھیمی رفتار سے چل رہے ہیں۔ بُدھ۔ سُورج۔ راہو کے ساتھ ہے۔ رُوئی میں پہلے مندی۔ بعد میں تیزی بنے۔ چاندی میں گھٹنا۔ بڑھی کے بعد تیزی۔ گندم۔ جَو۔ چنا وغیرہ اناج تیز ہوں۔ ریشم۔ تیل۔ السی۔ ارنڈ۔ گُو۔ بنولہ۔ مونگ پھلی۔ کپور۔ چندن۔ اگر وغیرہ خوشبودار اشیا میں مندہ بنے۔ رَس کَس مندے اور سونے میں تیزی بنے۔ اِس وقت بیوپاری دھیان دیں۔ جب بُدھ مارگی ہوتا ہے اُسوقت وعدہ اور حاضر بازاروں میں اُلٹ پھیر ہو جاتے ہیں۔ تیزی۔ مندی کی پُرانی لائن یکدم بدل جاتی ہے۔ اِس لئے ۵/ اگست کو تیزی سے لابھ لیکر فوراً نکل جانا چاہیئے۔ وگرنہ بُدھ کے مارگی ہونے پر اچانک بازار کا رُخ بدل جانے پر نقصان ممکن ہے۔

اگست کے شُروع سے ۱۱/ اگست تک جب بھی مندہ آوے خریدیں اور جب تیزی بنے تب مال بیچکر لابھ لیں۔

۱۱/ اگست کو سُورج گرہن ہے۔ رُوئی۔ سُوت۔ کپڑا۔ گھی۔ گُو۔ کھانڈ اور اناج کا نرخ تیز ہو۔

۱۲/ اگست کو سنگھ میں موجود چاند کے وقت مگھا نچھتر، ساون ماہ میں ویروار کے روز چاند نمودار ہو گا۔ رُوئی۔ سُوت۔ اُونی کپڑا۔ سرسوں۔ تیل۔ گھی۔ اناج تیز ہوں۔ سونا۔ چاندی۔ کھانڈ اور گُو میں کچھ مندہ بنے۔

۱۷/ اگست کو سُورج مگھا نچھتر اور سنگھ راشی میں آکر شکر کے ساتھ میل کریگا۔ اِس وقت شکر سُورج کے اُوپر برہسپت کی خاص نظر ہے۔ سنگھ راشی کا مالک خود سُورج ہے۔ سنگھ راشی اگنی تت کی راشی ہے۔ اِس راشی کے زیر اثر سونا۔ کالی مرچ۔ لونگ۔ زیرہ۔ چائے پتی اور السی وغیرہ تلہن کے بیوپار آتے ہیں۔ سُورج گرہ کا ہر ایک طرح کے وعدہ اور حاضر بازار میں اثر دیکھا گیا ہے۔ رُوئی۔ ارنڈ۔ مونگ پھلی۔ سرسوں۔ بنولہ۔ سویابین۔ سُورج مکھی۔ سونا۔ چاندی۔ ہلدی۔ کالی مرچ۔ مصالحے وغیرہ میں تیزی کا ماحول رہے۔ اِس وقت شیئر بازار مندے رہیں۔ ۱۸/ اگست کو وینکٹیش (پلوٹو) مارگی ہو گا۔ جس سے سیاست متاثر ہو گی۔ نتیجتاً تجارت میں ہلچل ممکن ہے۔ محتاط رہ کر کام کریں۔

۲۰/ اگست کو بُدھ اشلیکھا نچھتر میں آئے گا۔ اور اِسی دِن سُورج۔ شکر کی انشا آتمک یُتی بھی ہو گی۔ تیل۔ سرسوں۔ گُو۔ کھانڈ۔ اُڑد۔ مُونگ اور مونگ پھلی میں تیزی آوے گی۔ بیوپاری دھیان دیں۔ کہ اشلیکھا نچھتر کو سانپ کی تشبیح دی گئی ہے۔ جس طرح سانپ کی چال و رفتار کا پتہ نہیں چل پاتا ہے۔ اِسی طرح بال گرہ بُدھ کے اشلیکھا نچھتر میں آنے پر وعدہ بازار میں دھوکا ہو جانا معقول بات ہے۔ (یعنی قُدرتی ہے)۔ اِس لئے جب بھی اچھا لابھ ملے۔ لے لیں۔ کِسی وقت بھی مندہ آنے پر نقصان ہو سکتا ہے۔ اِس وقت ہمارا خیال اچھی تیزی کا ہے۔ ۲۱/ اگست کو بُدھ راہو کی انشا آتمک یُتی بھی ہو رہی ہے۔ کرک راشی میں یہ یُتی تلہن بازاروں میں، تیلوں میں، دالوانہ اور سونا چاندی میں زوردار تیزی کا اشارہ کرتی ہے۔

۲۳/ اگست کو منگل برشچک راشی میں آکر شنی اور برہسپت کی نظر سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ تیلوانہ۔ جوٹ۔ باردانہ۔ روئی۔ کپاس۔ چاندی۔ سونا اور شیئر بازاروں پر منگل گرہ کا خاص اثر ہوتا ہے۔ برسات و آب و ہوا کی وجہ سے تجارت متاثر ہو گی۔ روئی۔ سونا۔ چاندی۔ تلہن۔ جوٹ۔ باردانہ اور شیئر بازار تیز رہیں گے۔

۲۵/ اگست کو برہسپت میکھ راشی میں وکری ہو رہا ہے۔ اس وقت شکر بھی وکری حالت میں رہتے ہوئے اشلیکھا پچھتر اور کرک راشی میں دوبارہ آجاتا ہے۔

نوٹ کریں کہ اس وقت کرک راشی میں بدھ اتی چاری ہونے جارہا ہے۔ برہسپت۔ شکر۔ راہو یہ وکری ہیں۔ گھی۔ تیل۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ چاول وغیرہ اناج۔ السی و گھی میں تیزی بنے۔ روئی میں پہلے مندی بعد میں تیزی بنے۔ چاندی میں بھی مندہ ہی رہے۔

۲۶/ اگست کو بدھ مشرق میں غروب ہوگا۔ اناجوں و گھی وغیرہ میں مندہ ہو۔ روئی میں گھٹا۔ بڑھی پہلے تیز، درمیان میں مندی، آخر میں پھر تیز۔ سونا میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد تیزی۔ ۲۷/ اگست کو بدھ۔ شکر یتی ہو گی۔ راہو۔ کے ساتھ یہ ایک راشی میں چل رہے ہیں۔ اس وقت روئی۔ تیل۔ تلہن۔ سونا۔ چاندی میں تیزی سے فائدہ ملے۔

۲۸/ اگست کو بدھ مگھا پچھتر اور سنگھ راشی میں آکر سورج کے ساتھ میل کریگا۔ اس وقت سورج۔ بدھ کے اوپر برہسپت کی نظر بھی ہے۔ چاندی۔ سونا۔ سوت۔ روئی و اونی کپڑا۔ دیودارو و کھٹی اشیاء میں تیزی بنیگی۔ کپور۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ چینی۔ گھی میں کچھ مندہ رہے۔ پہلے اگر بازار مندے ہیں تو زوردار مندہ اور اگر تیز ہوں تو زوردار تیزی بن سکتی ہے۔ اس لئے بازار کے رُخ کو دیکھ کر کام کریں۔

۲۹/ اگست کو اُتورادھا پچھتر کا منگل روئی۔ کپاس۔ گندم۔ لال مرچ۔ لال چندن وغیرہ لال رنگ کی اشیاء میں تیزی بنے گی۔

ماہ کے آخر میں ۳۰/ اگست کو سورج پوربا پھالگنی میں آتا ہے۔ اور شنی وکری ہو رہا ہے۔ اس وقت تین بڑے گرہ (برہسپت۔ شکر۔ شنی) وکری چلتے ہیں۔ سکہ۔ قلعی۔ گندم۔ پیتل۔ جوار۔ باجرہ۔ چاول۔ گھی۔ تیل۔ السی۔ سرسوں۔ تمباکو۔ سیمنٹ اور کپڑوں میں تیزی۔ ارنڈ میں گھٹا۔ بڑھی چلے۔ زیرہ۔ سونا۔ گڑ۔ کھانڈ۔ تل۔ گندم۔ جوار۔ چاول۔ روئی۔ سوت میں تیزی کا ماحول رہے۔

ستمبر ۱۹۹۹ء

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں بدھ اتی چاری ہے۔ بدھ، سورج ایک جگہ ہیں۔ برہسپت۔ شکر۔ شنی وکری حالت میں ہیں۔ ۲/ ستمبر کو یورنیس وکری ہو کر شرون پچھتر میں آئے گا۔ گرہ پوزیشن اچھی تیزی کا اشارہ دیتی ہے۔ روئی۔ کپاس۔ تیلوانہ میں خاص گھٹا۔ بڑھی کا اشارہ ملتا ہے۔ ہمیں تیل و تلہن میں زوردار تیزی معلوم دیتی ہے۔

۴/ ستمبر کو بدھ پوربا پھالگنی پچھتر میں آرہا ہے۔ اس وقت سورج بھی پوربا پھالگنی پچھتر میں ہی چل رہا ہے۔ ۱۰ روز میں گڑ۔ کھانڈ۔ گندم۔ اناج۔ زیرہ۔ سونا۔ سرسوں۔ تل۔ تیل۔ گھی۔ جوار۔ چاول۔ اونی کپڑا۔ روئی و سوت میں تیزی کا جھٹکا آئے گا۔

۸/ ستمبر کو سورج بدھ کی اَنشا آتمک یتی بھی ہو گی۔ یہ یوگ بھی تیزی لانے والا ہی ہے۔

ستمبر کے شروع سے ۱۰/ ستمبر تک تلہن۔ دالوانہ۔ اور سونا۔ چاندی میں تیزی کا ماحول رہیگا۔

۱۱/ ستمبر کو شکر مارگی ہوگا۔ اور سورج اُترا پھالگنی میں داخل ہوگا۔ زیرہ۔ سونا۔ گڑ۔ کھانڈ۔ سرسوں۔ تل۔ تیل۔ گھی۔ گندم جوار۔ چاول۔ اونی کپڑا۔ روئی اور سوت میں تیزی بنے گی۔ دھیان دیں -اگر اس وقت دھان۔ گڑ۔ گھی۔ تلہن میں مندہ بنے تو سٹاک کریں۔ آگے عمدہ لابھ ہوگا۔ شکر کے مارگی ہونے پر بازاروں کی لائن بدل سکتی ہے۔ اس لئے اس وقت بازار کے رُخ کو دیکھ کر ہی کام کریں۔

۱۳/ ستمبر کو سورج اُترا پھالگنی میں آئے گا۔ بدھ پہلے ہی اس پچھتر میں آچکا ہے۔ ٹھیک ۱۳/ ستمبر کو بدھ کنیا راشی میں آجاتا ہے۔ کپاس۔ ریشم۔ سوت۔ سونا۔ چاول۔ اُڑد۔ جوار۔ سپاری۔ ناریل میں تیزی بنیگی۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ گڑ۔ شکر۔ کھانڈ اور ہلدی میں بھی تیزی بنے گی۔ دھیان دیں کہ کینا راشی بدھ کی اپنی راشی ہے۔ اسکا روئی۔ کپاس۔ تیلوانہ اور دالوانہ کی فصل و پیداوار سے خاص تعلق ہے۔ اس لئے فصلوں کی پیداوار کے بارے افواہوں سے بازاروں میں اُتار۔ چڑھاؤ ممکن ہیں۔

۱۷/ ستمبر کو سورج کینا راشی میں آکر بدھ کے ساتھ میل کریگا۔ اس وقت بازار میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ روئی۔ ناریل۔ سپاری۔ تلہن۔ تیل۔ مجیٹھ اور لال مرچ و گڑ میں تیزی سے لابھ لیں۔ اسوقت چاندی و شیئر بازار مندے ہو سکتے ہیں۔

۱۸/ ستمبر کو بدھ ہست میں آکر گندم وغیرہ اناجوں میں مندہ کرے۔

۱۹/ ستمبر کو منگل جیشٹھا پچھتر میں آکر ۱۲ روز میں چاندی میں مندی اور روئی میں گھٹا۔ بڑھی کرے۔ نشہ آور اشیاء تیز ہونگی۔ ۲۰/ ستمبر کو برہسپت اشونی ۳ میں اور راہو پکھ ۴ میں داخل ہوگا۔ روئی میں تیزی۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندی بنے۔ اناج میں بھی مندہ رہے۔ ویسے پکھ پچھتر کا راہو گھی۔ شکر۔ تیل۔ و تلہنوں کے بازار میں زوردار تیزی ہونے کا اشارہ دیتا ہے۔ از حد محتاط رہتے ہوئے بازار کا رُخ دیکھ کر تیزی کی طرف بڑھیں۔

۲۷/ ستمبر کو ہست پچھتر کا سورج ۱۵ دنوں میں روئی۔ گندم۔ جو۔ جوار۔ گڑ۔ کھانڈ۔ کپاس۔ سوت۔ جوٹ۔ لکڑی۔ نمک۔ ہرڑ۔ ہینگ۔ دھنیا۔ ہلدی۔ سن اور کھاری اشیاء میں تیزی کرے۔

۲۸/ستمبر کو شُکر مگھا نچھتر اور سِنگھ راشی میں اِس برس دُوسری بار آئے گا۔اِس وقت سِنگھ میں مَوجود شُکر کے اُوپر برہسپت کی خاص نظر ہے۔ دھیان دیں۔:۔ شُکر اکیلا ہونے پر کئی بار زوردار مندہ بناتا ہے۔ خاص کر یہ گُڑ۔ کھانڈ۔ رُوئی۔ کپاس۔ پاٹ۔ باردانہ۔ تِلہن۔ چاندی۔ سونا۔ تانبہ۔ جَو۔ چنا۔ گندم۔ لال چندن۔ لال مرچ۔ لال رنگ کی اَشیا۔ گھی و مویشیوں کے بیوپار میں زوردار تیزی یا مندے کے ری ایکشن لا سکتا ہے۔ بازار کے رُخ کو دیکھ کر کام کریں۔ ہمارے وِچار سے اِسوقت تیزی رہے گی۔ لیکن چاندی و رُوئی میں مندے کے جھٹکے آویں گے۔

اکتوبر ۱۹۹۹ء

ماہ کے شُروع میں یکم اکتوبر کو بُدھ تُلا راشی میں آکر شنی اور برہسپت کی نظر میں آجائیگا۔ جھُوٹی۔ سچی افواہوں سے بازار تیز اور مندے ہونگے۔ تُلا راشی کا بُدھ دَور جدید کے وِدوان مندہ لانے والا مانتے ہیں۔ ہمارے وچار سے رُوئی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ سونا اور نشہ آور اَشیا میں تیزی۔ چاندی۔ السی۔ سرسوں۔ ارنڈ۔ بنولہ اور مُونگ پھلی وغیرہ میں مندہ بنے۔ ۵/اکتوبر کو سواتی نچھتر کا بُدھ ۸/دِنوں میں رُوئی میں مندہ بناتا ہے۔ ۸/اکتوبر کو منگل مُولا نچھتر اور دھن راشی میں داخل ہوگا۔ اِس وقت منگل کے اُوپر برہسپت کی نظر بھی ہو گی۔ رُوئی میں کمی۔ بیشی ہو کر تیزی رہے۔ چاندی وغیرہ دھاتیں۔ لکڑی۔ سُوت۔ سن گھاس پھُوس۔ بنولہ۔ سرسوں۔ گھی اور ہر طرح کے اناج تیز ہوں۔ دھیان دیں۔ منگل کو بھوم یعنی بھُومی پتر مانتے ہیں۔ زمین سے پیداوار کا تعلق اِس سے رہتا ہے۔ جب یہ شُبھ گرہ سے نظرانہ تعلقات بناتا ہے۔ تو مندہ ورنہ تیزی کرتا ہے۔ اِس وقت برہسپت کی نظر ہونے سے تیزی کی جگہ مندہ بھی بن سکتا ہے۔ تیلوانہ۔ رُوئی۔ کپاس۔ جُوٹ۔ چاندی۔ سُونا اور شیئر بازاروں میں اچھی تیزی مندی کی لائن بنے گی۔ بازار کا رُخ دیکھ کر کام کریں۔

۱۰/اکتوبر کو سُورج چِترا نچھتر میں آئے گا۔ اسی دِن (اتوار کو) چاند بھی نمُودار ہوگا۔ سونا۔ چاندی۔ رُوئی۔ کپاس اور سُوت میں تیزی رہے۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ اَرہر۔ گندم۔ چنا۔ تل۔ ناریل۔ سن۔ کیسر اور کپُور میں تیزی آوے۔

۱۴/اکتوبر کو کیچون کے مارگی ہونے پر سیاسی سرگرمیوں کے مُطابق تجارت بھی متاثر ہوگی۔ اِس وقت بازار کے رُخ کو دیکھ کر کام کریں۔

۱۵/اکتوبر کو وِشاکھا نچھتر کا بُدھ رُوئی میں زوردار مندہ بنائیگا۔ ۱۶/اکتوبر کو پُوروا پھالگنی نچھتر کا شُکر ۱۴/دِنوں میں گندم۔ جَو۔ جوار۔ باجرہ۔ اُڑد۔ مُونگ اور چنا۔ میں کچھ مندے کا ماحول بنائے۔ ۱۴-۱۵/اکتوبر کو مندے کا کام کر کے لابھ لے سکیں گے۔

۱۷/اکتوبر کو سُورج اپنی نیچ راشی تُلا میں آجاتا ہے۔ اِس وقت نیچ شنی اور برہسپت کی سُورج کے اُوپر مکمل نظر ہے۔ جب سُورج کِسی کرُور گرہ سے میل کرتا ہے یا نظرانہ تعلقات بناتا ہے تو زوردار تیزی کرتا ہے۔ سُورج کا خاص اثر ارنڈ۔ السی۔ مُونگ پھلی۔ سویابین۔ سُورج مکھی۔ بنولہ۔ ہر قِسم کے اناج۔ ہلدی۔ سونا۔ چاندی اور شیئر بازاروں پر خاص کر ہوتا ہے۔ وعدہ اور حاضر دونوں بازار متاثر ہونگے۔ ہمارے خیال کے مُطابق رُوئی اور چاندی میں مندہ بنے۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ السی۔ سونا۔ تانبہ۔ لال چندن۔ سُپاری میں تیزی بنے گی۔ تِلہن اور شیئر بازاروں میں زوردار اُتار اُوچڑھاؤ ہونگے۔

۱۹/اکتوبر کو وکری برہسپت اشونی ۲/میں آئے گا۔ رُوئی میں تیزی۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی چل کر مندی اور اناجوں میں بھی مندہ بنے۔

(۱۹/سے ۲۲/اکتوبر تک بازار نرم رہیں گے۔)

۲۳/اکتوبر کو بُدھ برشچک راشی میں آئے گا۔ گھی۔ تیل۔ سرسوں۔ رُوئی اور چاندی تیز رہے۔ اناجوں میں بھاؤ قایم رہیں یا مندے کا ماحول بنے۔ دھیان دیں۔ منگل کی راشی میں بُدھ تیزی لانے والا ہی مانا گیا ہے۔ اِس وقت بازاروں میں مندے کا کاروبار کرنے والے نُقصان میں رہیں گے۔

۲۶/اکتوبر کو پُورباکھاڑا نچھتر کا منگل۔ سونا۔ چاندی۔ چاول۔ اُڑد۔ گھی۔ دُودھ۔ تل۔ تیل۔ سرسوں۔ مُونگ پھلی اور تِلہنوں میں تیزی کرے گا۔ گندم وغیرہ اناج مندے رہیں گے۔

۲۷/اکتوبر کو انورادھا نچھتر کا بُدھ سُوت۔ سَن۔ رُوئی۔ سونا۔ چاندی میں مندہ کرے۔ اناجوں کے نِرخ برقرار رہیں۔ ۳۰/اکتوبر کو شُکر اُترا پھالگنی نچھتر میں آئے گا۔ ۱۲/دِن میں گندم وغیرہ مُوٹے اناج۔ دالوانہ اور رُوئی میں تیزی آوے۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی چلے۔

نومبر ۱۹۹۹ء

۳/نومبر کو کنیا راشی میں شُکر کا داخلہ ہوگا۔ کنیا راشی میں شُکر نیچ مانا گیا ہے۔ شُکر بیوپاریوں میں خاص خرید و فرخت کی خواہش بناتا ہے۔ سُفید اشیا میں شُکر کا اَثر زیادہ مانا گیا ہے۔ رُوئی۔ چاندی۔ سوت۔ کپاس۔ چاول وغیرہ کے اُوپر اور خوشبُودار اَشیا کے اُوپر اِس کا زیادہ اثر دیکھا گیا ہے۔ اِس وقت تیزی یا مندی کی اچھی لائین بن سکتی ہے۔ اِس وقت بیوپاری صاحبان بذات خود مِل کر تازہ مشورہ حاصِل کریں۔ مُفید رہیگا۔

نوٹ کریں۔ شُکر اکیلا ہی کبھی کبھی زوردار مندے کی لائن بنا دیتا ہے۔ اِس لئے بازار کے رُخ کو دیکھ کر کام کریں۔ عام طور پر چاندی میں گھٹا۔ بڑھی ہو کر تیزی گندم وغیرہ تمام اناج۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھاس (چارہ) و اُونی۔ ریشمی

کپڑوں میں تیزی ہو اِس وقت چاولوں میں خاص تیزی کا جھٹکہ آسکتا ہے۔

۴رنومبر کو وکری شنی بھرنی نچھتر کے دُوسرے چرن میں داخل ہوگا۔ کپاس۔ گُو۔ کھانڈ۔ گھی۔ تیل میں تیزی کا ہی رُخ رہے۔ ۵رنومبر کو بُدھ وکری ہوگا۔ دھیان دیں۔ اِس وقت شنی اَور برہسپت پہلے سے ہی وکری چل رہے ہَیں۔ نہایت سُوجھ بُوجھ سے کام کریں۔ ۲۴ردِن میں گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں تیزی کرے۔ کیونکہ منگل کی راشی کا بُدھ تیزی لانے والا ہی مانا گیا ہے۔ اِس لئے اِس وقت تیل۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ تِل۔ سرسوں۔ تارا میرا۔ سُورج مُکھی۔ مُونگ پھلی۔ سویابین اَور چاندی۔ سونا اَور دالوانہ کے بیوپاری اچھی تیزی سے لابھ حاصِل کر سکیں گے۔

۶رنومبر کو وِشاکھا نچھتر کا سُورج جَو۔ چاول۔ گندم۔ مسُور۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ رُوئی۔ سُوت۔ سرسوں۔ تِل۔ ارِنڈ۔ افیم میں تیزی کا اِشارہ دیتا ہے۔ اس وقت اَلسی۔ چاندی میں کمی بیشی ہو کر تیزی بنے۔ ۷رنومبر کو بُدھ مغرب میں غرُوب ہو رہا ہے۔ دھیان دیں۔ اِس وقت بُدھ وکری بھی ہے۔ رُوئی میں جھٹکے کے ساتھ اچھی مندی بنے۔ چاندی تیز رہے۔ پاٹ۔ ہَیکن اَور شیّر مندے رَہیں۔ کیونکہ بُدھ وکری ہے، اِس لئے اناجوں و دالوانہ میں تیزی کا رُخ رہیگا۔

۱۲رنومبر کو وکری بُدھ وِشاکھا میں آئے گا۔ اِسی دِن شُکر ہست میں داخل ہوگا۔ اِس وقت سُورج بھی ہست نچھتر میں ہی چل رہا ہے۔ رُوئی میں خاص مندی کا جھٹکہ آوے۔ اناجوں میں تیزی۔ مندی کے ری ایکشن آویں۔ خاص کر چاول مندے رہیں۔ سونا۔ چاندی کُچھ تیز رہیں۔ ارِنڈ۔ گُڑ۔ شکر میں گھٹا۔ بڑھی چلے۔ نوٹ۔ اگر اِسوقت اناجوں میں اچھا مندہ ہو تو سٹاک کریں۔ آگے لابھ مِلے گا۔

۱۳رنومبر کو اُترا کھاڑا نچھتر کا منگل رُوئی میں خاص تیزی کا اِشارہ دیتا ہے۔ دھان۔ گھی۔ سرسوں وغیرہ تِلہن اَور اُڑد۔ گُڑ۔ کھانڈ میں بھی تیزی ہی رہے گی۔

۱۴رنومبر کو وکری برہسپت اشونی کے پہلے چرن میں آئے گا۔ اِس وقت برہسپت کے ساتھ نیچ شنی کا سنبندھ ہے۔ رُوئی میں تیزی۔ سونا۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد مندی اَور اناجوں میں بھی مندہ رہے۔

۱۵رنومبر کو بُدھ وکری پوزیشن سے پھر تُلا راشی میں آجاتا ہے۔ اَور اِس دِن سُورج بُدھ کی اَنشا آتمک یُتی بھی ہو رہی ہے۔ نوٹ کریں کہ تُلا راشی میں بُدھ وکری ہے۔ اِس وقت شنی۔ برہسپت کی مکمل نظر بُدھ کے اُوپر ہے۔ اَور شنی۔ برہسپت بھی وکری ہی ہَیں۔ لابھ کا عُمدہ چانس ہے۔ رُوئی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ سونا میں اچھی تیزی بنے۔ چاندی۔ اَلسی۔ سرسوں۔ ارِنڈ۔ بنولہ۔ مونگ پھلی وغیرہ میں اگر مندہ ہوگا۔ تو بہُت زیادہ مندہ ہوگا۔ اگر تیزی کا رُخ بنا تو زور دار تیزی بنے گی۔ ہمارے وِچار سے یہ وقت تیزی کا ہی ہے۔ آگے بازار کے رُخ کو دیکھ کر ہی کام کریں۔

۱۶رنومبر کو برشچک راشی کا سُورج رُوئی۔ تانبہ۔ چاندی۔ سونا۔ اُون میں تیزی کرے۔ لال رنگ کی اَشیا میں کُچھ مندے کا اَثر دِکھائی دے۔

۱۸رنومبر کو مکر راشی میں منگل آکر نیچ شنی کو دیکھے گا۔ اَور شنی بھی خاص نظر سے منگل کو دیکھے گا۔ مکر راشی میں کیتُو پہلے ہی موجود ہے۔ مکر راشی میں منگل اُونچ مانا جاتا ہے۔ منگل۔ راہُو کا سم سپتک یوگ بھی ہے۔ یہ یوگ زبردست تیزی کا ہے۔ آگے تیزی کی لمبی لائن بنے گی۔ نوٹ کرلیں۔

رُوئی۔ کپاس۔ گُو۔ کھانڈ۔ سونا۔ چاندی۔ پاٹ۔ باردانہ کے بازاروں میں زور دار تیزی چلنے لگے گی۔ اِس وقت گھی۔ تیل۔ اَلسی۔ سرسوں۔ بنولہ۔ سُورج مُکھی۔ ارِنڈ۔ سویابین۔ مُونگ پھلی وغیرہ تِلہنوں اَور اُون میں تیزی بنے۔ اناجوں و دالوانہ میں عام طور پر تیزی مندی کے ری ایکشن آویں گے۔

۱۹رنومبر کو اَنُورادھا نچھتر کا سُورج ۱۴ردِن میں جَو۔ چنا وغیرہ اناجوں اُون اَور سونا۔ چاندی وغیرہ دھاتوں میں تیزی کریگا۔ گندم۔ السی۔ مِرچ میں تیزی ہو کر مندی ہو۔ ۲۱رنومبر کو مُکھ نچھتر کا راہُو لوہا اَور تِلہن میں تیزی کر سکتا ہے۔

۲۴رنومبر کو شُکر چِترا نچھتر میں اَور بُدھ مشرق میں طلوع ہوگا۔ رُوئی میں پہلے مندہ آکر ۲۵ردِن کے اَندر بعد میں جھٹکے کے ساتھ تیزی آئیگی۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ تِل۔ گھی۔ پاٹ۔ باردانہ اَور لال مِرچ میں تیزی بنے گی۔

۲۵رنومبر کو بُدھ مارگی ہو کر وَعدہ اَور حاضر بازاروں کی لائن کو بدل سکتا ہے۔ رُوئی میں پہلے مندی بعد میں تیزی۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی گندم۔ جَو۔ چنا اناج تیز رہیں۔ ریشم۔ تیل۔ اَلسی۔ ارِنڈ۔ گُڑ۔ بنولہ۔ مُونگ پھلی۔ کپُور چندن اَور اگر وغیرہ خوشبُودار اَشیا میں مندہ بنے۔

۳۰رنومبر کو شُکر تُلا راشی میں آکر (آگے ۵ردسمبر تک) بُدھ کے ساتھ میل رکھے گا۔ اِسوقت شُکر کے اُوپر شنی۔ برہسپت کی نظر ہے۔ جب شُکر بُدھ کے ساتھ میل کرتا ہے تو پہلے چلی آرہی تیزی مندی کی لائن کو مزید طاقتور بناتا ہے۔ اِس لئے بیوپاری بازار کے رُخ کو دیکھ کر ہی کام کریں۔ تُلا راشی بدیشی کرنسی کی راشی ہے۔ سرکار کی طرف سے کِسی شے کی ایکسپورٹ کے اِعلان سے تیزی بنے گی۔ اِس وقت سرکاری پالیسی و اِعلانات کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے۔ ہمارے خیال سے رُوئی اَور اَفیم میں پہلے تیزی اَور بعد میں مندی آتی ہے۔ سونا میں تیزی۔ چاندی میں ۲-۳ روپے کی کمی بیشی اَور گُڑ۔ کھانڈ میں تیزی کا ماحول رہے۔ اِس وقت رُوئی۔ چاول۔ چاندی۔ کپاس و اُونی کپڑوں کے بیوپاری تیزی سے لابھ لے سکیں گے اَیسا وِچار ہے۔ پھر بھی بازار کے رُخ کو نظر اَنداز نہ کریں۔

دِسمبرٌ ۱۹۹۹ء

اِس ماہ کے شُروع میں منگل شرون نچھتر کے پہلے چرن میں آئے گا۔ کیتو بھی اِسوقت منگل کے ساتھ بَیٹھا ہے اَور شرون کے پہلے چرن میں ہی ہے۔ منگل کیتُو کے اُوپر برہسپت شنی کی نظر ہے۔ اِس وقت گندم میں بھاری تیزی آئے گی۔ جَو۔ چنا۔ تِل۔ افیم۔ دھاتیں۔ سونا۔ چاندی بھی تیز رہیں گے۔ رُوئی میں گھٹا۔ بڑھی چلیگی۔

۳ردسمبر کو سُورج جیشٹھا میں آئے گا۔ اِس وقت سونا۔ چاندی۔ چاول۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ اَلسی۔ سرسوں۔ ارِنڈ۔ ہینگ۔ گوگل۔ پارہ۔ گُو۔ کھانڈ میں تیزی بنے۔ رُوئی میں پہلے مندی۔ بعد میں تیزی ہو۔ ۴ردسمبر کو منگل۔ کیتُو کی اَنشا آتمک یُتی ہوگی۔ یہ یُتی وَعدہ بازار میں تیزی رہنے کا اِشارہ کرتی ہے۔

۶ردسمبر کو بُدھ برشچک میں آکر سُورج کے ساتھ میل کریگا۔ بُدھ۔

سُورج دونوں کا ایک ساتھ ہونا، تیزی کا اِشارہ کرتا ہے۔ گھی۔ تیل۔ سرسوں۔ رُوئی۔ چاندی تیز۔ سونے کا رُخ وہیں قائم رہے۔

خاص نوٹ۔ بدھ کے برشچک راشی میں آنے پر یہاں منگل اَتی چاری ہو رہا ہے۔ منگل لگ بھگ تین برس کے بعد اَتی چاری ہوتا ہے۔ منگل کا اَتی چاری ہونا۔ جنوری ۲۰۰۰ء کے دُوسرے ہفتہ کے خاتمہ کے قریب زوردار تیزی کے بازار بن جانے کا اِشارہ دیتا ہے۔ بیوپاری محتاط رہ کر کام کریں۔ تیلوانہ۔ رُوئی۔ کپاس۔ جُوٹ۔ سونا۔ چاندی اَور شئیر بازاروں میں زوردار تیزی بن سکتی ہے۔ اِس بارے تازہ مشورہ حاصِل کریں۔

۸/ردسمبر کو بدھ اُنورادھا میں آکر سُوت۔ سن۔ رُوئی۔ سونا۔ چاندی میں مندہ کرے۔ ۹/ردسمبر کو ویروار کے روز چاند دِکھائی دینے سے رُوئی۔ سوت وسُوتی، ریشمی کپڑا۔ سرسوں۔ تیل۔ گھی تیز ہوں۔ سونا، چاندی۔ کھانڈ۔ گُڑ۔ کچھ تیز رہیں۔ ۱۱/ردسمبر کو وُرنیس شرون نچھتر کے چوتھے چرن میں ہونے سے تیزی کے بیوپار کو بڑھاوا دیگا۔

۱۶/ردسمبر کو سُورج دھن راشی میں آنے پر رُوئی۔ کپاس۔ سُوت۔ تل۔ تیل۔ سونا۔ چاندی وغیرہ میں تیزی آئے۔ ۱۷/ردسمبر کو وِشاکھا نچھتر کا شُکر ۱۵/ردنوں میں رُوئی واناجوں میں مندہ کرے۔ ۱۸/ردسمبر کو منگل دھنیشٹھا اَور بدھ جیشٹھا نچھتر میں داخل ہوگا۔ رائی۔ جَو۔ سونا۔ چاندی۔ پیتل۔ تانبہ۔ جستہ۔ لوہا تیز ہوں۔ گھی، گُڑ، کھانڈ۔ چاول میں بھی تیزی ہی کا ماحول رہے۔

۲۰/ردسمبر کو برہسپت کے مارگی ہو جانے پر بازاروں کا رُخ اچانک بدل سکتا ہے۔ ساودھان رہیں۔ رُوئی مندی ہو کر پھر تیز ہو۔ چاندی مندی۔ ۸/ردن میں چاول۔ اَلسی۔ سرسوں۔ گُڑ میں تیزی بنے۔ دھیان دیں۔ تیل۔ تلہن کے بازاروں میں اچانک مندہ آسکتا ہے۔ ۲۱/ردسمبر کو بدھ مشرق میں غروب ہوگا۔ اناج گھی وغیرہ مندے۔ رُوئی میں گھٹا بڑھی۔ پہلے تیز درمیان میں مندی، آخر میں پھر تیز ہو۔ سونا میں گھٹا بڑھی رہے۔

۲۶/ردسمبر کو شُکر برشچک راشی میں آکر رُوئی۔ چاندی۔ شئیروں میں پہلے مندہ بعد میں تیزی کرے۔ گُڑ میں گھٹا۔ بڑھی ہو۔ گندم۔ جَو۔ اُڑد۔ مُونگ۔ موٹھ۔ باجرہ وغیرہ اناجوں میں تیزی ہو۔

۲۷/ردسمبر کو منگل کُمبھ راشی میں آئے گا۔ اِس وقت منگل اَتی چاری بھی ہے۔ ٹھیک اِسی روز بدھ مُولا نچھتر اَور دھن راشی میں آئے گا۔ اَور وکری شنی بھرنی کے پہلے چرن میں داخل ہوگا۔ رُوئی۔ چاندی میں کافی گھٹا بڑھی ہوگی۔ گندم وغیرہ اناج۔ دالوانہ۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ سونا میں تیزی بنے گی۔

نوٹ کریں۔ یہاں دھن راشی کا بدھ۔ سُورج کے ساتھ ہے۔ لیکن اِن پر برہسپت کی نظر ہونے سے رُوئی۔ کپاس۔ سُوت اَور چاندی میں اچھا مندہ آسکتا ہے۔

۲۸/ردسمبر کو اُنورادھا نچھتر کا شُکر اَور ۲۹/ردسمبر کو پُوربا کھاڑا نچھتر کا سُورج تِل۔ تیل۔ سرسوں۔ بنولہ۔ گُڑ کھانڈ۔ ہلدی۔ چاندی میں تیزی کرے۔ چاول ٹمک میں کچھ مندے کا رُخ رہے۔

صاحبان۔ گرہ چال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اَور پرماتما کی مہربانی سے ہم نے ٹھیک ترین مشورہ بیوپاری صاحبان کیلئے تحریر کیا ہے۔

پھر بھی کِسی طرح کے حالات جنہیں ہم دیکھنے سے قاصر رہے ہوں کی وجہ سے کِسی صاحِب کو ہونے والے نُقصان کے ہم ہرگز ذِمہ دار نہ ہونگے۔ مگر ہماری دُعاء ہے کہ آپ کو بہترین منافع مِلتا رہے۔

عُمدہ فائدہ حاصِل کرنے کے چانس

اِس برس تیزی مندی سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اَعلےٰ چانس آرہے ہیں۔ تیزی مندی کے مُواقع سے فائدہ اُٹھانے کے خواہشمند بیوپاری صاحبان سال بھر کی فیس مُبلغ پانچ ہزار روپیہ یا مُبلغ /۵۰۰ روپے فی ماہ کے حِساب سے پیشگی بھیج کر یہ چانس جنوری ۱۹۹۹ء سے حاصِل کر سکتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک ہر مہینہ میں تیزی۔ مندی کے ۲ یا ۳ چانس ہی ہم تحریر کر سکتے ہیں۔ روزانہ تیزی مندی جاننے کے خواہشمند صاحبان بذاتِ خود مِل کر مشورہ حاصِل کرنے کی تکلیف گوارہ کریں۔ دُور دراز سے آنے والے صاحبان پہلے ٹیلیفون پر وقت مُقرر کر لویں۔ تاکہ اِنہیں ہماری غیر موجودگی کی وجہ سے مایوس نہ لوٹنا پڑے۔ خط وکتابت ہندی یا انگریزی میں کر سکتے ہیں۔ پتہ لکھا جوابی خط ساتھ اِرسال کریں۔ پوری فیس نہ آنے پر کوئی خط وکتابت نہ کی جائے گی۔

خاص نوٹ:- گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ تیل۔ تِلہن اَور رُوئی کے بیوپاریوں کے لئے یہ سال خاص اہمیت رکھتا ہے۔ تازہ مشورہ حاصِل کرنے سے عُمدہ فائدہ حاصِل ہو سکتا ہے۔

فیس منی آرڈر یا پنجاب نیشنل بنک کورالی ضلع روپڑ (پنجاب) کے بنک ڈرافٹ کے ذریعہ اِرسال فرماویں۔ منی آرڈر کوپن اَور خط وکتابت میں اپنا پتہ صاف طور پر انگریزی میں ہی لِکھیں۔ منی آرڈر کوپن پر رقم بھیجنے کی وجہ ضرور لِکھیں۔

خیر اندیش

اِندو شیکھر شرما
مارتنڈ بھون۔ سٹیشن منڈی۔ کورالی۔ ضلع روپڑ۔ (پنجاب)
(PIN 140103)
Phone : 01888-41277

سیارگان کے ناقص اثر سے راحت حاصل کرنے کے آسان طریقے

جیوتش شاستروں کے مطابق کُرہ فلک میں گردش کررہے سیارگان کا انسانی زندگی میں زبردست دخل ہے۔ تمام سیارگان انسانی زندگی پر اپنا اچھا یا برا پھل چھوڑتے ہیں۔ نیچے ہم قارئین کی بہبودی کیلئے مختلف سیارگان کے برے اثرات سے بچنے کے لئے کچھ آسان طریقے درج کررہے ہیں۔امید ہے کہ قارئین بوقت ضرورت ان کے استعمال سے فائدہ اٹھاویں گے۔

سورج:۔ اس گرہ کے برے اثر کو دور کرنے کے لئے مانک رتن سونے کی انگوٹھی میں جڑواکر پہننا چاہئے۔ اگر آپ انگوٹھی نہیں پہن سکتے تو سفید پھولوں والے آک کی جڑ کو اتوار کے دن پکھ نچھتر میں اکھاڑ کر اِسی دِن دائیں بازو پر باندھ لیں۔ سہی طریقہ سے تیار کردہ سورج جنتر دھارن کریں اور پیلے کپڑے پہنیں۔ سورج منتر کے ساتھ ہون کریں۔ سکھ حاصل ہوگا۔ منتر یہ ہے:۔

''ॐ घृणि: सूर्याय नम:।''

''ॐ हां हीं हौं स: सूर्याय नम:।''

دان:۔ سورج کا دان سورج طلوع کے وقت اتوار کے دن اگر پنر وسو نچھتر ہو تو کرنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ مانک۔ سونا۔ تانبہ۔ گندم۔ گڑ۔ گھی۔ لال کپڑا۔ کمل پھول۔ لال پھول۔ کیسر۔ لال چندن۔ بچھڑے والی پیلی گائے وغیرہ کا دان کریں۔ برت والے دنوں میں آک کی لکڑی کے ساتھ ہون سامگری سے ہون کریں۔ منتر جاپ کی تعداد سات ہزار ہے۔ اس کے بعد پرشاد بانٹیں۔

چاند:۔اس کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے چاندی کی انگوٹھی میں سچا موتی جڑواکر پہنیں۔ جو لوگ ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔ وہ سوموار کے دِن کھرنی کی جڑ بائیں ہاتھ میں پہنیں۔ اس کے بعد سفید کپڑے پہن کر یگیہ وغیرہ کریں۔ ہر طرح سے سکھ۔شانتی ملے گی۔ منتر یہ ہے۔

''ॐ चं चन्द्रमसे नम:।''

''ॐ श्रां श्रीं श्रौं स: चन्द्राय नम:।''

چاند کا دان:۔چاند کی شانتی کے لئے سوموار کے دن شبھ مہورت میں شام کے وقت اِن اشیا کا دان کرنا چاہئے کپور۔ موتی۔ سفید کپڑے۔ دہی۔ دودھ۔ گھی۔ سفید بیل۔ اور سچا موتی وغیرہ۔جاپ سوموار شام کو مکمل ہونا چاہئے۔ جاپ کے خاتمہ پر پلاش کی لکڑی سے ہون کرنے کے بعد پرشاد بانٹیں۔ کل گیارہ ہزار منتر کا جاپ کرناہے۔

منگل:۔اس گرہ کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے سونے یا تانبے کی انگوٹھی میں مونگا جڑواکر دھارن کریں۔جو ایسا نہیں کرسکتا ہے وہ اننت مول کی جڑ کو اپنے دائیں ہاتھ میں دھارن کر کے لال کپڑے پہن کر اپنے یگیہ یا جاپ کو شروع کریں۔ مکمل ہونے پر سکھ شانتی حاصل ہوگی منتر یہ ہے۔

''ॐ क्रां क्रीं क्रौं स: भौमाय नम:।

منگل دان:۔ منگل کا دان منگلوار کو سورج طلوع کے ایک گھنٹہ بعد تانبے کی پلیٹ میں رکھ کر دیں۔ دان کرنے والی اشیا میں مونگا۔ گندم۔ مسور۔ گڑ۔ سونا۔ لال کپڑے۔ لال کنیر کے پھول اور لال بیل وغیرہ شامل ہیں۔ جاپ منگلوار کو ہی مکمل کر کے کھیر کی لکڑی کیساتھ ہون کرکے پرشاد بانٹیں۔ کل دس ہزار منتر کا جاپ کرنا ہے۔

بدھ:۔ اس کے برے اثر کو دور کرنے کے لئے سونے کی انگوٹھی میں پنا جڑواکر پہنیں۔ جو اشخاص اسے دھارن نہ کرسکتے ہوں وہ بدھارا کی جڑ کو اپنے دائیں بازو پر باندھ کر اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہلکے ہرے۔ پیلے ملے جلے کپڑے پہن کر یگیہ کامیاب کرنے کے لئے شبھ اچھا سے جاپ مکمل کرکے جیون کو سپھل بناویں۔ منتر یہ ہے۔

''ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं स: बुधाय नम:।''

بدھ کا دان۔بدھ کا دان چاند نے بدھوار کو سورج طلوع کے دو گھنٹہ بعد کرنا چاہیے۔ دان۔ پنا۔ نگ۔ سونا۔ کانسی۔ مونگ ثابت۔ سبز کپڑا۔ ہاتھی دانت۔ ہر طرح کے پھول۔ کھانڈ۔ گھی۔ کپور۔ ہتھیار و مختلف پھل وغیرہ بدھوار کو ہی کرنا چاہئے۔ جاپ کے مکمل ہونے پر پھکنڈے کی لکڑی سے ہون کرنے کے بعد پرشاد بانٹیں۔ کل نو ہزار بار منتر کا جاپ کرنا ہے۔

برہسپتی۔ برہسپت کے برے اثر کو دور کرنے کے لئے سونے کی انگوٹھی میں پکھراج جڑا کو دھارن کرنا چاہیے۔ جن کے لئے ایسا ممکن نہ ہو وہ کیلے یا نارنگی کی جڑ دائیں ہاتھ میں دھارن کریں۔ پیلے کپڑے پہن کر یگیہ جاپ کریں۔ اپنے من کو اچھے کاموں میں لگاتے ہوئے ہمیشہ سکھی رہیں۔ منتر یہ ہے۔

''ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं स: गुरवे नम:।''

برہسپت کا دان۔ ویروار کے دن صبح یا شام کسی وقت پکھراج۔ سونا۔ کانسی۔ چنے کی دال۔ کھانڈ۔ گھی۔ پیلے کپڑے۔ ہلدی۔ پیلے پھول۔ کتب۔ پیلا پھل۔ کیسر چندن وغیرہ ویروار کو جاپ مکمل کرنے کے بعد دان کریں۔ اس کے بعد پیپل کی لکڑی سے ہون کریں۔ آہوتی مکمل ہونے کے بعد پرشاد بانٹیں۔ منتروں کی مقدار اُنیس ہزار ہے۔

شکر۔ شکر گرہ کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے ہیرا۔ چاندی یا سونے میں دھارن کریں۔ جو صاحبان ہیرا دھارن نہ کر سکتے ہوں وہ سرپنکھا کی جڑ (جھونجھرو کی جڑ) دائیں بازو پر دھارن کریں اور سفید کپڑے پہن کر یجیہ کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کریں۔ منتر یہ ہے۔

''ॐ द्रां द्रीं द्रौं सः शुक्राय नमः।''

شکر کا دان:۔ شکر کا دان شکر وار کو ہی سورج طلوع کے وقت ہی کرنا چاہئے۔ دان کرنے لائق اشیا میں ہیرا۔ چاندی۔ سونا۔ چاول۔ مصری۔ دودھ۔ گھی۔ دہی۔ سفید کپڑا۔ سفید پھول۔ سفید گھوڑا۔ سفید چندن وغیرہ شامل ہیں۔ شکر وار کو صبح ہی جاپ مکمل کرنے کے بعد ڈھاک کی لکڑی سے ہون کر کے پرشاد بانٹیں۔ منتر جاپ کی مقدار سولہ ہزار ہے۔

شنی:۔ شنی ایک پاپی گرہ ہے۔ اس کی دھیمی رفتار انسانوں کو تنگ کر دیتی ہے۔ اس کے برے اثر کو دور کرنے کے لئے سونے کی انگوٹھی میں نیلم دھارن کریں۔ جو شخص نیلم نہ پہن سکیں وہ بائیں ہاتھ میں لوہے یا سٹیل کا کڑا یا انگوٹھی کیساتھ بچھو گھاس کی جڑ (شرانا کی جڑ) دھارن کر کے ہلکے نیلے کپڑے پہن کر یجیہ جاپ کریں۔ جس کے اوپر شنی دیوتا خوش ہوتے ہیں اسکو دنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی۔

''ॐ प्रां प्रीं प्रौं सः शनये नमः।''

شنی کا دان:۔ شنی کا دان سنیچر وار کے دن دوپہر کے وقت کریں۔ دان کے لئے نیلم سونا۔ لوہا۔ اڑد۔ کلتھی۔ تیل۔ کالا کپڑا۔ کالے پھول۔ جوتا۔ کستوری۔ کالی گائے۔ بھینس وغیرہ میں سے کسی بھی چیز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جنڈ (شمی) کی لکڑی سے ہون کے بعد پرشاد بانٹیں۔ شنی کے منتر جاپ کی مقدار تیرہ ہزار ہے۔

راہو:۔ یہ بھی شنی کی طرح کاسست رفتار گرہ ہے۔ نامعلوم طریقہ سے ہر شخص کے اوپر اس کا اثر رہتا ہے۔ اس کا برا اثر روکنے کے لئے سونے کی انگوٹھی میں گومید کو دھارن کرنا چاہئے۔ جن کے لئے ایسا کرنا ممکن نہ ہو وہ سفید چندن کی جڑ یا چندن کی لکڑی کا چھلا بنا کر دائیں ہاتھ میں پہن لیں۔ دھر (سلیٹی) رنگ کے کپڑے پہن کر منتر جاپ کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کریں۔ منتر یہ ہے۔

''ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं सः राहवे नमः।''

راہو دان:۔ بدھ وار یا سنیچر وار کے دن رات کیوقت راہو کا دان کرنا چاہئے۔ دان کرنے کے لئے گومید۔ اڑد۔ سونا۔ سیشہ۔ تل۔ سرسوں کا تیل۔ نیلے کپڑے۔ کالے پھول۔ تلوار۔ کالا کمبل۔ لوہا وغیرہ میں سے کوئی بھی چیز لے سکتے ہیں۔ اِن میں سے کسی بھی چیز کا دان کرنے سے شبھ پھل ملتا ہے۔ اس کے بعد دُب (گھاس کی قسم) سے ہون کرنے کے بعد پرشاد بانٹیں۔ منتر جاپ کی مقدار اٹھارہ ہزار ہے۔

کیتو:۔ یہ ایک چھایہ گرہ ہے۔ جو کہ ہمیشہ ہی راہو سے ساتویں ستھان میں سانپ کی پونچھ کی طرح رینگ کر بالکل آہستہ چلتا ہے ہمیشہ پاپ پھل ہی دیتا ہے۔ اس کا پاپ پھل دور کرنے کے لئے لہسنیا نگ لوہے یا سٹیل کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہننا چاہئے۔ اگر مندرجہ بالا نگ نہ ملے تو اسگندھ یا لاجونتی کی جڑ کو بائیں بازو میں باندھ کر دُھر رنگ کے کپڑے پہن کر یجیہ جاپ وغیرہ شروع کرنا چاہئے منتر یہ ہے۔

''ॐ स्त्रां स्त्रीं स्त्रौं सः केतवे नमः।''

کیتو دان:۔ سنیچر وار کے دن لہسنیا نگ۔ سونا۔ لوہا۔ تل۔ سات اناج۔ تیل۔ دھر رنگ کے کپڑے۔ دھر پھول۔ ناریل۔ کمبل۔ کالا بکرا اور ہتھیار وغیرہ دان کریں۔ اس کے بعد کش یعنی کشا سے ہون کریں۔ منتر جاپ کی مقدار سترہ ہزار ہے۔ ہون مکمل ہونے کے بعد پرشاد بانٹیں۔

غور فرمائیں:۔ سورج وغیرہ گرہوں کا دان جاپ ہوم۔ پوجا وغیرہ ان ہی دنوں (واروں) میں کرنا چاہئے۔ گرہ کے اپنے دن کو کئے گئے جاپ۔ دان پوجا وغیرہ سے ہر گرہ شانت و خوش ہو کر جلدی ہی شبھ پھل دیتا ہے۔ خاص کر جب منگلوار کو بھرنی نچھتر ہو اور اس دن چودس یا اشٹمی بدی پکش کی ہو تو پاپ گرہ کے واروں میں پاپی گرہوں کا دان کرنا زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ اماوس کے روز اگر سوم وتی ہو تو پھل سوگنا حاصل ہوتا ہے۔ تھی کشے والے دن کو اس سے بھی دس گنا اور اگر سنکرانتی اس وار کو ہو تو اس سے بھی سو گنا دان کا پھل کہا جاتا ہے۔ جپ۔ تپ۔ پوجا۔ دان وغیرہ ٹھیک طریقہ سے سرانجام دینے کے لئے کسی وِدوان براہمن سے صلاح مشورہ حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بکرمی سمت ۵۶-۲۰۵۵ء۔ سن عیسوی ۱۹۹۹ء

ماگھ (۱۴/ جنوری سے ۱۱/ فروری تک)		پھاگن (۱۲/ فروری سے ۱۳/ مارچ تک)		چیت (۱۴/ مارچ سے ۱۳/ اپریل تک)	
میکھ	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**
من بے چین۔ مالی نُقصان۔ فضول کے جھگڑے سے بچیں۔ بھائیوں کا سُکھ۔ اُلجھے ہُوئے مسئلے پریشان کریں۔ جنوری ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ فروری ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	پیٹ میں خرابی۔ مالی فائدہ ہو کر نقصان کا خدشہ۔ زمین۔ جائداد سے مُتعلقہ جھگڑے۔ کاروبار میں گڑبڑ۔ جنوری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ فروری ۴۔ ۵۔ ۶۔ خراب	صحت خراب۔ کاروبار میں فائدہ۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھیں۔ دُشمن کمزور۔ اِستری سُکھ۔ فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ مارچ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ناقص	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ نِجی لوگوں کی مُخالفت۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ فروری ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴ مارچ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۳۔ ناقص	غُصّہ بڑھے۔ فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔ مالی نقصان۔ کاروبار میں رَدّوبدل۔ اِستری سُکھ۔ مارچ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ اپریل ۵۔ ۶۔ خراب	بگڑے کام بنیں۔ مالی نُقصان۔ قرضہ بڑھے۔ اَولاد کی خاطر خاص خرچ۔ اِستری سُکھ کاروبار ٹھیک۔ مارچ ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ اپریل ۱۔ ۱۰۔ ۱۱۔ خراب
برکھ	**برسچک**	**برکھ**	**برسچک**	**برکھ**	**برسچک**
وایو وِکار۔ دھن لابھ۔ بھائیوں کو دُکھ۔ دُشمن کمزور۔ کاروبار میں دِل نہ لگے۔ خرچ زیادہ۔ جنوری ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ فروری ۲۔ ۳ خراب	صحت خراب۔ نِجی لوگوں سے مُخالفت۔ اَندرُونی پریشانی۔ اِستری پکش سے چنتا۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ جنوری ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ فروری ۶۔ ۷۔ ۸ خراب	من شانت۔ ماہ کے درمیان مالی نُقصان کا خدشہ۔ سفر میں تکلیف۔ اَولاد کی جانب سے چنتا۔ اِستری سُکھ۔ فروری ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ مارچ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱ ناقص	صحت ٹھیک۔ مالی نُقصان کا خدشہ۔ جائداد کے جھگڑے۔ ناکام یوجنا۔ اِستری سُکھ۔ فروری ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مارچ ۶۔ ۷۔ خراب	من اَشانت۔ مالی فائدہ۔ بندھو سُکھ۔ سفر میں تکلیف۔ بیوی سے اَن بَن۔ کاروبار میں تبدیلی سے فائدہ۔ مارچ ۱۲۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ اپریل ۷۔ ۸۔ ۹ خراب	غُصّہ بڑھے۔ کاروبار میں نُقصان۔ من بے چین۔ نِجی جن سہیوگ۔ بیوی سے ناچاقی۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ مارچ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ اپریل ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳۔ خراب
مِتھن	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**
صحت ٹھیک۔ فضول کے جھگڑوں سے دُور رہیں۔ نقصان کا ڈر۔ ناکام یوجنا۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھیں۔ جنوری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ فروری ۴۔ ۵۔ ۶ ناقص	صحت ٹھیک۔ قرضہ چڑھے۔ نِجی لوگوں کی چنتا۔ اِستری سُکھ۔ کاروبار ٹھیک۔ جنوری ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ فروری ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ ناقص	غُصّہ بڑھے۔ دھن لابھ۔ بھائیوں سے سُکھ۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھیں۔ سفر میں تکلیف۔ کاروبار میں تبدیلی۔ فروری ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴۔ مارچ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۳ ناقص	غُصّہ بڑھے۔ مالی فائدہ ہونے کے بعد نُقصان کا خدشہ۔ فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔ فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۸۔ مارچ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ حوصلہ بڑھے۔ دُشمن کمزور۔ ماہ کے آخر میں آمدن سے خرچ زیادہ۔ مارچ ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ اپریل ۱۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	صحت ٹھیک۔ دھن لابھ۔ فضول کا خرچ۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھے۔ ناکامیاب یوجنا۔ کاروبار پہلے کی نسبت ٹھیک۔ مارچ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ اپریل ۵۔ ۶۔ ٹھیک نہیں۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
پیٹ میں خرابی۔ غُصّہ کرنے سے نُقصان ہو۔ زمین جائداد سے مُتعلقہ جھگڑے۔ اِستری پکش سے اَن بَن۔ جنوری ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ فروری ۶۔ ۷۔ ۸ ناقص۔	دِماغی پریشانی بڑھے۔ سفر میں چوٹ کا ڈر۔ کاروبار کی فِکر۔ ناکام یوجنا۔ جنوری ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ فروری ۲۔ ۳ ناقص	صحت ٹھیک۔ کاروبار میں لابھ۔ حوصلہ بڑھے۔ اِستری کشٹ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ فروری ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مارچ ۶۔ ۷۔ خراب	صحت ٹھیک۔ دھن لابھ۔ حوصلہ بڑھے۔ اَولاد کی جانب سے چنتا۔ کاروبار میں تبدیلی کا وِچار۔ فروری ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ مارچ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱ خراب	پیٹ خراب۔ کاروبار میں نُقصان۔ نئی یوجنا سے نُقصان۔ اِستری سُکھ۔ آنکھ و سر میں دَرد۔ مارچ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ اپریل ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳۔ خراب	آنکھ و سر میں دَرد۔ دوستوں و رِشتہ داروں سے سُکھ۔ اَولاد کی جانب سے چنتا۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ مارچ ۱۲۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ اپریل ۷۔ ۸۔ ۹۔ خراب
سِنگھ	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**
صحت ٹھیک مگر ذہنی پریشانی۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ اِستری لابھ۔ گُپت چنتا۔ مالی نُقصان۔ جنوری ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ فروری ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ ناقص	من پریشان۔ مالی فائدہ۔ رِشتہ داروں سے سُکھ۔ کامیاب یوجنا۔ کاروبار میں تبدیلی۔ جنوری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ فروری ۴۔ ۵۔ ۶ ناقص	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ اَولاد کی جانب سے پریشانی۔ اِستری سُکھ۔ کاروبار ٹھیک۔ فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۸۔ مارچ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔	صحت ٹھیک۔ فضول خرچ ہو۔ رِشتہ داروں سے سُکھ۔ بُری خبر ملے۔ کاروبار ٹھیک رہے۔ فروری ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴۔ مارچ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۳ خراب	وایُو وِکار۔ دھن لابھ۔ نِجی جن سہیوگ۔ دوستوں سے اَن بَن۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھے۔ مارچ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ اپریل ۵۔ ۶ خراب	غُصّہ بڑھے۔ زمین جائداد سے مُتعلقہ جھگڑے کاروبار میں گڑبڑ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ مارچ ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۱۔ اپریل ۱۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب
کنیا	**مِین**	**کنیا**	**مِین**	**کنیا**	**مِین**
صحت ٹھیک۔ آنکھوں میں تکلیف کا یوگ۔ اَولاد کی طرف سے چنتا۔ دُشمن سر اُٹھاویں۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ جنوری ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ فروری ۲۔ ۳ ناقص۔	صحت ٹھیک۔ بیوپار میں نُقصان کا ڈر۔ اچھے لوگوں سے مُلاقات۔ سنتان کی جانب سے پریشانی۔ جنوری ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ فروری ۶۔ ۷۔ ۸۔ ناقص	سر میں تکلیف۔ وایُو وِکار۔ دھن لابھ۔ بندھو کشٹ۔ کاروبار میں گڑبڑ۔ فروری ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ مارچ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱ خراب	پیٹ خراب۔ مالی نُقصان۔ جائداد سے مُتعلقہ جھگڑے۔ کاروبار میں گڑبڑ۔ فروری ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مارچ ۶۔ ۷۔ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ بھائیوں سے دُکھ۔ اَولاد کی جانب سے سُکھ۔ دُشمن مضبوط۔ بیوی کی جانب نُقصان۔ مارچ ۱۲۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ اَپریل ۷۔ ۸۔ ۹۔ خراب	وایُو وِکار۔ دھن لابھ ہو۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھیں۔ کاروبار میں تبدیلی کا من بنے۔ مارچ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ اَپریل ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳۔ خراب

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بکرمی سمت ۵۶-۲۰۵۵ء۔ سن عیسوی ۱۹۹۹ء

بیساکھ (۱۴ اپریل سے ۱۴ مئی تک)		جیٹھ (۱۵ مئی سے ۱۴ جون تک)		ہاڑ (۱۵ جون سے ۱۵ جولائی تک)	
میکھ	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**
صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ جائیداد سے متعلق جھگڑوں سے نقصان۔ نجی لوگوں سے ناچاقی گھریلو جھنجھٹ۔ اِستری کشٹ۔ اپریل ۲۱۔ ۲۲۔ مئی ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	غصہ بڑھے۔ لڑائی جھگڑے سے بچیں۔ مالی نقصان۔ سرکار سے ڈر۔ کاروبار و جگہ کی تبدیلی سے فائدہ۔ اپریل ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۷۔ ۸ خراب۔	مالی فائدہ۔ حوصلہ بلند۔ سنتان کی چنتا۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار میں تبدیلی سے فائدہ۔ ماہ کے آخر میں کشٹ و خرچ ہو۔ مئی ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۹۔ ۳۱۔ جون ۸۔ ۹۔ خراب۔	پت وِکار۔ دشمن کمزور۔ نجی لوگوں سے ناچاقی۔ نئی یوجنا سے فائدہ۔ اِستری سے ناچاقی۔ قسمت ساتھ نہ دے۔ مئی ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ جون ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب	صحت ٹھیک۔ دھن لابھ۔ نئی یوجنا و سنتان کی جانب سے نقصان۔ اِستری سنکھ۔ ماہ کے آخر میں لابھ۔ دشمن سر اٹھاویں۔ جون ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ جولائی ۵۔ ۶۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب	مالی نقصان۔ اسپھل یوجنا۔ اِستری سنکھ۔ دشمن مضبوط۔ سرکار کی طرف سے خدشہ۔ منگل۔ راہو کا دان کریں۔ جون ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۳۰۔ جولائی ۱۔ ۲۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔
بِرکھ	**برسچک**	**بِرکھ**	**برسچک**	**بِرکھ**	**برسچک**
صحت ٹھیک۔ اُتساہ بڑھے۔ دشمن مضبوط۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ ماہ کے آخر میں مالی فائدہ ہو کر ہاتھ سے نکلے۔ نئی یوجنا۔ اپریل ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴۔ خراب۔	پت وِکار۔ دھن لابھ۔ اولاد کی جانب سے خوشی۔ اِستری سنکھ۔ سفر میں تکلیف۔ خفیہ دشمن سے خطرہ۔ اپریل ۲۹۔ ۳۰۔ مئی ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔	کف وایو وِکار۔ تنگدستی رہے۔ چوٹ کا خدشہ۔ اولاد کی جانب سے چنتا۔ اِستری سنکھ۔ کاروبار ٹھیک۔ چوری ٹھگی کا خدشہ۔ مئی ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ جون ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱۔ خراب۔	صحت ٹھیک۔ قرضہ بڑھے۔ نجی لوگوں سے امداد۔ سنتان کی جانب سے فکر۔ اِستری سنکھ۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ خاص خرچ۔ مئی ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جون ۶۔ ۷۔ ۱۴ خراب۔	مالی نقصان۔ نجی لوگوں سے مدد۔ دوستوں و رشتہ داروں کو کشٹ۔ بیوی سے ناچاقی۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ جون ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۸۔ ۹ خراب	پیٹ خراب۔ نجی لوگوں سے مدد۔ دشمن حیران و پریشان۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار میں کچھ رکاوٹ۔ ماہ کے آخر میں نقصان کا ڈر۔ جون ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ جولائی ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔
مِتھن	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**
کف وِکار۔ مالی نقصان۔ نجی کشٹ۔ اِستری سنکھ۔ کاروبار ٹھیک۔ فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔ اپریل ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۷۔ ۸ خراب۔	صحت ٹھیک۔ آنکھوں میں تکلیف۔ اچھے لوگوں سے میل ملاپ۔ ناکامیاب یوجنا۔ دشمن کمزور۔ برے لوگوں سے بےعزتی کا ڈر۔ اپریل ۲۱۔ ۲۲۔ مئی ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب	پیٹ خراب۔ دھن لابھ۔ نجی لوگوں سے مدد۔ نجی لوگوں کو کشٹ۔ گپت چنتا۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ راہو کا دان کریں۔ مئی ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ جون ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	پیٹ خراب۔ نجی لوگوں سے مدد۔ رشتہ داروں سے ان بن۔ برے لوگوں سے بےعزتی کا خدشہ۔ کاروبار گڑبڑ۔ بیماری و غم کا خدشہ۔ مئی ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۹۔ ۳۱۔ جون ۸۔ ۹۔ خراب۔	صحت ٹھیک۔ دھن لابھ۔ حوصلہ بلند۔ دشمن مضبوط۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار پہلے کی نسبت ٹھیک مگر ہاتھ تنگ رہے۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۳۰۔ جولائی ۱۔ ۲۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	نجی لوگوں سے مدد نہ ملے۔ سنتان پکش شبھ۔ اِستری سنکھ۔ دشمن مضبوط۔ سرکار کا ڈر۔ کاروبار کمزور۔ جون ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ جولائی ۵۔ ۶۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
پیٹ خراب۔ فائدہ ہو کر نقصان ہو۔ دوستوں سے ناچاقی۔ غیر منقولہ جائیداد کے جھگڑے۔ گپت چنتا۔ کاروبار میں روکاوٹ۔ اپریل ۲۹۔ ۳۰۔ مئی ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ خراب	پیٹ خراب۔ مالی نقصان۔ نجی لوگوں سے مدد۔ گپت شترو بڑھے۔ نئی یوجنا۔ دماغی پریشانی۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ اپریل ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ بھراتری کشٹ۔ شبھ سماچار ملے۔ دشمن مضبوط۔ کاروبار میں تبدیلی سے لابھ۔ مئی ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جون ۶۔ ۷۔ ۱۴ خراب۔	مالی فائدہ ہو کر نقصان ہو۔ رشتہ داروں سے ان بن۔ سنتان کی جانب سے فکر۔ دشمن کمزور۔ اِستری سنکھ۔ دھرم کرم میں دل نہ لگے۔ مئی ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ جون ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	صحت ٹھیک۔ مالی نقصان۔ نجی جن کشٹ۔ ناکامیاب یوجنا۔ کاروبار میں فائدہ مگر قرضہ بڑھے۔ جون ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ جولائی ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ خراب	صحت خراب۔ دھن لابھ ہو کر نقصان۔ ناکامیاب یوجنا۔ اِستری سنکھ۔ کاروبار و جگہ کی تبدیلی کا وِچار۔ جون ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۸۔ ۹۔ خراب
سِنگھ	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**
سر و آنکھوں میں درد۔ نجی لوگوں سے ناچاقی۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھیں۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار پہلے کی نسبت ٹھیک۔ اپریل ۲۱۔ ۲۲۔ مئی ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ خراب	کف۔ وایو وِکار۔ مالی فائدہ۔ نجی لوگوں سے مخالفت کا سامنا۔ دوستوں سے امداد۔ دشمن حیران و پریشان۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ اپریل ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۷۔ ۸ خراب۔	صحت ٹھیک۔ شبھ سماچار ملے۔ ہاتھ تنگ رہے۔ جائداد کا سنکھ۔ اسپھل یوجنا۔ اِستری پکش شبھ کاروبار ٹھیک۔ مئی ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۹۱۔ ۳۱۔ جون ۸۔ ۹ خراب۔	صحت ٹھیک۔ کاروبار میں تبدیلی سے مالی فائدہ۔ سفر کا سنکھ۔ اِستری پکش شبھ۔ ماہ کے درمیان اچانک تکلیف۔ مالی نقصان کا خدشہ۔ مئی ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ جون ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	غصہ بڑھے۔ سفر میں تکلیف۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ دکھدائی سماچار۔ جون ۱۶۔ ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ جولائی ۵۔ ۶۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	غصہ بڑھے۔ دھن کا نقصان۔ بھائی سے سنکھ۔ جائیداد کا جھگڑا۔ گپت چنتا۔ کاروبار کمزور۔ آمدن سے زیادہ خرچ زیادہ۔ جون ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۳۰۔ جولائی ۱۔ ۲۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔
کنیا	**مِین**	**کنیا**	**مِین**	**کنیا**	**مِین**
صحت ٹھیک۔ تنگدستی رہے۔ نئی یوجنا سے نقصان۔ اِستری سنکھ۔ کاروبار ٹھیک۔ حصے داری سے نقصان۔ اپریل ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴ خراب۔	صحت ٹھیک۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ نجی لوگوں سے تعاون ملے۔ کاروبار میں رکاوٹ۔ اچانک خرچ۔ نئی یوجنا سے نقصان۔ اپریل ۲۹۔ ۳۰۔ مئی ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	غصہ بڑھے۔ سفر میں تکلیف۔ گھریلو جھنجھٹ۔ گپت دشمن سے خطرہ۔ کاروبار و جگہ میں تبدیلی کا وِچار۔ ماہ کا آخر شبھ۔ مئی ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۳۔ جون ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب	پت وایو وِکار۔ بیوپار میں نقصان۔ زمین جائیداد سے متعلقہ جھگڑے۔ لڑائی جھگڑے سے بچیں۔ کاروبار و جگہ کی تبدیلی کا وِچار۔ مئی ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جون ۶۔ ۷۔ ۱۴ خراب۔	غصہ بڑھے۔ نجی لوگوں سے ناچاقی۔ دشمن مضبوط کاروبار کمزور۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ بیماری کا خدشہ۔ جون ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۸۔ ۹۔ خراب	کف وایو وکار۔ تجارت میں نقصان۔ حوصلہ بلند ہو۔ دشمن مضبوط۔ اِستری پکش سے مدد کاروبار میں رکاوٹ۔ شبھ خرچ۔ جون ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ جولائی ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بکرمی سمت ۵۶-۲۰۵۵ء۔ سن عیسوی ۱۹۹۹ء

ساون (۱۶ر جولائی سے ۱۶ر اگست تک)		بھادوں (۱۷ر اگست سے ۱۶ر ستمبر تک)		اسوج (۱۷ر ستمبر سے ۱۶ر اکتوبر تک)	
میکھ	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**
پیٹ خراب۔ مالی فائدہ۔ نِجی لوگوں سے اِمداد۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھے۔ دِل بے چین۔ کاروبار میں ترقی۔ جولائی ۲۳۔۲۴۔ اگست ۱۔۲۔۳۔۱۰۔۱۱ خراب	پیٹ خراب۔ نئی یوجنا سے فائدہ۔ جائداد کے جھگڑے۔ اِستری سے اَن بَن۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ جولائی ۱۸۔۱۹۔۲۸۔۲۹۔ اگست ۶۔۷۔۱۴۔۱۵۔۱۶ خراب	صحت ٹھیک۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ من پریشان جائیداد کے جھگڑے۔ دشمن کمزور۔ اِستری سُکھ۔ اگست ۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۹۔۳۰۔ ستمبر ۶۔۷۔۱۵۔۱۶۔ خراب	وایو وِکار۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ اِستری سُکھ۔ کاروبار میں تبدیلی سے فائدہ۔ غصہ بڑھے۔ شنی کا دان کرنے سے فائدہ ہو۔ اگست ۲۴۔۲۵۔۲۶۔ ستمبر ۲۔۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔ خراب	صحت ٹھیک۔ دھن لابھ۔ نِجی لوگوں سے مدد۔ دِل بے چین۔ اچھے لوگوں سے میل۔ اَولاد کی چِنتا۔ ستمبر ۱۷۔۲۵۔۲۶۔ اکتوبر ۳۔۴۔۵۔۱۳۔۱۴ خراب	وایو وِکار۔ دھن کا نقصان۔ سنتان کی فِکر۔ اِستری سُکھ کاروبار و جگہ میں تبدیلی سے فائدہ ہو۔ ستمبر ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۹۔۳۰۔ اکتوبر ۸۔۹۔ خراب
برکھ	**برسچک**	**برِکھ**	**برسچک**	**برِکھ**	**برسچک**
صحت ٹھیک۔ دھن لابھ ہو کر ہاتھ سے نکلے۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ دُشمن مضبوط۔ جگہ و کاروبار میں تبدیلی کا وِچار۔ جولائی ۱۶۔۱۷۔۲۵۔۲۶۔۲۷۔ اگست ۳۔۴۔۵۔۱۲۔۱۳۔ خراب	وایو وِکار۔ ہمت بڑھے۔ بیماری کا خدشہ۔ دشمن کمزور۔ اِستری سُکھ۔ ماہ کے آخر میں خاص خرچ۔ جولائی ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۳۰۔ ۳۱۔ اگست ۸۔۹ خراب۔	صحت خراب۔ دھن کا نُقصان۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ اچھے لوگوں سے میل۔ جگہ و کاروبار میں تبدیلی سے نقصان۔ اگست ۲۱۔۲۲۔۲۳۔۳۱ ستمبر ۱۔۸۔۹۔۱۰ خراب۔	وایو وِکار۔ مالی فائدہ۔ نِجی لوگوں کا سُکھ۔ اَولاد کی جانب سے فِکر۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ اگست ۱۷۔۱۸۔۲۶۔۲۷۔ ۲۸۔ ستمبر ۴۔۵۔۱۳۔۱۴۔ ۱۵ خراب	پیٹ خراب۔ دھن لابھ۔ پوشیدہ فِکر۔ بندھو سُکھ۔ سرکاری جھنجھٹ۔ اِستری کی جانب سے فِکر۔ کاروبار میں تبدیلی سے لابھ۔ ستمبر ۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۷۔۲۸۔ اکتوبر ۵۔۶۔۷۔۱۵۔۱۶۔ خراب	غصہ بڑھے۔ دھن کا نقصان۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھے۔ اِستری کشٹ۔ من پریشان۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ ستمبر ۲۳۔۲۴۔ اکتوبر ۱۔۲۔ ۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔ خراب
مِتھن	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**
پیٹ خراب۔ ہاتھ تنگ رَہے۔ سفر میں تکلیف۔ ناکامیاب یوجنا۔ اِستری کشٹ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ جولائی ۱۸۔۱۹۔۲۸۔۲۹۔ اگست ۶۔۷۔۱۴۔۱۵۔۱۶ خراب۔	صحت خراب۔ مالی فائدہ ہو کر نقصان۔ اَولاد کی جانب سے فِکر مندی۔ دُشمن مضبوط۔ بُرے کاموں میں من لگے۔ جولائی ۲۳۔۲۴۔ اگست ۱۔ ۲۔۳۔۱۰۔۱۱ خراب	غصہ بڑھے۔ من بے چین۔ بھائی سے میل۔ اَولاد کا فِکر۔ کاروبار ٹھیک۔ ماہ کے آخر میں خرچ زیادہ۔ اگست ۲۴۔۲۵۔۲۶۔ ستمبر ۱۔۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲ خراب۔	پیٹ خراب۔ دھن لابھ۔ سفر میں تکلیف۔ بیوی سے ناچاقی۔ کاروبار میں تبدیلی کا وچار۔ گھریلو جھنجھٹ بڑھے۔ اگست ۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۹۔۳۰۔ ستمبر ۶۔۷۔۱۵۔۱۶ خراب۔	غصہ بڑھے۔ اُتساہ بڑھے۔ دشمن کمزور۔ کاروبار کی فِکر آمدن سے خرچ زیادہ۔ ستمبر ۲۰۔۲۱۔۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ اکتوبر ۸۔۹ خراب۔	پیٹ خراب۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ شُبھ سماچار۔ اِستری سُکھ۔ پوشیدہ فِکر۔ ستمبر ۱۷۔۲۵۔۲۶ اکتوبر ۳۔ ۴۔۵۔۱۳۔۱۴ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
غصہ بڑھے۔ مالی نقصان ناکامیاب یوجنا۔ اِستری کی جانب سے فائدہ۔ کاروبار بہتر۔ جولائی ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۳۰۔ ۳۱۔ اگست ۸۔۹ خراب	غصہ بڑھے۔ دھن لابھ۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ اَولاد کا سُکھ اِستری پکش سے چِنتا کاروبار میں تبدیلی کا وِچار۔ جولائی ۱۶۔ ۱۷۔۲۵۔۲۶۔ ۲۷۔ اگست ۳۔۴۔۵۔۱۲۔ ۱۳۔ خراب	من پریشان۔ ہمت بڑھے۔ دُشمن مضبوط۔ اِستری سُکھ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ اگست ۱۷۔۱۸۔ ۲۶۔۲۷۔ ۲۸۔ ستمبر ۴۔۵۔۱۳۔۱۴۔ ۱۵ خراب۔	صحت ٹھیک۔ حوصلہ بڑھے۔ نِجی لوگوں سے مَن مُٹاؤ۔ جائیداد کے جھگڑے۔ اِستری کشٹ۔ ساجھے داری میں نقصان۔ اگست ۲۱۔۲۲۔۲۳۔۳۱۔ ستمبر ۱۔۸۔۹۔۱۰ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی نقصان اَولاد کا دُکھ۔ اِستری سُکھ۔ بُرے لوگوں سے بے عزتی کا ڈر۔ کاروبار ٹھیک۔ ستمبر ۲۳۔۲۴ر اکتوبر ۱۔ ۲۔ ۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲ خراب۔	صحت ٹھیک۔ دھن کا نُقصان۔ قرضہ بڑھے۔ اچھے لوگوں سے میل۔ اِستری پکش شُبھ۔ ستمبر ۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۷۔۲۸۔ اکتوبر ۵۔۶۔۷۔۱۵۔۱۶ خراب۔
سِنگھ	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**
رکت پت وِکار۔ نِجی لوگوں سے مَن مُٹاؤ۔ چوٹ کا ڈر۔ پوشیدہ فِکر۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ جولائی ۲۳۔۲۴۔ اگست ۱۔ ۲۔۳۔۱۰۔۱۱ خراب۔	صحت ٹھیک۔ دُشمن کمزور۔ اچھے لوگوں سے میل مِلاپ۔ سُکھ۔ مالی فائدہ۔ شُبھ سماچار۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ جولائی ۱۸۔۱۹۔۲۸۔۲۹۔ اگست ۶۔۷۔۱۴۔۱۵۔۱۶ خراب۔	صحت ٹھیک۔ آنکھوں میں تکلیف۔ نئی یوجنا۔ اِستری سُکھ۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ فضول خرچ زیادہ۔ اگست ۱۹۔۲۰۔۲۱۔۲۹۔۳۰۔ ستمبر ۶۔۷۔۱۵۔۱۶ خراب۔	سَرو آنکھوں میں تکلیف۔ بھائی کا سُکھ۔ نئی یوجنا ناکام۔ اِستری سُکھ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ اگست ۲۴۔۲۵۔۲۶۔ ستمبر ۲۔۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲ خراب۔	پیٹ خراب۔ دھن ہانی۔ دوستوں سے مِلاپ۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار ٹھیک۔ ماہ کے آخر میں خاص فضول خرچ۔ ستمبر ۱۷۔۲۵۔۲۶۔ اکتوبر ۳۔۴۔۵۔۱۳۔۱۴ خراب۔	پیٹ خراب۔ عیش و عشرت میں دِل لگے۔ نِجی لوگوں سے اِمداد۔ اولاد کی جانب سے فِکر۔ نئی یوجنا۔ ستمبر ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۹۔۳۰۔ اکتوبر ۸۔۹ خراب۔
کنیا	**مِین**	**کنیا**	**مِین**	**کنیا**	**مِین**
صحت خراب۔ قرض چڑھے۔ کاروبار میں تبدیلی سے نقصان۔ ماہ کے درمیان اچانک خرچ۔ لڑائی جھگڑے سے بچیں۔ جولائی ۱۶۔۱۷۔۲۵۔۲۶۔۲۷ اگست ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۲۔۱۳۔ خراب	صحت خراب۔ مالی نُقصان رشتہ داروں سے سُکھ۔ ناکامیاب یوجنا۔ بیماری کا خدشہ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ جولائی ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۳۰۔ ۳۱۔ اگست ۸۔۹ خراب	پیٹ خراب۔ بے عزتی کا خدشہ۔ کاروبار میں رُکاوٹ۔ ماہ کے آخر میں اچانک فائدہ۔ اگست ۲۱۔۲۲۔۲۳۔۳۱ ستمبر ۱۔۸۔۹۔۱۰ خراب۔	جسمانی تکلیف۔ دھن لابھ۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ پوشیدہ فِکر۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ اگست ۱۷۔۱۸۔۲۶۔۲۷۔ ۲۸۔ ستمبر ۴۔۵۔۱۳۔۱۴۔ ۱۵ خراب۔	وایو وِکار۔ ہمت بڑھے۔ دشمن حیران و پریشان۔ کاروبار ٹھیک مگر نقصان کا خدشہ۔ ستمبر ۱۸۔۱۹۔۲۰۔۲۷۔۲۸۔ اکتوبر ۵۔۶۔۷۔۱۵۔۱۶ خراب۔	مالی فائدہ۔ بھائیوں کا سُکھ۔ جائیداد کا فائدہ۔ دُشمن کمزور۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ ستمبر ۲۳۔۲۴۔ اکتوبر ۱۔۲۔ ۳۔۱۰۔۱۱۔۱۲ خراب۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بکرمی سمت ۵۶-۲۰۵۵ء۔ سن عیسوی ۱۹۹۹ء

کارتک (۱۷/اکتوبر سے ۱۵/نومبر تک)		مگھر (۱۶/نومبر سے ۱۵/دسمبر تک)		پوہ (۱۶/دسمبر سے ۱۳/جنوری تک)	
میکھ	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**	**میکھ**	**تُلا**
صحت خراب۔ دھن لابھ ہو کر نُقصان۔ نِجی لوگوں سے اَن بَن۔ گھریلو جھنجھٹ۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار کمزور۔ اکتوبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱۔ نومبر ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔	اچانک نُقصان۔ سفر میں تکلیف۔ بیوی سے اَن بن۔ کاروبار میں رُکاوٹ سے من بے چین۔ اکتوبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	قرضہ سر چڑھے۔ وایو وِکار۔ ہمت بڑھے۔ دُشمن ہار مانے۔ کاروبار ٹھیک۔ ماہ کے آخر میں فائدہ۔ نومبر ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب	صحت ٹھیک۔ ہمت بڑھے۔ نئی یوجنا۔ بیوی سے اَن بن۔ کاروبار کمزور۔ ماہ کے آخر میں اچانک کشٹ۔ نومبر ۱۶۔ ۲۳۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ اچھے لوگوں سے میل۔ سنتان سکھ۔ ماہ کے آخر میں خاص خرچ۔ دسمبر ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ جنوری ۲۰۰۰ء ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	صحت خراب۔ اِقتصادی سنکٹ۔ اِستری سے اَن بَن۔ بیماری کا ڈر۔ کاروبار ٹھیک مگر خرچ زیادہ۔ دسمبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۸۔ ۹۔ خراب
بِرکھ	**برسچک**	**بِرکھ**	**برسچک**	**بِرکھ**	**برسچک**
غصہ بڑھے۔ مالی فائدہ۔ دُشمن کمزور۔ اَولاد کا سُکھ۔ دُشمن ہاریں۔ اِستری سکھ۔ نئے کام کا وِچار۔ اکتوبر ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ نومبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی فائدہ۔ ہمت بڑھے۔ نئی یوجنا سے نقصان۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار کمزور۔ اکتوبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ نومبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب۔	غصہ بڑھے۔ مالی نقصان۔ من پریشان۔ سنتان کا پکش شُبھ۔ کاروبار ٹھیک۔ ماہ کے آخر میں تکلیف کا ڈر۔ نومبر ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ دسمبر ۱۔ ۹۔ ۱۰ خراب	وایو وِکار۔ مالی نقصان۔ دَوستوں سے مدد۔ سنتان کی فِکر۔ غصہ بڑھے۔ کاروبار ٹھپ۔ نومبر ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۵۔ ۲۶۔ دسمبر ۴۔ ۵۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	صحت ٹھیک۔ دھن کے نقصان کا ڈر۔ نجی لوگوں سے مدد۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار کی نئی شکل بنے۔ دسمبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۵۔ ۶۔ ۷۔ خراب	پیٹ خراب۔ غصہ بڑھے۔ دَوستوں سے مِلاپ۔ کاروبار پہلے کی نسبت اچھا۔ شنی و بدھ کا دان کریں۔ دسمبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خراب۔
مِتھن	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**	**مِتھن**	**دھن**
غصہ بڑھے۔ قرضہ چڑھے۔ سفر میں سکھ۔ اچانک کشٹ۔ کاروبار میں نُقصان۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ اکتوبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	وایو وکار۔ دھن کا نُقصان نجی لوگوں کی مُخالفت۔ اَولاد کیلئے خرچ زیادہ۔ غصہ بڑھے۔ کاروبار ٹھیک۔ اکتوبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱ نومبر ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔	پیٹ خراب۔ قرضہ چڑھے۔ نجی لوگوں سے مدد۔ اچھے لوگوں سے میل۔ بیوی کی بیماری کا ڈر۔ کاروبار ٹھیک۔ نومبر ۱۶۔ ۲۳۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	پیٹ خراب۔ بَندھو سکھ۔ ناکامیاب یوجنا۔ اِستری کشٹ۔ کاروبار سے فائدہ۔ نومبر ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب۔	وایو وِکار۔ مالی فائدہ ہو۔ نجی لوگوں کی مُخالفت۔ نئی یوجنا۔ پوشیدہ فِکر۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ دسمبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹ جنوری (۲۰۰۰ء) ۸۔ ۹ خراب۔	صحت درمیانہ۔ نجی لوگوں سے میل مِلاپ۔ دھن لابھ۔ اَولاد کی جانب سے فِکر۔ کاروبار خراب۔ دسمبر ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔
کرک	**مکر**	**کرک**	**مکر**	**کرک**	**مکر**
مَن بے چین۔ بیماری کا ڈر۔ نجی لوگوں سے اَن بَن۔ جائیداد کے جھگڑے۔ پوشیدہ فِکر۔ کاروبار میں لابھ۔ اکتوبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ نومبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب۔	پیٹ خراب۔ دھن کا نقصان۔ دَوستوں سے اَن بَن۔ اِستری پکش سے چِنتا۔ کاروبار بہتر۔ اکتوبر ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ نومبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	مَن پریشان۔ مالی فائدہ ہو کر ہاتھ سے نکلے۔ نجی لوگوں سے مخالفت۔ ناکام یوجنا۔ نومبر ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۵۔ ۲۶۔ دسمبر ۴۔ ۵۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	رکت۔ پت وِکار۔ آنکھوں میں تکلف۔ جائیداد کے جھگڑے۔ رشتہ داروں سے اَن بَن۔ سنتان کشٹ۔ دُشمن کمزور۔ اِستری چِنتا۔ نومبر ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ دسمبر ۱۔ ۹۔ ۱۰ خراب۔	صحت ٹھیک۔ مالی فِکر۔ نئی یوجنا۔ اِستری سکھ۔ کاروبار درمیانہ۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ دسمبر ۲۲۔ ۲۴۔ ۳۱۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خراب۔	سکھ۔ دھن لابھ۔ پوشیدہ دُشمن کا ڈر۔ نجی لوگوں کا تعاون۔ لڑائی جھگڑوں سے بچیں۔ دسمبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۵۔ ۶۔ ۷ خراب۔
سِنگھ	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**	**سِنگھ**	**کُنبھ**
مَن شانت۔ نجی لوگوں سے اِمداد شترو دَبیں۔ اِستری سکھ۔ کاروبار کمزور۔ اکتوبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱۔ نومبر ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ خراب۔	صحت خراب۔ مالی فائدہ ہو کر نقصان ہو۔ نئی یوجنا سے نقصان دُشمن مضبوط اکتوبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب۔	مالی نقصان۔ صحت خراب۔ سفر میں چوٹ کا خدشہ۔ اِستری سکھ۔ کاروبار کچھ ٹھیک۔ نومبر ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب۔	کف۔ وایو وِکار۔ دھن لابھ۔ بھائیوں کو کشٹ۔ سفر میں چوٹ کا خدشہ۔ اَولاد کی جانب سے فِکر۔ اِستری سکھ۔ نومبر ۱۶۔ ۲۳۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	غصہ بڑھے۔ جائیداد کے جھگڑے۔ گھریلو جھنجھٹ۔ اِستری سکھ۔ کاروبار میں تبدیلی سے فائدہ۔ ماہ کے آخر میں خرچ زیادہ۔ دسمبر ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶ جنوری (۲۰۰۰ء) ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	صحت ٹھیک۔ دُشمن کا ڈر۔ بندھو سکھ لابھ۔ اچانک تکلیف کا ڈر۔ اِستری سے ناچاقی۔ کاروبار و جگہ کی تبدیلی کا وِچار۔ دسمبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۸۔ ۹۔ خراب۔
کنیا	**مِین**	**کنیا**	**مِین**	**کنیا**	**مِین**
مالی نقصان۔ اَولاد و نئی یوجنا سے پریشانی۔ جگہ و کاروبار میں تبدیلی سے فائدہ۔ اکتوبر ۱۷۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ نومبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ خراب۔	مالی نقصان۔ کاروبار میں خاص نقصان کا خدشہ۔ بُری خبر ملے۔ آمدن سے خرچ زیادہ۔ اکتوبر ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ نومبر ۶۔ ۷۔ ۸ خراب۔	وایو وِکار۔ مالی حالت کمزور۔ بندھو کشٹ۔ اِستری سکھ۔ کاروبار و جگہ کی تبدیلی کا وِچار۔ نومبر ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۹۔ ۳۰۔ دسمبر ۱۔ ۹۔ ۱۰ خراب۔	پیٹ خراب۔ بیوپار میں نقصان۔ ہمت بڑھے۔ دَوستوں سے اَن بَن۔ پوشیدہ فِکر۔ کاروبار میں تبدیلی کا وِچار۔ نومبر ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۵۔ ۲۶۔ دسمبر ۴۔ ۵۔ ۱۴۔ ۱۵ خراب	صحت ٹھیک۔ اُتشاہ بڑھے۔ نجی لوگوں سے مَن مُٹاؤ۔ لڑائی جھگڑوں سے بچیں۔ قرضہ چڑھے۔ دسمبر ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۵۔ ۶۔ ۷۔ خراب۔	سرکار کی جانب سے خطرہ۔ بیوپار میں نقصان۔ ہمت بڑھے۔ نجی لوگوں کا تعاون۔ بنتے کام میں رُکاوٹ۔ دسمبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۳۱۔ جنوری (۲۰۰۰ء) ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ خراب۔

نو گرہوں کے برت کے طریقے

جب کسی کو کوئی گرہ گوچر سے یا انتر سے خراب چل رہا ہو تو نیچے لکھے طریقے سے اس گرہ کا شاستر میں بتلائے گئے طریقے مطابق بتی سنی رہ کر برت رکھنے سے گرہ کے بُرے نتیجے کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ برت کے طریقے نیچے دیئے جاتے ہیں۔

اتوار کے برت کا طریقہ سُورج کا برت اتوار کو کرے۔ یہ برت شُدی (شُکل پکش) کے پہلے (جیٹھے) اتوار سے شروع کر کے سال کے آخر تک یا تیس برت یا کم از کم بارہ برت کریں اُس روز صرف گیہوں کی روٹی۔ گھی۔ کھانڈ کے ساتھ یا میٹھا۔ گیہوں کا دلیہ یا حلوہ الائچی ڈال کر کھائیں۔ نمک بالکل نہ کھائیں۔ ہو سکے تو کھانے سے پہلے لال کپڑے پہن کر بیج منتر "ह्रां ह्रीं ह्रौं स: सूर्याय नम:" کی پانچ مالائیں جپے اس کے بعد سُورج کو لال چندن اور چاول۔ پھول دھوپ ڈال کر ارگ دے۔ جب برت کا آخری اتوار ہو تو ہون اور پُورن آہوتی کے بعد برہمنوں کو بھوجن کرا دے۔ ایسا کرنے سے سُورج گرہ کا بُرا پھل ختم ہو کر اچھا نتیجہ نکلے گا۔ اس کے علاوہ جسم کی بیماری کا خاتمہ ہو کر رعب بڑھیگا۔

سوموار کے برت کا طریقہ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) سوموار سے شروع کر کے چوّن یا دس بار کرنا چاہئے۔ اس دن سفید پوشاک ڈال کر بیج منتر "श्रां श्रीं श्रौं स: चन्द्राय नम:" کی گیارہ مالائیں جپیں۔ دوپہر کے وقت نمک کے بغیر دہی۔ چاول، کھانڈ کا طاقت کے مطابق دان کرنے کے بعد خود بھی وہی کھانا کھائے جب برت کا آخری سوموار ہو تو اس دن ہون کر کے پُورن آہوتی ڈالنے کے بعد کھیر، کھانڈ سے برہمنوں اور بچوں کو کھانا کھلا دے۔ یہ برت تجارت میں ترقی۔ کسی خاص کام میں کامیابی اور دلی سکھ، چین، خوشحالی کو دینے والا ہے۔

منگل کے برت کا طریقہ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) منگلوار سے شروع کر کے اکیس[۲۱] یا پینتالیس[۴۵] برت کرے۔ ہو سکے تو زندگی بھر برت رکھے۔ بلا ہے لال کپڑا پہن کر بیج منتر "ॐ क्रां क्रीं क्रौं स: भौमाय नम:" کی ایک یا پانچ یا سات مالائیں جپے۔ کھانے میں نمک کا پرہیز ضروری ہے۔ اسی دن گُڑ سے بنے حلوے کا یا بوندی کے لڈو کا دان کرے اور خود بھی وہی کھائے۔ جب برت کا آخری منگلوار ہو اس دن ہون پُورن آہوتی کر کے لال کپڑے، تانبہ، مسُور، گُڑ، گیہوں اور ناریل کا دان کرے۔ برہمنوں کو اور بچوں کو میٹھا بھوجن کرائیں۔ منگل کا برت قرضے سے رہا اور اولاد کے سُکھ دینے والا ہے

بُدھ کے برت کا طریقہ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) بُدھوار سے شروع کریں۔ اکیس[۲۱] یا پینتالیس[۴۵] برت رکھنے چاہئیں۔ ہرا کپڑا پہن کر بیج منتر "ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं स: बुधाय नम" کی سترہ[۱۷] یا تین[۳] مالائیں جپے۔ اس دن کھانے میں بلا نمک کے کھانڈ گھی سے بنی چیزیں جیسے مونگی کا حلوہ، مونگی کی میٹھی پنجیری یا مونگی کے لڈو کو دان میں دے۔ پھر گنگا جل یا چرنامرت کے ساتھ تلسی کے تین پتے لے کر خود بھی اوپر لکھی ہوئی چیزوں کو کھاوے۔ برت کے آخری بدھوار کو ہون پُورن آہوتی ڈال کر لوے، لنگڑے بھکاری کو مونگی والا کھانا کھلا کر بعد میں برہمن کو ہرا کپڑا، مونگی، کھانڈ، گھی، طاقت کے مطابق سونا کا دان بھی کرے۔ اس برت سے بیوپار میں ترقی، تعلیم اور خزانے میں ترقی ہوتی ہے۔ صحت ٹھیک بنی رہتی ہے۔

برہسپتی کے برت کا طریقہ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) ویروار سے شروع کریں۔ تین سال تک یا سولہ ویروار کے برت کریں۔ اُس دن پیلا کپڑا پہن کر بیج منتر "ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं स: गुरवे नम:" کی گیارہ یا تین[۳] مالائیں جپے۔ کھانے میں چنے کے بیسن کی گھی کھانڈ سے بنی ہوئی مٹھائی لڈو وغیرہ کھائے اور یہی چیزیں دان کرے۔ جب برت کا آخری ویروار ہو تو ہون پُورن آہوتی کے بعد برہمن اور بچوں کو لڈو کھلاویں اور طاقت کے مطابق سونا، پیلے کپڑے۔ چنے کی دال، کھانڈ، گھی، ہلدی، پیلے رنگ کے پھل وغیرہ کا دان کرے۔ یہ برت طالب علموں کے لئے عقل اور تعلیم کے لئے فائدہ مند ہے اور جن کی شادی نہیں ہوئی ان کے لئے عورت کا سُکھ دینے والا ہے۔ عزت کو ترقی اور دھن و دولت کو مستقل کرتا ہے۔

شکر کے برت کا طریقہ یہ برت شُدی کے پہلے (جیٹھے) شکروار سے شروع کریں اکتیس[۳۱] یا اکیس[۲۱] برت رکھنے چاہئیں۔ سفید کپڑے پہن کر بیج منتر "ॐ द्रां द्रीं द्रौं स: शुक्राय नम" کی تین[۳] یا اکتیس[۳۱] مالائیں جپ کریں۔ کھانے میں چاول۔ کھانڈ یا دُودھ سے بنی چیزیں ہی استعمال کریں۔ یہی چیزیں طاقت کے مطابق ایک آنکھ والے بھکاری کو دیویں۔ جب برت کا آخری شکروار ہو تو ہون کی پُورن آہوتی کے بعد کھیر یا کھانڈ سے بنی ہوئی چیزیں برہمنوں و بچوں کو کھلائیں۔ چاندی۔ سفید کپڑا۔ کھانڈ، چاول کا دان کریں۔ یہ برت عیش و عشرت میں ترقی دیتا ہے۔

شنی کے برت کا طریقہ: یہ برت شدی کے پہلے (جیٹھے) شنی وار سے شروع کریں اسی دن کالا کپڑا پہن کر بیج منتر ॐ प्रां प्रीं प्रौं स: शनये नम: کی انیس بائیس مالائیں جپ کریں۔ اس کے بعد ایک برتن میں شدھ جل۔ کالے تل۔ گنگا جل۔ شکر اور تھوڑا دودھ ڈال کر مغرب کی طرف منہ کرکے پیپل کے درخت کی ڈالیں ڈال دینا چاہیئے۔ کھانے میں اُرد کے آٹے کی بنی ہوئی چیزیں یا پنجیری کچھ تیل سے بنی چیزیں اور کیلا استعمال میں لائیں۔ یہ چیزیں دان بھی کریں۔ برت کے آخری شنی وار کو ہون کی پورن آہوتی کے بعد تیل کے پکوان ذبرت کو بھوجن کرائیں۔ کالا کپڑا کمبل اُرد اور دیسی جوتا تیل لگا کر دان کریں۔ اس برت سے سب طرح کی پریشانی دور ہوتی ہے جھگڑے میں فتح۔ لوہے کی مشینری بنا۔ لوہے کے بیوپار میں لابھ کارخانوں کی ترقی کے لیئے فائیدہ مند ہے۔

راہو اور کیتو کے برت کا طریقہ شدی کے پہلے (جیٹھے) شنی وار سے یہ برت شروع کریں۔ یہ برت اٹھارہ کریں۔ کالا کپڑا پہن کر اٹھارہ یا تین مالائیں بیج منتر "ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं स: राहवे नम: ॐ स्रां स्रीं स्रौं स: केतवे नम:" جپے اس کے بعد ایک برتن میں جل دُوب اور کُشا لے کر پیپل کی جڑ میں ڈالے۔ کھانے میں میٹھا چورما۔ میٹھی روٹی۔ ٹائم کے مطابق ریوڑی۔ تل کی بنی ہوئی میٹھی چیزیں کھائیں اور یہی دان کریں۔ رات کو گھی کا چراغ روشن کر کے پیپل کی جڑ میں رکھ دیں۔ اس برت سے دشمنوں کا ڈر ختم ہو اور سرکاری معاملات میں فتح ہوتی ہے۔

نوگرہوں کے بُرے اثر کو دُور کرنے کا طریقہ سُورج گرہ کے دوش کی شانتی کے لیئے آخری برت کے دن بل کی جڑ۔ دیودار۔ ملیٹھی۔ لال پھول۔ کیسر۔ یہ سب گرم پانی میں اُبال کر اشنان کریں۔ سوموار کے برت کے دن کھرنی کی۔ سفید چندن۔ سیپ۔ پنچ گوہ اُبال کر اشنان کریں۔ ایسے ہی منگل کے دن اننت مُول۔ لال چندن مولسری۔ لال پھول اُبال کر بدھ کے دن گوبر۔ شہد۔ چاول۔ ودھارا اُبال کر۔ گورو کے دن بھارنگی۔ ملیٹھی۔ سفید سرسوں۔ مالتی پھول اُبال کر شکر کے دن الائچی۔ کیسر مجیٹھ اُبال کر اور شنی کے دن کالے تل۔ سونف۔ سُرمہ۔ املی بیت۔ سفید سُولہ یہ سب اُبال کر اشنان کریں۔ ایسے ہی راہو شانتی کے لیئے شنی وار کے دن دیودار۔ سرسوں اور لوبان کو گرم پانی میں اُبال کر اشنان کریں۔

نوٹ:۔ یہ اشنان ودھی برتوں کے دن کبھی کبھی کرنا اچھا ہے۔ مگر برت کے آخری دن کرنا ضروری ہے۔

نوگرہوں کے جنتر

سُورج کا جنتر

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

چاند کا جنتر

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

منگل کا جنتر

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

بُدھ کا جنتر

۱۱	۴	۹
۶	۸	۱۰
۷	۱۲	۵

برہسپت کا جنتر

۱۳	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

شکر کا جنتر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۱	۷

شنی کا جنتر

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

راہو کا جنتر

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

کیتو کا جنتر

۱۶	۹	۱۴
۱۱	۱۳	۱۵
۱۲	۱۷	۱۰

جنتر لکھنے اور جنتر کو دھارن کرنے کا طریقہ اُوپر لکھے ہوئے نوگرہوں کے جنتروں کو اشنان وغیرہ کر کے شُدھ صاف جگہ پر بیٹھ کر انار کی قلم سے اشٹ گندھ کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھے۔ جس آدمی کو جو گرہ کا جنتر لے کر جنتر کی دھوپ وغیرہ سے پُوجا کر کے پہنے، یقیناً لابھ ہوگا۔ اگر ان جنتروں کو گرہن کے وقت یا دیوالی کی رات کو ان کی پُوجا کر کے سِدھ کر لیا جائے تو ان جنتروں کا بہت زیادہ اور بہت جلدی اثر ہوتا ہے۔

شنی کی ساڑھ ستی اور ڈھیّا ۱۹۹۹ء

ساڑھ ستی ساڑھے سات سال تک کی ہوتی ہے جو جنم راشی سے بارہویں راشی میں شنی کے آنے پر ڈھائی سال تک سر چڑھتی ہوئی مانی جاتی ہے۔ جنم راشی میں شنی کے آنے پر ڈھائی سال کے لئے ساڑھ ستی دل پر اور جنم راشی سے دوسری راشی میں شنی کے داخل ہونے پر ڈھائی سال تک ساڑھ ستی پیروں پر (اترتی ہوئی) مانی جاتی ہے اگر جنم پتر میں چاند اور سنیچر دوسرے چھٹے یا بارہویں خانے میں پڑ رہے ہوں یا دشمیش کے گرہ کے خانے میں غروب اور نیچ ہو یا پاپی گرہ انہیں دیکھتے ہوں یا پاپی گرہوں کے ساتھ دوسرے چھٹے اور بارہویں خانے میں پڑ رہے ہوں تو انہیں بیوپار میں منافع دولت کی بھر مار اور ہر قسم کی فتح ملے گی۔ ساڑھ ستی میں شنی کا خراب وقت ہر ایک راشی کے لئے نیچے لکھا جا رہا ہے۔ میکھ راشی والوں کو درمیان کے ڈھائی سال خراب۔ برکھ راشی والوں کو شروع کے ڈھائی سال۔ متھن راشی والوں کے لئے آخر کے ڈھائی سال خراب ہیں۔ کرک راشی والوں کو بیچ کے ڈھائی سال۔ سنگھ راشی والوں کو پہلے پانچ سال اس میں بھی درمیان کے ڈھائی سال خراب ہیں۔ کنیا راشی والوں کو پہلے پانچ سال اور اس میں بھی درمیان کے ڈھائی سال خراب ہیں۔ تلا راشی والوں کو آخر کے ڈھائی سال اور برشچک راشی والوں کو آخری پانچ سال ان میں بھی بیچ کے ڈھائی سال زیادہ خراب ہیں۔ دھن راشی والوں کو شروع کے ڈھائی سال خراب ہیں۔ مکر راشی والوں کو پہلے پانچ سال ان میں پہلے ڈھائی سال خاص خراب ہیں۔ کُمبھ راشی والوں کو شروع اور آخر کے ڈھائی سال خراب ہیں۔ ان میں بھی آخر کے ڈھائی خاص ناقص ثابت ہو سکتے ہیں۔ مین راشی والوں کو پورے ساڑھے سات سال خراب ہیں۔ ان میں بھی آخری ڈھائی سال خاص خراب ہیں۔ شنی کے ڈھائی سال کی گردش کے دس مہینے کے تین حصے ہوتے ہیں ان حصوں میں پھلادیش میں تبدیلی آجاتی ہے۔ ایک راشی کے ۳۰/انش ہوتے ہیں۔ اور شنی ایک راشی پر ۳۰/مہینے رہتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ شنی ایک ماہ میں ایک انش چلتا ہے۔ اس وقت جب اس کا راہو منگل یا سورج سے میل ہوتا ہے۔ تب خراب پھل دیتا ہے۔ اسی طرح شُبھ یوگوں میں اچھا پھل دیتا ہے۔ اسی طرح یہ ساڑھ ستی لگن اور سورج سے بھی دیکھی جاتی ہے۔ سورج کی ساڑھ ستی میں بیوپار کو نقصان پہنچتا ہے اور لگن کی ساڑھ ستی میں صحت خراب اور فکر بڑھتے ہیں۔

۱۹۹۹ء میں شنی کی ساڑھ ستی اور ڈھیّا کا پھل

شنی جو کہ پچھلے برس ۱۷/اپریل ۱۹۹۸ کو دھن راشی کے چندرماں کے وقت میکھ راشی میں داخل ہو کر سارا سال وہیں قیام پذیر رہا اس برس بھی سال کے اختتام تک وہیں یعنی میکھ راشی میں ہی قیام کریگا۔ مختلف راشی والوں کے شنی کی ساڑھ ستی اور ڈھیّا کا پھل نیچے دیئے گئے ٹیبل میں ظاہر کیا گیا ہے۔ مگر دھیان رہے کہ جن راشیوں کا ان ٹیبلوں میں ذکر نہیں ان راشی والوں پر ساڑھ ستی یا ڈھیّا نہیں۔ یہ سمجھ لینا چاہئے۔

میکھ راشی میں شنی کی ساڑھ ستی اور ڈھیّا کا پھل (یکم جنوری ۱۹۹۹ء سے سال کے آخر تک کے لئے)

راشی	ساڑھ ستی ڈھیّا	پایا	ساڑھ ستی		پھل
			کس انگ پر	چڑھتی / اُترتی	
میکھ	ساڑھ ستی	چاندی	دل	-------	بیوپار میں ترقی۔ راج دربار میں عزت۔ دائرہ رسوخ بڑھے۔ خوشی والے کام ہوں۔
برکھ	ساڑھ ستی	لوہا	پیشانی	چڑھتی	بیماری کا ڈر۔ خون میں خرابی۔ خاوند / بیوی کو تکلیف۔ بیوپار میں نقصان۔ اولاد کو دُکھ
کنیا	ڈھیّا	لوہا	-------	-------	بیماری کا ڈر۔ خون میں خرابی۔ خاوند / بیوی کو تکلیف۔ بیوپار میں نقصان۔ اولاد کو دُکھ
مکر	ڈھیّا	لوہا	-------	-------	بیماری کا ڈر۔ خون میں خرابی۔ خاوند / بیوی کو تکلیف۔ بیوپار میں نقصان۔ اولاد کو دُکھ
مین	ساڑھ ستی	تانبہ	پاؤں	اُترتی	جائیداد کا سکھ۔ بیوپار اچھا۔ جسمانی سکھ۔ سنتان سکھ

برہسپت کا اچھا بُرا پھل

برہسپت جو کہ پچھلے برس ۹/ستمبر ۱۹۹۸ء کو کُمبھ راشی میں داخل ہوا تھا اس برس ۱۲/جنوری ۱۹۹۹ تک وہیں قیام پذیر رہیگا۔ اُسکے بعد مارگی ہو کر ۱۳/جنوری ۱۹۹۹ء کو مین میں آکر ۲۵/مئی تک مین راشی مین قیام کریگا اور ۲۶/مئی کو میکھ راشی میں داخل ہو کر سال کے اختتام تک وہیں قیام پذیر رہیگا۔ کُمبھ مین و میکھ راشی کے برہسپت کا مختلف راشی والوں کے لئے پھل نیچے دیئے گئے تین ٹیبلوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔

کُمبھ راشی کے برہسپت کا اچھا و بُرا پھل (یکم جنوری ۱۹۹۹ء سے ۱۲/جنوری ۱۹۹۹ء تک کے لئے)

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُمبھ	مین
پھل	ترقی	مالی نقصان	فائدہ	نقصان	عزت	بیماری	سکھ	نقصان	جسمانی تکلیف	فائدہ	خطرہ	دماغی پریشانی

مین راشی کے برہسپت کا اچھا و بُرا پھل (۱۳/جنوری ۱۹۹۹ء سے ۲۵/مئی ۱۹۹۹ تک کے لئے)

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُمبھ	مین
پھل	دماغی پریشانی	ترقی	نقصان	مالی فائدہ	دولت کا نقصان	عزت	بیماری	سکھ	مالی فائدہ	جسمانی تکلیف	مالی فائدہ	دماغی ڈر

میکھ راشی کے برہسپت کا اچھا و بُرا پھل۔ ۲۶ر مئی ۱۹۹۹ء سے سال کے اختتام تک کے لئے)

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
پھل	ڈر	بیماری وغیرہ	ترقی	دھن ہانی	دھن لابھ	دھن ناش	عزت	بیماری	سکھ	دھن ہانی	جسمانی کشٹ	دھن لابھ

راہو کا اچھا و بُرا پھل ۱۹۹۹ء

راہو جو کہ پچھلے برس کے شروع سے ہی سنگھ راشی میں چل رہا تھا اِس برس یہ ۱۱ر جنوری ۱۹۹۹ء تک وہیں رہیگا۔ اور اُسکے بعد ۱۲ر جنوری ۱۹۹۹ء کو کرک راشی میں داخل ہو کر سال کے اختتام تک وہیں رہیگا۔ سنگھ و کرک کے راہو کا الگ۔ الگ راشی والے لوگوں کے لئے اچھا و بُرا پھل مندرجہ ذیل ٹیبلوں میں دیا جا رہا ہے۔

سنگھ راشی کے راہو کا اچھا و بُرا پھل (یکم جنوری ۱۹۹۹ء سے ۱۱ر جنوری ۱۹۹۹ء تک کے لئے)

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
پھل	نقصان	بے عزتی	خوش قسمتی	جھگڑا	خطرہ	زبردست نقصان	فائدہ	جھگڑا	دکھ	نقصان	راج بھے	سکھ

کرک راشی کے راہو کا اچھا و بُرا پھل (۱۲ر جنوری ۱۹۹۹ء سے سال کے آخر تک کے لئے)

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
پھل	بے عزتی	خوش قسمتی	جھگڑا	خطرہ	زبردست نقصان	دھن لابھ	جھگڑا	دکھ	دھن ناش	راج بھے	اعلےٰ سکھ	دھن ناش

ساڑھ ستی اور ڈھیا جاننے کے لئے ٹیبل

شنی کس راشی میں چل رہا ہے۔ یہ معلوم کر لینے پر آپ اِس ٹیبل سے فوراً یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ اس وقت آپ کی راشی پر ساڑھ چل رہی ہے یا ڈھیا۔ اس سے آپ یہ بھی جان لیں گے کہ ساڑھ ستی پیشانی پر (چڑھتی) ہے۔ دل پر ہے یا پاؤں پر (اتر رہی) ہے۔ جیسے شنی متھن راشی پر ہو تب برکھ راشی والوں پر ساڑھ ستی پاؤں پر (اترتی) ہے۔ متھن راشی والوں پر ساڑھ ستی دل پر اور کرک راشی والوں پر ساڑھ ستی پیشانی پر (چڑھتی) اور برشچک و مین راشی والوں پر ڈھیا چل رہا ہو گا۔

شنی راشی / جنم راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
میکھ	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر
برکھ	ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا			
متھن		ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا		
کرک			ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا	
سنگھ				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا
کنیا	ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا			
تلا		ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا		
برشچک			ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا	
دھن				ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا
مکر	ڈھیا				ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر	
کمبھ		ڈھیا				ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر	ساڑھ ستی پاؤں پر
مین	ساڑھ ستی پاؤں پر		ڈھیا				ڈھیا				ساڑھ ستی پیشانی پر	ساڑھ ستی دل پر

جنتر منتر سِدھ کرنے کے لئے معقول وقت

شاستروں میں بارہ سائین سنکرانتیوں کے پُونیہ کال اور سُورج کے کرانتی سامیہ (جس کو مہاپات بھی کہا جاتا ہے) کے وقت کو جپ اور جنتر منتر وغیرہ کے لئے نہایت اہم مانا جاتا ہے۔ سنگھتا اور جیوتش کے دُوسرے گرنتھوں میں اِس بارے میں بہت سے وچن ملتے ہیں۔ کرانتی سامیہ کے وقت کو تو جنتر۔ منتر تنتر وغیرہ کے سِدھ کرنے کے لئے سُورج اور چاند گرہن کیوقت کے برابر معقول وقت مانا گیا ہے۔ بھاسکر آچاریہ نے "سدھانت شرومنی" میں لکھا ہے کہ کرانتی سامیہ کا وقت شادی وغیرہ شُبھ کاموں کے لئے ضرور خراب ہے۔ لیکن جپ۔ دان اگر اِس وقت کئے جاویں تو اِس کا پھل کہیں زیادہ ملتا ہے۔ جنتر۔ منتر۔ تنتروں میں خاص دِلچسپی رکھنے والے پاٹھکوں کے لئے ہم نیچے ۱۹۹۹ء میں کرانتی سامیہ اور سائین سنکرانتیوں کے پُونیہ کال (انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) دے رہے ہیں۔ اِن وقتوں میں جنتر کو بنا کر اور منتروں کا جپ کر کے سِدھی حاصل ہو سکتی ہے۔

کرانتی سامیہ ۱۹۹۹ء (اِنڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

شروع		ختم		شروع		ختم		شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۷/جنوری	۲۲-۵۲	۲۸/جنوری	۱۴-۳۸	۸/مئی	۴-۵۹	۸/مئی	۱۴-۴۴	۱/نومبر	۲۱-۳۲	۲/نومبر	۴-۲۲
۹/فروری	۸-۴۸	۹/فروری	۱۷-۲۳	۱۸/مئی	۲۰-۱۲	۱۹/مئی	۲۱-۱۰	۱۵/نومبر	۲-۵۳	۱۵/نومبر	۱۳-۴۷
۲۱/فروری	۱۶-۴۹	۲۱/فروری	۲۲-۴۱	۲۵/جولائی	۷-۲۲	۲۶/جولائی	۷-۱۱	۲۵/نومبر	۳-۴۰	۲۶/نومبر	۲۳-۱۶
۶/مارچ	۱-۴۲	۶/مارچ	۷-۴۹	۶/اگست	۱۳-۳۲	۶/اگست	۲۱-۴۶	کھڑ شیتی مکھ سنکرانتی پونیہ کال			
				۱۸/اگست	۱۹-۱۷	۱۹/اگست	۲-۳۴	۱۰/جنوری	۱۲-۴۰	۱۱/جنوری	۰-۴۰
۱۸/مارچ	۲۲-۱۲	۱۹/مارچ	۳-۰	۳۱/اگست	۱۶-۱۰	۳۱/اگست	۲۱-۳۰	۶/اپریل	۱-۴۷	۶/اپریل	۱۳-۴۷
۳۰/مارچ	۲۳-۱۶	۳۱/مارچ	۴-۵۸	۱۲/ستمبر	۱۹-۷	۱۳/ستمبر	۰-۳۹	۴/جولائی	۵-۴۰	۴/جولائی	۱۷-۴۰
۱۳/اپریل	۶-۵۴	۱۳/اپریل	۱۲-۲۶	۷/اکتوبر	۲۱-۳۳	۸/اکتوبر	۲-۵۶	۱/اکتوبر	۱۰-۵۸	۱/اکتوبر	۲۲-۵۸
۲۴/اپریل	۲۰-۲۱	۲۵/اپریل	۳-۱۵	۲۱/اکتوبر	۷-۱۶	۲۱/اکتوبر	۱۳-۴	نوٹ: ۱۹۹۹ء میں مہودئے پرو اور وارونی پرو نہیں آتے۔			

نوٹ:- کرانتی سامیہ کا وقت ہر قسم کے شادی وغیرہ شُبھ کاموں کے لئے معقول نہیں مانا جاتا لیکن جنتر منتر وغیرہ کی سدھی کے لئے اِسے گرہن کے وقت کی طرح نہایت اچھا سمجھا جاتا ہے۔ سورج اور چاند کی راشیوں کے مطابق کرانتی سامیہ جاننے کا طریقہ مہورت چنتامنی وغیرہ گرنتھوں میں دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق جانا گیا کرانتی سامیہ کا وقت بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔ اس کرانتی سامیہ کے وقت کے دوران شادی وغیرہ شُبھ کام نہیں کئے جاتے کیونکہ شادی وغیرہ شُبھ کاموں کے لئے اسے بُرا مانا گیا ہے۔

اِس برس سورج گرہن ۱۱/اگست کو ہوگا۔ اِس برس لگنے والے سُورج گرہن کی تفصیل ہم دُوسری جگہ صفحہ 39 پر دے رہے ہیں۔ جنتر۔ منتر سادھنا میں دِلچسپی رکھنے والے اَصحاب اُس گرہن کے پروکال کو بھی استعمال میں لاسکتے ہیں۔ سائین سنکرانتی پُنیہ کال۔ کرانتی سامیہ اور سُورج گرہن کے عِلاوہ منتر وغیرہ سادھنا کے لئے اردھ اودئے مہودیہ۔ مہا مہاوارونی پرو۔ وارونی پرو اور کھڑ شیتی مکھ سنکرانتی پُنیہ کال بھی اہمیت والے مانے گئے ہیں۔

سائین سنکرانتیوں کے پُونیہ کال (اِنڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

شروع		ختم		شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۰/جنوری	۱۲-۷	۲۱/جنوری	۰-۷	۲۳/جولائی	۶-۱۴	۲۳/جولائی	۱۸-۱۴
۱۹/فروری	۲-۱۷	۱۹/فروری	۱۴-۱۷	۲۳/اگست	۱۳-۲۱	۲۴/اگست	۱-۲۱
۲۱/مارچ	۱-۱۶	۲۱/مارچ	۱۳-۱۶	۲۳/ستمبر	۱۱-۱	۲۳/ستمبر	۲۳-۱
۲۰/اپریل	۱۲-۱۷	۲۱/اپریل	۰-۱۷	۲۳/اکتوبر	۲۰-۲۲	۲۴/اکتوبر	۸-۲۲
۲۱/مئی	۱۱-۲۲	۲۱/مئی	۲۳-۲۲	۲۲/نومبر	۱۷-۵۵	۲۳/نومبر	۵-۵۵
۲۱/جون	۱۹-۱۹	۲۲/جون	۷-۱۹	۲۲/دسمبر	۷-۲۱	۲۲/دسمبر	۱۹-۲۱

دھیان دیں

زین سنکرانیوں کے پُنیہ کال کو بھی جنتر۔ منتر وغیرہ سِدھ کرنے کے لئے اچھا مانا جاتا ہے۔ لیکن وششٹ وغیرہ رِشی جنتر۔ منتر اور جاپ کی سِدھی کے لئے سائین سنکرانتیوں کو زیادہ اہمیّت دیتے ہیں۔

دُکان کی بِکری بڑھانے کے لئے منتر:-

"بھنور ویر تو چیلا میرا۔ کھول دُکان کہا کر میرا۔ اُٹھے جو ڈنڈی بکے جو مال۔ بھنور ویر سوکھے نہیں جائے۔" ایتوار کے دِن کالے اُڑد لیکر اُن پر ۲۱ بار اوپر لکھا منتر پڑھ کر پھونک مار کر اِدھر اُدھر ڈال دیں تو ایسا تین ایتوار کرنے سے بکری میں حیران کُن اضافہ ہوگا۔

پنچ وشی جنتر سے کارج گیان:-

بھگوتی ماں کو دھیان میں رکھ کر سوال کرنے والا پنچ وشی جنتر پر انگلی رکھے۔ اگر انگلی ۱-۵-۹- پر آئے تو کام جلدی ہوگا اگر انگلی ۳-۷ پر آوے تو کسی کے ذریعہ سے کام ہوگا ۴-۶ پر انگلی آنے سے کچھ دیر سے کام ہوگا۔ ۲-۸ کے اوپر انگلی آنے سے کام نہ بنے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

جنتروں و منتروں کا چمتکار و کچھ تجربہ شدہ ٹوٹکے

اپنے پریمی سجنوں کی بھلائی کے لئے ہم کئی برسوں سے کچھ جنتر۔ منتر اور تجربہ شدہ دوائی کے ٹوٹکے دیتے آرہے ہیں۔ جس سے بہت سے لوگوں کو فائدہ بھی ہوا ہے۔ اِس برس بھی ہم کچھ جنتر۔ منتر دے رہے ہیں۔ اِن میں کچھ سابر منتر بھی ہیں۔ جن کو بھاشا کے لحاظ سے صحیح کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ ان عجوبہ حرفوں کے جوڑنے سے جو لفظ بنے ہیں۔ اُن میں ایک خاص قسم کی طاقت و چمتکار ہے۔

زہر دور کرنے کے لئے گُرڑ منتر:- نوراتروں میں اِس منتر کا ایک ہزار بار جاپ کرنے سے یہ منتر سدھ ہو جاتا ہے۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کی زہر کا اثر ختم کرنے کے لئے یہ رام بان ہے۔

منتر:- اوم کشِپ اوم کرِشانو بھاریہ سُواہا۔ اوم گرُڑ پر بھنجے۔ پر بھنجے۔ پرمیدیے۔ پرمیدیے۔ وِتر آسیۓ۔ وِتر آسیۓ۔ وِمردیے۔ سواہا ہُم۔ اُگر رُوپ دھر۔ سر ووِش ہر۔ بھیشے بھیشے۔ سر وّم دَہیہ دَہیہ بھسمی کرُو کرُو سوہا۔

'' ॐ क्षिप ॐ कृशानुभार्या स्वाहा। ॐ गरूड़ प्रभंजय प्रयंजय, प्रमेदय प्रमेदय, वित्रासय वित्रासय विमर्दय विमर्दय, स्वाहा हुं। उग्ररूपधर सर्वविषहर, भीषय भीषय, सर्वं दह दह, भस्मीकुरू कुरू स्वाहा।''

خونی بواسیر دُور کرنے کا منتر۔ اوم اُمتی اُمتی چل چل سواہا۔

'' ॐ उमती उमती चल चल स्वाहा''

طریقه استعمال:- مندرجہ بالا منتر کو ۲۱ بار پڑھ کر لال سُوت کے دھاگے میں ایک گانٹھ باندھ دیں۔ دُوسری بار پھر ۲۱ بار منتر جاپ کر کے ایک اور گانٹھ لگادیں۔ تیسری بار پھر ۲۱ بار منتر جاپ کر کے اُسی لال سُوت کے دھاگے میں ایک اور گانٹھ لگادیں۔ اِس طرح تین گانٹھیں لگ جانے پر اُس تین گانٹھ والے دھاگے کو پیر کے انگوٹھے میں باندھنے سے بواسیر سے جلدی ہی آرام آجائیگا۔

تیز بُخار دُور کرنے کا منتر:- اگر کسی کو تیز بُخار ہو تو پانی سے بھرا ایک گلاس یا کٹوری کو سامنے رکھ کر۔ مندرجہ ذیل منتر کو ۱۰۸ بار یا ۲۱ بار پڑھ کر مریض کو پلادیں۔ بُخار شانت ہو جائے گا۔

منتر:- "اوم۔ مُم مُکٹیشوری بھیام نمہ"

'' ॐ मुं मुकुटेश्वरीभ्यां नमः'' ।

کان کے روگ دُور کرنے کے لئے منتر:- مندرجہ ذیل منتر کا لگاتار ۶ ماہ تک بلاناغہ جاپ کرتے رہنے سے کان کے روگ دُور ہو جاتے ہیں۔

منتر:- "اَم دُو آم دُو آر واسنی بھیام نمہ"

'' ॐ द्वां द्वारवासिनीभ्यां नमः'' ।

بلڈ پریشر دُور کرنے کا منتر:- مندرجہ ذیل منتر کو ہر روز ۲ مالا جاپ کر کے پانی پی لینا چاہئے۔ یہی منتر وایو روگ دُور کرنے کے لئے بھی اِستعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

منتر:- "اوم وَم وجر ہستا بھیام نمہ"

'' ॐ वं वज्रहस्ताभ्यां नमः'' ।

پیلیا کی بیماری سے چھٹکارہ حاصِل کرنے کے لئے صابر منتر:- "اوم نمو ویر بیتال اِسرال نار کہے تُو دیو کھادی تُو بادی۔ پیلیا کُوں مِٹاتی کارَیئی کارَیئی پیلیا رہے نہ ایک نشان۔ جو کہیں رہ جائے تو ہنومنت کی آن۔ میری بھگتی۔ گورُو کی شکتی پھُر و منتر اِیشور وواچا"

'' ॐ नमोवीर वेताल, इसराल नार कहे तू देवरवादी, तू बादी, पीलिया कूं मिटाती कारैं, कारै पीलिया रहे न एक निशान, जो कहीं रह जाए तो हनुमंत की आन। मेरी भक्ति गुरू की शक्ति, फुरो मन्त्र ईश्वरी वाचा।''

طریقہ اِستعمال:-ایک کانسے کی کٹوری میں تِلوں کا تیل لیکر مریض کے سَر پر رکھیں اَور کُشا کے تنکے سے اُس تیل کو چلاتے ہُوئے اِس منتر کو ۱۱ بار پڑھیں۔ایسے تین روز تک کریں۔ تیل پیلا ہو جائے گا۔اَور روگی کا پیلیا دُور ہو جائے گا۔

پریشانی دُور کرنے کے لئے سِدھ منتر:-اِس منتر کو سِدھ کرنے والا مُکمل طَور پر برہمچاری رہے۔ایک وقت بھوجن کرے۔زمین پر سوئے اِس منتر کا تانترک طریقہ سے وِدھی کے مُطابق نوراتروں میں ۲۱ ہزار بار جاپ کرنے سے یہ منتر سِدھ ہو جاتا ہے۔اِس کے بعد ہر روز اِس کا ۱۰۸ (ایک مالا) جاپ کرتے رہنے سے اِنسان کی تمام خواہشات پُوری ہوتی رہتی ہیں۔اِس منتر کو "سروکاریہ سِدھ کر چِنتامنی منتر بھی کہتے ہیں۔

منترو:-"اوم ہریم شریم بھگوتی چِنتامنی سروآرتھ سِدھم دیہی دیہی سواہا"

'' ॐ ह्रीं श्रीं भगवति चिन्तामणि सर्वार्थ सिद्धिं देहि देहि स्वाहा'' ।

سوپّن وَتی منتر:-یہ مہان چمتکاری اَور سِدھ منتر ہے۔اِس منتر کا ہر روز ایک مالا جاپ کریں۔چار برسوں میں منتر سِدھی ہوتی ہے۔سپنے میں ہر کام

منترو:-"اوم ہریم۔سوپُرا واہِت کالی سوَپنے کتھیامکسیہ مُکم دیہی کریم سواہا"

'' ॐ ह्रीं स्वपुरा वाहित कालि स्वप्ने कथयामुकस्यामुकं देहि क्रीं स्वाहा।''

شرُت دیوی منتر:-اِس منتر کی نوراتروں میں ہر روز ۹ مالا کرنے سے سِدھی حاصل ہوتی ہے۔ بھگوتی آپکے کان میں ہر ایک سوال کا جواب دینے لگتی ہیں۔

منترو:-اوم نمو بھگوتی شرُت دیوی ہنس واہنی ترکال نِمِت پرکاشنی سروکاریہ پرکاشنی ست بھاوے۔ست بھاشے اَست کا پرہار کرے۔اوم نمو شرُت دیوی سواہا۔

'' ॐ नमो भगवती श्रुतदेवी हंसवाहिनी, त्रिकाल निमित्त प्रकाशिनी, सर्वकार्य प्रकाशिनी,
सत् भावे, सत्भाषे, असत् का प्रहार करे, ॐ नमो श्रुतदेवी स्वाहा।।''

شیتلا منتر:-بچوں پر شیتلا ماتا کی ناراضگی ہونے سے مندرجہ ذیل منتر کا جاپ ۹ دِن کریں ہر روز ۵ مالا کریں۔بعد میں پانی کا چھِڑکاؤ گھر میں کریں۔اَور تھوڑا پانی بچے کو پلا دیں۔شیتلا کا غصہ (پرکوپ) شانت ہو جائے گا۔

منترو:-"اوم ہریم شریم شیتلائے نمہ"

'' ॐ ह्रीं श्रीं शीतलायै नमः'' ।

وشی کرن کے لئے صابر منتر:-یہ منتر چمتکاری ہے لیکن خیال رہے کہ اِس کا اِستعمال خاوند اپنی بیوی کیلئے اَور بیوی خاوند کے لئے ہی کرے۔کیونکہ کِسی غیر مرد و عورت کو اپنی جانب راغِب کرنے کے لئے اِس منتر کا اِستعمال اپنے لئے ہی نُقصاندہ رہیگا۔

منترو:-اوم موہنی ماتا بھوت پِتا بھوت سر بے تال اُڑائے کالی ناگن .... کو لگ جائے۔ایسی جا کے لگے کہ .... کو لگ جائے ہماری مُحبت کی لاگ۔نہ کھڑے سُکھ۔نہ لیٹے سُکھ۔نہ سوتے سُکھ۔سِندور چڑھاؤں منگل وار۔کبھی نہ چھوڑے ہمارا خیال۔جب تک نہ دیکھے ہمارا مُکھ۔کایا تڑپ تڑپ مر جائے۔چلو منتر پھُرو واچا۔دِکھاؤرے شبد اپنے گورُو کے عِلم کا تماشہ۔"

اِس منتر میں جہاں ایسی (............) جگہ خالی چھوڑی گئی ہے وہاں اُس مرد یا عورت کا نام لیں جس کو بس میں کرنا ہے۔

طریقہ:- شُدی پکھ کی اشٹمی سے پُورنماشی تک ایکانت وشانت کمرے میں رات کو دس بجے کے بعد اُونی آسن پر بیٹھ کر جل کا بھرا برتن اپنے سامنے رکھیں۔ دھوپ۔دیپ جلا کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ شروع کریں اپنی محبُوبہ۔بیوی یا محبُوب (جِسے مطیع کرنا چاہتے ہیں۔کی تصویر سامنے رکھ لیں۔مضبُوط ارادہ کے ساتھ ہر روز ۲ گھنٹہ منتر جاپ کریں ۹ روز میں ہی مُتعلقہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

گھریلو جھگڑے دور کرنے کا منتر:-آجکل گھروں میں جھگڑے ہونا ایک عام بات ہے۔اِس اُلجھن کو دُور کرنے کے لئے آپسی پیار محبت پیدا کرنے کے لئے یہ منتر حیران کن نتیجہ دیتا ہے۔

ओं दमयन्ती नलाभ्यां तु नमस्कार करोम्यहम्।
अभिवादो भवेदत्र कलिदोष-प्रशान्तिदः।।
ऐकमत्यं भवेदेषां ब्राहमणानां पृथकधियाम्।
निर्वैरता च जायेत संवादाग्नो प्रसीद मे।।

اِس منتر کو شمال کی طرف مُنہ کرکے رات کے ۹ بجے کے بعد اور ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے اِس منتر کا جاپ شروع کریں۔دھوپ دیپ کرکے ہر روز صبح ۵ مالا کا جاپ نیم سے ۳۳ دِن تک لگاتار کریں ساتھ میں ترپن بھی کریں۔برہمنوں کو کھانا کھلائیں۔۳۳ دن کے بعد منتر جپ پُورا کر کے صبح ہون کریں۔گھر میں امن چین ہونے لگے گا۔

سبھی طرح کی دِلی مُراد پُوری کرنے والا نرسنگھ منتر:- نیچے لکھے منتر جاپ سے آدمی سب طرح کے کشٹوں سے چھٹکارا پانے کے بارے میں لِکھا ہے کہ اس میں سبھی طرح کی دِلی مُراد پُوری کرنے اور بڑی سے بڑی بیماری کو دُور کرنے کی بے مثال طاقت ہے۔

मन्त्रः– ओं उग्रवीरं महाविष्णुं ज्वलन्त सर्यतोमुखम्।
नृसिहं भीषणं भद्रं मृत्यु–मृत्यु नमाभ्यहम्।।

اس منتر کو سُورج کی طرف مُنہ کر کے صبح تین مالا ہر روز کرنے سے من کی مُراد پوری ہوتی ہے۔ گھر میں بیماری سے تکلیف نہیں ہوتی۔

(۴) نوگرہوں کی شانتی کا جنتر:

۸	ह्रीं रवये नमः ۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

جس آدمی کو سُورج بڑا ہو اُسے یہ جنتر ایک کے ہندسے سے لکھنا شروع کرنا چاہئے۔ پھر ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ ہندسوں کو باترتیب لکھیں جنتر میں ہندسہ جہاں لکھا ہے۔ اُسے وہیں لکھیں۔ چندرماں خراب ہونے پر جنتر ۲ کے ہندسے سے شروع کریں اور اسی طرح منگل خراب ہونے پر ۳ سے۔ بُدھ کے خراب ہونے پر ۴ کے ہندسے سے۔ برہسپت کے خراب ہونے پر ۵ کے ہندسے سے۔ شکر کے خراب ہونے پر ۶ کے ہندسے سے۔ سنیچر خراب ہونے پر ۷ کے ہندسے سے۔ راہو کے خراب ہونے پر ۸ کے ہندسے سے۔ کیتو کے خراب ہونے سے جنتر کو ۹ کے ہندسے سے لکھنا شروع کریں۔ پھر جس خانے میں جو ہندسہ دیکھایا گیا ہے اُسی خانے میں اُس ہندسے کو لکھیں۔ جنتر میں '۱' ہندسے والے خانے میں ''ह्रीं रवये नमः'' یہ ضرور لِکھیں۔ اس جنتر کو پیپل کے سات پتوں پر اشٹ گندھ یا لال چندن سے لکھیں۔ اس کے بعد جنتروں کو وِدھی پُورک (جو گرہ خراب ہو اس گرہ کے منتر سے) پُوجا کر کے دھوپ دیپ کر کے پیپل کی جڑ میں رکھ دیں۔ یہ وِدھی لگاتار ۲۸ دِن کر کے گرہ شانتی محسوس ہو گی۔

بیٹا حاصل کرنے کے لئے جنتر

اِس جنتر کو شُبھ دِن اور شُبھ مہورت میں گوروچن۔ کیسر اور کستُوری سے انار کی قلم سے بھوج پتر پر لکھو۔ جنتر کی طریقہ سے پُوجا پران پرتشٹھا کر کے بانجھ عورت کے یا خاوند کے گلے یا کمر یا بائیں بازو پر باندھنے سے لڑکے کا سُکھ حاصل ہوتا ہے۔

हुं		स्वाहा
	ॐ ह्रीं ॐ	
वषट्		फट्

چور کا ڈر دُور ہو

نیچے لکھے منتر کو رات کو تین دفعہ پڑھ کر سو جائے تو چوری کا ڈر نہیں رہتا

''तिस्त्रो भार्याः कफल्लस्य दाहिनी मोहिनी सती।
तासां स्मरणमात्रेण चौरो गच्छति निष्फलः।।
कफल्लकः कफल्लकः कफल्लकः,
नन्दीश्वराय नमः
नन्दीश्वराय नमः नन्दीश्वराय नमः।''

جس گھر میں رات کو اس منتر کا پاٹھ ہوتا ہے۔ اُس گھر میں اگر چور آ بھی جائے تو چور کو ناکامیاب جانا پڑتا ہے۔

گائے بھینس خوب دودھ دے

گائے بھینس دودھ نہ دے تو نیچے لکھے منتر کو ۲۱ دفعہ میٹھے پیڑے پر پڑھ کر کے گائے یا بھینس کو ایک ہفتہ کھلائے۔ گائے بھینس خوب دودھ دینے لگے گی۔

'' ॐ ह्रीं करालिनी पुरूष सुखं मुखं ठः ठः।''

تجارت میں ترقی کے لئے جنتر

۵	۴	۹	۱۶
۱۰	۱۵	۶	۳
۸	۱	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۷	۲

بڑی محنت کرنے پر بھی بیوپاری تجارت میں نقصان اُٹھاتے ہیں۔ ایسے حالات میں اِس جنتر کو دیوالی کی رات کو سِدھ کر کے تجربہ کریں۔

اِس جنتر کو روی پُش یوگ میں کیسر کی سیاہی سے ۲۱ سو دفعہ لکھیں۔ بعد میں دُھوپ دے کر ندی میں ڈال دیں۔ جنتر کو لکھنے کے وقت پیلے کپڑے پہنیں۔ گھی کی جوتی کا استعمال کریں جنتر لکھتے وقت ''اوم۔ ایم۔ حریم کلیم سوم۔

تنتر پریوگ

(۱) ناگ پھنی کی جڑ کو بچے کے گلے میں پہنانے سے جگر اور تِلی روگ ختم ہو جائیگا۔

(۲) دُشمن کو اپنی طرف کرنے کیلئے تنتر:- پُھنکنڈے کے بیج روی پُکھ یوگ میں کسی میٹھی چیز یا پان میں کھلا دینے سے دُشمن مخالفت چھوڑ کر آپ کی طرف ہو۔ خاوند / بیوی میں بھی تفرقات دُور کرنے کے لئے اِس تنتر کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (اتوار کے دِن اگر پُکھ نچھتر ہو تو اُسے روی پُکھ یوگ کہا جاتا ہے)۔

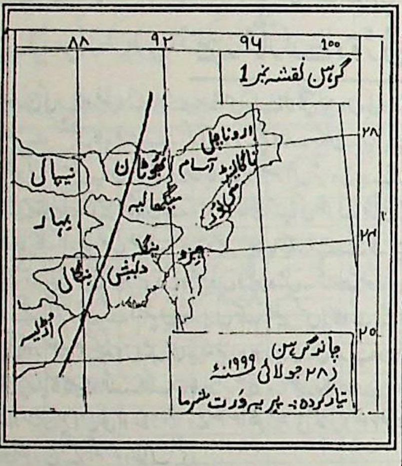
۱۹۹۹ء کے گرہنوں کی تفصیل

اِس برس یعنی ۱۹۹۹ء میں رُوئے زمین پر مندرجہ ذیل تین گرہن لگیں گے۔

(۱) کنکن سورج گرہن (۱۶؍فروری ۱۹۹۹ء) (۲) کھنڈ گراس چاند گرہن (۲۸؍جولائی ۱۹۹۹ء)
(۳) کھگراس سُورج گرہن (۱۱؍اگست ۱۹۹۹ء)

اِن میں سے نمبر (۱) پر درج کنکن سُورج گرہن بھارت میں دِکھائی نہ دے گا۔ اِس لئے اِس کی تفصیل یہاں نہیں دی جارہی۔ بھارت میں دِکھائی دینے والے دونوں گرہنوں یعنی کھنڈ گراس چاند گرہن (۲۸؍جولائی ۱۹۹۹ء) و کھگراس (مُکمل) سُورج گرہن (۱۱؍اگست ۱۹۹۹ء) کی تفصیل نیچے دی جارہی ہے۔

بھارت میں دِکھائی دینے والے گرہنوں کی تفصیل

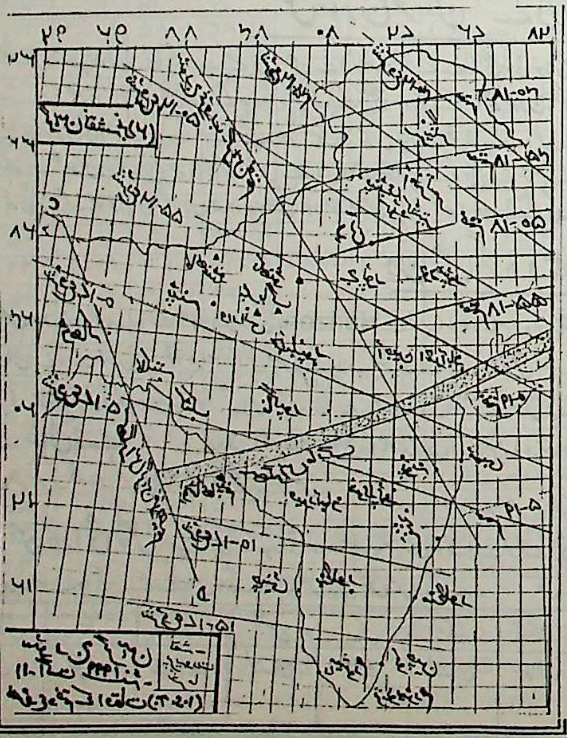


(۱) کھنڈ گراس چاند گرہن (۲۸؍جولائی ۱۹۹۹ء۔ ہاڑ کی پُورنماشی۔ بُدھوار):- یہ گرہن ۲۸؍جولائی ۹۹ء کو شام چاند طلوع کے وقت اروناچل۔ ناگالینڈ۔ منی پُور۔ میگھالیہ۔ میزورم۔ تری پُورہ اَور آسام کے مشرقی حِصہ میں بہُت تھوڑی دیر کے لئے دِکھائی دیگا۔ اِن جگھوں پر چاند گرست ہی طلوع ہوگا۔ اَور طلوع کے کچھ منٹ بعد ہی گرہن ختم ہو جائیگا۔ بھارت کے دیگر کِسی بھی صُوبہ میں یہ گرہن دِکھائی نہ دیگا۔ یہاں دیا جارہا "نقشہ نمبر (۱)" دیکھئے۔ اِس میں دی گئی (A-B) لائن کے دائیں طرف واقع حِصوں میں ہی یہ گرہن دِکھائی دے گا۔ اِس گرہن کے سپرش۔ موکش کا وَقت (I.S.T) اِس طرح ہے۔

گرہن سپرش (شروع):- ۱۵؍گھنٹہ ۵۲؍منٹ — **گرہن موکش** (ختم):- ۱۸ گھنٹہ ۱۵؍منٹ

گرہن کا راشی پھل:- یہ گرہن مکر راشی اَور شرون نچھتر میں ہوگا۔ اِسلئے یہ مکر راشی اَور شرون نچھتر والوں کے لئے منحوس ہوگا۔ بارہ راشیوں کے لئے اِس گرہن کا پھل مندرجہ ذیل ہوگا۔

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سِنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کُمبھ	مین
پھل	سُکھ	بے عزتی	بھاری تکلیف	بیوی / خاوند کو تکلیف	سُکھ	پریشانی	تکلیف	مالی فائدہ	نُقصان	حادثہ	نُقصان	فائدہ



گرہن کا دیگر پھل:- یہ گرہن مکر۔ میکھ۔ پربھاؤ راشی والے مُمالک (بھارت۔ امریکہ۔ افغانستان۔ عرب مُمالک اَور دیگر مُسلم دیشوں) کے قومی رہنماؤں کے لئے سخت پریشانیاں پیدا کریگا۔ سُپاری۔ لال مرچ۔ لونگ اَور مصالحوں میں تیزی بنے گی۔

گرہن کا سُوتک:- اِس گرہن کا سُوتک ۲۸؍جولائی ۱۹۹۹ء کو صُبح سُورج طلوع کے وقت ہی شُروع ہو جائیگا۔

کھگراس (مُکمل) سُورج گرہن (۱۱؍اگست ۱۹۹۹ء ساون اماوس۔ بُدھوار):- یہ گرہن ۱۱؍اگست ۱۹۹۹ء کو شام کو ۴بجکر ۴۰منٹ پر شروع ہو کر سُورج غرُوب کے وقت تک بھارت میں سب جگہ دِکھائی دیگا۔ "گرہن نقشہ نمبر (۲)" میں دی گئی اِس گرہن کا سپرش (شروع) و موکش (ختم ہونا) بتلانے والی لائینوں سے بھارت میں کِسی بھی جگہ اس گرہن کے شروع و ختم ہونے کا وقت (I.S.T) جانا جاسکتا ہے۔ اپنے گاؤں یا شہر کے محلِ وقوع اَور اُس کے اکشانس۔ دیکھانش کے مُطابق اِس نقشہ سے معلوم کر کے متعلقہ شہر یا گاؤں میں اِس گرہن کا شروع یا ختم ہونا بآسانی جان سکتے ہیں۔ اِس مضمون کے ساتھ ہی ہم صفحہ تا تک بھارت کے زاید از ۲۰۰ شہروں میں اِس گرہن کے شروع و ختم ہونے کا وقت دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ۱۱؍اگست کو ان شہروں میں سُورج غرُوب کا وقت بھی دیا گیا ہے۔ کیونکہ بھارت کے بہُت بڑے حِصہ میں سورج، گرہن کی حالت میں ہی یعنی گرہن کے ختم ہونے سے پہلے ہی غروب ہو جائے گا۔ اس لئے ان شہروں کے ساتھ دیئے گئے سورج غرُوب کے وقت سے یہ معلوم کیا جاسکیگا کہ فلاں شہر میں گرہن سورج غروب سے پہلے ختم ہو گایا کہ نہیں۔ گرہن نقشہ نمبر (۲) میں دی گئی A-B لائن سے دائیں

طرف آباد شہروں میں ہر جگہ سورج گرہن لگے یعنی گرست ہی است (غروب) ہو جائیگا۔ اس لائن سے بائیں طرف آباد شہروں میں گرہن کے ختم ہونے کے بعد ہی سورج غروب ہوگا۔ اسی نقشہ میں 'C-D' لائن بھی دی گئی ہے۔ اس لائن سے دائیں طرف والے مقامات پر اس گرہن کا پرم گراس یعنی مکمل شکل (زیادہ سے زیادہ گرہن لگی شکل) دکھائی نہ دیگی۔ کیونکہ وہاں سورج درمیانی عرصہ سے پہلے ہی غروب ہو جائیگا۔ اس لائن سے بائیں جانب آباد شہروں میں ہر جگہ گرہن کی مکمل شکل (یعنی زیادہ سے زیادہ گرہن لگا سورج) دیکھی جاسکے گی۔ اس نقشہ میں دکھائی گئی دھندلی کالی پٹی۔ جو گجرات سے کھاڑی بنگال تک جارہی ہے۔ اس گرہن کے کھگراس کا راستہ ہے۔ اس پٹی میں آباد شہروں و دیہاتوں میں یہ گرہن مکمل (کھگراس) شکل میں دکھائی دیگا۔ یعنی ان شہروں میں سورج کا بمب مکمل طور پر ڈھک جائے گا۔ اس کھگراس مارگ کے اوپر اور نیچے واقع شہروں ۔ قصبوں میں یہ گرہن کھنڈ گراس (نامکمل) شکل میں ہی دکھائی دیگا۔ کھگراس مارگ سے اوپر شمال کی جانب واقع شہروں قصبوں میں سورج کی شکل جنوب کی طرف سے اور نیچے یعنی جنوب کی طرف واقع شہروں، قصبوں میں شمال کی جانب سے کٹی ہوئی دکھائی دیگی۔ کوئی بھی شہر یا قصبہ اس کھگراس مارگ سے شمال یا جنوب کی طرف جتنا زیادہ نزدیک ہوگا۔ وہاں سورج اتنا ہی زیادہ گرہن لگا دکھائی دیگا۔ اسی طرح جو شہر۔ قصبہ یا گاؤں اس کھگراس مارگ سے جنوب یا شمال کی جانب جتنا دور واقع ہوگا۔ وہاں سورج کا گرست حصہ اتنا ہی کم ہوگا۔ جہاں مکمل گرہن دکھائی دیگا ان میں گجرات۔ مہاراشٹر۔ مدھیہ پردیش۔ آندھرا پردیش واڑیسہ کے صوبہ جات شامل ہیں۔ ان صوبہ جات کے وہ شہر جہاں مکمل سورج گرہن دکھائی دیگا انکا ایک ٹیبل (ٹیبل "ب") اس مضمون کے آخر میں دے رہے ہیں جس میں شہر کا نام۔ سورج گرہن شروع / ختم۔ سورج غروب۔ پروکال۔ کھگراس شروع کے اوقات و کھگراس کا عرصہ وغیرہ دیئے گئے ہیں۔ اس کی مدد سے دھرم۔ کرم میں شواش رکھنے والے عوام جپ۔ تپ۔ پوجا دان وغیرہ متعلقہ عرصہ میں کر سکتے ہیں۔ اس ٹیبل میں جہاں گرہن کے ختم ہونے کے اوقات نہیں دیئے گئے وہاں گرہن ختم ہونے سے پہلے ہی سورج غروب ہو جائیگا۔

تیز رفتار سے دوڑتی چلی آرہی چاند کی بڑے آکار کی چھایا کا نظارہ

سورج کی رچنا وغیرہ کے بارے بہت سی جاننے لائق چیزوں کی وجہ سے سورج گرہن سائنسدانوں کیلئے تو اہم ہے ہی۔ لیکن عوام کے لئے بھی یہ ایک نہایت ہی عجیب نظارہ ہونے کی وجہ سے کشش کا باعث ہے۔ اگر ایک اونچے مینار۔ مکان۔ پہاڑ یا ٹیلے پر کھڑے ہو کر جہاں سے دور مغرب Western Horizon تک بنا کسی روکاوٹ کے دیکھا جاسکتا ہو۔ پیٹھ کر اگر مغرب کی طرف دیکھا جائے تو کھگراس شروع ہونے سے ۳-۴ سیکنڈ پہلے ہی مغربی ہوریزن کی طرف سے ایک بڑی شکل شمال سے جنوب کی طرف پھیل رہی خوفناک کالی چھایا نہایت تیز رفتاری سے مانند طوفان آپ کی طرف بھاگتی چلی آرہی دکھائی دیگی۔ جونہی یہ چھایا آپ تک پہنچے گی یکدم ہی کھگراس شروع (یعنی سورج مکمل طور پر گرست) ہو جائیگا۔ اور چاروں طرف اچھا اندھیرا چھا جائیگا۔ ایسے لگے گا۔ جیسے کہ رات ہو گئی ہو۔ ۱۱ راگست ۱۹۹۹ء والے اس سورج گرہن کے وقت نقشہ نمبر (۲) میں دکھائی گئی کالی پٹی اور اس کے نزدیک ترین آباد شہروں و قصبوں وغیرہ میں۔ شانت طوفان کی مانند بھاگتی آرہی اس دل دہلا دینے والی چھایا کا نظارہ قابل دید ہوگا۔ جہاں سے آپ اس بڑی چھایا کو دیکھ رہے ہونگے۔ اگر وہاں سے ایسٹرن ہوریزن تک بغیر کسی رکاوٹ کے دیکھا جاسکتا ہو تو کھگراس ختم ہونے کے فوراً بعد یہ چھایا ایسٹرن ہوریزن کی طرف تیزی سے بھاگتی جارہی دکھائی دیگی اور ۳-۴ سیکنڈوں میں ہی یہ ایسٹرن ہوریزن میں جذب ہو جائیگی۔

اس چھایا کا پھیلاؤ الگ۔ الگ مقامات پر علیحدہ۔ علیحدہ (۶۴ سے ۹۴ کلو میٹر تک) ہوگا۔ یہ چھایا لگ بھگ ۱۸۰۰ میل کا راستہ ۸ منٹ ۶ سیکنڈ میں طے کر جائیگی۔ اس طرح سرزمین ہندوستان پر اس کی اوسط رفتار ۱۳۳۷۰ کلو میٹر فی گھنٹہ (۲۲۳ کلو میٹر فی منٹ یا پونے چار کلو میٹر فی سیکنڈ) ہوگی۔ یہ مہا چھایا اس چندرما کی ہی ہوگی۔ جو گرہن کے وقت اپنے حجم سے سورج کے حجم کو ڈھاک لیگی۔

مکمل سورج گرہن کے دوران عجیب وغریب ماحول

کھگراس شروع ہونے سے کچھ منٹ پہلے ہی گرہن سے (گرست ہونے سے) بچی ہوئی سورج کی بمب کا مشرقی کونہ ہیرے کی مانند نہایت ہی چمکتا دکھائی دیگا۔ اس وقت کالے چندر بمب سے ڈھکے ہوئے سورج بمب کے چاروں طرف سے نکلتی روشنی کے ساتھ سورج بالکل چمکتے ہیرے کی انگوٹھی کی مانند دکھائی دیگا۔ مکمل گرہن شروع ہونے سے ۷-۸ منٹ پہلے ہی سورج کی دھوپ کافی مدھم پڑ جائیگی۔ اور آسمان وزمین پر چاروں طرف عجیب وغریب سارنگ چمتر کا نظر آویگا۔ کھگراس شروع ہوتے ہی نظر اچانک کمزور معلوم دیگی مگر کچھ سیکنڈ بعد محسوس ہوگا کہ اندھیرا اتنا گہرا نہیں ہے۔ اس وقت تمام پرندے چہچہاتے شام کے وقت کی مانند اپنے گھونسلوں کی طرف دوڑیں گے۔ کتے اور مویشی بھی ڈرے ہوئے دکھائی پڑینگے۔ پھولوں کی پنکھڑیاں بند ہو جاوینگی اور موسم میں سردی محسوس ہونے لگے گی۔

دن میں گرہ و تارے دیکھیں

مکمل سورج گرہن کے وقت آسمان میں (کشتج یا Horizon سے اوپر) موجود تمام گرہ اور چمکدار نچھتر دن میں بھی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ ۱۱ راگست ۱۹۹۹ء والے دن مکمل سورج گرہن کے وقت سورج سے تقریباً ۱۳ رانش مشرق کی جانب شکر اور لگ بھگ ۱۹ رانش مغرب کی جانب بدھ گرہ دکھائی دیگا۔ اس وقت منگل آسمان کے درمیان سے کچھ مشرق کی طرف جھکا دکھائی دیگا۔ برہسپت اور شنی اس وقت کشتج سے نیچے ہونے کی وجہ سے دکھائی نہ دے سکیں گے۔ برشچک تارامنڈل اس وقت مشرقی کشتج سے تھوڑا اوپر دکھائی دے سکتا ہے۔ خیال رہے کہ گرہن کے وقت (۱۱ راگست ۱۹۹۹ء کو) مندرجہ بالا تمام گرہ و چمکدار نچھتر وغیرہ۔ نقشہ نمبر (۲) میں دی گئی کالی مدھم پٹی (کھگراس مارگ) کے علاقہ میں بسے شہروں۔ قصبوں میں زیادہ نمایاں دیکھے جاسکتے ہیں۔

گرہن کا راشی پھل:- یہ گرہن کرک راشی اور اشلیکھا نچھتر میں ہوگا۔ اسلئے کرک راشی اور اشلیکھا نچھتر میں پیدا ہوئے جاتکوں کیلئے زیادہ منحوس ہوگا۔ میکھ وغیرہ ۱۲ رراشیوں میں پیدا ہوئے جاتکوں کے لئے اس کا الگ۔ الگ پھل نیچے ٹیبل میں دیا گیا ہے۔

نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پھل	تکلیف	مالی فائدہ	نقصان	حادثہ	نقصان	فائدہ	سکھ	بے عزتی	سخت تکلیف	بیوی / خاوند کو تکلیف	سکھ	پریشانی

گرہن کا دیگر پھل:- یہ گرہن کرک۔ مکر راشی والے ممالک اور صوبہ جات کے لئے منحوس ثابت ہوگا۔ گریس۔ جرمنی۔ جاپان اور مسلم ممالک کے لئے کہیں قدرتی آفات سے نقصان اور کہیں اندرونی گڑبڑ سے ماحول کو خراب کریگا۔ مونگ۔ تاہن اور مویشیوں کے لئے بیوپاری فائدہ حاصل کریں گے۔

گرہن کا سُوتک:- اس گرہن کا سُوتک ۱۱ر اگست کو صبح ۴بجکر ۰ ۴منٹ پر ہی شروع ہو جائیگا۔ جہاں یہ گرہن گرست است ہوگا۔ وہاں کے لئے دھارمک عوام کو سُورج غروب کے بعد اشنان کر کے شام سندھیا (شام کی پاٹھ۔ پوجا وغیرہ) زیادہ کرنی چاہئے۔ لیکن اُنہیں تب تک کچھ بھی کھانا۔ پینا نہ چاہئے۔ جب تک کہ وہ ۱۲ر اگست کو سُورج طلوع کے بعد شُدھ (گرہن مُکت) سُورج بمب کو دیکھ نہیں لیتے۔ یہ اصُول بچوں۔ بوڑھوں اور بیماروں پر عائد نہیں ہوتا۔

دھیان رہے:- گرست است گرہن کا پُروکال (پُوجا۔ پاٹھ۔ دان۔ جپ وغیرہ کا عرصہ) چاند / سورج کے غرُوب ہوتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اِس لئے جہاں سُورج گرست ہی است (غرُوب) ہوگا وہاں اِس گرہن کا پُروکال سُورج غروب ہونے پر ختم ہو جائیگا۔

خبردار:- گرہن کے وقت سُورج کو دیکھنا آنکھوں کے لئے بہت خطرناک ہے۔ جب کھگراس (سورج کے مکمل گرست) ہونے میں کچھ ہی منٹ باقی ہوں یعنی سورج کا تھوڑا سا حِصہ ہی گرست ہونا باقی ہو تب اُسے دیکھنے سے اندھاپن ہو سکتا ہے۔ جِسکا کوئی عِلاج مُمکن نہیں ہے۔ اگر گرہن کو ایسی حالت میں دیکھنے کی خواہش ہو تو ویلڈنگ گلاس یا دیپک کے کاجل سے اچھی طرح کالے کئے گئے شیشہ میں سے اُسے دیکھنا چاہئے۔ بغیر اس کے "ننگی آنکھ سے سُورج بمب کو بھُول کر بھی مت دیکھئے"

گجرات۔ مہاراشٹر۔ مدھیہ پردیش۔ آندھرا پردیش واڑیسہ کے شہر جہاں کھگراس (مکمل گرہن) دِکھائی دیگا۔

(جہاں گرہن کے ختم ہونے کا وقت نہیں دیا گیا وہاں گرہن ختم ہونے سے پہلے ہی سُورج غرُوب ہو جائیگا) (ہر جگہ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم دیا گیا ہے)

شہر	شروع گھنٹہ منٹ	ختم گھنٹہ منٹ	سُورج غرُوب گھنٹہ منٹ	پروکال گھنٹہ منٹ	کھگراس شروع گھنٹہ منٹ	⊙ کھگراس کا عرصہ سیکنڈ
اکولا (مہاراشٹر)	۲-۱۷	----	۵۴-۱۸	۵۲-۱	۴-۱۸	۵۸
اڈھوئی (گجرات)	۵۴-۱۶	۵۸-۱۸	۲۴-۱۹	۴-۲	۵۹-۱۷	۴۷
آکوٹ (مہا)	۱-۱۷	----	۵۵-۱۸	۵۴-۱	۴-۱۸	۶
آنند (گجرات)	۵۷-۱۶	۰-۱۹	۱۳-۱۹	۳-۲	۲-۱۸	۱۴
اولڈبستر (مدھیہ پردیش)	۵-۱۷	----	۳۳-۱۸	۲۸-۱	۵-۱۸	۳۰
کرنجیا (مہاراشٹر)	۲-۱۷	----	۵۲-۱۸	۵۰-۱	۴-۱۸	۴۵
کالنگ پٹنم (آندھرا)	۷-۱۷	----	۱۹-۱۸	۱۲-۱	۶-۱۸	۳۲
کوٹہ پاڑ (اڑیسہ)	۵-۱۷	----	۳۱-۱۸	۲۶-۱	۵-۱۸	۴۴
کورلپٹ (//)	۶-۱۷	----	۲۹-۱۸	۲۳-۱	۶-۱۸	۴۸
کھمبھات (گجرات)	۵۷-۱۶	۰-۱۹	۱۴-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۳۸
کھام گاؤں (مہاراشٹر)	۱-۱۷	----	۵۶-۱۸	۵۵-۱	۳-۱۸	۲۷
کھیڑا (گجرات)	۵۶-۱۶	۵۹-۱۸	۱۴-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۶
گاندھی دھام (گجرات)	۵۵-۱۶	۵۹-۱۸	۲۵-۱۹	۴-۲	۵۹-۱۷	۱۴
چندرپور (مہاراشٹر)	۴-۱۷	----	۴۴-۱۸	۴۰-۱	۵-۱۸	۵۷
چوپاڑہ (//)	۰-۱۷	۰-۱۹	۲-۱۹	۰-۲	۳-۱۸	۴۳
جگدلپور (مدھیہ پردیش)	۵-۱۷	----	۳۲-۱۸	۲۷-۱	۵-۱۸	۵۰
جلگاؤں (مہاراشٹر)	۰-۱۷	----	۰-۱۹	۰-۲	۳-۱۸	۳۰
جامنیر (//)	۱-۱۷	----	۵۹-۱۸	۵۸-۱	۳-۱۸	۲
ٹیال (//)	۰-۱۷	۰-۱۹	۳-۱۹	۰-۲	۳-۱۸	۶۳
ٹیکالی (آندھر)	۷-۱۷	----	۲۳-۱۸	۱۶-۱	۶-۱۸	۱۶
ڈبھوئی (گجرات)	۵۸-۱۶	۰-۱۹	۱۱-۱۹	۲-۲	۲-۱۸	۶۰
ڈھولکا (//)	۵۶-۱۶	۵۹-۱۸	۱۵-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۲۰
دھوریا (//)	۵۷-۱۶	۰-۱۹	۱۶-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۸
تلودا (مہاراشٹر)	۵۹-۱۶	۰-۱۹	۷-۱۹	۱-۲	۲-۱۸	۱۶
دریاپور (//)	۱-۱۷	----	۵۳-۱۸	۵۲-۱	۴-۱۸	۱۵
دھرنگدھرا (گجرات)	۵۵-۱۶	۵۹-۱۸	۲۰-۱۹	۴-۲	۰-۱۸	۵۰
دھولی (مہاراشٹر)	۰-۱۷	۰-۱۹	۱-۱۹	۰-۲	۳-۱۸	۵۸
نڑیاد (گجرات)	۵۷-۱۶	۵۹-۱۸	۱۴-۱۹	۲-۲	۱-۱۸	۷
نندربار (مہاراشٹر)	۵۹-۱۶	۰-۱۹	۶-۱۹	۱-۲	۲-۱۸	۲
نرسن پیٹھ (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۳-۱۸	۱۶-۱	۶-۱۸	۳۲
تارا (گجرات)	۵۴-۱۶	۵۹-۱۸	۳۰-۱۹	۵-۲	۵۸-۱۷	۳۷
نوپاڑا (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۳-۱۸	۱۶-۱	۶-۱۸	۲۶
پدرا (گجرات)	۵۸-۱۶	۰-۱۹	۱۲-۱۹	۲-۲	۲-۱۸	۶۴
پرلاکوٹ (مدھیہ پردیش)	۴-۱۷	----	۳۸-۱۸	۳۴-۱	۵-۱۸	۲۰
پاروولی پورم (آندھرا)	۶-۱۷	----	۲۶-۱۸	۲۰-۱	۶-۱۸	۳۷
پالکونڈہ (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۵-۱۸	۱۸-۱	۶-۱۸	۳۹
پیٹلاد (گجرات)	۵۷-۱۶	۵۹-۱۸	۱۴-۱۹	۲-۲	۱-۱۸	۴۹
بونیرا (مہاراشٹر)	۲-۱۷	----	۵۲-۱۸	۵۰-۱	۴-۱۸	۱
بڑودہ (گجرات)	۵۷-۱۶	۰-۱۹	۱۲-۱۸	۳-۲	۲-۱۸	۵۲
بلارشاہ (مہاراشٹر)	۴-۱۷	----	۴۴-۱۸	۴۰-۱	۵-۱۸	۴۳
بالاپور (//)	۱-۱۷	----	۵۵-۱۸	۵۴-۱	۴-۱۸	۳۵
برہان پور (مدھیہ پردیش)	۰-۱۷	----	۵۸-۱۸	۵۸-۱	۳--۱۸	۲۴
بوبلی (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۶-۱۸	۱۹-۱	۶-۱۸	۳۸
بورساد (گجرات)	۵۷-۱۶	۵۹-۱۸	۱۳-۱۹	۲-۲	۲-۱۸	۵۴
بھج (گجرات)	۵۳-۱۶	۵۹-۱۸	۲۷-۱۹	۶-۲	۵۹-۱۷	۲
بھساول (مہاراشٹر)	۰-۱۷	----	۰-۱۹	۰-۲	۳-۱۸	۳۸
ملکاپور (//)	۱-۱۷	----	۵۸-۱۸	۵۷-۱	۳-۱۸	۴۱
مالیہ (گجرات)	۵۵-۱۶	۵۹-۱۸	۲۲-۱۹	۴-۲	۰-۱۸	۴۶
مرتضی پور (مہاراشٹر)	۲-۱۷	----	۵۳-۱۸	۵۱-۱	۴-۱۸	۵۰
مُل (//)	۴-۱۷	----	۴۳-۱۸	۳۹-۱	۵-۱۸	۲۲
یوت مال (//)	۳-۱۷	----	۴۹-۱۸	۴۶-۱	۴-۱۸	۵۱
راجر (//)	۳-۱۷	----	۴۶-۱۸	۴۳-۱	۵-۱۸	۵۳
راجرا (//)	۴-۱۷	----	۴۳-۱۸	۳۹-۱	۵-۱۸	۳۰
راپر (گجرات)	۵۴-۱۶	۵۸-۱۸	۲۴-۱۹	۴-۲	۰-۱۸	۲۲
لاکھپات (//)	۵۲-۱۶	۵۸-۱۸	۳۲-۱۹	۶-۲	۵۸-۱۷	۳۷
لمبڑی (//)	۵۶-۱۶	۵۹-۱۸	۱۸-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۳۴
شاہ پور (مدھیہ پردیش)	۰-۱۷	----	۵۸-۱۸	۵۸-۱	۳-۱۸	۴۰
شیگاؤں (مہاراشٹر)	۱-۱۷	----	۵۶-۱۸	۵۵-۱	۴-۱۸	۵۱
شری کاکل (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۴-۱۸	۱۷-۱	۶-۱۸	۱۷
ساور (آندھرا)	۷-۱۷	----	۲۷-۱۸	۲۰-۱	۶-۱۸	۲۳
سریندرنگر (گجرات)	۵۶-۱۶	۵۹-۱۸	۱۸-۱۹	۳-۲	۱-۱۸	۵۵

⊙ جتنے عرصہ کیلئے یعنی جتنے منٹ کیلئے کھگراس (مکمل گرہن) رہیگا۔ اُس عرصہ کو یہاں "کھگراس کا عرصہ" لکھا گیا ہے۔ شہر کے اکشانس میں ایک کلا کے فرق کیلئے کھگراس کے عرصہ میں ۳ سیکنڈ کا فرق آئیگا۔ ریکھانش میں فرق آنے سے کھگراس کے عرصہ میں فرق آتا ہے۔ لیکن یہ فرق نسبتاً کم ہوتا ہے۔ "BRITANNICA ATLAS" جیسے بھروسے مند اٹلسوں میں دیئے گئے شہروں کے اکشانش۔ ریکھانش میں بھی ۳ کلا تک فرق اکثر رہتا ہی ہے۔ اس لئے یہ جان لینا چاہئے کہ کسی شہر کے اکشانس۔ ریکھانش میں فرق کی وجہ سے اوپر دیئے گئے ٹیبل میں دیئے گئے "کھگراس کے عرصہ" کے سیکنڈوں میں عموماً 8-10 سیکنڈوں کا فرق کہیں۔ کہیں ضرور ہی دِکھائی دیگا۔ (پریہ ووت)

بھارت کے چُنیدہ شہروں میں ۱۱؍اگست ۱۹۹۹ء کو سُورج گرہن کے دِن گرہن کے شُروع۔ ختم و سُورج غرُوب کے اَوقات و پُروکال

(بھارتی سٹینڈرڈ ٹائم دیا گیا ہے)

شہر	شروع	ختم	سُورج غروب	پروکال	شہر	شروع	ختم	سُورج غروب	پروکال
	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ		گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ
اگرتلہ	۲-۱۷	- -	۲-۱۸	۰-۱	کوئمبٹور	۱۵-۱۷	---	۴۳-۱۸	۲۸-۱
اجمیر	۵۲-۱۶	۵۳-۱۸	۱۲-۱۹	۱-۲	کوٹ کھائی	۴۹-۱۶	۴۶-۱۸	۷-۱۹	۵۷-۱
اننت ناگ (کشمیر)	۴۴-۱۶	۴۳-۱۸	۲۰-۱۹	۵۹-۱	کالکا (ہریانہ)	۴۹-۱۶	۴۷-۱۸	۸-۱۹	۵۸-۱
انوپ شہر (یوپی)	۵۳-۱۶	۵۰-۱۸	۰-۱۹	۵۷-۱	کاشی	۵۸-۱۶	---	۳۷-۱۸	۳۹-۱
امراوتی	۲-۱۷	---	۵۱-۱۸	۴۹-۱	کشن گڑھ (راجستھان)	۴۸-۱۶	۵۳-۱۸	۳۰-۱۹	۵-۲
امروہہ	۵۲-۱۶	۴۹-۱۸	۰-۱۹	۵۷-۱	کورالی (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۱۰-۱۹	۵۹-۱
امیٹھی	۵۷-۱۶	---	۴۳-۱۸	۴۶-۱	کوروکشیتر	۵۰-۱۶	۴۸-۱۸	۸-۱۹	۵۸-۱
امرتسر	۴۶-۱۶	۴۶-۱۸	۱۸-۱۹	۰-۲	گلو	۴۷-۱۶	۴۵-۱۸	۱۰-۱۹	۵۸-۱
انبالہ	۴۹-۱۶	۴۸-۱۸	۹-۱۹	۵۹-۱	کیتھل (ہریانہ)	۵۰-۱۶	۴۹-۱۸	۱۰-۱۹	۵۹-۱
ایودھیا	۵۶-۱۶	---	۴۲-۱۸	۴۶-۱	کوٹہ	۵۵-۱۶	۵۵-۱۸	۵-۱۹	۰-۲
ارکی (ہماچل)	۴۸-۱۶	۴۶-۱۸	۹-۱۹	۵۸-۱	کھنہ (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۱۲-۱۹	۵۹-۱
الور	۵۲-۱۶	۵۲-۱۸	۶-۱۹	۰-۲	کھرجہ (یوپی)	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۲-۱۹	۵۸-۱
علی گڑھ	۵۳-۱۶	۵۱-۱۸	۰-۱۹	۵۸-۱	گیا	۰-۱۷	---	۲۸-۱۸	۲۸-۱
الموڑہ	۵۲-۱۶	۴۸-۱۸	۵۶-۱۸	۵۶-۱	غازی آباد	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۴-۱۹	۵۸-۱
احمد آباد	۵۶-۱۶	۵۹-۱۸	۱۵-۱۹	۳-۲	گوڑگاؤں	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۵-۱۹	۵۸-۱
آگرہ	۵۴-۱۶	۵۲-۱۸	۵۹-۱۸	۵۸-۱	گورداسپور	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۷-۱۹	۵۹-۱
اعظم گڈھ (یوپی)	۵۷-۱۶	---	۳۷-۱۸	۴۰-۱	گورکھپور	۵۷-۱۶	--	۳۸-۱۸	۴۱-۱
آبو (راجستھان)	۵۴-۱۶	۵۷-۱۸	۱۷-۱۹	۳-۲	گوالیار	۵۵-۱۶	۵۳-۱۸	۵۸-۱۸	۵۸-۱
آرا (بہار)	۵۸-۱۶	---	۳۱-۱۸	۳۳-۱	گنگٹوک	۵۸-۱۶	---	۱۷-۱۸	۱۹-۱
اٹارسی	۵۹-۱۶	---	۵۴-۱۸	۵۵-۱	گوہاٹی	۰-۱۷	---	۳-۱۸	۳-۱
اٹاوہ	۵۵-۱۶	۵۲-۱۸	۵۵-۱۸	۵۷-۱	چنڈی گڑھ	۴۹-۱۶	۴۷-۱۸	۹-۱۹	۵۸-۱
اندور	۵۸-۱۶	۵۸-۱۸	۲-۱۹	۰-۲	چمبہ (ہماچل)	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۵-۱۹	۵۹-۱
امپھل	۲-۱۷	---	۵۲-۱۷	۵۰-۰	چتور گڑھ	۵۵-۱۶	۵۶-۱۸	۱۰-۱۹	۱-۲
ایٹا	۵۳-۱۶	۵۱-۱۸	۵۷-۱۸	۵۸-۱	چورو (راجستھان)	۵۰-۱۶	۵۱-۱۸	۱۳-۱۹	۱-۲
اجین	۵۰-۱۶	۵۸-۱۸	۳-۱۹	۰-۲	چینئی	۱۳-۱۷	---	۳۲-۱۸	۱۹-۱
اودے پور (راجستھان)	۵۵-۱۶	۵۷-۱۸	۱۳-۱۹	۲-۲	چیراپونجی	۱-۱۷	---	۲-۱۸	۱-۱
اناؤ	۵۶-۱۶	--	۴۹-۱۸	۵۳-۱	چھترپور	۵۷-۱۶	---	۵۰-۱۸	۵۳-۱
اودھم پور (کشمیر)	۴۴-۱۶	۴۴-۱۸	۲۰-۱۹	۰-۲	چھپرا (بہار)	۵۸-۱۶	---	۳۱-۱۸	۳۳-۱
اونہ (ہماچل)	۴۷-۱۶	۴۶-۱۸	۱۳-۱۹	۵۹-۱	جبل پور	۱-۱۷	---	۴۶-۱۸	۴۵-۱
کٹک	۵-۱۷	---	۱۹-۱۸	۱۴-۱	جموں	۴۵-۱۶	۴۵-۱۸	۲۰-۱۹	۰-۲
کٹنی	۵۹-۱۶	---	۴۵-۱۸	۴۶-۱	جے پور	۵۳-۱۶	۵۳-۱۸	۸-۱۹	۰-۲
کٹھوہ	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۷-۱۹	۵۹-۱	جام نگر	۵۵-۱۶	۰-۱۹	۲۳-۱۹	۵-۲
کنوج	۵۵-۱۶	---	۵۱-۱۸	۵۶-۱	جالندھر	۴۷-۱۶	۴۷-۱۸	۱۵-۱۹	۰-۲
کپورتھلہ	۴۷-۱۶	۴۶-۱۸	۱۶-۱۹	۵۹-۱	جلور (راجستھان)	۵۲-۱۶	۵۵-۱۸	۱۸-۱۹	۳-۲
کرنال	۵۰-۱۶	۴۸-۱۸	۷-۱۹	۵۸-۱	جیند (ہریانہ)	۵۰-۱۶	۴۹-۱۸	۹-۱۹	۵۹-۱
کلکتہ	۳-۱۷	---	۱۱-۱۸	۸-۱	جیسلمیر	۴۹-۱۶	۵۴-۱۸	۲۸-۱۹	۵-۲
کانگڑہ	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۴-۱۹	۵۹-۱	جودھپور	۵۲-۱۶	۵۵-۱۸	۱۸-۱۹	۳-۲
کانچی پورم	۱۳-۱۷	---	۳۴-۱۸	۲۱-۱	جورہٹ	۰-۱۷	---	۵۴-۱۷	۵۴-۰
کوہیما	۱-۱۷	---	۵۳-۱۷	۵۲-۰	جھریا (بہار)	۱-۱۷	---	۲۱-۱۸	۲۰-۱
کاٹھیاواڑا	۵۶-۱۶	۰-۱۹	۲۰-۱۹	۴-۲	جھانسی (اترپردیش)	۵۶-۱۶	---	۵۵-۱۸	۵۹-۱
کانپور	۵۶-۱۶	---	۴۹-۱۸	۵۳-۱	جھالاوار (راجستھان)	۵۵-۱۶	۵۷-۱۸	۱۱-۱۹	۲-۲
کارگل (کشمیر)	۴۳-۱۶	۴۱-۱۸	۱۸-۱۹	۵۸-۱	جھالراپاٹن	۵۶-۱۶	۵۶-۱۸	۳-۱۹	۰-۲

شہر	شروع (گھنٹہ منٹ)	ختم (گھنٹہ منٹ)	سورج غروب (گھنٹہ منٹ)	پروکال (گھنٹہ منٹ)
جھن جھنو (راجستھان)	۵۱-۱۶	۵۱-۱۸	۱۱-۱۹	۰-۲
ٹونک (راجستھان)	۵۴-۱۶	۵۴-۱۸	۷-۱۹	۰-۲
ڈبروگڑھ	۵۹-۱۶	---	۵۲-۱۷	۵۳-۰
ڈونگرپور (راجستھان)	۵۶-۱۶	۵۸-۱۸	۱۲-۱۹	۲-۲
ڈیڈوانا	۵۱-۱۶	۵۳-۱۸	۱۴-۱۹	۲-۲
تھانیسر	۵۰-۱۶	۴۸-۱۸	۸-۱۹	۵۸-۱
تریوندرم	۱۹-۱۷	---	۴۰-۱۸	۲۱-۱
ترویتی	۱۲-۱۷	---	۳۶-۱۸	۲۴-۱
دتیہ (مدھیہ پردیش)	۵۶-۱۶	۵۳-۱۸	۵۵-۱۸	۵۷-۱
دربھنگہ	۵۸-۱۶	---	۲۷-۱۸	۲۹-۱
دارجلنگ	۵۸-۱۶	---	۱۸-۱۸	۲۰-۱
دلی	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۶-۱۹	۵۸-۱
دیوبند (یوپی)	۵۰-۱۶	۴۸-۱۸	۴-۱۹	۵۸-۱
دیوریا (یوپی)	۵۷-۱۶	---	۳۶-۱۸	۳۹-۱
دیواس (مدھیہ پردیش)	۵۸-۱۶	۵۸-۱۸	۱-۱۹	۰-۲
دیوپریاگ (یوپی)	۵۰-۱۶	۴۷-۱۸	۱۱-۱۹	۵۷-۱
دہرہ دون	۵۰-۱۶	۴۷-۱۸	۴-۱۹	۵۷-۱
دوارکا	۵۵-۱۶	۰-۱۹	۲۸-۱۹	۵-۲
دھرم شالہ (ہماچل)	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۳-۱۹	۵۹-۱
دھوری (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۸-۱۸	۱۳-۱۹	۰-۲
دھنباد	۱-۱۷	---	۲۱-۱۸	۲۰-۱
نرینہ	۵۲-۱۶	۵۴-۱۸	۱۴-۱۹	۲-۲
نول گڑھ	۵۱-۱۶	۵۲-۱۸	۱۱-۱۹	۱-۲
ناگپور	۲-۱۷	--	۴۶-۱۸	۴۴-۱
ناگور (راجستھان)	۵۱-۱۷	۵۳-۱۸	۱۷-۱۹	۲-۲
ناتھ دوآرہ (راجستھان)	۵۶-۱۶	۵۵-۱۸	۱-۱۹	۵۹-۱
نابھہ (پنجاب)	۴۹-۱۶	۴۸-۱۸	۱۲-۱۹	۵۹-۱
نارنول (ہریانہ)	۵۱-۱۶	۵۱-۱۸	۸-۱۹	۰-۲
نالاگڑھ (ہماچل)	۴۸-۱۶	۴۶-۱۸	۱۰-۱۹	۵۸-۱
ناہن (ہماچل)	۴۹-۱۶	۴۷-۱۸	۱۷-۱۹	۵۸-۱
ناسک	۱-۱۷	۲-۱۹	۶-۱۹	۱-۲
نیمچ (مدھیہ پردیش)	۵۵-۱۶	۵۶-۱۸	۸-۱۹	۱-۲
نینی تال	۵۲-۱۶	۴۸-۱۸	۵۷-۱۸	۵۶-۱
پنچکولا	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۹-۱۹	۵۹-۱
پنجم	۸-۱۷	---	۱-۱۹	۵۳-۱
پٹنہ	۵۹-۱۶	--	۲۹-۱۸	۳۰-۱
پٹیالہ	۴۹-۱۶	۴۸-۱۸	۱۰-۱۹	۵۹-۱
پٹھانکوٹ	۴۶-۱۶	۴۵-۱۸	۱۶-۱۹	۵۹-۱
پانڈیچری	۱۵-۱۷	--	۳۲-۱۸	۱۷-۱
پانی پت (ہریانہ)	۵۰-۱۶	۴۹-۱۸	۷-۱۹	۵۹-۱
پالم پور (ہماچل)	۴۷-۱۶	۴۵-۱۸	۱۲-۱۹	۵۸-۱
پالی (راجستھان)	۵۳-۱۶	۵۵-۱۸	۱۶-۱۹	۲-۲
پونچھ (کشمیر)	۴۳-۱۶	۴۳-۱۸	۲۵-۱۹	۰-۲
پونہ	۳-۱۷	۳-۱۹	۴-۱۹	۰-۲
پورنیہ (بہار)	۵۹-۱۶	---	۲۰-۱۸	۱-۲

شہر	شروع (گھنٹہ منٹ)	ختم (گھنٹہ منٹ)	سورج غروب (گھنٹہ منٹ)	پروکال (گھنٹہ منٹ)
پوری (اڑیسہ)	۶-۱۷	---	۱۸-۱۸	۱۲-۱
پوربندر	۵۶-۱۶	۱-۱۹	۲۴-۱۹	۵-۲
پورٹ بلیئر	۱۶--۱۷	---	۴۰-۱۷	۲۴-۰
پلانی	۵۱-۱۶	۵۱-۱۸	۱۱-۱۹	۰-۲
پرتاپ گڑھ (اترپردیش)	۵۷-۱۶	---	۴۲-۱۸	۴۵-۱
پریاگ	۵۸-۱۶	---	۴۲-۱۸	۴۴-۱
پھلیرا	۵۲-۱۶	۵۳-۱۸	۱۰-۱۹	۱-۲
فریدکوٹ	۴۷-۱۶	۴۷-۱۸	۱۸-۱۹	۰-۲
فرید آباد	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۴-۱۹	۵۸-۱
فاضلکا	۴۷-۱۶	۴۸-۱۸	۲۰-۱۹	۱-۲
فیروزپور	۴۷-۱۶	۴۷-۱۸	۱۸-۱۹	۰-۲
بنگلور	۱۲-۱۷	---	۴۲-۱۸	۳۰-۱
بھٹنڈہ (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۸-۱۸	۱۶-۱۹	۰-۲
بدایوں	۵۳-۱۶	۵۰-۱۸	۵۶-۱۸	۵۷-۱
بلیا (یوپی)	۵۸-۱۶	---	۳۳-۱۸	۳۵-۱
بارمیئر (راجستھان)	۵۱-۱۶	۵۵-۱۸	۲۴-۱۹	۴-۲
بانسواڑہ (راجستھان)	۵۶-۱۶	۵۸-۱۸	۹-۱۹	۲-۲
بجنور (یوپی)	۵۱-۱۶	۴۸-۱۸	۲-۱۹	۵۷-۱
بلاسپور (مدھیہ پردیش)	۲-۱۷	---	۳۵-۱۸	۳۳-۱
بلاسپور (ہماچل)	۴۸-۱۶	۴۶-۱۸	۱۰-۱۹	۵۸-۱
بیکانیر	۵۰-۱۶	۵۲-۱۸	۱۹-۱۹	۲-۲
بیجاپور	۶-۱۷	---	۵۴-۱۸	۴۸-۱
بلند شہر	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۲-۱۹	۵۸-۱
بوندی (راجستھان)	۵۵-۱۶	۵۵-۱۸	۶-۱۹	۰-۲
برندابن	۵۳-۱۶	۵۲-۱۸	۱-۱۹	۵۹-۱
بھرتپور	۵۳-۱۶	۵۲-۱۸	۲-۱۹	۵۹-۱
بھاگلپور	۰-۱۷	---	۲۱-۱۸	۲۱-۱
بھوانی (ہریانہ)	۵۱-۱۶	۵۰-۱۸	۹-۱۹	۵۹-۱
بھین مال (راجستھان)	۵۳-۱۶	۵۶-۱۸	۳۰-۱۹	۳-۲
بھونیشور	۵-۱۷	---	۱۸-۱۸	۱۳-۱
بھوپال	۵۸-۱۶	---	۵۶-۱۸	۵۸-۱
منڈی (ہماچل)	۴۷-۱۶	۴۵-۱۸	۱۰-۱۹	۵۸-۱
متھرا	۵۳-۱۶	۵۲-۱۸	۱-۱۹	۵۹-۱
مندسور	۵۶-۱۶	۵۷-۱۸	۷-۱۹	۱۰-۱
مہندر گڑھ (ہریانہ)	۵۲-۱۶	۵۱-۱۸	۸-۱۹	۵۹-۱
مارواڑ (جنکشن)	۵۳-۱۶	۵۵-۱۸	۱۵-۱۹	۲-۲
مالیر کوٹلہ	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۱۳-۱۹	۵۹-۱
مرزاپور	۵۸-۱۶	---	۳۸-۱۸	۴۰-۱
منگیر	۵۹-۱۶	---	۲۳-۱۸	۲۴-۱
مظفر نگر	۵۱-۱۶	۴۸-۱۸	۴-۱۹	۵۷-۱
ممبئی	۲-۱۷	۳-۱۹	۹-۱۹	۱-۲
مراد آباد	۵۲-۱۶	۴۹-۱۸	۵۹-۱۸	۵۷-۱
میرٹھ	۵۱-۱۶	۴۹-۱۸	۳-۱۹	۱۲-۲
میسور	۱۳-۱۷	---	۴۶-۱۸	۳۳-۱
موگہ (پنجاب)	۴۷-۱۶	۴۷-۱۸	۱۶-۱۹	۰-۲

شہر	شروع (گھنٹہ منٹ)	ختم (گھنٹہ منٹ)	سورج غروب (گھنٹہ منٹ)	پروکال (گھنٹہ منٹ)
رتن گڑھ (راجستھان)	۵۰-۱۶	۵۱-۱۸	۱۴-۱۹	۱-۲
رتلام	۵۷-۱۶	۵۸-۱۸	۶-۱۹	۱-۲
راجکوٹ (گجرات)	۵۶-۱۶	۰-۱۹	۲۱-۱۹	۴-۲
رانچی (بہار)	۱-۱۷	---	۲۵-۱۸	۲۴-۱
رام پور بشہر (ہماچل)	۴۸-۱۶	۴۵-۱۸	۷-۱۹	۵۷-۱
رامیشورم	۱۷-۱۷	---	۳۱-۱۸	۱۴-۱
رائے پور (مدھیہ پردیش)	۳-۱۷	---	۳۶-۱۸	۳۳-۱
ریواڑی	۵۲-۱۶	۵۱-۱۸	۷-۱۹	۵۹-۱
ریوا	۵۸-۱۶	---	۴۲-۱۸	۴۴-۱
روپڑ (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۱۱-۱۹	۵۹-۱
روہتک	۵۱-۱۶	۵۰-۱۸	۸-۱۹	۵۹-۱
لکھنؤ	۵۵-۱۶	---	۴۸-۱۸	۵۳-۱
لدھیانہ	۴۷-۱۶	۴۷-۱۸	۱۳-۱۹	۰۰-۲
وجے واڑہ	۸-۱۷	--	۳۵-۱۸	۲۷-۱
وشاکھاپٹنم	۷-۱۷	--	۲۵-۱۸	۱۸-۱
شیلانگ	۰-۱۷	--	۲-۱۸	۲-۱
شاہدرہ	۵۱-۱۶	۵۰-۱۸	۴-۱۹	۵۹-۱
شملہ	۴۸-۱۶	۴۶-۱۸	۸-۱۹	۵۸-۱
سرینگر (کشمیر)	۴۳-۱۶	۴۲-۱۸	۲۲-۱۹	۵۹-۱

شہر	شروع (گھنٹہ منٹ)	ختم (گھنٹہ منٹ)	سورج غروب (گھنٹہ منٹ)	پروکال (گھنٹہ منٹ)
سنگرور (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۸-۱۸	۲-۱۹	۰-۲
سرہند (پنجاب)	۴۸-۱۶	۴۷-۱۸	۱۱-۱۹	۵۹-۱
سہارنپور	۵۰-۱۶	۴۸-۱۸	۵-۱۹	۵۸-۱
ساگر	۵۸-۱۶	---	۵۲-۱۸	۵۴-۱
سانگانیر (راجستھان)	۵۳-۱۶	۵۳-۱۸	۸-۱۹	۰-۲
سرسہ (ہریانہ)	۴۹-۱۶	۵۰-۱۸	۱۴-۱۹	۱-۲
سیکر (راجستھان)	۵۱-۱۶	۵۲-۱۸	۱۱-۱۹	۱-۲
سورت	۵۸-۱۶	۱-۱۹	۱۲-۱۹	۳-۲
سورت گڑھ (راجستھان)	۴۸-۱۶	۵۰-۱۸	۱۹-۱۹	۲-۲
سولن (ہماچل)	۴۹-۱۶	۴۷-۱۸	۸-۱۹	۵۸-۱
ہمیر پور (یوپی)	۵۶-۱۶	---	۴۹-۱۸	۵۴-۱
ہمیر پور (ہماچل)	۴۷-۱۶	۴۶-۱۸	۱۲-۱۹	۵۹-۱
ہردوآر	۵۰-۱۶	۴۷-۱۸	۳-۱۹	۵۷-۱
ہاتھرس	۵۴-۱۶	۵۱-۱۸	۰-۱۹	۵۷-۱
ہاپوڑ (یو۔پی)	۵۲-۱۶	۵۰-۱۸	۲-۱۹	۵۸-۱
ہانسی (ہریانہ)	۵۰-۱۶	۵۰-۱۸	۱۰-۱۹	۰-۲
حصار	۵۰-۱۶	۵۰-۱۸	۱۱-۱۹	۰-۲
حیدرآباد	۷-۱۷	---	۴۵-۱۸	۳۸-۱
ہوشنگ آباد	۵۹-۱۶	---	۵۴-۱۸	۵۵-۱
ہوشیارپور	۴۷-۱۶	۴۶-۱۸	۱۴-۱۹	۵۹-۱

نوٹ:- شروع سے ختم تک کے درمیانی عرصہ کو "پروکال" کہا جاتا ہے۔ جہاں سورج پہلے غروب ہو جاتا ہے۔ وہاں گرہن شروع سے سورج غروب تک کے عرصہ کو ہی "پروکال" مانا جاتا ہے۔

اظہار افسوس

ہمارے عزیز دوست سردار کلدیپ سنگھ جی (سپتر مرحوم سردار رام سنگھ جی) سپرینٹنڈینٹ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری محکمہ چنڈی گڑھ (ریٹائرڈ) جو کہ کئی برسوں تک ہماری شری مارتنڈ عالم جنتری (اُردو) وشرومنی تتھ پتر کا (گورمکھی) کیلئے ترجمہ اور پروف ریڈنگ کی بے لاگ سیوا کرتے رہے پچھلے دِنوں ہمیں داغِ مفارقت دے گئے ہیں۔ جس سے اُنکے پریوار کے ساتھ ہمیں بھی ایک گہرہ صدمہ پہنچا ہے۔ ہم اِس عظیم دُکھ کے موقعہ پر اُنکے پریوار کے ساتھ گہری ہمدردی کا اِظہار کرتے ہوئے واہیگورو سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ مرحوم کو اَپنے چرنوں میں جگہ دے اَور پریوار کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی قوت دے۔

بینتی کرتا:- شری مارتنڈ عالم جنتری کورالی

۱۹۹۹ء کے خاص تہوار

تہوار	تاریخ	تہوار	تاریخ	تہوار	تاریخ	تہوار	تاریخ
نیاسال	یکم جنوری	شری گنگا جنم	۲۲راپریل	شری کرشن جنم اشٹمی (سمارت)	۲ر ستمبر	کرواچوتھ	۲۷راکتوبر
ماگھ اِشنان شروع	۲رجنوری	شری جانکی جینتی	۲۴راپریل	شری کرشن جنم اشٹمی (ویشنو)	۳ر ستمبر	اہوئی اشٹمی (پنجاب)	۳۱راکتوبر
سنکٹ چوتھ	۵رجنوری	بدھ پورنیما	۳۰راپریل	شری گگا نومی	۴ر ستمبر	گووتس دُوآدشی	۴رنومبر
لوہڑی (پنجاب)	۱۳رجنوری	بیساکھی پورنیما	۳۰راپریل	کشاپٹنی اماوس	۹ر ستمبر	دھن تریودشی	۵رنومبر
مکرسنکرانتی	۱۴رجنوری	بیساکھ اِشنان ختم	۳۰راپریل	پتھوری اماوس	۹ر ستمبر	نرک چودس	۷رنومبر
مَونی اماوِس	۱۷رجنوری	بھدرکالی ایکادشی (پنجاب)	۱۱ر مئی	ہری تالیکا گوری تیج	۱۲ر ستمبر	شری ہنومان جینتی	۷رنومبر
گوری تیج (گوتری)	۲۰رجنوری	سنیچری اماوِس	۱۵ر مئی	کلنک چوتھ	۱۳ر ستمبر	دیپاولی (دیوالی)	۷رنومبر
وردا-تِل چوتھ	۲۱رجنوری	وٹ ساوتری برت (اماوس پکش)	۱۵ر مئی	ہری تالیکا چوتھ	۱۳ر ستمبر	اَن کوٹ-ٹکی پوجا	۸رنومبر
گند چوتھ	۲۱رجنوری	بھاوکا اماوِس	۱۵ر مئی	سدھی ونایک برت	۱۳ر ستمبر	گووردھن پوجا	۸رنومبر
شری بسنت پنچمی	۲۲رجنوری	مل (ادِھک) ماہ شروع	۱۶ر مئی	رِشی پنچمی	۱۴ر ستمبر	یم دُوج (بھائی دُوج)	۱۰رنومبر
رتھ سپتمی	۲۴رجنوری	شری گنگا دُسہرہ	۲۴ر مئی	سُورج چھٹ	۱۶ر ستمبر	شری وِشوکرما پوجا	۱۰رنومبر
اروگیہ سپتمی	۲۴رجنوری	مل (ادِھک) ماہ ختم	۱۳رجون	شری مہالکشمی برت شروع	۱۷ر ستمبر	گوپ اشٹمی	۱۶رنومبر
شری بھیشم اشٹمی	۲۵رجنوری	رَمبھا تیج	۱۶رجون	شری رادھا اشٹمی	۱۸ر ستمبر	اکھشے نومی	۱۷رنومبر
بھیشم دُوآدشی	۲۸رجنوری	نرجلا ایکادشی	۲۴رجون	شری سری چند نومی	۱۹ر ستمبر	کشمانڈ نومی	۱۷رنومبر
ماگھ اِشنان ختم	۳۱رجنوری	وٹ ساوتری برت (پورنیما پکش)	۲۸رجون	شری وامن جینتی	۲۲ر ستمبر	بھیشم پنچک شروع	۱۹رنومبر
شری مہاشِوراتری	۱۴رفروری	رَتھ یاترا (پوری)	۱۴رجولائی	شرون دُوآدشی	۲۲ر ستمبر	تلسی وِواہ	۲۰رنومبر
ہولاشٹک شروع	۲۳رفروری	کمار چھٹ	۱۸رجولائی	اننت چودس	۲۴ر ستمبر	بیکنٹھ چودس	۲۱رنومبر
گوبند دُوآدشی	۲۷رفروری	ودسوت سپتمی	۱۹رجولائی	شرادھ شروع	۲۶ر ستمبر	بھیشم پنچک ختم	۲۳رنومبر
ہولکادہن	یکم مارچ	چوماسہ برت نیم شروع	۲۸رجولائی	شری مہالکشمی برت ختم	یکم اکتوبر	کارتک اشنان ختم	۲۳رنومبر
ہولاشٹک ختم	۲رمارچ	گورُو پورنیما	۲۸رجولائی	شرادھ ختم	۹راکتوبر	کارتک پورنیما	۲۳رنومبر
سمت ۲۰۵۵ بکرمی ختم	۱۷رمارچ	ویاس پوجا	۲۸رجولائی	سنیچری اماوِس	۹راکتوبر	شری گورونانک جینتی	۲۳رنومبر
نوراترے شروع	۱۸رمارچ	ہریالی اماوس	۱۱راگست	شرد نوراترے شروع	۱۰راکتوبر	شری کال اشٹمی-بھیرو اشٹمی	۳۰ردسمبر
گوری تیج (گنگور)	۲۰رمارچ	کھگراس سُورج گرہن	۱۱راگست	اپنگ للیتا برت	۱۴راکتوبر	گوہ چھٹ	۱۴ردسمبر
شری لکشمی پنچمی	۲۱رمارچ	مدُھوشروا تیج	۱۴راگست	شری درگاشٹمی مہااشٹمی	۱۸راکتوبر	چمپا چھٹ	۱۴ردسمبر
سکند چھٹ	۲۲رمارچ	سندھارا تیج	۱۴راگست	مہانومی (پوجا-برت)	۱۸راکتوبر	متر سپتمی	۱۵ردسمبر
شری دُرگاشٹمی	۲۴رمارچ	یوم آزادی	۱۵راگست	مہانومی (بلیدان)	۱۹راکتوبر	شری گیتا جینتی	۱۹ردسمبر
شری رام نومی	۲۵رمارچ	ناگ پنچمی	۱۶راگست	نوراترے ختم	۱۹راکتوبر	شری دتّ جینتی	۲۲ردسمبر
نوراترے ختم	۲۵رمارچ	دُرگا اشٹمی	۱۹راگست	وجے دسمی (دسہرہ)	۱۹راکتوبر		
اَنگ ترودشی	۲۹رمارچ	دُروا اشٹمی	۱۹راگست	بھرت مِلاپ	۲۰راکتوبر		
بیساکھ اِشنان شروع	۳۱رمارچ	رِگ ویدیوں کا اُپاکرم	۲۵راگست	شرد پورنیما	۲۴راکتوبر		
بیساکھی (پنجاب)	۱۴راپریل	یجر ویدیوں کا اُپاکرم	۲۶راگست	کوجاگری برت	۲۴راکتوبر		
شری پرشورام جینتی	۱۸راپریل	رکھشابندھن (راکھی)	۲۶راگست	کارتک اِشنان شروع	۲۴راکتوبر		
اکھشے تیج	۱۸راپریل	سنکٹ چوتھ	۳۰راگست	مہارشی بالمیک جینتی	۲۴راکتوبر		

سالانہ برت - پرب کی تاریخیں ۱۹۹۹ء

ایکادشی برت ۱۹۹۹ء	تاریخ
ماگھ بدی	۱۳/جنوری
ماگھ شُدی (سمارت)	۲۷/جنوری
پھاگن بدی	۱۲/فروری
پھاگن شُدی	۲۶/فروری
چیت بدی (سمارت)	۱۳/مارچ
چیت شُدی	۲۷/مارچ
بیساکھ بدی	۱۲/اپریل
بیساکھ شُدی	۲۶/اپریل
پہلا جیٹھ بدی (سمارت)	۱۱/مئی
پہلا (لوند) جیٹھ شُدی	۲۵/مئی
دوسرا (لوند) جیٹھ بدی	۱۰/جون
دوسرا (شُدھ) جیٹھ شُدی	۲۴/جون
ہاڑ بدی	۹/جولائی
ہاڑ شُدی	۲۴/جولائی
ساون بدی (سمارت)	۷/اگست
ساون شُدی	۲۲/اگست
بھادوں بدی	۶/ستمبر
بھادوں شُدی	۲۱/ستمبر
اسوج بدی	۵/اکتوبر
اسوج شُدی	۲۱/اکتوبر
کارتک بدی	۳/نومبر
کارتک شُدی	۱۹/نومبر
مگھر بدی	۳/دسمبر
مگھر شُدی	۱۹/دسمبر

اسوج کے شرادھ ۱۹۹۹ء

پورنماشی کا شرادھ	۲۵/ستمبر
ایکم کا شرادھ	۲۶/ //
دوج // //	۲۶/ //
تیج // //	۲۷/ //
چوتھ // //	۲۸/ //
پنچمی // //	۲۹/ //
چھٹ // //	۳۰/ //
سپتمی	یکم اکتوبر
اشٹمی // //	۲/ //
نومی // //	۳/ //
دسمی // //	۴/ //
ایکادشی // //	۵/ //
دوادشی // //	۶/ //
تریودشی // //	۷/ //
چودس // //	۹/ //
اماوس // //	۹/ //
سرو پتری شرادھ	۹/ //

ست نارائین برت	تاریخ
پوہ	۱/جنوری
ماگھ	۳۱/ //
پھاگن	۱/مارچ
چیت	۳۱/ //
بیساکھ	۳۰/اپریل
پہلا جیٹھ	۲۹/مئی
دوسرا جیٹھ	۲۸/جون
ہاڑ	۲۷/جولائی
ساون	۲۶/اگست
بھادوں	۲۴/ستمبر
اسوج	۲۴/اکتوبر
کارتک	۲۲/نومبر
مگھر	۲۲/دسمبر

شری گنیش چوتھ برت

ماگھ	۵/جنوری
پھاگن	۴/فروری
چیت	۵/مارچ
بیساکھ	۴/اپریل
پہلا جیٹھ	۴/مئی
دوسرا جیٹھ	۳/جون
ہاڑ	۲/جولائی
ساون	۳۱/جولائی
بھادوں	۳۰/اگست
اسوج	۲۸/ستمبر
کارتک	۲۷/اکتوبر
مگھر	۲۶/نومبر
پوہ	۲۵/دسمبر

اماوس

ماگھ	۱۷/جنوری
پھاگن (بھوم وتی)	۱۶/فروری
چیت	۱۷/مارچ
بیساکھ	۱۶/اپریل
پہلا جیٹھ (سنیچری)	۱۵/مئی
دوسرا جیٹھ	۱۳/جون
ہاڑ (بھوم وتی)	۱۳/جولائی
ساون	۱۱/اگست
بھادوں	۹/ستمبر
اسوج (سنیچری)	۹/اکتوبر
کارتک (سوم وتی)	۸/نومبر
مگھر (بھوم وتی)	۷/دسمبر

سنکرانتی	تاریخ
ماگھ	۱۴/جنوری
پھاگن	۱۲/فروری
چیت	۱۴/مارچ
بیساکھ	۱۴/اپریل
جیٹھ	۱۵/مئی
ہاڑ	۱۵/جون
ساون	۱۶/جولائی
بھادوں	۱۷/اگست
اسوج	۱۷/ستمبر
کارتک	۱۷/اکتوبر
مگھر	۱۶/نومبر
پوہ	۱۶/دسمبر

پردوش برت

ماگھ بدی	۱۵/جنوری
ماگھ شُدی	۲۹ //
پھاگن بدی (سنیچری)	۱۳/فروری
پھاگن شُدی (سنیچری)	۲۷/ //
چیت بدی (سوم)	۱۵/مارچ
چیت شُدی (سوم)	۲۹/ //
بیساکھ بدی (بھوم)	۱۳/اپریل
بیساکھ شُدی (بھوم)	۲۷/ //
پہلا جیٹھ بدی	۱۳/مئی
پہلا جیٹھ شُدی	۲۷/ //
دوسرا جیٹھ بدی	۱۱/جون
دوسرا جیٹھ شُدی (سنیچری)	۲۶/ //
ہاڑ بدی (سنیچری)	۱۰/جولائی
ہاڑ شُدی	۲۵/ //
ساون بدی (سوم)	۹/اگست
ساون شُدی (بھوم)	۲۴/ //
بھادوں بدی (بھوم)	۷/ستمبر
بھادوں شُدی	۲۳/ //
اسوج بدی	۶/اکتوبر
اسوج شُدی	۲۲/ //
کارتک بدی	۵/نومبر
کارتک شُدی	۲۱/ //
مگھر بدی	۵/دسمبر
مگھر شُدی (سوم)	۲۰/ //

دھیان دیں

جو صاحبان اپنے علاقے کے میلے - تہوار اس جنتری میں درج کروانا چاہتے ہیں وہ برائے مہربانی متعلقہ میلے / تہوار کی تِتھی - انگریزی تاریخ وغیرہ و دیگر اطلاعات مختصر طور پر لکھیں تاکہ اُسے بھی اس جنتری میں صفحہ پر چھپی فہرست میں شامل کیا جاسکے۔ -ایڈیٹر۔

دس اوتار جینتیاں	تاریخ
// شری متسیہ جینتی	۲۰/مارچ
// رام نومی	۲۵/ //
// پرشورام جینتی	۱۸/اپریل
// نرسنگھ جینتی	۲۸/ //
// کورم جینتی	۳۰/ //
// بدھ جینتی	۳۰/ //
// کلکی //	۱۹/اگست
// کرشن جنم اشٹمی (سمارت)	۲/ستمبر
// کرشن جنم اشٹمی (ویشنو)	۳/ //
// وراہ جینتی	۱۲/ //
// وامن جینتی	۲۲/ //

جینیوں کے پُرب

میرو تریودشی	۱۵/جنوری
مریادا مہااُتسو	۲۴/ //
آچاریہ بھکشوا بھی نشکرمن	۲۵/مارچ
شری مہاویر جین جینتی	۲۹/ //
شری مہاویر کیول گیان	۲۵/اپریل
مہاویر چیون	۱۸/جولائی
تیراپنتھ کی ستھاپنا	۲۸/ //
چوماسہ شروع	۲۸/ //
شری جیہ آچاریہ نروان	۷/ستمبر
پریوشن پُرب شروع	۸/ //
سموت شری	۱۵/ //
شری کالو نروان	۱۶/ //
آچاریہ شری تلسی پٹاروھن	۱۹/ //
شری بھکشو نروان	۲۳/ //
شری مہاویر نروان	۸/نومبر
جنم آچاریہ شری تلسی	۱۰/ //
گیان پنچمی	۱۳/ //
چوماسہ ختم	۲۳/ //
شری مہاویر دیکھشاوِن	۲/دسمبر
آچاریہ تلسی دیکھشاوِن	۲۷/ //

عیسائیوں کے تہوار

نیا سال شروع	۱/جنوری
گڈ فرائیڈے	۲/اپریل
ایسٹر سنڈے	۴/ //
کرسمس ڈے	۲۵/دسمبر

مُسلم تہوار آگے صفحہ 50 پر دیکھئے اور سِکھ پُرب صفحہ 47 پر دیکھئے۔

سِکھ پرب ۱۹۹۹ء (پُرانی روائیت کے مُطابق)

خالصہ پنتھ کی ساجنا
یکم بیساکھ مطابق ۱۴/اپریل ۱۹۹۹ء

گُورُو گرنتھ صاحِب جی کا پہلا پرکاش
بھادوں شُدی ایکم مُطابق ۱۰/ستمبر ۱۹۹۹ء

گُورُو گرنتھ صاحب جی کو گوریائی ملی
کارتک شُدی دُوج مُطابق ۱۰/نومبر ۱۹۹۹ء

نام گورو صاحِب	اَوتار دِن		گوریائی ملی		جوتی جوت سمائے	
	تِتھی	انگریزی	تِتھی	انگریزی	تِتھی	انگریزی
شری گورونانک دیو جی	کارتک شُدی پُورنماشی	۲۳/نومبر			اسُوج بدی دسمی	۴/اکتوبر
،، گورو انگد دیو جی	بیساکھ شُدی ایکم	۱۷/اپریل	اسُوج بدی پنچمی	۲۹/ستمبر	چیت شُدی چوتھ	۲۱/مارچ
،، گورو امرداس جی	بیساکھ شُدی چودس	۲۹/ ،،	چیت شُدی ایکم	۱۸/مارچ	بھادوں شُدی پورنماشی	۲۵/ستمبر
،، گورو رامداس جی	کارتک بدی دُوج	۲۶/اکتوبر	بھادوں شُدی تریودشی	۲۳/ستمبر	بھادوں شُدی تیج	۱۲/ستمبر
،، گورو ارجن دیو جی	بیساکھ بدی سپتمی	۸/اپریل	بھادوں شُدی دُوج	۱۱/ستمبر	جیٹھ شُدی چوتھ	۱۷/جون
،، گورو ہرگوبند صاحِب جی	ہاڑ بدی ایکم	۲۹/جون	جیٹھ بدی اشٹمی	۹/مئی	چیت شُدی پنچمی	۲۲/مارچ
،، گورو ہررائے صاحِب جی	ماگھ شُدی تریودشی	۲۹/جنوری	چیت بدی تریودشی	۱۵/مارچ	کارتک بدی نومی	یکم نومبر
،، گورو ہرکِشن صاحِب جی	ساون بدی نومی	۶/اگست	کارتک بدی نومی	یکم نومبر	چیت شُدی چودس	۳۰/مارچ
،، گورو تیغ بہادر صاحِب جی	بیساکھ بدی پنچمی	۶/اپریل	چیت شُدی چودس	۳۰/مارچ	مگھر شُدی پنچمی	۱۳/دسمبر
،، گورو گوبند سِنگھ جی	پوہ شُدی سپتمی	۱۴/جنوری ۲۰۰۰	مگھر شُدی تیج	۱۱/دسمبر	کارتک شُدی پنچمی	۱۳/نومبر

سِکھ پرب (نانک شاہی کیلنڈر کے مُطابق)

(نوٹ:- نانک شاہی کیلنڈر شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی۔ امرتسر نے جاری کیا ہے۔
اِس کیلنڈر کے مُطابق دی گئیں گُورُوپربوں کی تاریخیں ہر برس یہی رہیں گی)

سِکھ گورو صاحِبان کے اَوتار دھارن کرنے و جوتی جوت سمانے کے مقامات

نام گورو صاحِب	اوتار دِن	گوریائی ملی	جوتی جوت سمائے	اوتار دھارن کرنے کا مقام	جہاں جوتی جوت سمائے
شری گورونانک دیو جی	کارتک پورنماشی	----	۲۲/ستمبر	ننکانہ صاحِب (پاکستان)	کرتارپور (پاکستان)
،، ،، انگد دیو جی	۱۸/اپریل	۱۸/ستمبر	۱۶/اپریل	متے دی سرائے (نزدِ مکستر)	کھڈُور صاحِب (امرتسر)
،، ،، امرداس جی	۲۳/مئی	۱۶/اپریل	۱۶/ستمبر	باسر کے۔ امرتسر	گوئیندوال صاحِب۔ امرتسر
،، ،، رامداس جی	۹/اکتوبر	۱۶/ستمبر	۱۶/ستمبر	لاہور۔	گوئیندوال صاحِب۔
،، ،، ارجن دیو جی	۲/مئی	۱۶/ستمبر	۱۶/جون	گوئیندوال صاحِب	لاہور۔
،، ،، ہرگوبند صاحِب جی	۵/جولائی	۱۱/جون	۱۹/مارچ	گورڈ کی وڈالی	کیرت پور صاحِب (روپڑ)
،، ،، ہررائے صاحِب جی	۳۱/جنوری	۱۴/مارچ	۲۰/اکتوبر	کیرت پور صاحِب	کیرت پور صاحِب
،، ،، ہرکِشن صاحب جی	۲۳/جولائی	۲۰/اکتوبر	۱۶/اپریل	کیرت پور صاحِب	دِلّی
،، ،، تیغ بہادر صاحِب جی	۱۸/اپریل	۱۶/اپریل	۲۴/نومبر	امرتسر	دِلّی
،، ،، گوبند سِنگھ جی	۵/جنوری	۲۴/نومبر	۲۱/اکتوبر	پٹنہ صاحِب (بہار)	ناندیڑ (حضُور صاحِب)
،، ،، گرنتھ صاحِب جی	یکم ستمبر	۲۰/اکتوبر		شری گوردی گرنتھ صاحِب جی کا پہلا پرکاش شری ہرمندر صاحِب (دربار صاحب امرتسر) میں کیا گیا۔ اور گدی نشینی ناندیڑ میں ہوئی۔	

اَیتوار کی تاریخیں ۱۹۹۹ء

ماہ	اَیتوار کی تاریخیں					ماہ	اَیتوار کی تاریخیں					ماہ	اَیتوار کی تاریخیں				
جنوری	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	مئی	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	ستمبر	۵	۱۲	۱۹	۲۶	-
فروری	۷	۱۴	۲۱	۲۸	-	جون	۶	۱۳	۲۰	۲۷	-	اکتوبر	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
مارچ	۴	۱۴	۲۱	۲۸	-	جولائی	۴	۱۱	۱۸	۲۵	-	نومبر	۷	۱۴	۲۱	۲۸	-
اپریل	۴	۱۱	۱۸	۲۵	-	اگست	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	دسمبر	۵	۱۲	۱۹	۲۶	-

دھیان دیں

جو صاحبان اپنے عِلاقے کے میلے۔ تہوار اِس جنتری میں درج کرانا چاہتے ہیں وہ برائے مہربانی بالتفصیل تاریخ دیسی و انگریزی یا تِتھی جس کے مُطابق میلہ منایا جاتا ہو۔ لکھیں

ایڈیٹر

بھارت سرکار کی چھٹیاں ۱۹۹۹ء

(اِن چھٹیوں کو سرکاری گزٹ سے مِلا لینا چاہئے)

چھٹیاں	تاریخ	چھٹیاں	تاریخ	چھٹیاں	تاریخ
نیال سال شروع	یکم جنوری	گڈ فرائیڈے	۲/ اپریل	جنم دِن مہاتما گاندھی	۲/ اکتوبر
مکرسنکرانتی	۱۴/ //	بیساکھی	۱۴/ //	شری دُرگا اشٹمی	۱۸/ //
پونگل	۱۴/ //	وشو (کیرل)	۱۵/ //	دُسہرہ	۱۹/ //
جمعۃ الوداع	۱۵/ //	مُحرم	۲۷/ //	جنم شری حضرت علیؓ	۲۳/ //
عیدالفطر	۲۰/ //	شری بدھ جینتی	۳۰/ //	مہارشی بالمیک جینتی	۲۴/ //
ریپبلک ڈے	۲۶/ //	عید میلادالنبی	۲۷/ جون	دیپاولی (دیوالی)	۷/ نومبر
جنم دِن شری گورو رویداس جی	۳۱/ //	رتھ یاترا (پوری)	۱۴/ جولائی	بھائی دُوج	۱۰/ //
شری مہاشوراتری برت	۱۴/ فروری	یوم آزادی	۱۵/ اگست	شری گورو نانک جینتی	۲۳/ //
گُڑی پڑوا	۱۸/ مارچ	اُونم (کیرل)	۲۵/ //	یوم شہادت شری گورو تیغ بہادر جی	۱۳/ دسمبر
رام نومی	۲۵/ //	رکشابندھن (راکھی)	۲۶/ //	کرِسمس ڈے	۲۵/ //
عیدالضحیٰ	۲۹/ //	شری کرشن جنم اشٹمی (ویشنو)	۳/ ستمبر		
شری مہاویر جینتی	۲۹/ //	شری گنیش چوتھ	۱۳/ //		

پنجاب ۔ ہریانہ ۔ ہماچل پردیش ۔ جموں و کشمیر وَغیرہ کے میلے ۱۹۹۹ء

نام میلہ ۔ برسی	تاریخ	نام میلہ ۔ برسی	تاریخ	نام میلہ ۔ برسی	تاریخ
لوہڑی [داؤں۔ بندرکھ (روپڑ)]	۱۴/جنوری	نمانی ایکادشی۔ ناوین گورو۔ برہمہ۔ بھٹنڈہ	۲۴/جون	شری رام تیرتھ۔ امرتسر۔ (پنجاب)	۲۳/نومبر
مُکستر	۱۴/ //	چیلو۔ اُونہ۔ (ہماچل پردیش)	۲۴/ //	کپال موچن (ہریانہ)	۲۳/ //
بسنت پنچمی	۲۲/ //	شدھ مہادیو یاترا۔ (اودھم پور)	۲۸/ //	شری پُشکر راج (راجستھان)	۲۳/ //
مستو آنہ (پنجاب)	یکم فروری	برسی بابا سنتو سنگھ جی تانک سرچیمہ شروع	۹/جولائی	پُرمنڈل دیویکا شنان جموں	۶/ دسمبر
شری مہاشوراتری (منڈی) ہماچل شروع	۱۴/ //	شریک بھوانی (جموں۔ کشمیر)	۲۱/ //	برسی بابا دسا کھا سنگھ جی دد یئہر صاحب	۵/ دسمبر
شری نیل کنٹھ مہادیو (پوڑی گڑھوال)	۱۴/ //	گورو پورنیما۔ ندی پار آشرم۔ کورالی	۲۸/ //	جوڑ میلہ شری فتح گڑھ صاحب (پنجاب)	۲۶/ دسمبر
مانک پور شریف (روپڑ)۔ شروع	۳/مارچ	برسی بابا پیارا سنگھ جی بھاڑ صاحب والے گوردوارہ امر گڑھ پھگور	۵-۷/اگست	سنگیت میلہ بابا ہربلبھ۔ جالندھر۔ شروع	۲۸/ //
ہولہ شری انندپور صاحب (پنجاب)	۳/ //	شری نینادیوی (ہماچل پردیش)	۱۹/ //		
گورو رام رائے (ڈیرہ ڈون)	۷/ //	شری چنت پورنی	۱۹/ //		
شری بیرم داس بدھو چھی (پٹیالہ)	۹/ //	یاترا شری امرناتھ (کشمیر)	۲۶/ //		
شیتلاماتا کورالی (پنجاب)	۱۱/ //	کیلاش یاترا (کشمیر) شروع	۷/ستمبر		
پیہووہ (ہریانہ)	۱۶/ //	شری گوسائیں والا۔ کورالی (پنجاب)	۱۱/ //		
جنم دِن بابا عطر سنگھ جی تانک سرچیمہ	۱۸/ //	// گنیش اُتسو (منڈی) ہماچل پردیش	۱۳/ //		
مائی سسر کھانہ (پنجاب)	۲۳/ //	میلہ پٹ (کشمیر) شروع	۱۴/ //		
شری منسادیوی (ہریانہ)	۲۴/ //	شری وامن دوادشی (انبالہ۔ پٹیالہ)	۲۲/ //		
بھونورٹ (جموں۔ کشمیر)	۲۴/ //	بابا سوڈھل (جالندھر)	۲۴/ //		
جولانکھی (ہرچوال) گورداسپور۔ پنجاب	۲۴/ //	چھپار (پنجاب)	۲۴/ //		
ماتاکانسادیوی (کالسل۔ روپڑ) شروع	۲۹/ //	شری گوبند وال صاحب (پنجاب)	۲۵/ //		
دیوی میلہ تھبرہ کیتھل۔ ہریانہ	۳۰/ //	// آشاپتی یاترا (کشمیر) شروع	۸/اکتوبر		
کشادہانبہ آنی سبہہ (کلو) شروع	۱۶/اپریل	شری جوالامکھی (ہماچل)	۱۸/ //		
پنجور (ہریانہ)	۱۶/ //	// تارا دیوی (ہماچل پردیش)	۱۸/ //		
ہری ہرگھاٹ منی کرن (کلو۔ ہماچل) آٹھ روز سماگم شروع	۲۴/ //	ہرچوال (گورداسپور) پنجاب	۱۸/ //		
پیپل جاتر (کلو) شروع	۲۹/ //	ڈسہر (کلو) شروع	۱۹/ //		
آئی آڈٹر سراج (کلو) شروع	۷/مئی	شری شاکمبھری دیوی (اتر پردیش)	۲۳/ //		
ڈھنگری جاتر (منالی) شروع	۱۵/ //	دیوی میلہ تھبرہ۔ کیتھل۔ ہریانہ	۲۳/ //		
بنجار (کلو) شروع	۱۵/ //	دیپاولی (امرتسر)	۷/نومبر		
ساڑھی جاتر۔ نگر۔ (ہماچل) شروع	۱۹/ //	بال میلہ	۱۴/ //		
شری گنگا دسہرہ	۲۴/ //	بابا رودرانند۔ ناری۔ اُونہ۔ ہماچل شروع	۱۸/ //		
بھونتر (کلو) شروع	۱۵/جون	رینوکا۔ ناہن (ہماچل)	۱۹/ //		
کیشر بھوانی (کشمیر)	۲۱/ //	عُرس پیر بھیکھن شاہ۔ گھڑام (پٹیالہ) شروع۔	۲۰/ //		
سپور یاترا۔ دھارلدا (اودھم پور)	۲۳/ //	جنم اُتسو ویدویاس جی (نکودر۔ پنجاب)	۲۱/ //		

سنت بابا اجیت سنگھ جی ہنسالی صاحب (ضلع روپڑ) پنجاب والوں کی طرف سے منائے جاتے سماگم۔ ۱۹۹۹ء

برسی بابا بخشیش سنگھ جی امر گڑھ۔	۲۶/ جنوری
اوتار دِن۔ گورو ہر رائے صاحب جی۔ سنگھ پورہ نزد کورالی (پنجاب)	۲۹/ جنوری
برسی بی بی تیج کور جی مان پور فتح گڑھ صاحب	۲۴/ دسمبر

دھیان دیں

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گاؤں۔ قصبہ۔ شہر یا علاقہ میں منایا جاتا تہوار۔ میلہ۔ برسی جسکی تاریخی اہمیت ہو یا دیگر کسی وجہ سے کافی مشہور ہو۔ مندرجہ بالا فہرست میں شامل کیا جاوے۔ تو برائے مہربانی اُس میلے۔ تہوار کی اہمیت۔ تاریخ دیسی (تتھی وغیرہ) یا انگریزی جسکے مطابق میلہ۔ تہوار ہر سال منایا جاتا ہے۔ تحریر فرماویں۔

ایڈیٹر

مہاپُرشوں کے جنم دِن ۱۹۹۹ء

سوامی وویکانند جی	۸/جنوری	شری رام کرشن پرم ہنس	۱۸/فروری	شری رابندر ناتھ ٹیگور	۹/مئی	شری لال بہادر شاستری	۲/اکتوبر
شری رامانند آچاریہ	۸/ //	شری چیتنیا مہاپربھو	۲/مارچ	مہارانا پرتاپ	۱۶/جون	مہاراج اُگرسین	۱۰/ //
باباشری لال دیال جی	۱۹/ //	شری ولبھ آچاریہ	۱۲/اپریل	لوک مانیہ شری بال گنگادھر تلک	۲۳/جولائی	مادھو آچاریہ	۲۰/ //
شری نیتاجی شبھاس چندر بوس	۲۳/ //	ڈاکٹر امبیڈکر	۱۴/ //	گوسوامی شری تلسی داس	۱۸/اگست	سوامی رام تیرتھ	۲۲/ //
لالہ لاجپت رائے جی	۲۸/ //	چھترپتی شواجی	۱۷/ //	سوامی شوانند	۸/ستمبر	شری جواہر لعل نہرو	۱۴/نومبر
شری گورو رویداس جی	۳۱/ //	آدی جگت گوروشری شنکر آچاریہ جی	۲۰/ //	دویہ جیون سنگھ رشی کیش		شری بندہ بیراگی ویدیراگی	۲۱/ //
مہارشی دیانند سرسوتی	۱۱/فروری	شری رامانج آچاریہ	۲۱/ //	شری مہاتما گاندھی	۲/اکتوبر	بھگوان شری ستیہ سائیں بابا	۲۳/ //

نام دھاری پرب ۱۹۹۹ء

نام پرب۔ دِن۔ میلہ	تاریخ دیسی	تاریخ انگریزی	نام پرب۔ دِن۔ میلہ	تاریخ دیسی	تاریخ انگریزی
اوتاردِن گوروبالک سنگھ جی	۷/چیت	۲۰/مارچ	جوتی جوت ستگوروہری سنگھ جی	۲۸/بیساکھ	۱۱/مئی
اوتاردِن ستگورورام سنگھ جی	۲۸/ماگھ	۱۰/فروری	تعلیمی کانفرنس شری بھینی صاحب	۱۰-۱۷/اہاڑ	۲۲/جون تایکم جولائی
اوتاردِن ستگوروپرتاپ سنگھ جی	۱۰/چیت	۲۳/مارچ	شہیدی میلہ رائے کوٹ	۲۲/ساون	۶/اگست
اوتاردِن ستگوروہری سنگھ جی	۲۷/اسوج	۱۳/اکتوبر	میلہ شہیدان شری امرتسر	۳۱/بھادوں	۱۶/ستمبر
اوتاردِن ستگوروجگجیت سنگھ جی	۶/مگھر	۲۱/نومبر	میلہ شری بھینی صاحب	یکم اسوج تایکم کارتک	۱۷/ستمبر تا ۱۷/اکتوبر
جوتی جوت ستگوروپرتاپ سنگھ جی	۵/بھادوں	۲۱/اگست	شہیدی میلہ مالیر کوٹلہ	۵-۶/ماگھ	۱۸-۱۹/جنوری

گندمُولوں کے شروع و ختم ہونے کا وقت ۱۹۹۹ء

شروع		ختم		شروع		ختم		شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۴/جنوری	۱۰ - ۱۶	۶/جنوری	۱۰ - ۳۷	۱۲/مئی	۱۹ - ۵۴	۱۴/مئی	۱۴ - ۴	۱۶/ستمبر	۲۱ - ۱۸	۱۹/ستمبر	۳ - ۹
۱۴/ //	۳ - ۵۰	۱۶/ //	۷ - ۴۶	۲۰/ //	۲۲ - ۲۷	۲۲/ //	۲۳ - ۸	۲۶/ //	۶ - ۵۲	۲۸/ //	۳ - ۱۲
۲۳/ //	۸ - ۴	۲۵/ //	۵ - ۳۲	۳۰/ //	۱۶ - ۲۰	۱/جون	۲۱ - ۵	۴/اکتوبر	۱۷ - ۱۵	۶/اکتوبر	۱۷ - ۱۲
۳۱/ //	۲۰ - ۹	۲/فروری	۲۰ - ۱۸	۹/جون	۴ - ۴۴	۱۱/ //	۰ - ۵	۱۴/ //	۵ - ۰	۱۶/ //	۱۱ - ۷
۱۰/فروری	۱۲ - ۱۳	۱۲/ //	۱۶ - ۳۲	۱۷/ //	۷ - ۲۶	۱۹/ //	۶ - ۴۴	۲۳/ //	۱۶ - ۵۶	۲۵/ //	۱۲ - ۳۰
۱۹/ //	۱۴ - ۱۹	۲۱/ //	۱۱ - ۰	۲۶/ //	۲۲ - ۳۵	۲۹/ //	۳ - ۵۹	۳۱/ //	۲۲ - ۴۰	۲/نومبر	۲۲ - ۴۶
۲۸/ //	۴ - ۳	۲/مارچ	۴ - ۵	۶/جولائی	۱۱ - ۲۴	۸/جولائی	۸ - ۵۵	۱۰/نومبر	۱۱ - ۵۶	۱۲/ //	۱۸ - ۷
۹/مارچ	۲۰ - ۲۹	۱۲/ //	۱ - ۲۹	۱۴/ //	۱۷ - ۳۲	۱۶/ //	۱۵ - ۵۳	۲۰/ //	۳ - ۵۴	۲۱/ //	۲۳ - ۳۲
۱۸/ //	۲۲ - ۵۸	۲۰/ //	۱۸ - ۱۷	۲۴/ //	۵ - ۳۲	۲۶/ //	۱۰ - ۵۳	۲۸/ //	۵ - ۳۶	۳۰/ //	۴ - ۳۷
۲۷/ //	۹ - ۵۷	۲۹/ //	۱۱ - ۳۶	۲/اگست	۱۶ - ۵۰	۴/اگست	۱۴ - ۵۵	۷/دسمبر	۱۸ - ۱۲	۱۰/دسمبر	۰ - ۱۹
۶/اپریل	۳ - ۵۳	۸/اپریل	۹ - ۲۶	۱۱/ //	۳ - ۱۳	۱۳/ //	۱ - ۳۱	۱۷/ //	۱۲ - ۴۶	۱۹/ //	۱۰ - ۱۳
۱۵/ //	۹ - ۲۵	۱۷/ //	۳ - ۵۸	۲۰/ //	۱۳ - ۱۶	۲۲/ //	۱۸ - ۴۷	۲۵/ //	۱۵ - ۱۳	۲۷/ //	۱۲ - ۳۴
۲۳/ //	۱۵ - ۲۸	۲۵/ //	۱۷ - ۹	۲۹/ //	۲۲ - ۵۱	۳۱/ //	۲۰ - ۲۱				
۳/مئی	۱۰ - ۲۱	۵/مئی	۱۶ - ۵	۷/ستمبر	۱۱ - ۱۲	۹/ستمبر	۱۰ - ۱۵				

پنچکوں کے شروع و ختم ہونے کا وقت ۱۹۹۹ء

شروع		ختم		شروع		ختم		شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۱۹/جنوری	۲۲ - ۶	۲۲/جنوری	۶ - ۵۴	۵/جون	۱۶ - ۵۳	۱۰/جون	۳ - ۶	۲۰/اکتوبر	۶ - ۳۲	۲۴/اکتوبر	۱۴ - ۵۵
۱۶/فروری	۶ - ۱۸	۲۰/فروری	۱۲ - ۴۰	۲/جولائی	۲۲ - ۲۸	۷/جولائی	۱۰ - ۲۴	۱۶/نومبر	۱۵ - ۶	۲۱/نومبر	۱ - ۵۲
۱۵/مارچ	۱۶ - ۸	۱۹/مارچ	۲۰ - ۳۹	۳۰/ //	۴ - ۲۹	۳/اگست	۱۶ - ۲	۱۳/دسمبر	۲۱ - ۴۶	۱۸/دسمبر	۱۱ - ۵۱
۱۲/اپریل	۱ - ۵۹	۱۶/اپریل	۶ - ۴۹	۲۶/اگست	۱۲ - ۰	۳۰/ //	۲۱ - ۴۲				
۹/مئی	۱۰ - ۲۱	۱۳/مئی	۱۷ - ۳۵	۲۲/ستمبر	۲۱ - ۲	۲۷/ستمبر	۵ - ۹				

فہرست ہائے مسلم اولیاء کرام در سال ۱۹۹۹ء

	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
۱	حضرت بھورے میاں صاحب	رام پورہ	۴/ محرم الحرام
۲	حضرت بابا فرید الدین صاحب	پاک پٹن	۵/ //
۳	حضرت شیخ عبداللہ صاحب	گوالیار	۲۰/ //
۴	شاہ انور علی صاحب	کاکوری	۲۱/ //
۵	حاجی وارث میاں صاحب	ریوا	۱-۲- صفر
۶	شاہ جمال اللہ صاحب	رام پور	۲/ //
۷	سخی سرور سلطان صاحب	دھونگل	۱۳/ //
۸	خواجہ شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	۱۳-۱۵/ //
۹	حضرت داتا گنج بخش صاحب	لاہور	۲۰/ //
۱۰	مخدوم شاہ مینا صاحب	لکھنؤ	۲۲/ //
۱۱	شاہ بلال صاحب	مراد آباد	۲۷/ //
۱۲	حضرت شاہ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷ تا ۲۹/ //
۱۳	حضرت میاں میر محمد صاحب	شری پور	۲/ ربیع الاوّل
۱۴	حضرت شاہ میاں میر صاحب	لاہور	۷/ // //
۱۵	مخدوم علی صابر کلیری صاحب	کلیر	۸ تا ۱۳/ // //
۱۶	حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز	بغداد	۱۱/ // //
۱۷	خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ	دہلی	۱۳-۱۴/ // //
۱۸	حضرت شاہ محمد غوث صاحب	لاہور	۱۶/ // //
۱۹	خواجہ نظام الدین اولیاءؒ	دہلی	۱۷/ // //
۲۰	حضرت شاہ انولا علی صاحب	لاہور	۱۷/ // //
۲۱	حضرت سید احمد صاحب	کوہاٹ	۲۶ تا ۲۷/ ربیع الثانی
۲۲	پیر حیدر علی شاہ صاحب	جلال پور	۵ تا ۷/ جمادی الثانی
۲۳	حضرت امام صاحب	سیالکوٹ	۱۷/ جمادی الثانی
۲۴	حضرت دولہا صاحب دریائی	گجرات	۱۹/ // //
۲۵	جناب عبد القدوس صاحب	گنگوہ	۲۳/ // //
۲۶	خواجہ معین الدین چشتیؒ	اجمیر	۶-۸/ رجب
۲۷	حضرت بو علی شاہ قلندر صاحب	پانی پت	۱۳/ رمضان
۲۸	مولانا فضل الرحمٰن صاحب	مراد آباد	۱۴/ //
۲۹	خواجہ نصر الدین چراغ دہلوی	دہلی	۱۸/ //
۳۰	پیر شاہ ولائیت علی صاحب	دیوبند	۲۱/ //
۳۱	حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب نقشبندی	لاہور	۲۴/ //
۳۲	حضرت شاہ جنید صاحب	غازی آباد	۲۴/ //
۳۳	پیر عظمت علی شاہ صاحب	دیوبند	۵ تا ۸ شوال
۳۴	حضرت مادھو لال شاہ حسین صاحب	لاہور	۱۳/ //
۳۵	خواجہ امیر خسرو	دہلی	۱۷-۱۸/ //
۳۶	سید محمود ولدار صاحب	گلبرک	۵/ ذیقعدہ
۳۷	سائیں حبیب اللہ صاحب نقشبندی	فیروزپور کینٹ	۱۹ تا ۳۰/ //
۳۸	حضرت مولانا سید احمد صاحب نقشبندی	لاہور	۲۲/ ذی الحجہ
۳۹	حضرت عبد الخالق صاحب	بہاولپور	۲۸/ //
۴۰	مخدوم جہاں میاں صاحب	اوچ	۱۰/ //

مُسلم تہوار ۱۹۹۹ء

نوٹ:- تمام مُسلم تہوار چاند کے نمودار ہونے پر انحصار رکھتے ہیں۔ کئی بار مقامات کے مختلف ہونے یا آسمانی حالات کی وجہ سے چاند کے نمودار ہونے کی تاریخ آگے۔ پیچھے ہو جانے کی وجہ سے اِن مُسلمانی تہواروں میں ایک دِن کا فرق ہو سکتا ہے۔

نام تہوار	تاریخ انگریزی
شہادتِ حضرت علیؓ	۱۰/ جنوری
جمعۃ الوداع	۱۵/ //
شبِ قدر	۱۶/ //
عید الفطر	۲۰/ //
عید الضحےٰ	۲۹/ مارچ
محرم (تعزیہ)	۲۷/ اپریل
چہلم	۵/ جون
آخری چہار شنبہ	۹/ //
عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)	۲۷/ //
عید مولاد	۲/ جولائی
فاتحہ یزدہم	۲۵/ //
جنم شری حضرت علیؓ	۲۳/ اکتوبر
شبِ معراج	۶/ نومبر
شبِ برأت	۲۴/ //
رمضان کا پہلا دِن	۱۰/ دسمبر
شہادتِ حضرت علی	۳۰/ دسمبر

مسلمانی (ہجری) مہینے — انگریزی تاریخیں

نام ماہ	تاریخ ۱۹۹۹ء
محرم (ہجری سن ۱۴۲۰)	۱۸/ اپریل
صفر	۱۷/ مئی
ربیع الاوّل	۱۶/ جون
ربیع الثانی	۱۵/ جولائی
جمادی الاوّل	۱۳/ اگست
جمادی الثانی	۱۲/ ستمبر
رجب	۱۱/ اکتوبر
شعبان	۱۰/ نومبر
رمضان	۱۰/ دسمبر
شوال (ہجری سن ۱۴۱۹)	۲۰/ جنوری
ذیقعدہ	۱۸/ فروری
ذی الحجہ	۲۰/ مارچ

نوروز عالم افروز

نوروز عالم افروز کے معنی ہیں۔ دنیا کا نیا سال جس کو دینا کے مختلف مذہبوں نے مذہبی روایات و قوانین کے مطابق ایک خاص دن سے قرار دیا ہے۔

اہلِ ہند: انکا خیال ہے کہ چیت شدی ایکم کو برہماجی نے دنیا کو پیدا کیا تھا۔ اس وجہ سے یہ مبارک تاریخ سال کا نیا دن یا سال کا نوروز ہے۔

علماء جیوتش:- اپنے جیوتش کے حساب سے بتلاتے ہیں۔ کہ جس روز آفتاب اپنے محور پر سیدھی گردش کرتا ہوا ۱۲ راشیوں میں سے گزر کر میکھ راشی یا برج حمل پر پہنچتا ہے۔ اسی دن سال کا نیا دن ہوتا ہے جس کو اہل ہند بیساکھی کہتے ہیں۔

اہل فرنگ:- یکم جنوری کو نوروز یا نیو ایرڈے مناتے ہیں۔

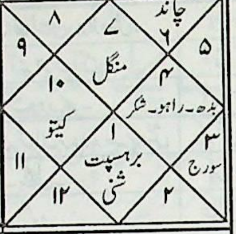
مسلمان:- یکم محرم سے اپنا نیا سال شروع کرتے ہیں، چینی اور بیوپاری لوگ کارتک شُدی ایکم کو نوروز کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس طرح ہر ایک مذہب اپنی اپنی روایات کے مطابق اپنے نوروز کی خوشی مناتا اور منگل گاتا ہے۔

اِس برس کے چار ستونوں کا پھل

(۱) پانی کا ستون چیت شدی ایکم کو ریوتی نچھتر بالکل نہیں ہے۔
(۲) ہوا کا ستون جیٹھ شُدی ایکم کو مرگشرا نچھتر ۶۳ رفیصدی ہے۔
(۳) گھاس کا ستون بیساکھ شدی ایکم کو بھرنی نچھتر ۶ رفیصدی ہے۔
(۴) اناج کا ستون ہاڑ شُدی ایکم کو پُنر وسو نچھتر ۵۳ فیصدی ہے۔

پھل:- اس برس پانی کے ستون و اناج کے ستون کے مطابق بارش ضرورت کے مُطابق ہوگی۔ کچھ جگہوں پر کڑی فصلوں کو نقصان بھی ہو۔ اناج ضرورت کے مُطابق میسّر ہو سکیگا۔ ہوا اور گھاس کے ستونوں کی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے اس برس کہیں طوفانی ہواؤں سے زبردست نُقصان ہو۔ چارہ کی کمی کی وجہ سے مویشیوں کو پریشانی رہے۔ کسان طبقہ پریشان ہو۔ اس برس پانی کے ستون کے مُطابق کچھ عِلاقوں میں باڑھ وکچھ میں بارش کی بھاری کمی محسوس ہوگی۔ کچھ عِلاقوں میں اناج کی سمسیا بھی پیدا ہوئی گی۔

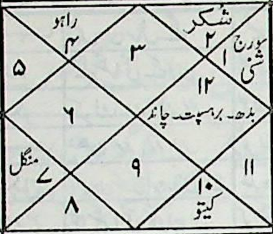
زائچہ داخلہ آفتاب در آردرا نچھتر



داخلہ آفتاب آردرا نچھتر:- اِس برس ۲۲ رجون ۱۹۹۹ء کو منگلوار کے دِن دُوسرے (شُدھ) جیٹھ شُدی نومی (سمت بکرمی ۲۰۵۶) کو چترا نچھتر پرگھ یوگ اَور کنیا راشی کے چاند کے وقت ۱۴ رگھنٹہ - ۱۳ رمنٹ پر تُلا لگن کے وقت سُورج آردرا نچھتر میں داخل ہوگا۔

پھل:- نومی تتھی۔ منگلوار اَور چترا نچھتر میں سُورج کا آردرا نچھتر میں داخلہ تکالیف دینے والا کہا جاتا ہے۔ کسی بڑے عوامی رُہنما کی مُوت اسلحہ سے ہوسکتی ہے۔ بہت سی جگہوں پر بارش کی کمی محسُوس ہو۔ کہیں بغیر موسم کے موسمی تبدیلی محسُوس ہو۔ کیونکہ آردرا پرویش دِن میں ہُوا ہے۔ اس لئے بہُت سی جگہوں پر بارش کی کمی کی وجہ سے کسان پریشان ہوں۔ کھیتی کا ناش۔ اناج مہنگے اَور چارے کی کمی محسُوس ہو۔

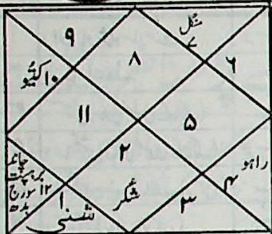
زائچہ جگت یا برتیش لگن



جگت لگن: سمت ۲۰۵۶ بکرمی میں بیساکھ بدی تریودشی بروز بدھوار بمطابق ۱۴۔ اپریل ۱۹۹۹ء کو ۱۱ گھنٹہ ۱۶ منٹ پر اُترابھادرپدا نچھتر۔ ایندر یوگ اَور مین میں موجود چاند کے وقت سُورج دیوتا میکھ راشی میں داخل ہونگے۔

پھل:- جگت لگن کنڈلی کا لگن مِتھن ہے۔ لگنیش بُدھ۔ برہسپت۔ چاند کے نزدیک ہے۔ مگر لگن کے اُوپر نیچ شنی کی نظر ہے جو کہ کُچھ ترقی یافتہ اَور مُسلم ممالک کے لئے کئی طرح کی مُشکلات پیدا کرے۔ مشرقی مغربی کرۂ عرض کے ممالک خاص طور پر مُشکلات میں گِھریں گے۔ امریکہ۔ برطانیہ کا آئرلینڈ۔ پاکستان۔ افغانستان۔ عراق۔ اِیران میں کہیں اَندورنی بدامنی اَور کہیں خوفناک جنگ کی شروعات ہونگی۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ مگھر اَور پھاگن کے مہینوں میں خاص واقعات رُونما ہوسکتے ہیں۔

زائچہ برش لگن



برش لگن:- پچھلے سمت ۲۰۵۵ بکرمی میں چیت بدی اماوس بدھوار مُطابق ۱۷ رمارچ ۱۹۹۹ء کو آدھی رات کے بعد ۱۸ رمارچ کو ۴۲ رگھنٹہ ۸ ۴ منٹ پر پوربابھادرپدا نچھتر۔ شُبھ یوگ اَور مین کے چاند کے وقت برشچک لگن میں نئے سمت ۲۰۵٦ بکرمی کا آغاز ہوگا۔

پھل:- سمت ۲۰۵٦ بکرمی کا آغاز برشچک لگن میں ہُوا ہے۔ مغربی کرۂ عرض کے ممالک وصوبوں میں ۹ ماہ تک (یا شروع کے ۹ مہینوں میں) کہیں خوفناک قحط کے حالات بنیں۔ شِمالی اِطراف کے صُوبوں میں بھی کہیں فصلوں کو نُقصان پہنچے۔ مشرقی ممالک وصوبوں میں تبدیلئ حکومت وجنگ کا خطرہ بنے۔ عوام بیماریوں ودیگر قدرتی آفات کی وجہ سے پریشان ہوں۔ جنوب کی طرف کِسی دیش میں حکومت میں تبدیلی کا خطرہ ہو۔ لگن کا مالک منگل خرچ کے خانہ میں ہونے سے مَرکزی حکومت میں تبدیلی آوے۔ ہوائی حادثے۔ اگنی کانڈ و بھونچال وغیرہ سے کہیں جانی ومالی نقصان بھی ہو۔ مگر بھارت میں نئے پروگرام۔ یوجنائیں جلد ہی شروع ہونگے کیونکہ برش لگن میں پنچم بھاؤ طاقتور ہے۔

سال کی حفاظت کے لئے چار قلعوں کا وِچار

پہلا قلعہ: اکھشیہ تیج کو روہنی نچھتر صرف ۳ رفیصدی ہے۔

دُوسرا قلعہ: سمت ۲۰۵۵ بکرمی میں پوہ بدی اماوس کو مُولا نچھتر ۲۳ رفیصدی ہے۔

تیسرا قلعہ: ساون شُدی پُورنماشی کو شرون نچھتر قطعی نہیں ہے۔

چوتھا قلعہ: کارتک شُدی پُورنماشی کو کرتکا نچھتر ۷ رفیصدی ہے۔

پھل: ارشان وچار سے یہ برس شُبھ معلوم نہیں ہوتا۔ کیونکہ اکھشیہ تیج کو روہنی نچھتر صرف ۳ رفیصدی ہے اور ساون کی پورنماشی کو شرون نچھتر بالکل ہی نہیں ہے۔ دُوسرا قلعہ بھی صرف ۲۳ رفیصدی ہی ہے۔ صرف چوتھا قلعہ ہی مضبوط ہے۔ اِس لئے یہ برس صرف ایک ہی مضبُوط قلعے کے سہارے ہے۔ بھارت کو کافی مُشکل حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ دھارمک۔ سیاسی اور اِقتصادی مُشکلات میں گِھرا ہوُا بھارت پیچیدہ سمسیاؤں کے ساتھ ۲۰ویں صدی کو مکمل کرے گا۔ مگر آگے مُکمل طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے قدم بڑھاتا چلا جائے گا۔ سیاسی عدم استحکام سے حالات ڈانواڈول ہونگے۔ کہیں لڑائی کا بگل بج اُٹھے گا۔ جس سے دیش میں ایکتا کی بھاؤنا بڑھے۔

ناڑی چکر

نچھتر	اشونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آردرا	پُنروسو	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوروا پھلگنی	اترا پھلگنی	ہست	چترا
ناڑی	وایو	چنڈ	وایو	اگنی	اگنی	سومیہ	نیر	جل	امرت	امرت	جل	نیر	سومیہ	اگنی
نچھتر	سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مُولا	پوروا کھاڑا	اترا کھاڑا	ابھجیت	شرون	دھنشٹھا	ست بھکھا	پوروا بھادرپدا	اترا بھادرپدا	ریوتی
ناڑی	وایو	چنڈ	وایو	اگنی	اگنی	سومیہ	نیر	جل	امرت	امرت	جل	نیر	سومیہ	اگنی

چوپائی

اکھشیہ تیج روہنی نہیں ہوئی۔
پوش اماوس مول نہ ہوئی۔
راکھی شرونوں ہین وچارو۔
کارتک پُونیا کرتکا ٹارو۔
مہی ماہ کھلبلی پرکاشے۔ کہے بھڈلی شاکھ بناشے۔
نوٹ اس سال کا وچار سال گزشتہ کے پوہ اماوس سے لے کر سال رواں کے ماہ کارتک تک دیکھنا چاہئے۔

بارش کا وچار۔ اگر دو سے زیادہ شُبھ اور بُرے گرہ ایک ناڑی میں ہوں تو اس ناڑی کا اچھا یا بُرا پھل دیتے ہیں۔ چنڈ ناڑی میں زیادہ ہوا۔ وایو ناڑی میں سادھارن ہوا۔ اگنی ناڑی میں گرمی۔ سومیہ ناڑی میں درمیانہ موسم۔ نیر ناڑی میں بادل۔ جل ناڑی میں بارش اور امرت ناڑی میں زیادہ بارش ہوتی ہے۔

برش پھل یعنی ثمرہ بحساب اہلِ ہند سمت ۲۰۵۶ مطابق ۱۹۹۹ء

نمبر شمار	نام عہدہ	نام عہدیداران	تاریخ آغازِ عہدیداری	ممالک برائے خاص اثرات	یاداشت سموت۔ واقعات ماضی دوران سمت بکرمی			
					نام سمت	تعداد سال	نام سمت	تعداد سال
۱	راجہ بادشاہ سلامت	برہسپت	جس دن سال لگے	کشمیر۔ افغانستان و براڑ دیش۔	آغاز کلپ	۱۹۷۲۹۴۹۱۰۰	بُدھ	۲۶۲۲۔۲۶۲۳
۲	وزیر اعظم	بُدھ	میکھ سنکرانتی کے دن	مالوہ۔ آندھرا۔ اُجین	آغاز سرشٹی	۱۹۵۹۸۸۵۱۰۰	عیسٰی	۱۹۹۹
۳	سسیش (ساونی فصلوں کے مالک)	شُکر	کرک ″ ″ ″	پونڈرک ودربھ۔	کرشن اوتار	۵۲۳۵	مِصری	۹۷۵۷۷۵
۴	دھانیش (ہاڑی فصلوں کے مالک)	برہسپت	دھن ″ ″ ″	گجرات۔ ممالک زبدا۔ مدھیہ پردیش	بکرماجیت	۲۰۵۶	یُونانی	۲۷۴۴
۵	میگھیش (مالک بارش)	منگل	جس دن سُورج آردرا میں آئے	مگدھ۔ بنگال۔	شبال واہن	۱۹۲۱	پارسی	۲۰۵۵
۶	رسیش (مالک رس)	سُورج	تُلا سنکرانتی کا دن	کونکن۔ گوا۔	بنگلہ	۱۴۰۶	ہجری	۱۴۱۹۔۱۴۲۰
۷	نیرسیش (مالک دھات اور بیوپار)	شُکر	مکر ″ ″ ″	مالوہ۔ بہار۔	نانک شاہی	۵۳۰	فصلی	۱۴۰۶۔۱۴۰۷
۸	پھلیش (مالک پھل۔ پھول)	منگل	مین ″ ″ ″	ہر جگہ ہوگا۔	خالصہ	۳۰۰	جے ہند	۵۲۔۵۳
۹	دھنیش (مالک خزانہ)	شُکر	کنیا ″ ″ ″	″ ″	مہابیر جین	۲۵۲۴۔۲۵۲۵	ری پبلک	۵۰۔۵۱
۱۰	دُرگیش (مالک افواج)	منگل	سِنگھ ″ ″ ″	″ ″				

آسمانی کونسل کے اثرات

بادشاہ سلامت برہسپت کا پھل:۔ بارش اُمید کے مطابق ہو۔ رس۔ دُودھ وغیرہ کافی مقدار میں ہو۔ عوام کار جحان دھرم۔ کرم میں ہو۔ جگہ۔ جگہ یگیہ وغیرہ ہوں۔ عوام کئی طرح کے اُتسو منائیں۔

منتری بُدھ کا پھل:۔ جنتا میں عیش و عشرت کی خواہش مضبوط ہوگی۔ بارش کافی ہو۔ عوام کا معیار زندگی اُنچا اُٹھے۔ جو۔ مسری۔ چنا وغیرہ اناج مہنگے ہوں۔

سسیش (ساونی فصلوں کے مالک) شُکر کا پھل:۔ بارش ٹھیک وقت پر ضرورت کے مُطابق ہو۔ گندم۔ چاول۔ گنا وغیرہ کی فصلیں عُمدہ ہوں۔ پھل۔ پھول بہت ہوں۔ پھولدار درخت و پودے۔ ماحول کو خوشگوار بنائیں۔

دھانیش برہسپت کا پھل:۔ گندم۔ چنا وغیرہ کی فصل عُمدہ ہو۔ برہمن لوگ یگیہ۔ ہون کرنے کے لئے ہمہ تیار ہیں۔

میگھیش منگل کا پھل:۔ میگھیش منگل ہو تو اُونچی ذات کے لوگ دھرم۔ کرم اور اپنے فرض سے مُنہ موڑلیں۔ کہیں باڑھ آوے۔ کہیں بارش کی کمی محسوس ہو۔

رسیش سورج کا پھل:۔ سُورج کے رسیش ہونے پر دُودھ۔ رس گُڑ وغیرہ کم ہوں۔ بارش ضرورت سے کم ہو۔ گھی۔ تیل۔ کپڑے وغیرہ کی قلت رہے۔ حکمرانوں کو کئی طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔

نیرسیش شُکر کا پھل:۔ شُکر کے نیرسیش ہونے سے کپور۔ اگر وغیرہ خوشبودار اشیاء و سونا۔ موتی کپڑے وغیرہ مہنگے ہوں۔

پھلیش منگل کا پھل:۔ پھلیش منگل ہو تو درختوں کو پھل۔ پھول کم لگیں۔ عوام میں کئی طرح کی بیماریاں پھیلیں۔ حکمرانوں میں آپسی تناؤ اور مُلکوں میں جنگ کا خدشہ ہو۔

دھنیش شُکر کا پھل:۔ شُکر دھنیش ہو۔ تو غریبی ہٹانے کیلئے حکمران خاص توجہ دیں۔ سماج وادی طبقہ اثر دار ہو۔ تجارت پیشہ خرید و فروخت سے عام طور پر مطمئن رہے۔

درگیش منگل کا پھل:۔ دُرگیش منگل ہونے پر جنتا میں (بیماری۔ مہنگائی۔ حکمرانوں کے رویہ کی وجہ سے اور دیش پر کسی طرح کی مصیبت آنے سے) دُکھ کا ماحول بنے۔ بیوپاری طبقہ کاروبار کرتے ہوئے (سرکاری پالیسی کی وجہ سے) دُکھ محسوس کرے۔ اور اُسے خاص فائدہ نہ ہو۔

دیگر امورات کے خاص اثرات

روہنی کا واس:۔ اِس برس روہنی کا واس ساحل پر ہے۔ بارش ضرورت کے مُطابق ہو۔ زیادہ پانی کی ضرورتمند اناج و چاول کی فصلیں زیادہ ہونگی۔ کم بارش والے بانگڑ وغیرہ علاقوں میں بھی موقعہ بے موقعہ بارش ہونے سے کسان لوگوں کو سہارا ملے گا۔

سمے کا واس:۔ اِس برس سمے کا واس دھوبی کے گھر ہے۔ تالاب۔ ندی۔ نالے اور کنوئیں سب پانی سے بھرپور رہیں۔

ادھک ماس پھل:۔ اِس برس جیٹھ ادھک (مل) ماہ ہے۔ جس کی وجہ سے کسی سرکردہ سیاستدان و قابلِ احترام ہستی کی موت سے عوام غم زدہ ہوں۔

شنی کی نظر:۔ سمت ۲۰۵۶ میں سارا سال شنی میکھ راشی میں ہی رہتا ہے۔ میکھ میں موجود شنی کی نظر مشرق کی جانب ہی رہیگی۔

پھل:۔ کرۂ عرض کے مشرقی علاقوں کے ممالک اور صوبوں میں کہیں سیاسی عدمِ استحکام۔ سمندری طوفان۔ تبدیلئی حکومت ہو۔ کہیں دو ملکوں میں لڑائی بھڑک اُٹھنے سے بڑے ممالک پریشان رہیں۔ اندولن و ہتیا کانڈ ہوں۔ کسی خوفناک بیماری سے شرح اموات بڑھے۔ کہیں بھُونچال۔ طوفان وغیرہ قدرتی آفات سے بھاری جانی و مالی نقصان ہو۔ میکھ راشی کا شنی میکھ۔ متھن۔ برکھ۔ مکر۔ کنیا۔ تُلا نام راشی والے ممالک خاص کر مُسلم ممالک میں بے سان و گمان واقعات کو جنم دیگا۔

غرہ کا پھل:۔ پچھلے سمت ۲۰۵۵ میں ۲۸/اپریل ۱۹۹۸ء کو بروز منگلوار ہجری سن ۱۴۱۹ شروع ہوا تھا۔ **پھل:**۔ دُنیا کے مشرقی و شمالی حصوں میں کہیں قحط کے حالات بنیں۔ کھانے پینے والی اشیاء میں بھاری تیزی سے عوام پریشان ہوں۔ کہیں خوفناک لڑائی شروع ہو۔ مویشیوں و عوام میں بیماری پھیلے۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گھی اور گندم وغیرہ مہنگے ہوں۔ کہیں خوفناک آگ سے نُقصان ہو۔ کھڑی فصلوں کو قدرتی آفات سے نُقصان ہو۔

موجودہ سمت ۲۰۵۶ بکرمی میں بیساکھ سُدی تیج بمطابق ۱۸/اپریل ۱۹۹۹ء کو اتوار کے دن ہجری سن ۱۴۲۰ شروع ہوگا۔ **پھل:**۔ بادل و بارش زیادہ ہو۔ دھان سستے رہیں۔ راجہ۔ پرجا میں امن و چین رہے۔ عورتوں کو چھاتی روگ سے تکلیف رہے۔ گندم وغیرہ کی فصل اچھی ہو۔ کہیں دو۔ تین مُسلم ممالک میں یدھ ہو۔ اور کہیں حکومت میں تبدیلی آوے۔

نقشہ پیداوار۔ بارش وغیرہ۔ بابت سمت ۲۰۵۶ بکرمی

بارش بسوہ - ۹	لڑائی - ۱۵	شانتی - ۷	رس - ۹	پنیہ - ۹	پیدائش - ۳	طوطا - ۳	آلس - ۳
غلہ - ۱۵	بھوک - ۱۳	غصہ - ۱۳	پھل - ۱۳	نیک چلن - ۱۵	جور - ۱۷	جوہا - ۱۷	بارش - ۱۹
گھاس - ۱۷	پیاس - ۱۵	پاکھنڈ - ۵	ہمت - ۱۱	بدچلن - ۱	آگ - ۵	سونا - ۹	بارش ناش - ۹
سردی - ۱۵	نیند - ۱۳	لالچ - ۳	پاپ - ۷	سوت - ۱۳	ٹڈی - ۵	تانبہ - ۳	سمت وسوا - ۱۸

بارہ راشیوں کا آمدن و خرچ کا نقشہ بابت سمت ۲۰۵۶ بکرمی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
آمدن	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۲	۱۱	۸	۵	۲	۸	۱۱	۲	۸	۱۱	۱۱	۸
باقی	۷	۲	۵	۴	۴	۵	۲	۷	۲	۷	۷	۲

نتیجہ دیکھنے کا طریقہ:۔ راشی کی آمدن و خرچ کے ہندسوں کو جوڑ کر ان میں سے ایک گھٹا کر ۸ پر تقسیم کیا جاوے۔ اگر ایک بچے تو آمدن۔ ۲ بچے تو سُکھ۔ ۳ بچے تو جھگڑا وغیرہ۔ ۴ بچے تو بیماری ۵ بچیں تو بدنامی۔ ۶ بچیں تو فتح۔ ۷ بچیں تو عُمدہ فائیدہ اور صِفر بچے تو نُقصان ہوتا ہے۔

اِسے غور سے پڑھیں

اس جنتری کا مُطالعہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات کو غور سے پڑھنا ضروری ہے

اِس جنتری میں تتھ۔ نچھتر۔ یوگ۔ بھدرا۔ داخلہ سیارگان راس چندر ماوغیرہ میں سب جگہ گھڑی پل کے بجائے گھنٹہ۔مِنٹ (انڈین) اسٹینڈرڈ ٹائم دیا گیا ہے۔ اس طریقہ سے پبلک کو تتھ۔ نچھتر وغیرہ کے ختم اور شروع ہونے کا گھڑی کے مطابق وقت جاننے میں کوئی دِقت نہ ہوگی۔ دن کے بارہ بجے کے بعد رات کے بارہ بجے تک وقت کے گھنٹوں کو بالترتیب ۱۳۔ سے ۲۴۔ تک لِکھا گیا ہے۔ یعنی کہ دِن کے ایک بجے کو ۱۳ بجے ۲ بجے کو ۱۴ بجے ۳ بجے کو ۱۵ بجے وغیرہ لِکھتے ہوئے ۱۲ بجے رات کے ۲۴ بجے لِکھا گیا ہے۔ بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق وار سورج کے طلوع کے وقت بدلتا ہے۔ اس لئے رات کے ایک بجے سے سورج طلوع تک کے وقت کو ۲۵ سے ۳۱ تک کے ہندسوں سے لِکھا گیا ہے۔ یعنی رات کے ایک بجے کو ۲۵ بجے، ۲ بجے کو ۲۶ بجے۔ اس طریقہ سے لکھتے ہوئے سورج طلوع ہونے سے پہلے ۷ بجے کو ۳۱ بجے لِکھا گیا ہے۔ یہ دھیان رہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد بجنے والے ۶۔۷ وغیرہ کو ۶۔۷ وغیرہ ہی لِکھا گیا ہے۔ جہاں کہیں بھی ۲۵-۲۶ گھنٹہ وغیرہ لکھے ہوں وہاں سمجھنا چاہئے کہ تاریخ بدل گئی ہے۔ لیکن بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق پچھلا ہی وار ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں سے یہ بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے گی۔

(۱) اس جنتری میں ۷ر جنوری ۱۹۹۹ء کو ماگھ بدی چھٹ ویروار کے آگے ۲۸ر گھنٹہ ۴۹ر منٹ لِکھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ چھٹ کی تتھی ۸ر جنوری کو سورج طلوع سے پہلے ۴ر بج کر ۴۹ر منٹ پر ختم ہوگی۔

(۲) ۱۴ر جنوری ۱۹۹۹ء کو جیشٹھا نچھتر کے آگے ۳۰ر گھنٹہ ۲ر منٹ درج ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ نچھتر ۱۵ر جنوری کو صبح سورج طلوع سے پہلے ۶ر بج کر ۲ر منٹ پر ختم ہوگا۔

(۳) ۹ر جنوری ۱۹۹۹ء کو شنی وار کے دن چندر راشی داخلہ والے کالم میں تُلا ۲۹ر گھنٹہ ۵۴ر منٹ لِکھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ چاند ۱۰ر جنوری کو سورج طلوع سے پہلے ۵ر بج کر ۵۴ر منٹ پر تُلا راشی میں داخل ہوگا۔

دھیان دیں:- یہاں تُلا میں چاند کے داخلہ کے وقت حالانکہ ۱۰ر جنوری ہی ہوگی۔ انگریزی سسٹم کے مطابق وار بھی اتوار ہی ہوگا۔ لیکن بھارتیہ سسٹم کے مُطابق اس وقت شنی واری ہی ہوگا۔ کیونکہ اِس سسٹم کے مطابق وار سُورج طلوع ہونے پر ہی بدلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چاند کا تُلا میں داخلہ کا یہ وقت شنی وار کے سامنے ہی لکھا گیا ہے۔

دوسرے اَلفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس جنتری میں تتھی وغیرہ کا وقت اگر ۲۴ر گھنٹہ سے زیادہ ہو تو اُس میں سے ۲۴ر گھنٹے کم کر کے باقی بچے گھنٹہ۔ منٹوں کو اگلی تاریخ کا وقت (ٹائم) سمجھنا چاہئے۔

نوٹ:- جس تتھی یا نچھتر کے آگے گھنٹہ۔ منٹ والے کالم میں (- - -) کی طرح نشان لگایا گیا ہو۔ اِس تتھی یا نچھتر کی وِردھی سمجھنی چاہئے یعنی وہ تتھی یا نچھتر پورا دِن پہلے دن کے سُورج طلوع سے دوسرے دِن سُورج طلوع تک موجود رہے گا۔

چاند کے طُلوع وغرُوب کا وَقت

اس جنتری میں شُدی کے دِنوں میں چاند کے غرُوب ہونے کا ٹائم اور بدی کے دِنوں میں چاند طلوع ہونے کا ٹائم بھی دیا گیا ہے۔ کیونکہ شُدی میں چاند دِن میں طلوع اور بدی میں دِن میں غرُوب ہوا کرتا ہے۔ اس لئے شُدی میں چاند کے طلوع اور بدی میں غرُوب کا ٹائم لکھنا فُضول سمجھ کر چھوڑ دیا گیا ہے۔

گرہوں کا نچھتروں کے چرن میں داخلہ

اس جنتری میں داخلہ سیارگان والے کالم میں نچھتروں کے ساتھ دیئے گئے ۱-۲-۳-۴ ہندسے نچھتروں کے چرن بتاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی ماہ میں داخلہ سیارگان والے کالم میں بھرنی ۴ر میں سنیچر ۲۳-۲۹ لِکھا ہے۔ تو اس دن سنیچر بھرنی نچھتر کے چوتھے چرن میں ۲۳ گھنٹہ ۲۹ منٹ۔ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم پر داخِل ہوگا۔ ہر جگہ اس طرح سمجھنا چاہئے۔

اس طرف بھی دھیان دیں

داخلہ سیارگان و تیوہار والے کالموں میں جو ٹائم کے گھنٹہ۔ منٹ لِکھے گئے ہیں۔ اُن کے ساتھ گھنٹہ اور منٹ یہ الفاظ نہیں لکھے یعنی وہاں گھنٹہ۔ منٹ کے ہندسے ہی دیئے گئے ہیں جیسے ۲۸ر گھنٹہ ۱۵ر منٹ کو ۲۸-۱۵ لِکھا گیا ہے۔

جنوری ۱۹۹۹ء

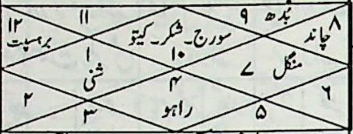
وار	تاریخ	رمضان ۱۴۱۹ ہجری	فصلی ۱۴۰۶	۱۹۲۰	۲۰۵۵ بکرمی	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی: نام تتھ	قیام تتھ: گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	قیام نچھتر: گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	قیام یوگ: گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	داخلہ اوقات: گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا: گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا: گھنٹہ منٹ	مقدار دن: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب: گھنٹہ منٹ
شکروار	۱	۱۲	۲۹	۱۱	۱۸	پوہ شدی چودس	۱۱ ۱	مرگشرا	۱۴ ۳۵	شکل / برہم	۲۹ / ۹ ۳۰ ۲	متھن		۱۱ ۱	۲۱ ۴۰	۱۰ ۳	۷ ۲۵	۵ ۲۷
سنیچروار	۲	۱۳	ماگھ	۱۲	۱۹	پورنماشی / ماگھ بدی ایکم	۲۰ / ۸ ۳۰ ۲	آردرا	۱۲ ۳۹	اندر	۲۶ ۵۴	کرک	۲۹ ۳۲			۱۰ ۴	۷ ۲۵	۵ ۲۸
اتوار	۳	۱۴	۲	۱۳	۲۰	دوج	۲۸ ۲۰	پنروسو	۱۱ ۱۰	ویدھرتی	۲۴ ۱۲	کرک				۱۰ ۴	۷ ۲۵	۵ ۲۹
سوموار	۴	۱۵	۳	۱۴	۲۱	تیج	۲۷ ۱۸	پکھ	۱۰ ۱۶	وشکمبھ	۲۲ ۲	،،		۱۵ ۳۹	۲۷ ۱۸	۱۰ ۵	۷ ۲۵	۵ ۲۹
منگلوار	۵	۱۶	۴	۱۵	۲۲	چوتھ	۲۷ ۲	اشلیکھا	۱۰ ۴	پریتی	۲۰ ۲۷	سنگھ	۱۰ ۴			۱۰ ۵	۷ ۲۵	۵ ۳۰
بدھوار	۶	۱۷	۵	۱۶	۲۳	پنچمی	۲۷ ۳۳	مگھا	۱۰ ۳۷	آیوسمان	۱۹ ۲۹	،،				۱۰ ۶	۷ ۲۶	۵ ۳۱
ویروار	۷	۱۸	۶	۱۷	۲۴	چھٹ	۲۸ ۴۹	پوربا پھاگنی	۱۱ ۵۶	سوبھاگیہ	۱۹ ۶	کنیا	۱۸ ۲۶	۲۸ ۴۹		۱۰ ۷	۷ ۲۶	۵ ۳۲
شکروار	۸	۱۹	۷	۱۸	۲۵	سپتمی	۳۰ ۴۴	اترا پھاگنی	۱۳ ۵۶	شوبھن	۱۹ ۱۴	،،			۱۷ ۴۷	۱۰ ۷	۷ ۲۶	۵ ۳۳
سنیچروار	۹	۲۰	۸	۱۹	۲۶	اشٹمی	—	ہست	۱۶ ۲۸	اتی گنڈ	۱۹ ۴۶	تلا	۲۹ ۵۴			۱۰ ۸	۷ ۲۶	۵ ۳۳
اتوار	۱۰	۲۱	۹	۲۰	۲۷	اشٹمی	۹ ۴	چترا	۱۹ ۲۰	سکرماں	۲۰ ۳۲	،،				۱۰ ۹	۷ ۲۶	۵ ۳۴
سوموار	۱۱	۲۲	۱۰	۲۱	۲۸	نومی	۱۱ ۳۷	سواتی	۲۲ ۲۰	دھرتی	۲۱ ۲۳	،،		۲۴ ۵۴		۱۰ ۱۰	۷ ۲۶	۵ ۳۵
منگلوار	۱۲	۲۳	۱۱	۲۲	۲۹	دسمی	۱۴ ۱۰	وشاکھا	۲۵ ۱۳	شول	۲۲ ۱۰	برشچک	۱۸ ۳۰		۱۴ ۱۰	۱۰ ۱۱	۷ ۲۶	۵ ۳۶
بدھوار	۱۳	۲۴	۱۲	۲۳	۳۰	ایکادشی	۱۶ ۲۸	انورادھا	۲۷ ۵۰	گنڈ	۲۲ ۴۴	،،				۱۰ ۱۲	۷ ۲۶	۵ ۳۷
ویروار	۱۴	۲۵	۱۳	۲۴	ماگھ ۱	دوادشی	۱۸ ۲۴	جیشٹھا	۳۰ ۲	وردھی	۲۳ ۱	دھن	۳۰ ۲			۱۰ ۱۳	۷ ۲۶	۵ ۳۸
شکروار	۱۵	۲۶	۱۴	۲۵	۲	تریودشی	۱۹ ۵۲	مولا	—	دھرو	۲۲ ۵۶	،،		۱۹ ۵۲		۱۰ ۱۴	۷ ۲۵	۵ ۳۹
سنیچروار	۱۶	۲۷	۱۵	۲۶	۳	چودس	۲۰ ۴۹	مولا	۷ ۴۶	ویاگھات	۲۲ ۲۷	،،			۸ ۲۰	۱۰ ۱۵	۷ ۲۵	۵ ۳۹
اتوار	۱۷	۲۸	۱۶	۲۷	۴	اماوس	۲۱ ۱۶	پوربا کھاڑا	۹ ۰	ہرشن	۲۱ ۳۶	مکر	۱۵ ۱۲			۱۰ ۱۶	۷ ۲۵	۵ ۴۰
سوموار	۱۸	۲۹	۱۷	۲۸	۵	ماگھ شدی ایکم	۲۱ ۱۴	اترا کھاڑا	۹ ۴۶	وجر	۲۰ ۲۲	،،				۱۰ ۱۷	۷ ۲۵	۵ ۴۱
منگلوار	۱۹	۳۰	۱۸	۲۹	۶	دوج	۲۰ ۴۸	شرون	۱۰ ۷	سدھی	۱۸ ۵۰	کنبھ	۲۲ ۶			۱۰ ۱۸	۷ ۲۵	۵ ۴۲
بدھوار	۲۰	شوال ۱	۱۹	۳۰	۷	تیج	۱۹ ۵۸	دھنشٹھا	۱۰ ۴	ویتی پات	۱۷ ۰	،،		۳۱ ۲۳		۱۰ ۱۹	۷ ۲۴	۵ ۴۳
ویروار	۲۱	۲	۲۰	ماگھ ۱	۸	چوتھ	۱۸ ۴۹	شت بھکھا	۹ ۴۱	وریان	۱۴ ۵۰	مین	۲۷ ۱۱		۱۸ ۴۹	۱۰ ۲۱	۷ ۲۴	۵ ۴۴
شکروار	۲۲	۳	۲۱	۲	۹	پنچمی	۱۷ ۲۳	پوربا بھادرپدا	۹ ۱	پرگھ	۱۲ ۳۳	،،				۱۰ ۲۲	۷ ۲۴	۵ ۴۵
سنیچروار	۲۳	۴	۲۲	۳	۱۰	چھٹ	۱۵ ۴۱	اترا بھادرپدا / ریوتی	۸ ۴ / ۳۰ ۵۴	شو / سدھ	۱۰ ۰ / ۳۱ ۱۷	میکھ	۳۰ ۵۴			۱۰ ۲۳	۷ ۲۳	۵ ۴۶
اتوار	۲۴	۵	۲۳	۴	۱۱	سپتمی	۱۳ ۴۷	اشونی	۲۹ ۳۲	سادھیہ	۲۸ ۲۴	،،		۱۳ ۴۷	۲۴ ۴۴	۱۰ ۲۴	۷ ۲۳	۵ ۴۷
سوموار	۲۵	۶	۲۴	۵	۱۲	اشٹمی	۱۱ ۴۱	بھرنی	۲۸ ۲	شبھ	۲۵ ۲۵	،،				۱۰ ۲۶	۷ ۲۳	۵ ۴۷
منگلوار	۲۶	۷	۲۵	۶	۱۳	نومی / دسمی	۹ ۲۸ / ۳۱ ۱۰	کرتکا	۲۶ ۲۶	شکل	۲۲ ۲۰	برکھ	۹ ۳۸			۱۰ ۲۷	۷ ۲۲	۵ ۴۸
بدھوار	۲۷	۸	۲۶	۷	۱۴	ایکادشی	۲۸ ۵۲	روہنی	۲۴ ۵۰	برہم	۱۹ ۱۵	،،		۱۸ ۱	۲۸ ۵۲	۱۰ ۲۸	۷ ۲۲	۵ ۴۹
ویروار	۲۸	۹	۲۷	۸	۱۵	دوادشی	۲۶ ۴۰	مرگشرا	۲۳ ۱۸	اندر	۱۶ ۱۱	متھن	۱۲ ۴			۱۰ ۳۰	۷ ۲۱	۵ ۵۰
شکروار	۲۹	۱۰	۲۸	۹	۱۶	تریودشی	۲۴ ۳۹	آردرا	۲۱ ۵۷	ویدھرتی	۱۳ ۱۵	،،				۱۰ ۳۱	۷ ۲۱	۵ ۵۱
سنیچروار	۳۰	۱۱	۲۹	۱۰	۱۷	چودس	۲۲ ۵۶	پنروسو	۲۰ ۵۱	وشکمبھ	۱۰ ۳۰	کرک	۱۵ ۷	۲۲ ۵۶		۱۰ ۳۳	۷ ۲۰	۵ ۵۲
اتوار	۳۱	۱۲	۳۰	۱۱	۱۸	پورنماشی	۲۱ ۳۷	پکھ	۲۰ ۹	پریتی / آیوشمان	۸ ۱ / ۲۹ ۵۴	کرک			۱۰ ۱۷	۱۰ ۳۴	۷ ۲۰	۵ ۵۳

جنوری ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱	شری ست نارائن برت	
۲	پوہ کی پورنماشی۔ ماگھ اشنان شروع	بدھ مولا دھن میں ۲۵۔۱۸،
۳		
۴		
۵	شری گنیش (سنکٹ) چوتھ برت (V)	
۶		
۷		شکر شرون میں ۲۳۔۳۰
۸	جنم دِن سوامی وویکانند جی۔	
۹		
۱۰	شہادتِ حضرت علیؓ	
۱۱		سورج اُترا کھاڑا میں ۱۰۔۲۹ (A)
۱۲		منگل تُلا میں ۱۴۔۴۳ (B)
۱۳	لوہڑی (پنجاب) (W)	بدھ مشرق میں غروب
۱۴	ماگھ سنکرانتی۔	سورج مکر میں ۱۷۔۰ (C)
۱۵	پردوش برت۔ جمعۃ الوداع	
۱۶	شبِ قدر	
۱۷	مَونی اماوس۔	
۱۸		شکر دھنیشٹھا میں ۱۵۔۱۲،
۱۹	پنچک شروع ۲۲۔۶، (x)	شنی اشونی ۲ میں ۲۱۔۳۹،
۲۰	گوری تیج۔ عید الفطر (y)	سورج ساین کمبھ میں ۱۸۔۷ (D)
۲۱	ورد۔ کند۔ تِل چوتھ۔ (z)	
۲۲	بسنت پنچمی۔ شری پنچمی	بدھ مکر میں ۱۹۔۵۸
۲۳	پنچک ختم ۳۰۔۵۴ (O)	شکر کمبھ میں ۲۳۔۱۶
۲۴	رتھ سپتمی (پہلے اردن اُدیہ والی) (P)	سورج شرون میں ۱۲۔۴۳،
۲۵	بھیشم اشٹمی۔	سورج ابھجت سے باہر ۹۔۴۴،
۲۶	ریپبلک ڈے (بھارت)	
۲۷	جیہ ایکادشی برت (سمارت)	منگل سواتی میں ۲۳۔۳۳،
۲۸	بھیشم دُو آدشی۔ جیہ ایکادشی (Q)	بدھ شرون میں ۲۲۔۴۳،
۲۹	پردوش برت	شکر شت بھکھا میں ۷۔۳۳،
۳۰	شہیدی دِن مہاتما گاندھی	برہسپت اُترا بھادر پد ۱۔ میں ۲۱۔۷،
۳۱	شری ست نارائن برت (R)	

(V) (چاند طلوع رات ۹-۱)
(W) کھٹ تِلا ایکادشی برت (سب کیلئے)۔
(X) چاند نمودار ہوگا۔
(y) شوال شروع۔
(z) شاکا ماگھ شروع۔
(O) جنم دِن نیتاجی شبھاش چندر بوس۔
(p) اروگیہ سپتمی۔ (q) برت (ویشنو)۔
(R) ماگھ کی پورنماشی۔ جنم گورو رویداس جی۔ ماگھ اشنان ختم۔

(a) بدھ پوربا کھاڑا میں ۲۷۔۵، راہو اشلیکھا ۴ کرک میں۔ کیتو دھنیشٹھا ۲ مکر میں ۱۸۔۴،
(b) برہسپت پوربا بھادرپد ۱۴ مین میں ۲۷۔۱۵،
(c) مہورتی ۱۵، پنیہ کال ۱۰۔۳۶ بعد۔
(d) بدھ اُترا کھاڑا میں ۱۷۔۴۸، سورج ابھجت میں ۳۰۔۵۴،

زائچہ مکر سنکرانت ماہ ماگھ



پھلا دیش سنکرانت ماہ ماگھ

ماگھ بدی دُو آدشی دِن ویروار۔ مطابق ۱۴ر جنوری ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے تیسرے وار اور پچھتر سے تیسرے پچھتر جیشٹھا کے وقت ۷ گھنٹہ ۰ منٹ پر سورج مکر راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۱۵ اور پنیہ کال ۱۰۔۳۶ بعد ہے۔

پھل:- میکھ اور تُلا راشی والے مُلکوں کیلئے وقت معقول نہیں۔ بھارت و مکر راشی ربھاو والے مُلکوں کیلئے اَمن وچین کا ماحول رہے۔ گھی۔ تیل۔ اَلسی۔ گڑ۔ کھانڈ تیز رہیں۔

پیشنگوئی بابت ماہ جنوری ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- گرہ گوچر کے مُطابق اُترا کھاڑا پچھتر اور مکر راشی کا شکر کشمیر۔ لنکا اور مُسلم مُلکوں کیلئے غیر معقول رہیگا۔ مکر راشی کا شکر کھڑی فصل کا نقصان بھی کریگا جس سے مہنگائی بڑھیگی۔ ۱۲ جنوری کو منگل تُلا راشی میں آکر شنی کے ساتھ سم سپتک یوگ بنائیگا جس سے سرحدی عِلاقوں میں کہیں حالات میں تناؤ بنے۔ ماگھ شُدی سپتمی یعنی ۲۴ر جنوری کو اتوار ہونے سے کہیں قحط کے حالات بنیں اور کہیں مغربی مُمالک میں جنگ کے حالات بنیں۔ کسی بڑے رہنما کی موت سے عہدہ خالی ہو۔ کہیں بم دھماکہ سے جانی ومالی نقصان ہو۔

گرہ چال اَور بازار کا رُخ:- ماہ کے شروع میں رُوئی۔ کپاس۔ سوت۔ چاندی میں مندے کی اُمید ہونے پر بھی تیزی کے آثار بنیں گے۔ ۷ر جنوری کے قریب سونا۔ چاندی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ مونگ۔ موٹھ۔ اُڑد ودیگر اناجوں میں مندے کا ماحول رہے۔ ۱۴ر جنوری سے گھی۔ تیل۔ اَلسی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں تیزی کی لائین بنے۔ ۱۲ر سے ۱۵ر جنوری کے درمیان رُوئی میں تیزی کا زوردار جھٹکہ آئیگا۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ جوار۔ باجرہ اور مونگ میں تیزی ہی رہے۔ ماہ کے آخر میں چاندی میں کچھ مندہ آویگا۔ لیکن رُوئی و اناجوں میں تیزی ہی رہیگی۔ بیوپاری صاحبان غور فرماویں کہ ۱۲ر جنوری سے آگے تیل۔ تلہن۔ رُوئی اور اناجوں کے بازاروں میں زوردار تیزی کی اُمید ہے۔ اِس وقت سیاسی ہلچل کی وجہ سے بھی اَشیائے خوردنی میں تیزی آوے۔ وعدہ بیوپاری مُحتاط رہ کر کام کریں ورنہ نُقصان کا اندیشہ ہے۔ اِسوقت شیئر بازار میں مندے کا زوردار جھٹکہ آسکتا ہے۔

گرہ فلک:- جنوری ۲۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۳۔ کو شمالی بھارت میں کئی جگہ دُھند بنی رہے۔ جموں۔ کشمیر۔ ہماچل پردیش میں کافی برفباری ہونے کی اُمید ہے۔ اِس ماہ میں شمالی بھارت زبردست سردی کی لپیٹ میں آئیگا۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر پوہ شدی پورنماشی کے دِن بجلی چمکے اور فلک پر بادل نظر آویں تو آنے والی اناج کی فصل بہترین ہوگی۔ اگر ماگھ بدی تیج کو بادل گرجیں لیکن بارش نہ ہو تو گیہوں۔ جو کا اسٹاک کریں۔ آگے لابھ ملے گا۔ اگر ماگھ ودی چھٹ کے دن آسمان صاف رہے تو کپاس کے اسٹاک سے اچھا منافع ملے۔

۱۴ر جنوری لغایت ۱۱ر فروری ۱۹۹۹ء

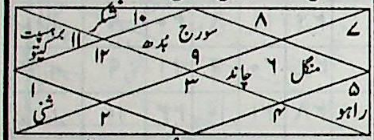
مکر



تقویم سیارگان ۱۰ر جنوری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	دھن	کینا	دھن	کمبھ	مکر	میکھ	سنگھ
اَنش	۲۵	۲۸	۱۰	۲۹	۱۲	۳	۰
کلا	۲۶	۵۳	۲۸	۳۰	۴۸	۲	۴
وِکلا	۴	۱۶	۳۶	۲۸	۵۸	۴۵	۵۱
دکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۶۱	۲۸	۸۹	۱۰	۷۵	۱	۳
روزانہ	۹	۶	۵۶	۲	۷	۱۸	۱۱

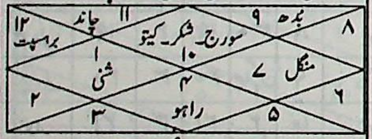
کنڈلی ۱۰ر جنوری طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر جنوری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	مکر	تُلا	دھن	مین	مکر	میکھ	کرک
آنش	۵	۳	۲۵	۱	۲۵	۳	۲۹
کلا	۳۷	۲۵	۵۱	۱۶	۱۹	۲۰	۳۳
وِکلا	۲۰	۴	۸	۲	۳۴	۴۴	۳
دکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۶۱	۲۶	۱۵۵	۱۱	۷۴	۲	۳
روزانہ	۵	۰	۶	۱۰	۵۹	۲۳	۱۱

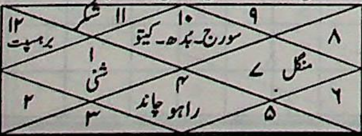
کنڈلی ۲۰ر جنوری طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱ر جنوری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	مکر	تُلا	مکر	مین	کمبھ	میکھ	کرک
اَنش	۱۶	۷	۱۳	۳	۹	۳	۲۸
کلا	۴۸	۵۶	۵۰	۲۴	۲	۵۲	۵۸
وِکلا	۲۱	۵۳	۰	۱۱	۵۸	۳۸	۴
دکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۶۰	۲۳	۱۰۱	۱۲	۷۴	۳	۳
روزانہ	۵۳	۶	۵۸	۱۲	۴۲	۳۰	۱۱

کنڈلی ۳۱ر جنوری طلوع آفتاب کے وقت



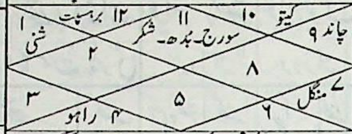
فروری 1999ء وار	تاریخ	1419	1920	1920	2055	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا: ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا: انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ گھنٹہ منٹ	[illegible]
سوموار	1	13	1	12	19	پھاگن بدی ایکم	20 47	اشلیکھا	19 57	سوبھاگیہ	28 11	سنگھ	19 57			10 36	7 19	5 54	
منگل وار	2	14	2	13	20	دوج	20 34	مگھا	20 18	شوبھن	26 58	//				10 37	7 18	5 54	
بدھ وار	3	15	3	14	21	تیج	20 58	پورباپھالگنی	21 16	اتی گنڈ	26 13	کنیا	27 40	8 46	20 58	10 39	7 18	5 55	
ویروار	4	16	4	15	22	چوتھ	22 0	اترا پھالگنی	22 52	سکرماں	25 59	//				10 40	7 17	5 56	
شکروار	5	17	5	16	23	پنچمی	23 39	ہست	25 1	دھرتی	26 10	//				10 42	7 16	5 57	
سنیچروار	6	18	6	17	24	چھٹ	25 47	چترا	27 37	شول	26 43	تلا	14 19	25 47		10 43	7 16	5 58	
ایتوار	7	19	7	18	25	سپتمی	18 12	سواتی	30 30	گنڈ	27 28	//			15 0	10 45	7 15	5 59	
سوموار	8	20	8	19	26	اشٹمی	30 43	وشاکھا	–	وردھی	28 18	برشچک	26 42			10 47	7 14	6 0	پھاگن بدی
منگل وار	9	21	9	20	27	نومی	–	وشاکھا	9 26	دھرو	29 2	//				10 48	7 13	6 0	
بدھ وار	10	22	10	21	28	نومی	9 5	انورادھا	12 13	ویاگھات	29 32	//		22 5		10 50	7 12	6 1	
ویروار	11	23	11	22	29	دسمی	11 4	جیشٹھا	14 38	ہرشن	29 39	دھن	14 38		11 4	10 51	7 12	6 2	
شکروار	12	24	12	23	پھاگن 1	ایکادشی	12 33	مولا	16 32	وجر	29 19	//				10 53	7 11	6 3	
سنیچروار	13	25	13	24	2	دوادشی	13 24	پورباکھاڑا	17 50	سدھی	28 29	مکر	24 1			10 55	7 10	6 4	
ایتوار	14	26	14	25	3	تریودشی	13 36	اتراکھاڑا	18 29	ویتی پات	27 9	//		13 36	25 23	10 57	7 9	6 5	
سوموار	15	27	15	26	4	چودس	13 10	شرون	18 32	وریان	25 21	کمبھ	30 18			10 58	7 8	6 5	
منگل وار	16	28	16	27	5	اماوس	12 9	دھنیشٹھا	18 3	پرگھ	23 7	//				11 0	7 7	6 6	●
بدھ وار	17	29	17	28	6	پھاگن شدی ایکم	10 39	شت بھکھا	18 7	شو	20 33	//				11 2	7 6	6 7	
ویروار	18	ذیقعدہ 1	18	29	7	دوج / تیج	8 46 / 30 27	پوربابھادرپدا	15 50	سدھ	17 44	مین	10 9			11 3	7 5	6 8	
شکروار	19	2	19	30	8	چوتھ	28 17	اترابھادرپدا	14 19	سادھیہ	14 43	//		17 27	28 17	11 5	7 4	6 9	
سنیچروار	20	3	20	پھاگن 1	9	پنچمی	25 54	ریوتی	12 40	شبھ	11 36	میکھ	12 40			11 7	7 3	6 9	
ایتوار	21	4	21	2	10	چھٹ	23 33	اشونی	11 0	شکل / برہم	8 28 / 29 22	//				11 9	7 2	6 10	
سوموار	22	5	22	3	11	سپتمی	21 17	بھرنی	9 23	اینڈر	26 22	برکھ	15 1	21 17		11 12	7 1	6 11	پھاگن شدی
منگل وار	23	6	23	4	12	اشٹمی	19 11	کرتکا / روہنی	7 54 / 30 26	ویدھرتی	23 29	//			8 14	11 12	7 0	6 12	
بدھ وار	24	7	24	5	13	نومی	17 18	مرگشرا	29 31	وشکمبھ	20 48	متھن	18 4			11 14	6 59	6 12	
ویروار	25	8	25	6	14	دسمی	15 39	آردرا	28 43	پریتی	18 19	//		26 58		11 16	6 58	6 13	
شکروار	26	9	26	7	15	ایکادشی	14 18	پنروسو	28 13	آیوشمان	16 4	کرک	22 1		14 18	11 18	6 57	6 14	
سنیچروار	27	10	27	8	16	دوادشی	13 16	پکھ	28 3	سوبھاگیہ	14 5	//				11 19	6 56	6 15	
ایتوار	28	11	28	9	17	تریودشی	12 36	اشلیکھا	28 15	شوبھن	12 23	سنگھ	28 15			11 21	6 55	6 15	

فروری ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		
۲		
۳		
۴	شری گنیش چوتھ برت	
۵		بُدھ دھنیشٹھا میں ۱۷۔۳۵،
۶		سورج دھنیشٹھا میں ۱۵۔۵۷،
۷		
۸		شکر پوربا بھادر پدا میں ۲۴۔۵۳،
۹		بُدھ کنبھ میں ۱۱۔۳۰
۱۰		
۱۱		
۱۲	پھاگن سنکرانتی۔ (W)	سورج کنبھ میں ۲۹۔۵۹۔(a)
۱۳	شنی پردوش برت	
۱۴	شری مہاشوراتری برت۔	
۱۵	پنچک شروع ۳۰۔۱۸،	برہسپت اُترابھادرپدا ۲ میں ۱۴۔۱۹
۱۶	بھوم وتی اَماوس۔	شکر مین میں ۲۶۔۳۷،
۱۷	چاند نمودار ہو۔	
۱۸	ذیعقدہ شروع	
۱۹	موسم بسنت شروع	سورج سائین مین میں ۸۔۱۷(b)
۲۰	پنچک ختم ۱۲۔۴۰، (X)	بُدھ مغرب میں طلوع۔ بُدھ(c)
۲۱		
۲۲		
۲۳	ہولا آشٹک شروع۔	
۲۴		
۲۵		
۲۶	آملہ ایکادشی برت (سب کیلئے)	بُدھ مین میں ۱۰۔۴۲
۲۷	گووند دُوآدشی۔ (y)	
۲۸		بُدھ اُترابھادرپدا میں ۱۹۔۱۳

(W) وجیہ ایکادشی برت (سب کیلئے)
(X) شاکا پھاگن شروع۔
(y) شنی پردوش برت۔

(a) مہورتی ۳۰۔ پُنیہ کال اگلے دِن دَوپہر سے پہلے۔ بُدھ شت بھِکھا میں ۲۷۔۳۸،
(b) سورج شت بھِکھا میں ۲۰۔۲۳، شکر اُترابھادرپدا میں ۱۹۔۲۲،
(c) پوربا بھادرپدا میں ۱۹۔۱۰، پورنیس شرون ۴ میں ۲۵۔۳۸،

زائچہ کنبھ سنکرانت ماہ پھاگن



پھلادیش سنکرانت ماہ ماگھ

پھاگن بدی ایکادشی دِن شکر وار مطابق ۱۲ر فروری ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے دُوسرے وار اور پچھتر سے تیسرے پچھتر پوربا کھاڑا کے وقت ۲۹ گھنٹہ ۵۷ منٹ پر سورج کنبھ راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۳۰ اور پُنیہ کال اگلے دن دَوپہر سے پہلے۔

پھل:- کنبھ راشی کا سورج مُلک میں خوشحالی اور امن وچین کا اِشارہ دیتا ہے۔ مگر شنی منگل کی پوزیشن کے مُطابق کہیں قدرتی آفات سے نُقصان اور سرحدی عِلاقوں میں فوجی ہلچل رَہے۔ چاندی میں مندے کا رُخ بنے۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ تیز رہیں۔

پیشنگوئی بابت ماہ فروری ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ۹ر فروری کے قریب بُدھ۔ سورج اور شکر تینوں کنبھ راشی میں آجاویں گے۔ مُلک میں صَنعت فروغ پائیگی اور کئی طرح کی نئی یوجنائیں لاگو ہونگی۔ لیکن مہنگائی کو کنٹرول کرنا سرکار کے بس میں نہ رہیگا۔ جس سے عوام میں ناراضگی پیدا ہو ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے افغانستان۔ ایران۔ عراق۔ امریکہ۔ برطانیہ وپاکستان وغیرہ میں عجیب وغریب سیاسی حالات بنیں گے۔ کہیں حکومت تبدیل ہو اور کہیں کسی دھارمک ہستی کی موت سے ماتم چھائے۔ ۲۲ر فروری کے قریب برہسپت۔ شکر کی اَنشا تمک یتی ہوگی۔ کہیں طوفان وقدرتی آفات سے جانی ومالی نُقصان ہو۔ ۲۶ر فروری کو مین راشی کا بُدھ مویشیوں میں بیماری کا اِشارہ کرتا ہے۔ ماہ کے آخر میں کوئی واقعہ حکمرانوں وعوام میں ٹکراؤ پیدا کرے۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۹ر فروری کے قریب گھی۔ تیل۔ سرسوں۔ مونگ پھلی۔ ارنڈ۔ بنولہ۔ رائی۔ نمک میں تیزی بنے گی۔ رُوئی۔ اَلسی۔ ارنڈ۔ واناجوں میں کچھ مندے کا رُخ رہے۔ گھی۔ تیل۔ شکر وکھانڈ میں عموماً تیزی رہیگی۔ ۱۶ر فروری کے قریب چاول وچاندی میں کچھ مندے کے بعد تیزی سے فائدہ ہو۔ اِس وقت رُوئی کے وعدہ بیوپاری محتاط رہ کر کام کریں ورنہ نقصان ہوسکتا ہے۔ ہمارے وچار سے رُوئی وچاندی میں تیزی کے زوردار جھٹکے آویں گے۔ ۱۹ر فروری تک اچھا لابھ ملے گا۔ ۲۰ر فروری کو بازار کا رُخ اچانک تبدیل ہوسکتا ہے۔ گرہ چال کے مُطابق شیئر و رُوئی کے بازار میں خاص مندے کی اُمید ہے۔ ۲۶ر فروری کے قریب رُوئی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں مندہ۔ چاندی میں مندے کے بعد اچھی تیزی بنے گی۔

گرہَ فلک:- فروری ۵۔۹۔۱۲۔۲۰۔۲۶۔۲۷۔ کو بنگال۔ آسام۔ لنکا کے مشرقی ساحل شیلانگ اور ہماچل پردیش کے کچھ حصوں میں بادل چال وبُوندا باندی کے یوگ ہیں۔ شمالی بھارت میں ہوا کا زور رہے وموسم میں تبدیلی کا اِحساس ہو۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر ماشدی پورنماشی کے دن بادل ہوں تو اناج کے اسٹاک سے آگے اچھا لابھ ملے گا۔ اگر اس دن فلک صاف رہے تو آگے اساڑھ میں ہر قسم کا اناج سستا ہو۔

۱۲ر فروری لغایت ۱۳ر مارچ ۱۹۹۹ء

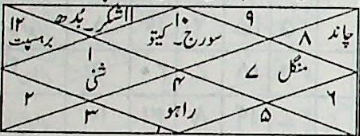


کنبھ

تقویم سیارگان ۱۰ر فروری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	مکر	تُلا	کنبھ	مین	کنبھ	میکھ	کرک
اَنش	۲۶	۱۱	۱	۵	۲۱	۴	۲۸
کلا	۵۶	۳۳	۲۱	۲۹	۲۸	۳۱	۲۶
وِکلا	۳۳	۳۸	۲	۴۰	۴۰	۴۵	۱۶
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۰ ۴۴	۱۹ ۴۷	۱۰۸ ۳۹	۱۲ ۵۷	۷۴ ۲۴	۴ ۲۴	۳ ۱۱

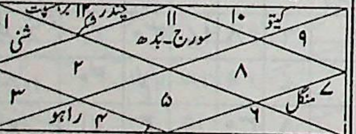
کنڈلی ۱۰ر فروری طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر فروری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کنبھ	تُلا	کنبھ	مین	مین	میکھ	کرک
اَنش	۷	۱۴	۱۹	۷	۳	۵	۲۷
کلا	۲	۳۳	۳۴	۴۲	۵۱	۱۹	۵۴
وِکلا	۵۵	۳۱	۳۰	۲	۸	۳۲	۲۹
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۰ ۳۰	۱۵ ۳۷	۱۰۶ ۳۹	۱۳ ۳۳	۷۴ ۳	۵ ۱۳	۳ ۱۱

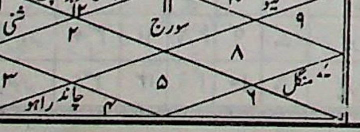
کنڈلی ۲۰ر فروری طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۸ر فروری بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کنبھ	تُلا	مین	مین	مین	میکھ	کرک
اَنش	۱۵	۱۶	۲	۹	۱۳	۶	۲۷
کلا	۶	۲۴	۳۳	۳۱	۴۲	۳	۲۹
وِکلا	۰	۵۶	۵۵	۴۸	۶	۱۷	۳
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۶۰ ۱۴	۱۱ ۳۸	۷۹ ۸	۱۳ ۵۵	۷۳ ۳۸	۵ ۴۷	۳ ۱۱

کنڈلی ۲۸ر فروری طلوع آفتاب کے وقت



مارچ ۱۹۹۹ء وار	تاریخ	ہجری ۱۴۱۹ ذیقعدہ	پھاگن [illegible]	شک ۱۹۲۰-۲۱ پھاگن	سمت ۲۰۵۵-۵۶ پھاگن	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا اِبتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا اِنتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دِن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ
سوموار	۱	۱۲	۲۹	۱۰	۱۸	بھاگن شدی چودس	۱۲ ۱۹	مگھا	۲۸ ۵۳	اَتی گنڈ	۱۰ ۵۹	سِنگھ		۱۲ ۱۹	۲۴ ۲۴	۱۱ ۲۳	۶ ۵۴	۶ ۱۶
منگل وار	۲	۱۳	۳۰	۱۱	۱۹	پورنماشی	۱۲ ۲۹	پوربا پھالگنی	۲۹ ۵۶	سُکرماں	۹ ۵۷	سِنگھ				۱۱ ۲۵	۶ ۵۲	۶ ۱۷
بدھوار	۳	۱۴	چیت ۱	۱۲	۲۰	چیت بدی ایکم	۱۳ ۶	اُترا پھالگنی	—	دھریتی	۹ ۱۴	کنیا	۱۲ ۲۰			۱۱ ۲۷	۶ ۵۱	۶ ۱۷
ویروار	۴	۱۵	۲	۱۳	۲۱	دوج	۱۴ ۱۳	اُترا پھالگنی	۷ ۲۸	شُول	۸ ۵۵	〃		۲۷ ۰		۱۱ ۲۹	۶ ۵۰	۶ ۱۸
شکروار	۵	۱۶	۳	۱۴	۲۲	تیج	۱۵ ۴۸	ہست	۹ ۲۸	گنڈ	۸ ۵۸	تُلا	۲۲ ۴۰		۱۵ ۴۸	۱۱ ۳۱	۶ ۴۹	۶ ۱۹
سنیچروار	۶	۱۷	۴	۱۵	۲۳	چوتھ	۱۷ ۴۸	چترا	۱۱ ۵۳	ورِدھی	۹ ۲۰	〃				۱۱ ۳۳	۶ ۴۸	۶ ۱۹
ایتوار	۷	۱۸	۵	۱۶	۲۴	پنچمی	۲۰ ۷	سواتی	۱۴ ۳۸	دھرو	۹ ۵۹	〃				۱۱ ۳۴	۶ ۴۷	۶ ۲۰
سوموار	۸	۱۹	۶	۱۷	۲۵	چھٹ	۲۲ ۳۶	وِشاکھا	۱۷ ۳۳	ویاگھات	۱۰ ۴۸	برِشچک	۱۰ ۵۰	۲۲ ۳۶		۱۱ ۳۶	۶ ۴۵	۶ ۲۱
منگل وار	۹	۲۰	۷	۱۸	۲۶	سپتمی	۲۵ ۲	انورادھا	۲۰ ۲۹	ہرشن	۱۱ ۳۹	〃			۱۱ ۴۹	۱۱ ۳۸	۶ ۴۴	۶ ۲۲
بدھوار	۱۰	۲۱	۸	۱۹	۲۷	اشٹمی	۲۷ ۱۲	جیشٹھا	۲۳ ۱۱	وجر	۱۲ ۲۴	دھن	۲۳ ۱۱			۱۱ ۴۰	۶ ۴۳	۶ ۲۲
ویروار	۱۱	۲۲	۹	۲۰	۲۸	نومی	۲۸ ۵۴	مُولا	۲۵ ۲۹	سِدھی	۱۲ ۵۲	〃				۱۱ ۴۲	۶ ۴۲	۶ ۲۳
شکروار	۱۲	۲۳	۱۰	۲۱	۲۹	دسمی	۲۹ ۵۸	پورباکھاڑا	۲۷ ۱۰	ویتی پات	۱۲ ۵۶	〃		۱۷ ۲۶	۲۹ ۵۸	۱۱ ۴۴	۶ ۴۱	۶ ۲۴
سنیچروار	۱۳	۲۴	۱۱	۲۲	۳۰	ایکادشی	۳۰ ۱۶	اُتراکھاڑا	۲۸ ۹	وریان	۱۲ ۲۹	مکر	۹ ۲۵			۱۱ ۴۶	۶ ۳۹	۶ ۲۴
ایتوار	۱۴	۲۵	۱۲	۲۳	چیت ۱	دوآدشی	۲۹ ۴۸	شرون	۲۸ ۲۳	پرگھ	۱۱ ۲۷	〃				۱۱ ۴۸	۶ ۳۸	۶ ۲۵
سوموار	۱۵	۲۶	۱۳	۲۴	۲	تریودشی	۲۸ ۳۵	دھنیشٹھا	۲۷ ۵۳	شو	۹ ۴۹	کُمبھ	۱۶ ۸	۲۸ ۳۵	۰	۱۱ ۴۹	۶ ۳۷	۶ ۲۵
منگل وار	۱۶	۲۷	۱۴	۲۵	۳	چودس	۲۶ ۴۳	ست بھیکھا	۲۶ ۴۴	سدھ / سادھیہ	۷ ۳۶ / ۲۸ ۵۱	〃			۱۵ ۳۹	۱۱ ۵۱	۶ ۳۶	۶ ۲۶
بدھوار	۱۷	۲۸	۱۵	۲۶	۴	اماوس	۲۴ ۱۸	پوربا بھادرپدا	۲۵ ۳	شُبھ	۲۵ ۴۱	مین	۱۹ ۲۸			۱۱ ۵۳	۶ ۳۵	۶ ۲۷
ویروار	۱۸	۲۹	۱۶	۲۷	۵	چیت شُدی ایکم	۲۱ ۳۹	اُترا بھادرپدا	۲۲ ۵۸	شُکل	۲۲ ۱۳	〃				۱۱ ۵۵	۶ ۳۳	۶ ۲۸
شکروار	۱۹	۳۰	۱۷	۲۸	۶	دوج	۱۸ ۲۶	ریوتی	۲۰ ۳۹	برہم	۱۸ ۳۳	میکھ	۲۰ ۳۹			۱۱ ۵۷	۶ ۳۲	۶ ۲۹
سنیچروار	۲۰	ذی الحجہ	۱۸	۲۹	۷	تیج	۱۵ ۱۸	اشونی	۱۸ ۱۷	ایندر	۱۴ ۴۸	〃		۲۵ ۴۶		۱۱ ۵۹	۶ ۳۱	۶ ۳۰
ایتوار	۲۱	۲	۱۹	۳۰	۸	چوتھ	۱۲ ۱۴	بھرنی	۱۵ ۵۹	ویدھرتی	۱۱ ۷	برِکھ	۲۱ ۲۹		۱۲ ۱۴	۱۲ ۰	۶ ۳۰	۶ ۳۰
سوموار	۲۲	۳	۲۰	چیت ۱	۹	پنچمی	۹ ۲۲	کرتکا	۱۳ ۵۶	وشکمبھ / پریتی	۷ ۳۶ / ۲۸ ۲۰	〃				۱۲ ۳	۶ ۲۸	۶ ۳۱
منگل وار	۲۳	۴	۲۱	۲	۱۰	چھٹ / سپتمی	۶ ۴۹ / ۲۸ ۴۱	روہنی	۱۲ ۱۳	آیوسمان	۲۵ ۲۴	مِتھن	۲۳ ۳۵	۲۸ ۴۱		۱۲ ۵	۶ ۲۷	۶ ۳۲
بدھوار	۲۴	۵	۲۲	۳	۱۱	اشٹمی	۲۷ ۲	مرگشرا	۱۰ ۵۶	سوبھاگیہ	۲۲ ۵۱	〃			۱۵ ۵۲	۱۲ ۶	۶ ۲۶	۶ ۳۲
ویروار	۲۵	۶	۲۳	۴	۱۲	نومی	۲۵ ۵۱	آردرا	۱۰ ۷	شوبھن	۲۰ ۴۱	کرک	۲۷ ۵۲			۱۲ ۸	۶ ۲۵	۶ ۳۳
شکروار	۲۶	۷	۲۴	۵	۱۳	دسمی	۲۵ ۱۱	پُنرِوسو	۹ ۴۷	اَتی گنڈ	۱۸ ۵۵	〃				۱۲ ۱۱	۶ ۲۳	۶ ۳۴
سنیچروار	۲۷	۸	۲۵	۶	۱۴	ایکادشی	۲۴ ۵۲	پُکھ	۹ ۵۷	سُکرماں	۱۷ ۳۲	〃		۱۳ ۲	۲۴ ۵۲	۱۲ ۱۲	۶ ۲۲	۶ ۳۴
ایتوار	۲۸	۹	۲۶	۷	۱۵	دوآدشی	۲۵ ۱۴	آشلیکھا	۱۰ ۴۳	دھریتی	۱۶ ۳۱	سِنگھ	۱۰ ۳۴			۱۲ ۱۴	۶ ۲۱	۶ ۳۵
سوموار	۲۹	۱۰	۲۷	۸	۱۶	تریودشی	۲۵ ۵۳	مگھا	۱۱ ۳۶	شُول	۱۵ ۴۹	〃				۱۲ ۱۶	۶ ۱۹	۶ ۳۵
منگل وار	۳۰	۱۱	۲۸	۹	۱۷	چودس	۲۶ ۵۵	پوربا پھالگنی	۱۳ ۱	گنڈ	۱۵ ۲۵	کنیا	۱۹ ۲۸	۲۶ ۵۵	۰	۱۲ ۱۸	۶ ۱۸	۶ ۳۶
بدھوار	۳۱	۱۲	۲۹	۱۰	۱۸	پورنماشی	۲۸ ۱۹	اُترا پھالگنی	۱۴ ۴۷	وردھی	۱۹	〃			۱۵ ۳۷	۱۲ ۱۹	۶ ۱۷	۶ ۳۶

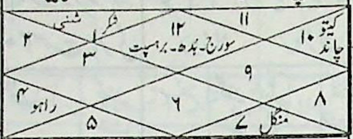
مارچ ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱	ہولکا دہن (پردوش میں) (a)	
۲	ہولا آشٹک ختم۔ بسنت اُتسو	برہسپت اترابھادرپدا۔ ۳ میں (N)
۳	ہولہ محلّہ (شری انندپور صاحب (پنجاب)	
۴		سُورج پُوربابھادرپدا میں ۲۶۔۴۳،
۵	شری گنیش چوتھ برت	
۶		شنی اشونی ۳ میں ۹۔۳۷،
۷		
۸		
۹		
۱۰		بُدھ وکری ۱۴۔۴۲،
۱۱	میلہ شیتلا ماتا کورالی (پنجاب)	
۱۲		بُدھ مغرب میں غروب۔
۱۳	پاپ موچنی ایکادشی برت (سمارت)	شُکر اشونی میکھ میں ۱۳۔۳۸، (o)
۱۴	چیت سنکرانتی۔ پاپ موچنی (b)	سُورج مین میں ۲۶۔۵۰ (p)
۱۵	پنچک شروع ۱۴۔۸ سوم پردوش (c)	راہو اشلیکھا ۳، کیتو دھنیشٹھا ۱ (q)
۱۶	میلہ پیہوہ (ہریانہ)	برہسپت اُترابھادرپدا ۴ میں ۷۔۵۸،
۱۷	بکرمی سمت ۲۰۵۵ ختم	
۱۸	بکرمی سمت ۲۰۵۶ شروع۔ بسنت (d)	سُورج اُترابھادرپدا میں ۱۱۔۷، (r)
۱۹	چاند نمودار ہو۔ پنچک ختم ۲۰۔۳۹،	وکری وینکٹیش (پلوٹو) انورادھا ۴ میں،
۲۰	گوری تیج۔ شری متسیہ جینتی (e)	
۲۱	مہاوِشودن۔ شری (لکشمی) پنچمی (f)	وکری بُدھ پوربابھادرپدا میں ۱۷۔۲۱، (s)
۲۲	ناگ پنچمی۔ سکند چھٹ (g)	
۲۳		نیپچون شرون ۱ میں ۲۴۔۵۵
۲۴	شری دُرگاشٹمی۔ اشوکاشٹمی	شُکر بھرنی میں ۱۴۔۱۲،
۲۵	شری رام نومی برت۔ نوراترے ختم۔	وکری بُدھ کُمبھ میں ۱۶۔۳۳،
۲۶		بُدھ مشرق میں طلوع ۱۲۔۴
۲۷	کامدا ایکادشی (سب کیلئے)	
۲۸		
۲۹	شری مہاویر جینتی (جین)، عیدالضحٰے (h)	برہسپت ریوتی۔ ۱ میں ۲۷۔۳۶،
۳۰	دمنک چودس۔	
۳۱	اولی ختم (جین)۔ چیت پُورنما، (i)	سُورج ریوتی میں ۲۱۔۵۶

(a) شری ستیہ نارائین برت۔
(b) ایکادشی برت (ویشنو)۔ (c) برت۔
(d) نوراترے شروع۔ کلش ستھاپن۔ ورش پھل شرون۔ تَیلہ بھئے انگ، پرپادان۔
(e) اندولن تیج۔ ذی الحجہ شروع۔
(f) ہنسیہ برت۔
(g) شاکا چیت شروع۔
(h) انگ تریودشی۔ سوم پردوش برت
(i) شری ستیہ نارائن برت۔ بیساکھ اشنان شروع

(N) ۲۹۔۵۹، شُکر ریوتی میں ۱۵۔۲۹، (o) وینکٹیش (پلوٹو) وکری، (p) مہورتی ۳۰۔ پُنیہ کال اگلے دِن دوپہر سے پہلے۔ (Q) میں ۱۵۔۴۲ (R) منگل وکری ۱۹۔۱۰، برہسپت کا بڑھاپا شروع ۲۸۔۳۰، (S) سُورج سائین میکھ میں ۷۔۱۶، اُترگول شروع۔

برہسپت غروب ۲۸۔۳۰،

زائچہ مین سنکرانت ماہ چیت



پھلادیش سنکرانت ماہ چیت

چیت بدی دُوآدشی:- دِن اُتوار مُطابق ۱۴/مارچ ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے تیسرے وار اُور پچھتر سے تیسرے پچھتر شرون کے وقت ۲۶ گھنٹہ ۲۰ منٹ پر سُورج مین راشی میں داخل ہوگا۔ مُہورتی ۳۰ اُور پُنیہ کال اگلے دِن دوپہر سے پہلے۔

پھل:- حکمرانوں میں تفرقات پیدا ہوں۔ شمالی۔ جنوبی کرۂ عرض کے مُلکوں کے اندرونی حالات خراب ہوں۔ رُوئی میں جھٹکے کے ساتھ مندی آسکتی ہے۔ سونا۔ چاندی۔ اناج اُور گھی تیز رہیں۔

پیشنگوئی بابت ماہ مارچ ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ماہ کے شروع سے ۱۲/مارچ تک برہسپت۔ شُکر ایک راشی میں رہیں گے۔ اِس وقت اُشیاء خوردنی میں خاص تیزی بنے گی۔ رُوئی۔ سونا۔ چاندی۔ کے وعدہ بیوپاری۔ اِسوقت کافی سرگرم رہیں گے۔ ۱۳/مارچ کو شُکر میکھ راشی میں آکر شنی کے ساتھ میل کریگا۔ اُور منگل کی اِن پر پُوری نظر ہے۔ یہ وقت سیاستدانوں کیلئے کافی پیچیدہ رہیگا۔ مہنگائی زور پکڑیگی اُور رعایا اِسی مسلہ کو لیکر اندولن کی راہ پکڑے۔ ۱۸/مارچ کو سمت ۲۰۵۶ کا آغاز ہو رہا ہے۔ اُسی روز منگل بھی وکری ہو رہا ہے۔ اِسلئے یہ وقت حکومت کے کاموں میں رکاوٹ کا اِشارہ کرتا ہے۔ سرکار مہنگائی کو کنٹرول نہ کرپائیگی۔

گرہ چال اُور بازار کا رُخ:- ماہ کے شروع میں گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ و شکر میں تیزی بنے۔ ۴/مارچ کے قریب رُوئی میں جھٹکے سے تیزی بنیگی۔ اِس وقت گندم۔ جَو۔ چنا وغیرہ اناج مندے ہوں ۱۰/مارچ کے لگ بھگ وعدہ بازار میں زوردار تیزی کی اُمید ہے۔ ۱۲/مارچ کے قریب رُوئی میں اچانک مندہ آسکتا ہے۔ محتاط رہیں۔ اِس وقت شیئر بازار بھی مندے رہیں گے۔ ۱۳/مارچ کے قریب سونا۔ چاندی۔ گھی و اناجوں میں تیزی رہے۔ ۱۸/مارچ کو منگل کے وکری ہونے پر رُوئی۔ سونا۔ چاندی۔ اَلسی۔ گندم اُور لارنگ کی اَشیا میں آگے طوفانی تیزی کی اُمید ہے۔ سیاسی اُتھل پتھل کی خبروں کی وجہ سے بازاروں میں افراتفری پھیلے گی۔ ۲۱/مارچ کے قریب رُوئی و شیئر بازار میں زوردار تیزی آنے کے بعد ۲۶/مارچ کو رُوئی میں مندہ۔ اناج۔ گھی۔ تل۔ گُڑ و لال مرچ میں تیزی بنے۔

گرہ فلک:- مارچ ۶/۱۰ اُور ۱۳ سے ۱۶ تک ہوا کا زور رہے۔ مدھیہ پردیش و بنگال وغیرہ میں کہیں بادل چال و بوندا باندی ہو۔ مارچ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۶ اُور ۲۹/مارچ کو پُوربی آسام۔ پُوربی بہار۔ بنگال۔ برما۔ ہماچل پردیش اُور مدھیہ پردیش کے کچھ حصوں میں بادل چال و کہیں۔ کہیں بارش کے یوگ ہیں۔ شمالی بھارت میں موسم صاف رہے اُور درجہ حرارت بڑھے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر چیت بدی سپتمی کو آسمان بادلوں سے ڈھکا رہے تو گُڑ۔ کھانڈ۔ گیہوں۔ مسری۔ و سونے میں تیزی آتی ہے۔

۱۴/مارچ لغایت ۱۳/اپریل ۱۹۹۹ء

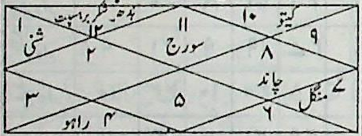


مین

تقویم سیارگان ۱۰/مارچ بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	کُمبھ	تُلا	مین	مین	مین	میکھ	راہو
اَنش	۲۵	۱۷	۱۰	۱۱	۲۵	۷	۲۶
کلا	۷	۵۵	۱۲	۵۲	۵۶	۳	۵۷
وِکلا	۵	۲۴	۳	۳۴	۵	۵۵	۱۵
وکری مارگی	م	م	و	م	م	م	و
حرکت	۵۹	۵	۱	۱۴	۷۳	۶	۳
روزانہ	۵۷	۴۰	۳	۱۶	۴	۲۲	۱۱

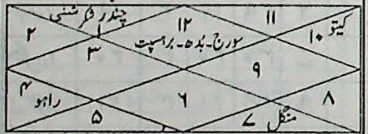
کنڈلی ۱۰/مارچ طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/مارچ بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	مین	تُلا	مین	مین	میکھ	میکھ	کرک
اَنش	۵	۱۸	۴	۱۴	۸	۸	۲۶
کلا	۵	۲۰	۴۲	۱۶	۴	۱۰	۲۵
وِکلا	۲۱	۵۱	۴۰	۸	۱۸	۰	۲۷
وکری مارگی	م	و	و	م	م	م	و
حرکت	۵۹	۱	۵۵	۱۴	۷۲	۶	۳
روزانہ	۳۸	۲۶	۲۰	۲۸	۲۷	۳۳	۱۰

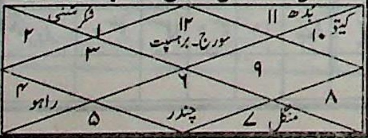
کنڈلی ۲۰/مارچ طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱/مارچ بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	مین	تُلا	کُمبھ	مین	میکھ	میکھ	کرک
اَنش	۱۵	۱۷	۲۷	۱۶	۲۱	۹	۲۵
کلا	۵۹	۲۳	۱۷	۵۵	۱۷	۲۷	۵۰
وِکلا	۲۲	۲۴	۵۵	۳۷	۱۱	۴۲	۲۹
وکری مارگی	م	و	و	م	م	م	و
حرکت	۵۹	۹	۱۰	۱۴	۷۱	۷	۳
روزانہ	۱۵	۴۸	۴۶	۳۱	۳۵	۱۶	۱۱

کنڈلی ۳۱/مارچ طلوع آفتاب کے وقت



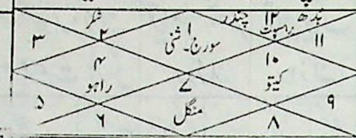
اپریل ۱۹۹۹ء		ذی الحجہ ۱۴۱۹-۲۰ ہجری	بیساکھ ۱۴۰۶ فصلی	چیتر ۱۹۲۱ شاکا	چیتر ۲۰۵۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی		قیام پنچھتر روزانہ		قیام یوگ روزانہ		داخلہ اوقات راس چندرما		بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	مقدار دن	چنڈی گڑھ [illegible]	چنڈی گڑھ [illegible]
وار	تاریخ					نام تتھ	گھنٹہ / منٹ	نام پنچھتر	گھنٹہ / منٹ	نام یوگ	گھنٹہ / منٹ	نام راس	گھنٹہ / منٹ	گھنٹہ / منٹ	گھنٹہ / منٹ	گھنٹہ / منٹ	گھنٹہ / منٹ	گھنٹہ / منٹ
ویروار	۱	۱۳	۱	۱۱	۱۹	بیساکھ بدی ایکم	۳۰ / ۲	ہست	۱۶ / ۵۳	دھرو	۱۵ / ۲۸	تُلا	۳۰ / ۶			۱۲ / ۲۰	۶ / ۱۶	۶ / ۳۶
شکروار	۲	۱۴	۲	۱۲	۲۰	دوج	– / –	چترا	۱۹ / ۱۹	ویاگھات	۱۵ / ۵۳	//				۱۲ / ۲۲	۶ / ۱۵	۶ / ۳۷
سنیچروار	۳	۱۵	۳	۱۳	۲۱	دوج	۸ / ۴	سواتی	۲۲ / ۰	ہرشن	۱۶ / ۳۱	//		۲۱ / ۱۳		۱۲ / ۲۴	۶ / ۱۴	۶ / ۳۸
ایتوار	۴	۱۶	۴	۱۴	۲۲	تیج	۱۰ / ۲۲	وشاکھا	۲۴ / ۵۴	وجر	۱۷ / ۱۹	برشچک	۱۸ / ۱۱		۱۰ / ۲۲	۱۲ / ۲۶	۶ / ۱۲	۶ / ۳۸
سوموار	۵	۱۷	۵	۱۵	۲۳	چوتھ	۱۲ / ۴۹	انورادھا	۲۷ / ۵۳	سدھی	۱۸ / ۱۳	//				۱۲ / ۲۸	۶ / ۱۱	۶ / ۳۹
منگل وار	۶	۱۸	۶	۱۶	۲۴	پنچمی	۱۵ / ۱۷	جیشٹھا	– / –	ویتی پات	۱۹ / ۶	//				۱۲ / ۳۰	۶ / ۱۰	۶ / ۴۰
بدھوار	۷	۱۹	۷	۱۷	۲۵	چھٹ	۱۷ / ۳۵	جیشٹھا	۶ / ۴۷	وریان	۱۹ / ۵۲	دھن	۶ / ۴۷	۱۷ / ۳۵		۱۲ / ۳۲	۶ / ۹	۶ / ۴۱
ویروار	۸	۲۰	۸	۱۸	۲۶	سپتمی	۱۹ / ۳۳	مولا	۹ / ۲۶	پرگھ	۲۰ / ۲۰	//			۶ / ۳۴	۱۲ / ۳۵	۶ / ۷	۶ / ۴۲
شکروار	۹	۲۱	۹	۱۹	۲۷	اشٹمی	۲۰ / ۵۷	پورباکھاڑا	۱۱ / ۳۷	شو	۲۰ / ۲۳	مکر	۱۸ / ۱			۱۲ / ۳۶	۶ / ۶	۶ / ۴۲
سنیچروار	۱۰	۲۲	۱۰	۲۰	۲۸	نومی	۲۱ / ۳۸	اتراکھاڑا	۱۳ / ۱۱	سدھ	۱۹ / ۵۴	//				۱۲ / ۳۸	۶ / ۵	۶ / ۴۳
ایتوار	۱۱	۲۳	۱۱	۲۱	۲۹	دسمی	۲۱ / ۳۱	شرون	۱۳ / ۵۹	سادھیہ	۱۸ / ۴۷	کمبھ	۲۵ / ۵۹	۹ / ۳۴	۲۱ / ۳۱	۱۲ / ۴۰	۶ / ۴	۶ / ۴۴
سوموار	۱۲	۲۴	۱۲	۲۲	۳۰	ایکادشی	۲۰ / ۳۴	دھنیشٹھا	۱۳ / ۵۸	شبھ	۱۷ / ۱	//				۱۲ / ۴۲	۶ / ۳	۶ / ۴۴
منگل وار	۱۳	۲۵	۱۳	۲۳	۳۱	دوادشی	۱۸ / ۴۸	ست بھکھا	۱۳ / ۸	شکل	۱۴ / ۳۵	مین	۲۹ / ۵۷			۱۲ / ۴۴	۶ / ۲	۶ / ۴۵
بدھوار	۱۴	۲۶	۱۴	۲۴	بیساکھ ۱	تریودشی	۱۶ / ۲۰	پوربابھادرپدا	۱۱ / ۳۵	برہم	۱۱ / ۳۴	//		۱۶ / ۲۰	۲۶ / ۴۹	۱۲ / ۴۵	۶ / ۰	۶ / ۴۶
ویروار	۱۵	۲۷	۱۵	۲۵	۲	چودس	۱۳ / ۱۸	اترابھادرپدا	۹ / ۳۵	ایندر / ویدھرتی	۸ / ۴ ، ۲۸ / ۱۰	//				۱۲ / ۴۷	۵ / ۵۹	۶ / ۴۶
شکروار	۱۶	۲۸	۱۶	۲۶	۳	اماوس	۹ / ۵۱	ریوتی / اشونی	۶ / ۴۹ ، ۲۷ / ۵۸	وشکمبھ	۲۴ / ۳	میکھ	۶ / ۴۹			۱۲ / ۴۹	۵ / ۵۸	۶ / ۴۷
سنیچروار	۱۷	۲۹	۱۷	۲۷	۴	بیساکھ شدی ایکم / دوج	۶ / ۱۱ ، ۲۶ / ۲۸	بھرنی	۲۵ / ۴	پریتی	۱۹ / ۵۱	//				۱۲ / ۵۱	۵ / ۵۷	۶ / ۴۸
ایتوار	۱۸	محرم ۱	۱۸	۲۸	۵	تیج	۲۲ / ۵۴	کرتکا	۲۲ / ۱۷	آیوسمان	۱۵ / ۴۴	برکھ	۶ / ۲۲			۱۲ / ۵۳	۵ / ۵۶	۶ / ۴۸
سوموار	۱۹	۲	۱۹	۲۹	۶	چوتھ	۱۹ / ۳۹	روہنی	۱۹ / ۴۸	سوبھاگیہ	۱۱ / ۴۹	//		۹ / ۱۷	۱۹ / ۳۹	۱۲ / ۵۴	۵ / ۵۵	۶ / ۴۹
منگل وار	۲۰	۳	۲۰	۳۰	۷	پنچمی	۱۶ / ۵۱	مرگشرا	۱۷ / ۴۷	شوبھن / اتی گنڈ	۸ / ۱۵ ، ۲۹ / ۷	متھن	۶ / ۴۷			۱۲ / ۵۵	۵ / ۵۴	۶ / ۴۹
بدھوار	۲۱	۴	۲۱	بیساکھ ۱	۸	چھٹ	۱۴ / ۳۷	آردرا	۱۶ / ۲۱	سکرماں	۲۶ / ۲۹	//				۱۲ / ۵۷	۵ / ۵۳	۶ / ۵۰
ویروار	۲۲	۵	۲۲	۲	۹	سپتمی	۱۳ / ۳	پنروسو	۱۵ / ۳۵	دھرتی	۲۴ / ۲۵	کرک	۹ / ۴۷	۱۳ / ۳	۲۴ / ۳۶	۱۲ / ۵۹	۵ / ۵۲	۶ / ۵۱
شکروار	۲۳	۶	۲۳	۳	۱۰	اشٹمی	۱۲ / ۹	پکھ	۱۵ / ۲۸	شول	۲۲ / ۵۳	//				۱۳ / ۰	۵ / ۵۱	۶ / ۵۱
سنیچروار	۲۴	۷	۲۴	۴	۱۱	نومی	۱۱ / ۵۶	اشلیکھا	۱۶ / ۱	گنڈ	۲۱ / ۵۲	سنگھ	۱۶ / ۱			۱۳ / ۲	۵ / ۵۰	۶ / ۵۲
ایتوار	۲۵	۸	۲۵	۵	۱۲	دسمی	۱۲ / ۱۹	مگھا	۱۷ / ۹	وردھی	۲۱ / ۱۸	//		۲۴ / ۴۶		۱۳ / ۴	۵ / ۴۹	۶ / ۵۳
سوموار	۲۶	۹	۲۶	۶	۱۳	ایکادشی	۱۳ / ۱۳	پورباپھالگنی	۱۸ / ۴۶	دھرو	۲۱ / ۷	کنیا	۲۵ / ۱۶		۱۳ / ۱۳	۱۳ / ۶	۵ / ۴۸	۶ / ۵۳
منگل وار	۲۷	۱۰	۲۷	۷	۱۴	دوادشی	۱۴ / ۳۴	اتراپھالگنی	۲۰ / ۴۷	ویاگھات	۲۱ / ۱۵	//				۱۳ / ۷	۵ / ۴۷	۶ / ۵۴
بدھوار	۲۸	۱۱	۲۸	۸	۱۵	تریودشی	۱۶ / ۱۶	ہست	۲۳ / ۸	ہرشن	۲۱ / ۳۸	//				۱۳ / ۹	۵ / ۴۶	۶ / ۵۵
ویروار	۲۹	۱۲	۲۹	۹	۱۶	چودس	۱۸ / ۱۴	چترا	۲۵ / ۴۳	وجر	۲۲ / ۱۳	تُلا	۱۲ / ۲۵	۱۸ / ۱۴		۱۳ / ۱۰	۵ / ۴۵	۶ / ۵۵
شکروار	۳۰	۱۳	۳۰	۱۰	۱۷	پورنماشی	۲۰ / ۲۴	سواتی	۲۸ / ۲۹	سدھی	۲۲ / ۵۷	//			۷ / ۱۹	۱۳ / ۱۲	۵ / ۴۴	۶ / ۵۶

اپریل ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		
۲		بُدھ مارگی ۱۴۔۵۵،
۳		
۴	شری گنیش چوتھ برت	شکر کرتکا میں ۱۷۔۵۶، (o)
۵		
۶		
۷		شکر برکھ میں ۱۳۔۲۶،
۸		
۹		شنی غروب ۹۔۴۳،
۱۰		بُدھ مین میں ۲۴۔۵۵
۱۱	پنچک شروع ۲۵۔۵۹،	
۱۲	شری بلبھ آچاریہ جینتی (a)	برہسپت ریوتی ۲ میں ۲۲۔۴۷
۱۳	بھوم پردوش برت	
۱۴	بیساکھ کی سنکرانت۔ (b)	سورج اشونی میکھ میں ۱۱۔۱۶، (p)
۱۵	وِشو (کیرل)	بُدھ اُترابھادرپدا میں ۶۔۱۶، (q)
۱۶	پنچک ختم ۶۔۴۹، میلہ پنجور (ہریانہ)	
۱۷	چاند نمودار ہو۔ (c)	
۱۸	شری پرشورام جینتی۔ اکھشے تیج (d)	
۱۹		اگستیہ غروب
۲۰	جگت گورو آدی شنکر آچاریہ جینتی	سورج سائین برکھ میں ۱۸۔۱۶ (r)
۲۱	شری رامانج آچاریہ جینتی (e)	برہسپت طلوع ۱۵۔۵۴
۲۲	شری گنگا جنم	
۲۳		
۲۴	شری جانکی جینتی	برہسپت کا بچپنا ختم ۱۵۔۵۴،
۲۵		
۲۶	موہنی ایکادشی برت (سب کیلئے)	بُدھ ریوتی میں ۱۸۔۳۳ (R)
۲۷	مُحرم (تعزیہ)۔ بھوم پردوش برت،	سورج بھرنی میں ۲۷۔۲ (S)
۲۸	نرسنگھ جینتی۔	
۲۹		
۳۰	شری بدھ پورنیما۔ بیساکھی پورنیما (f)	شنی بھرنی ا میں ۲۴۔۱۶،

(a) وُرُوتھنی ایکادشی برت (سب کیلئے)
(b) ڈاکٹر امبیڈکر جینتی
(c) شری شِواجی جینتی
(d) کیدار۔ بدری یاترا شروع۔
مُحرم (ہجری سن ۱۴۲۰) شروع۔
(e) (شمالی بھارت)۔ شاکا بیساکھ شروع۔
(f) ست نارائن برت۔ شری کورم جینتی۔
بیساکھ اِشنان ختم۔

(o) شنی اشونی ۴ میں ۱۵۔۲۴
(p) مہورتی ۳۰۔ پُنیہ کال سارا دِن۔
(q) شکر روہنی میں ۲۵۔۲۹،
(R) برہسپت ریوتی ۳ میں ۲۲۔۴۱،
(S) شکر مرگشرا میں ۱۳۔۵۴،

زائچہ میکھ سنکرانت ماہ بیساکھ



پھلادیش سنکرانت ماہ بیساکھ

بیساکھ بدی تریودشی:- دِن بدھوار مُطابق ۱۴ر اپریل ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے چوتھے وار اور پچھتر سے چوتھے پچھتر پوربا بھادرپدا کے وقت سورج ۱۱ گھنٹہ ۱۶ منٹ پر میکھ راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۳۰ اور پُنیہ کال سارا دِن۔

پھل:- میکھ راشی کا سورج شنی کے ساتھ میل کریگا۔ مُسلمانی علاقوں میں اندرونی جھگڑے بڑھیں۔ افغانستان۔ ایران۔ عراق اور پاکستان میں سیاسی ہلچل ممکن ہے۔ قدرتی آفات سے جانی و مالی نقصان ہو۔ اشیائے خوردنی مہنگی ہوں۔

پیشنگوئی بابت ماہ اپریل ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- اِس ماہ میں ۵ ویروار اور ۵ شکرواروں کا ہونا مغربی ممالک میں کہیں جنگی ماحول بنائیگا۔ بھارت میں سیاسی حالات کچھ ٹھیک ہوتے دکھائی دیں گے۔ ۷ر اپریل کو برکھ راشی کا شکر رعایا میں امن وچین کا اِشارہ کرتا ہے۔ لیکن شنی منگل کا چل رہا سم سپتک یوگ مغربی ممالک میں کسی سیاسی مسئلہ کو پیچیدہ کریگا۔ اور کہیں سیاسی بدامنی وسیاسی قتل سے ماحول خراب ہوگا۔ کیونکہ سورج شنی ۱۴ر اپریل کو ایک ساتھ چل رہے ہیں۔ اِس لئے حکمرانوں ورعایا میں تناؤ پیدا ہو۔ کسی مسئلہ کو لیکر مخالف پارٹیاں حکمرانوں کیلئے سردرد بنیں گی۔ مہنگائی اُن میں سے ایک مسئلہ ہوسکتا ہے۔ گرہوں کی پوزیشن کے مُطابق کہیں بونچال و آگ زنی کی واردات و کہیں بم دھماکوں سے نقصان ہو۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۲ر اپریل کے قریب رُوئی میں مندی آکر بعد میں تیزی بنے۔ چاندی میں گھٹا۔ بڑھی کے بعد تیزی ہو۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ وغیرہ اناج۔ السی۔ ارنڈ۔ بنولہ۔ مونگ پھلی وغیرہ تاہن وتیلوں وخوشبودار اشیا میں تیزی بنے گی۔ ۷۔ سے ۱۲ر اپریل تک رُوئی۔ کپاس اور شیئر بازار مندے ہوں۔ لیکن تیل۔ تاہن و اناج تیز رہیں گے۔ ۱۴ر اپریل کے قریب۔ تیل۔ تاہن۔ سُپاری۔ ہینگ۔ میتھی۔ لونگ۔ اِلائچی۔ بادام۔ گھی۔ گُڑ۔ کھانڈ تیز رہیں گے۔ چاول اور دالوانہ میں کچھ مندہ بنے۔ ۲۱ اپریل کے قریب تجارتی اشیا میں تیزی بنے۔ ۲۶ر اپریل کے قریب رُوئی میں خاص اُتراؤ چڑھاؤ آویں گے۔ لال چندن۔ کسمبھ۔ لال گیرو۔ لال مرچ میں تیزی بنے۔ ماہ کے آخر میں گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر تیز رہیں۔

گرہ فلک:- اپریل ۲۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۴۔ ۲۶۔ ۲۷۔ اور ۳۰ کو سکم۔ آسام۔ راجستھان۔ اُترپردیش۔ مہاراشٹر وہماچل کے کچھ حصوں میں بادل چال وبوندا باندی کے یوگ ہیں۔ اپریل۔ ۷۔ ۹۔ ۱۰ کو ہوا کا زور رہے۔ اور شمالی ہندوستان میں درجہ حرارت بڑھے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر بیساکھ بدی ایکادشی کو آسمان بادلوں سے ڈھکا رہے تو اناجوں کا اسٹاک نکال دیں۔ نقصان ہو، اگر بیساکھ شدی پنچمی کو صبح سے شام تک مشرقی ہوا چلے تو اناج کا اسٹاک کریں۔ آ... لابھ ملے۔

۱۴ر اپریل لغایت ۱۴ر مئی ۱۹۹۹ء

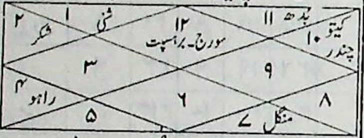


میکھ

تقویم سیارگان ۱۰ر اپریل بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	مین	تلا	کمبھ	مین	برکھ	میکھ	کرک
انش	۲۵	۱۵	۲۹	۱۹	۳	۱۰	۲۵
کلا	۵۰	۱۲	۲۹	۲۰	۹	۴۱	۱۸
وکلا	۱۷	۳۱	۲	۳۹	۲	۳۳	۴۲
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت	۵۸	۱۶	۳۸	۱۴	۷۰	۷	۳
روزانہ	۵۵	۵۳	۳۷	۲۸	۴۱	۳۱	۱۱

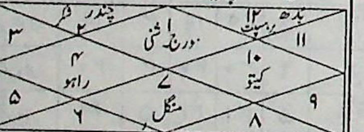
کنڈلی ۱۰ر اپریل طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر اپریل بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	میکھ	تلا	مین	مین	برکھ	میکھ	کرک
انش	۵	۱۱	۸	۲۱	۱۴	۱۱	۲۴
کلا	۳۸	۵۹	۲۵	۴۴	۵۱	۵۷	۴۶
وکلا	۹	۳۲	۱۲	۳۵	۱۵	۲۲	۵۴
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۸	۲۱	۵۹	۱۴	۵۹	۷	۳
روزانہ	۳۶	۳۶	۱۷	۱۶	۳۶	۳۹	۱۱

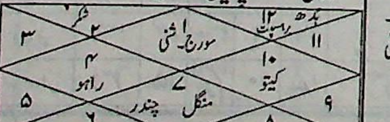
کنڈلی ۲۰ر اپریل طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۰ر اپریل بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	میکھ	تلا	مین	مین	برکھ	میکھ	کرک
انش	۱۵	۸	۲۱	۲۴	۲۶	۱۳	۲۴
کلا	۲۲	۱۷	۳۷	۶	۲۱	۱۳	۱۵
وکلا	۳۳	۶	۳۶	۴	۳۱	۵۹	۷
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۸	۲۲	۹۰	۱۳	۶۸	۷	۳
روزانہ	۱۶	۱۳	۳۱	۵۹	۱۶	۴۰	۱۱

کنڈلی ۳۰ر اپریل طلوع آفتاب کے وقت



مئی ۱۹۹۹ء وار	تاریخ	ہجری ۱۴۲۰ محرم	فصلی ۱۴۰۷ (پہلا) جیٹھ	شاکا ۱۹۲۱ ویساکھ	بکرمی ۲۰۵۶ ویساکھ	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا: گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا: گھنٹہ منٹ	مقدار دن: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب: گھنٹہ منٹ
سنیچروار	۱	۱۴	۱	۱۱	۱۸	پہلا جیٹھ بدی ایکم	۲۲ ۴۳	وشاکھا	— —	دیتی پات	۲۳ ۴۸	برشچک	۲۴ ۴۰			۱۳ ۱۴	۵ ۴۳	۶ ۵۷
ایتوار	۲	۱۵	۲	۱۲	۱۹	دوج	۲۵ ۸	وشاکھا	۷ ۲۳	وریان	۲۴ ۴۳	،،				۱۳ ۱۵	۵ ۴۲	۶ ۵۷
سوموار	۳	۱۶	۳	۱۳	۲۰	تیج	۲۷ ۳۳	انورادھا	۱۰ ۲۱	پرگھ	۲۵ ۳۸	،،		۱۴ ۲۲	۲۷ ۳۳	۱۳ ۱۷	۵ ۴۱	۶ ۵۸
منگل وار	۴	۱۷	۴	۱۴	۲۱	چوتھ	— —	جیشٹھا	۱۳ ۱۷	شو	۲۶ ۳۰	دھن	۱۳ ۱۷			۱۳ ۱۸	۵ ۴۰	۶ ۵۹
بدھوار	۵	۱۸	۵	۱۵	۲۲	چوتھ	۵ ۵۲	مولا	۱۶ ۵	سدھ	۲۷ ۱۱	،،				۱۳ ۲۰	۵ ۳۹	۶ ۵۹
ویروار	۶	۱۹	۶	۱۶	۲۳	پنچمی	۷ ۵۷	پوربا کھاڑا	۱۸ ۳۴	سادھیہ	۲۷ ۳۴	مکر	۲۵ ۴			۱۳ ۲۱	۵ ۳۹	۷ ۰
شکروار	۷	۲۰	۷	۱۷	۲۴	چھٹ	۹ ۳۶	اترا کھاڑا	۲۰ ۳۶	شبھ	۲۷ ۳۳	،،		۹ ۳۶	۲۲ ۹	۱۳ ۲۳	۵ ۳۸	۷ ۱
سنیچروار	۸	۲۱	۸	۱۸	۲۵	سپتمی	۱۰ ۴۱	شرون	۲۲ ۱	شکل	۲۷ ۰	،،				۱۳ ۲۴	۵ ۳۷	۷ ۱
ایتوار	۹	۲۲	۹	۱۹	۲۶	اشٹمی	۱۱ ۲	دھنیشٹھا	۲۲ ۴۱	برہم	۲۵ ۵۱	کمبھ	۱۰ ۲۱			۱۳ ۲۶	۵ ۳۶	۷ ۲
سوموار	۱۰	۲۳	۱۰	۲۰	۲۷	نومی	۱۰ ۳۶	شت بھکھا	۲۲ ۳۲	ایندر	۲۴ ۲	،،		۲۱ ۵۸		۱۳ ۲۷	۵ ۳۵	۷ ۳
منگل وار	۱۱	۲۴	۱۱	۲۱	۲۸	دسمی	۹ ۲۰	پوربا بھادرپدا	۲۱ ۳۵	ویدھرتی	۲۱ ۳۴	مین	۱۵ ۴۹		۹ ۲۰	۱۳ ۲۹	۵ ۳۵	۷ ۳
بدھوار	۱۲	۲۵	۱۲	۲۲	۲۹	ایکادشی / دوادشی	۱۶ ۷ / ۲۸ ۳۱	اترا بھادرپدا	۱۹ ۵۴	وشکمبھ	۱۸ ۲۹	،،				۱۳ ۳۰	۵ ۳۴	۷ ۴
ویروار	۱۳	۲۶	۱۳	۲۳	۳۰	تریودشی	۲۵ ۱۲	ریوتی	۱۷ ۳۵	پریتی	۱۴ ۵۳	میکھ	۱۷ ۳۵	۲۵ ۱۲		۱۳ ۳۱	۵ ۳۳	۷ ۵
شکروار	۱۴	۲۷	۱۴	۲۴	۳۱	چودس	۲۱ ۲۹	اشونی	۱۴ ۴۸	آیوشمان	۱۰ ۵۲	،،			۱۱ ۲۲	۱۳ ۳۳	۵ ۳۳	۷ ۵
سنیچروار	۱۵	۲۸	۱۵	۲۵	جیٹھ ۱	اماوس	۱۷ ۳۴	بھرنی	۱۱ ۴۵	سوبھاگیہ / شوبھن	۶ ۳۷ / ۲۶ ۱۲	برکھ	۱۶ ۵۷			۱۳ ۳۴	۵ ۳۲	۷ ۶
ایتوار	۱۶	۲۹	۱۶	۲۶	۲	پہلا (مل) جیٹھ سُدی ایکم	۱۳ ۳۸	کرتکا	۸ ۳۸	اتی گنڈ	۲۱ ۵۸	،،				۱۳ ۳۵	۵ ۳۱	۷ ۷
سوموار	۱۷	صفر ۱	۱۷	۲۷	۳	دوج	۹ ۵۳	روہنی / مرگشرا	۵ ۳۸ / ۲۶ ۵۸	سکرماں	۱۷ ۵۲	متھن	۱۶ ۱۸			۱۳ ۳۶	۵ ۳۱	۷ ۷
منگل وار	۱۸	۲	۱۸	۲۸	۴	تیج / چوتھ	۶ ۲۸ / ۲۷ ۳۵	آردرا	۲۴ ۴۸	دھرتی	۱۴ ۸	،،		۱۷ ۱	۲۷ ۳۵	۱۳ ۳۸	۵ ۳۰	۷ ۸
بدھوار	۱۹	۳	۱۹	۲۹	۵	پنچمی	۲۵ ۲۰	پنروسو	۲۳ ۱۵	شول	۱۰ ۵۲	کرک	۱۷ ۳۸			۱۳ ۳۹	۵ ۳۰	۷ ۸
ویروار	۲۰	۴	۲۰	۳۰	۶	چھٹ	۲۳ ۵۰	پکھ	۲۲ ۲۷	گنڈ	۸ ۱۰	،،				۱۳ ۴۰	۵ ۲۹	۷ ۹
شکروار	۲۱	۵	۲۱	۳۱	۷	سپتمی	۲۳ ۷	اشلیکھا	۲۲ ۲۵	وردھی / دھرو	۶ ۵ / ۲۸ ۴۸	سنگھ	۲۲ ۲۵	۲۳ ۷		۱۳ ۴۱	۵ ۲۹	۷ ۱۰
سنیچروار	۲۲	۶	۲۲	جیٹھ ۱	۸	اشٹمی	۲۳ ۱۰	مگھا	۲۳ ۸	دیاگھات	۲۷ ۴۷	،،			۱۱ ۹	۱۳ ۴۲	۵ ۲۸	۷ ۱۰
ایتوار	۲۳	۷	۲۳	۲	۹	نومی	۲۳ ۵۵	پوربا پھالگنی	۲۴ ۳۲	ہرشن	۲۷ ۲۸	،،				۱۳ ۴۳	۵ ۲۸	۷ ۱۱
سوموار	۲۴	۸	۲۴	۳	۱۰	دسمی	۲۵ ۱۴	اترا پھالگنی	۲۶ ۳۰	وجر	۲۷ ۳۵	کنیا	۷ ۲			۱۳ ۴۴	۵ ۲۷	۷ ۱۲
منگل وار	۲۵	۹	۲۵	۴	۱۱	ایکادشی	۲۷ ۱	ہست	۲۸ ۵۴	سدھی	۲۸ ۳	،،		۱۴ ۷	۲۷ ۱	۱۳ ۴۵	۵ ۲۷	۷ ۱۲
بدھوار	۲۶	۱۰	۲۶	۵	۱۲	دوادشی	۲۹ ۷	چترا	— —	دیتی پات	۲۸ ۴۵	تلا	۱۸ ۱۵			۱۳ ۴۶	۵ ۲۶	۷ ۱۳
ویروار	۲۷	۱۱	۲۷	۶	۱۳	تریودشی	— —	چترا	۷ ۳۶	وریان	— —	،،				۱۳ ۴۷	۵ ۲۶	۷ ۱۳
شکروار	۲۸	۱۲	۲۸	۷	۱۴	تریودشی	۷ ۲۷	سواتی	۱۰ ۲۸	وریان	۵ ۳۶	،،				۱۳ ۴۸	۵ ۲۶	۷ ۱۴
سنیچروار	۲۹	۱۳	۲۹	۸	۱۵	چودس	۹ ۴۶	وشاکھا	۱۳ ۲۴	پرگھ	۶ ۳۱	برشچک	۶ ۴۰	۹ ۴۶	۲۲ ۵۷	۱۳ ۴۹	۵ ۲۵	۷ ۱۵
ایتوار	۳۰	۱۴	۳۰	۹	۱۶	پورنماشی	۱۲ ۹	انورادھا	۱۶ ۲۰	شو	۷ ۲۷	،،				۱۳ ۵۰	۵ ۲۵	۷ ۱۵
سوموار	۳۱	۱۵	دوسرا جیٹھ ۱	۱۰	۱۷	دوسرا (مل) جیٹھ بدی ایکم	۱۴ ۲۹	جیشٹھا	۱۹ ۱۳	سدھ	۸ ۲۲	دھن	۱۹ ۱۳			۱۳ ۵۰	۵ ۲۵	۷ ۱۵

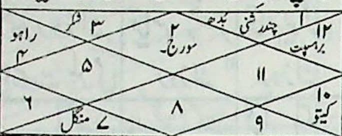
نام ماہ: پہلا جیٹھ بدی — پہلا جیٹھ سُدی (ادھک) — دوسرا جیٹھ بدی

مئی	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱	یوم مئی۔	
۲		
۳		شکر متھن میں ۱۰۔۲۸،
۴	شری گنیش چوتھ برت۔	وکری منگل چترا میں ۱۶۔۷،
۵		بدھ اشونی میکھ میں ۱۲۔۵۳
۶		نیپچیون وکری ۲۸۔۱۴
۷		
۸		
۹	پنچک شروع ۱۰۔۲۱، (a)	شکر آردرا میں ۸۔۵۸،
۱۰		
۱۱	شری بھدرکالی ایکادشی (پنجاب)(b)	سورج کرتکا میں ۲۱-۱۴،(o)
۱۲	اپراایکادشی برت (ویشنو)	بدھ بھرنی میں ۲۴-۳۸،
۱۳	پنچک ختم ۱۷۔۳۵، (c)	
۱۴		بدھ مشرق میں غروب ۹-۴۲،
۱۵	جیٹھ سنکرانتی۔ سنیچری اماوس(d)	سورج برکھ میں ۸-۴، (p)
۱۶	چاند نمودار ہو۔	
۱۷	صفر مہینہ شروع۔	راہو اشلیکھا ۲۔کیتو شرون ۴ میں(Q)
۱۸		
۱۹		بدھ کرتکا میں ۱۶۔۳۵
۲۰		
۲۱		بدھ برکھ میں ۶-۲۵ (r)
۲۲	شاکا جیٹھ شروع	
۲۳		
۲۴	شری گنگا دسہرہ۔	
۲۵	پرشوتما ایکادشی برت (سب کیلئے)	سورج روہنی میں ۱۷۔۲۱،(S)
۲۶		برہسپت اشونی میکھ میں ۱۶-۲۶،
۲۷	پردوش برت	شنی بھرنی ۲ میں ۱۷-۳،
۲۸		
۲۹	شری ستیہ نارائن برت۔	
۳۰		شکر کرک میں ۲۵-۷،
۳۱		بدھ مرگشرا میں ۲۳-۴۲

(a) جنم دن شری رابندر ناتھ ٹیگور۔
(b) اپرا ایکادشی برت (سمارت)
(c) پردوش برت۔
(d) بھاؤکا اماوس۔ وٹ ساوتری برت (اماوس پکش)

(o) برہسپت ریوتی ۴ میں ۹-۴۵،
(p) مہورتی ۱۵۔ پنیہ کال ۱۴۔۲۸ تک۔ شنی طلوع ۲۱-۰،
(Q) ۱۳-۴۰،
(R) یورنیس وکری ۲۷-۱۷،
سورج سائین متھن میں ۲۷-۲۴،
شکر پنرو سو۔۱ میں۔ ۱۳۔۷،
(S) بدھ روہنی میں ۲۱۔۱،

زائچہ برکھ سنکرانت ماہ جیٹھ



پھلا دیش سنکرانت ماہ جیٹھ

پہلا جیٹھ بدی اماوس:- دِن سنیچر وار مطابق ۱۵ر مئی ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے چوتھے وار اور پچھتر سے پانچویں پچھتر بھرنی کے وقت سورج ۸ گھنٹہ ۴ منٹ پر برکھ راشی میں داخل ہو گا۔ مہورتی ۱۵ اور پُنیہ کال ۱۴-۲۸ تک ہے۔
پھل:- سنیچر واری سنکرانت ہونے کی وجہ سے گڑ۔ چاول۔ سرسوں۔ گھی وغیرہ میں تیزی کا ماحول رہے۔ برکھ۔ کنیا۔ تلا اور میکھ راشی والے ملکوں میں اندرونی بدامنی رہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ مئی ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ۳ر مئی کو متھن راشی شکر کے اوپر شنی کی نظر ہے۔ جو کہ میکھ متھن و مکر راشی والے ملکوں کیلئے پریشانی پیدا کرے۔ ترقی پذیر ممالک کے راہ میں خاص مشکلات حائل ہوں۔ اِس ماہ میں شنی کی پوزیشن کو مد نظر رکھتے ہوئے دکھائی پڑتا ہے کہ کہیں بھونچال و دیگر قدرتی آفات سے جانی و مالی نقصان ہو۔ چترا نچھتر کا منگل رعایا میں کسی خاص بیماری سے پریشانی پیدا کرے۔ کہیں کسی حکمران کا عہدہ خالی ہو۔ منگل کی پوزیشن کے مطابق کہیں۔ خاص کر کچھ مشرقی علاقوں میں بارش سے بھاری نقصان کے یوگ ہیں۔ اِس سال چاند ماہ جیٹھ ادھک (یعنی مل ماہ) ہے۔ کسی خاص عہدہ دار کی موت سے غم ہو۔ دھان کی فصل اچھی ہو۔ عوام میں امن و چین رہے۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۳ر مئی کے قریب رُوئی۔ کپاس۔ سوت۔ باردانہ۔ ارنڈ۔ تل۔ تیل۔ سرسوں۔ ارہر وغیرہ میں کافی مندہ بنے۔ اناج تیز رہیں۔ چاندی۔ تانبہ۔ پیتل۔ سونا تیز ہوں۔ ۹ر مئی کے قریب اناجوں میں اچانک مندہ آسکتا ہے۔ ۱۴ر مئی کو محتاط رہ کر کام کریں کیونکہ بازاروں کا رُخ اچانک بدل سکتا ہے۔ ۲۱ر مئی کے قریب تقریباً ہر طرح کی اشیاء میں گھٹا۔ بڑھی چلے گی۔ لیکن جو۔ چاول۔ چنا۔ کپاس۔ تاہن اور تیلوں میں تیزی کا ماحول رہے۔ ۲۶ر مئی کے قریب برہسپت کے میکھ راشی میں داخل ہونے پر رُوئی میں ۶۰-۷۰ روپے کی کمی۔ بیشی بنے گی۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ گڑ وغیرہ میں بھی مندے کے حالات بنیں گے۔ مندے میں خرید کر تیزی میں بیچ کر منافع حاصل کریں۔

گرہ فلک:- مئی ۳۔۴۔۵۔۹۔۱۱۔۱۵۔۱۷۔۱۹۔۲۱۔۲۶۔۲۷۔۳۰ کو ممبئی۔ بھوٹان۔ بنگال۔ بہار۔ آسام وغیرہ میں بھاری بارش کے یوگ ہیں۔ اِن دنوں خاص کر ۱۴ر مئی کے قریب تیز ہواؤں کے چلنے سے کہیں نقصان ہونے کا بھی یوگ ہے۔ شمالی ہندوستان میں درجہ حرارت اونچا رہے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر جیٹھ بدی دوج کے دن جنوبی ہوا چلے تو تل۔ تیل اور گھی خریدیں آگے اسوج میں لابھ ہو گا۔ اگر جیٹھ بدی میں جنوب کی طرف سے بادل گرجیں تو تل اور تلہن کے اسٹاک سے آگے لابھ ہو گا۔ اگر جیٹھ شدی سپتمی کے دن بادل گرجیں اور آسمان بادلوں سے ڈھکا رہے اور جنوبی ہوا چلے تو تل کا اسٹاک کریں۔ آگے کارتک میں لابھ ہو گا۔

۱۵ر مئی لغایت ۱۴ر جون ۱۹۹۹ء

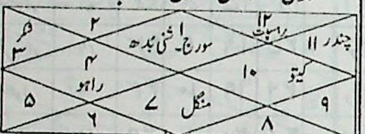
برکھ



تقویم سیارگان ۱۰ر مئی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	میکھ	تلا	میکھ	مین	متھن	میکھ	کرک
انش	۲۵	۴	۸	۲۶	۷	۱۴	۲۳
کلا	۳	۴۷	۸	۲۴	۳۷	۳۰	۴۳
وِکلا	۵۶	۴۱	۳۵	۰	۵	۱۹	۲۰
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۸	۱۸	۱۰۹	۱۳	۶۶	۷	۳
روزانہ	۱	۳۹	۳۵	۳۴	۳۸	۳۵	۱۰

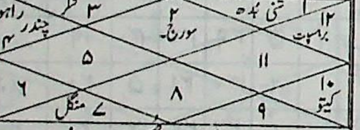
کنڈلی ۱۰ر مئی طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر مئی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برکھ	تلا	میکھ	مین	متھن	میکھ	کرک
انش	۴	۲	۲۷	۲۸	۱۸	۱۵	۲۳
کلا	۴۲	۹	۴۷	۳۷	۳۴	۴۵	۱۱
وِکلا	۵۶	۴۳	۴۵	۱۰	۴۹	۲۲	۳۲
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۱۱	۱۲۷	۱۳	۶۴	۷	۳
روزانہ	۴۶	۵۲	۱۴	۰	۳۷	۲۳	۱۰

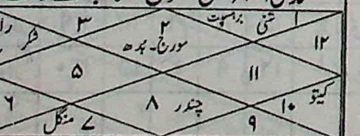
کنڈلی ۲۰ر مئی طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱ر مئی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برکھ	تلا	برکھ	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۱۵	۰	۲۱	۰	۰	۱۷	۲۲
کلا	۱۶	۴۳	۴۲	۵۶	۱۱	۵	۳۶
وِکلا	۵۴	۲۱	۸	۳۱	۱۳	۵	۳۴
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت	۵۷	۳	۱۰۸	۱۲	۶۲	۷	۳
روزانہ	۳۰	۰	۴۶	۱۴	۳۴	۳	۱۱

کنڈلی ۳۱ر مئی طلوع آفتاب کے وقت



جُون ۱۹۹۹ء وار	تاریخ	صفر ۱۴۲۰ ہجری	جیٹھ (ا) سنہ ۱۴۰۶ فصلی	جیٹھ سنہ ۱۹۲۱ شاکا	جیٹھ سنہ ۲۰۵۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام پچھتر روزانہ: نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدّرا: اِبتدا گھنٹہ منٹ	بھدّرا: اِنتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دِن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	
منگل وار	۱	۱۶	۲	۱۱	۱۸	دُوسرا (مل) جیٹھ بدی دُوج	۱۶ ۴۰	مُولا	۲۱ ۵۷	سادھیہ	۹ ۱۱	دھن				۱۳ ۵۱	۵ ۲۵	۷ ۱۶	۰
بدھوار	۲	۱۷	۳	۱۲	۱۹	تیج	۱۸ ۳۸	پُورباکھاڑا	۲۴ ۲۷	شُبھ	۹ ۵۰	دھن		۵ ۳۹	۱۸ ۳۸	۱۳ ۵۱	۵ ۲۵	۷ ۱۶	
ویروار	۳	۱۸	۴	۱۳	۲۰	چوتھ	۲۰ ۱۶	اُتراکھاڑا	۲۶ ۳۷	شُکل	۱۰ ۱۷	مکر	۷ ۱			۱۳ ۵۳	۵ ۲۴	۷ ۱۷	
شکروار	۴	۱۹	۵	۱۴	۲۱	پنچمی	۲۱ ۲۸	شرون	۲۸ ۱۹	برہم	۱۰ ۲۵	//				۱۳ ۵۳	۵ ۲۴	۷ ۱۷	
سنیچروار	۵	۲۰	۶	۱۵	۲۲	چھٹ	۲۲ ۶	دھنیشٹھا	– –	ایندر	۱۰ ۱۰	کُمبھ	۱۶ ۵۳	۲۲ ۶		۱۳ ۵۴	۵ ۲۴	۷ ۱۸	
اتوار	۶	۲۱	۷	۱۶	۲۳	سپتمی	۲۲ ۶	دھنیشٹھا	۵ ۲۷	ویدھرتی	۹ ۲۶	//			۱۰ ۶	۱۳ ۵۴	۵ ۲۴	۷ ۱۸	
سوموار	۷	۲۲	۸	۱۷	۲۴	اشٹمی	۲۱ ۲۲	ست بھکھا	۵ ۵۶	وِشکمبھ	۸ ۱۰	مین	۲۳ ۴۶			۱۳ ۵۵	۵ ۲۴	۷ ۱۹	
منگل وار	۸	۲۳	۹	۱۸	۲۵	نومی	۱۹ ۵۵	پوربابھادرپدا / اُترابھادرپد	۵ ۴۲ / ۲۸ ۴۴	پریتی / آیوشمان	۶ ۱۹ / ۲۷ ۵۲	//				۱۳ ۵۵	۵ ۲۴	۷ ۱۹	
بدھوار	۹	۲۴	۱۰	۱۹	۲۶	دسمی	۱۷ ۴۵	ریوتی	۲۷ ۶	سوبھاگیہ	۲۴ ۵۲	میکھ	۲۷ ۶	۶ ۵۰	۱۷ ۴۵	۱۳ ۵۷	۵ ۲۳	۷ ۲۰	
ویروار	۱۰	۲۵	۱۱	۲۰	۲۷	ایکادشی	۱۴ ۵۹	اشونی	۲۴ ۵۳	شوبھن	۲۱ ۲۴	//				۱۳ ۵۷	۵ ۲۳	۷ ۲۰	
شکروار	۱۱	۲۶	۱۲	۲۱	۲۸	دُوادشی	۱۱ ۴۳	بھرنی	۲۲ ۱۶	اتی گنڈ	۱۷ ۳۳	برِکھ	۲۷ ۳۴			۱۳ ۵۸	۵ ۲۳	۷ ۲۱	
سنیچروار	۱۲	۲۷	۱۳	۲۲	۲۹	تریودشی / چودس	۸ ۶ / ۲۸ ۱۹	کرتکا	۱۹ ۲۲	سکرماں	۱۳ ۲۷	//		۸ ۶	۱۸ ۱۲	۱۳ ۵۸	۵ ۲۳	۷ ۲۱	
اتوار	۱۳	۲۸	۱۴	۲۳	۳۰	اماوس	۲۴ ۳۲	رُوہنی	۱۶ ۲۴	دھرتی / شُول	۸ ۱۴ / ۲۹ ۴	متھن	۲۶ ۵۹			۱۳ ۵۸	۵ ۲۳	۷ ۲۱	●
سوموار	۱۴	۲۹	۱۵	۲۴	۳۱	دُوسرا جیٹھ شُدی ایکم	۲۰ ۵۷	مرگشرا	۱۳ ۳۳	گنڈ	۲۵ ۵	//				۱۳ ۵۹	۵ ۲۳	۷ ۲۲	
منگل وار	۱۵	۳۰	۱۶	۲۵	ہاڑ ۱	دُوج	۱۷ ۴۲	آردرا	۱۰ ۵۹	ورِدھی	۲۱ ۲۶	کرک	۲۷ ۲۶			۱۳ ۵۹	۵ ۲۳	۷ ۲۲	
بدھوار	۱۶	ربیع الاول ۱	۱۷	۲۶	۲	تیج	۱۴ ۵۹	پُنرِوسو	۸ ۵۴	دھرو	۱۸ ۱۴	//		۲۵ ۵۶		۱۳ ۵۹	۵ ۲۴	۷ ۲۲	
ویروار	۱۷	۲	۱۸	۲۷	۳	چوتھ	۱۲ ۵۴	پُکھ	۷ ۲۶	ویاگھات	۱۵ ۳۵	//			۱۲ ۵۴	۱۳ ۵۹	۵ ۲۴	۷ ۲۳	
شکروار	۱۸	۳	۱۹	۲۸	۴	پنچمی	۱۱ ۳۵	اشلیکھا	۶ ۴۲	ہرشن	۱۳ ۳۳	سِنگھ	۶ ۴۲			۱۳ ۵۹	۵ ۲۴	۷ ۲۳	
سنیچروار	۱۹	۴	۲۰	۲۹	۵	چھٹ	۱۱ ۳	مگھا	۶ ۴۴	وجر	۱۲ ۹	//				۱۳ ۵۹	۵ ۲۴	۷ ۲۳	
اتوار	۲۰	۵	۲۱	۳۰	۶	سپتمی	۱۱ ۱۸	پُورباپھالگنی	۷ ۴۳	سِدھی	۱۱ ۲۳	کنیا	۱۳ ۵۷	۱۱ ۱۸	۲۳ ۴۷	۱۴ ۰	۵ ۲۴	۷ ۲۴	
سوموار	۲۱	۶	۲۲	۳۱	۷	اشٹمی	۱۲ ۱۷	اُتراپھالگنی	۹ ۶	ویتی پات	۱۱ ۱۱	//				۱۴ ۰	۵ ۲۴	۷ ۲۴	
منگل وار	۲۲	۷	۲۳	ہاڑ ۱	۸	نومی	۱۳ ۵۱	ہست	۱۱ ۱۴	وریان	۱۱ ۲۷	تُلا	۲۴ ۳۲			۱۴ ۰	۵ ۲۴	۷ ۲۴	
بدھوار	۲۳	۸	۲۴	۲	۹	دسمی	۱۵ ۵۲	چترا	۱۳ ۴۹	پرگھ	۱۲ ۵	//		۲۹ ۱		۱۳ ۵۹	۵ ۲۵	۷ ۲۴	
ویروار	۲۴	۹	۲۵	۳	۱۰	ایکادشی	۱۸ ۹	سواتی	۱۶ ۴۰	شِو	۱۲ ۵۵	//			۱۸ ۹	۱۳ ۵۹	۵ ۲۵	۷ ۲۴	
شکروار	۲۵	۱۰	۲۶	۴	۱۱	دُوادشی	۲۰ ۳۲	وِشاکھا	۱۹ ۳۸	سِدھ	۱۳ ۵۳	برِشچک	۱۲ ۵۳			۱۳ ۵۹	۵ ۲۵	۷ ۲۴	
سنیچروار	۲۶	۱۱	۲۷	۵	۱۲	تریودشی	۲۲ ۵۴	اَنورادھا	۲۲ ۳۵	سادھیہ	۱۴ ۵۰	//				۱۳ ۵۹	۵ ۲۵	۷ ۲۵	
اتوار	۲۷	۱۲	۲۸	۶	۱۳	چودس	۲۵ ۷	جییشٹھا	۲۵ ۲۳	شُبھ	۱۵ ۴۲	دھن	۲۵ ۲۳	۲۵ ۷		۱۳ ۵۹	۵ ۲۶	۷ ۲۵	
سوموار	۲۸	۱۳	۲۹	۷	۱۴	پُورنماشی	۲۷ ۷	مُولا	۲۷ ۵۹	شُکل	۱۶ ۲۵	//			۱۴ ۷	۱۳ ۵۹	۵ ۲۶	۷ ۲۵	○
منگل وار	۲۹	۱۴	ہاڑ ۱	۸	۱۵	ہاڑ بدی ایکم	۲۸ ۵۰	پُورباکھاڑا	– –	برہم	۱۶ ۵۷	//				۱۳ ۵۹	۵ ۲۶	۷ ۲۵	
بدھوار	۳۰	۱۵	۲	۹	۱۶	دُوج	– –	پُورباکھاڑا	۶ ۱۷	ایندر	۱۷ ۱۴	مکر	۱۲ ۴۷			۱۳ ۵۸	۵ ۲۷	۷ ۲۵	

[illegible] ۵۸

دُوسرا ۱ (ادھک) جیٹھ بدی

دُوسرا ۱ جیٹھ شُدی

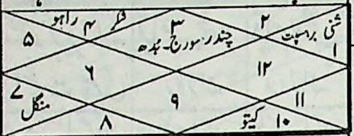
ہاڑ بدی

جون ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		
۲		
۳	شری گنیش چوتھ برت	بدھ متھن میں ۲۷-۵۵، (o)
۴		منگل مارگی ۱۱-۴۸،
۵	پنچک شروع ۱۶-۵۳، چہلم۔	
۶		
۷		بدھ آردرا میں ۱۲-۹، (p)
۸		سورج مرگشرا میں ۱۵-۱۸،
۹	پنچک ختم ۲۷-۶، آخری (a)	
۱۰	پرشوتما ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۱۱	پردوش برت	
۱۲		برہسپت اشونی ۲ میں ۹-۳۰،
۱۳		
۱۴		بدھ پنروسو میں ۲۳-۴۸،
۱۵	چاند نمودار ہو۔ ہاڑ سنکرانتی	سورج متھن میں ۱۴-۳۸ (Q)
۱۶	رمبھا برت۔ مہاراناپرتاپ جینتی (b)	شکر اشلیکھا میں ۲۶-۲۰،
۱۷	شہیدی دِن شری گورو ارجن دیوجی	
۱۸		
۱۹	ارونیہ چھٹ۔ وِندھواسنی پوجا	
۲۰		
۲۱		سورج سائین کرک میں ۲۵-۱۹، (R)
۲۲	شاکا ہاڑ شروع۔	سورج آردرا میں ۱۴-۱۳،
۲۳		
۲۴	نرجلا ایکادشی برت (سب کیلئے)	بدھ پکھ میں ۹-۴۵،
۲۵	چمپک دُوآدشی،	
۲۶	شنی پردوش برت۔	
۲۷		شنی بھرنی ۳ میں ۵-۴۸،
۲۸	شری ست نارائن برت (C)	
۲۹		
۳۰		

(a) چہار شنبہ۔
(B) (راجستھان)، مسلمانی ماہ ربیع الاول شروع۔
(C) وٹ ساوتری برت (پورنما پکش)۔

(o) شکر پکھ میں ۷-۲۸
(p) بدھ مغرب میں طلوع ۲۶-۱۸،
(q) مہورتی ۴۵ پنچیہ کال ۸-۱۴ بعد۔
(R) دکھنائین شروع۔ بدھ کرک میں ۱۸-۲۴، نیچون اترا کھاڑا ۴ میں ۲۲-۳۹،

زائچہ متھن سنکرانت ماہ ہاڑ



پھلادیش سنکرانت ماہ ہاڑ

دوسرا (شدھ) جیٹھ شُدی دوج دِن منگلوار مطابق ۱۵/جون کو پہلی سنکرانت کے وار سے چوتھے وار اور پچھتر سے چھبیویں پچھتر پنر وسو کے وقت ۱۴/گھنٹہ ۳۸ منٹ پر سورج متھن راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۴۵ اور پنیہ کال ۸-۱۴ بعد ہوگا۔

پھل:- متھن۔ مکر۔ کرک اور میکھ راشی والے ملکوں میں اندرونی بدامنی رہے۔ کہیں جنگی ماحول بنے۔ گندم۔ جو۔ چنا۔ چاول میں تیزی آوے۔

پیشنگوئی بابت ماہ جون ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ۴/جون کو منگل مارگی ہو رہا ہے۔ جو کہ مہاراشٹر و آسام میں کہیں سیلاب کے آنے سے نقصان کا اشارہ کرتا ہے۔ ۷/جون کے قریب بدھ کے طلوع ہونے پر کسی مغربی صوبہ میں آگے سوکھے کے حالات بنیں۔ لیکن حکومت یوگ پربندھ کرنے میں کامیاب رہیگی۔ ۱۵/جون کو سورج کے متھن راشی میں آنے پر سورج شنی کی خاص نظر میں آجاتا ہے۔ کسی بڑے عہدیدار کو پیچیدہ معاملات کا سامنا کرنا پڑے۔ کہیں قحط کی پوزیشن بنے۔ شنی اور منگل کی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے میکھ۔ متھن تُلا اور مکر پربھاو والے ممالک میں سماجک۔ آرتھک ودھارمک اور سیاسی اُلجھنیں پیش آوینگی۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۷/جون کے قریب رُوئی میں بہت بڑا مندہ آسکتا ہے۔ وعدہ بازار کا رُخ بدلیگا۔ اگر بازار میں پہلے مندہ ہو تو تیزی بنے گی۔ اور اگر پہلے تیزی ہو تو مندہ بنیگا۔ نوٹ کریں۔ کہ رُوئی و شیئر بازار میں ۱۵/دِن میں زبردست مندہ آنے کی اُمید ہے۔ ۱۵/جون کے قریب کریانہ کی اشیا میں تیزی آئے گی۔ سونا۔ چاندی میں بھی تیزی کا رُخ رہیگا۔ ۲۱/جون کے قریب رُوئی میں مندے کا جھٹکہ آوے۔ گڑ۔ تیل۔ مونگ پھلی اور سرسوں میں کچھ تیزی کے بعد مندہ آوے۔ ماہ کے آخر میں کپاس۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گھی اور تِل و تیل تیز ہونگے۔

گرہ فلک:- جون ۳۔ ۵۔ ۷۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۷ کو طوفان۔ شیلانگ اور ممبئی کے کچھ حصوں میں زبردست بارش کے یوگ ہیں۔ شمالی بھارت میں بھی کہیں بوندا باندی و بادل چال سے درجہ حرارت میں کچھ کمی آویگی۔ شمالی بھارت میں پنجاب۔ ہریانہ اور ہماچل پردیش میں بھی کہیں بادل چال و بارش ہو۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- ہاڑ بدی اکم کو اگر بجلی چمکے۔ بادل گرجیں تو آگے اناج تیز ہو۔ بارش کی کمی سے پریشانی و سیاسی ہلچل بھی رہے۔ اگر ہاڑ شدی پنچمی کے روز مغرب کی ہوا چلے۔ بادل گرجیں۔ بارش ہو تو اناج کا اسٹاک کرنے سے آگے کارتک میں فائدہ ہو۔

۱۵/جون لغایت ۱۵/جولائی ۱۹۹۹ء

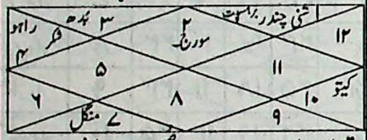
مِتھن



تقویم سیارگان ۱۰/جون بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برکھ	تُلا	متھن	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۲۴	۰	۱۱	۲	۱۰	۱۸	۲۲
کلا	۵۱	۴۸	۴۶	۵۵	۱۱	۱۳	۴
وِکلا	۱۹	۵۳	۵۶	۲۰	۱۹	۵۴	۴۶
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۲۳	۴ ۴۶	۱۰۸ ۱۶	۱۱ ۲۵	۵۷ ۵۵	۶ ۳۹	۳ ۱۱

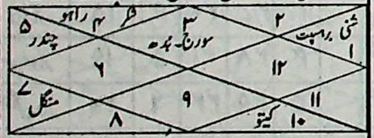
کنڈلی ۱۰/جون طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/جون بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	متھن	تُلا	متھن	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۴	۲	۲۷	۴	۱۹	۱۹	۲۱
کلا	۲۴	۸	۵۴	۴۵	۲۹	۱۸	۳۲
وِکلا	۳۹	۴۹	۲۹	۸	۱۲	۱۱	۵۷
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۵	۱۱ ۴۴	۸۲ ۱۹	۱۰ ۲۶	۵۲ ۵۲	۶ ۸	۳ ۱۱

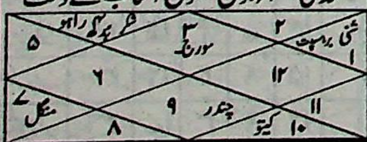
کنڈلی ۲۰/جون طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۰/جون بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	متھن	تُلا	کرک	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۱۳	۴	۹	۶	۲۷	۲۰	۲۱
کلا	۵۶	۳۳	۲۷	۲۲	۴۷	۱۶	۱
وِکلا	۵۰	۱۱	۵۰	۵۲	۱۱	۵۲	۱۰
وکری مارگی	م	م	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۱	۱۷ ۳۱	۵۲ ۹	۸ ۴۷	۴۵ ۳۶	۵ ۵۲	۳ ۱۱

کنڈلی ۳۰/جون طلوع آفتاب کے وقت



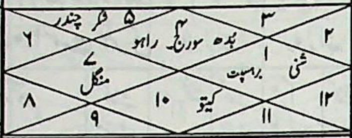
وار	تاریخ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۱۴۲۰ ہجری ربیع الاول	۱۴۰۶ فصلی ہاڑ	۱۹۲۱ شاکا ہاڑ	۲۰۵۶ بکرمی ہاڑ	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۶ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	پکش
ویروار	۱	۱۶	۳	۱۰	۱۷	ہاڑ بدی دوج	۶ ۱۲	اُتراکھاڑا	۸ ۱۷	ویدھرتی	۱۷ ۱۳	مکر		۱۸ ۴۲		۱۳ ۵۸	۵ ۲۷	۷ ۲۵	
شکروار	۲	۱۷	۴	۱۱	۱۸	تیج	۷ ۱۱	شرون	۹ ۵۲	وشکمبھ	۱۶ ۵۳	کمبھ	۲۲ ۲۸		۷ ۱۱	۱۳ ۵۸	۵ ۲۷	۷ ۲۵	
سنیچروار	۳	۱۸	۵	۱۲	۱۹	چوتھ	۷ ۴۳	دھنیشٹھا	۱۱ ۲	پریتی	۱۶ ۱۱	،،				۱۳ ۵۷	۵ ۲۸	۷ ۲۵	
اتوار	۴	۱۹	۶	۱۳	۲۰	پنچمی	۷ ۴۵	شت بھکھا	۱۱ ۴۱	آیوسمان	۱۵ ۵	،،				۱۳ ۵۷	۵ ۲۸	۷ ۲۵	بدی
سوموار	۵	۲۰	۷	۱۴	۲۱	چھٹ	۷ ۱۵	پوربابھادرپدا	۱۱ ۴۹	سوبھاگیہ	۱۳ ۳۳	مین	۵ ۴۷	۷ ۱۵	۱۸ ۴۳	۱۳ ۵۶	۵ ۲۹	۷ ۲۵	
منگل وار	۶	۲۱	۸	۱۵	۲۲	سپتمی / اشٹمی	۶ ۱۱ / ۲۸ ۳۴	اُترابھادرپدا	۱۱ ۲۴	شوبھن	۱۱ ۳۳	،،				۱۳ ۵۶	۵ ۲۹	۷ ۲۵	
بدھوار	۷	۲۲	۹	۱۶	۲۳	نومی	۲۶ ۲۵	ریوتی	۱۰ ۲۴	اتی گنڈ	۹ ۶	میکھ	۱۰ ۲۴			۱۳ ۵۵	۵ ۳۰	۷ ۲۵	
ویروار	۸	۲۳	۱۰	۱۷	۲۴	دسمی	۲۳ ۴۹	اشونی	۸ ۵۵	سکرما / دھرتی	۶ ۱۴ / ۲۷ ۰	،،		۱۳ ۷	۲۳ ۴۹	۱۳ ۵۴	۵ ۳۰	۷ ۲۴	ہاڑ
شکروار	۹	۲۴	۱۱	۱۸	۲۵	ایکادشی	۲۰ ۵۰	بھرنی / کرتکا	۷ ۰ / ۲۸ ۴۴	شول	۲۳ ۲۸	برکھ	۱۲ ۲۶			۱۳ ۵۳	۵ ۳۱	۷ ۲۴	
سنیچروار	۱۰	۲۵	۱۲	۱۹	۲۶	دوآدشی	۱۷ ۳۷	روہنی	۲۶ ۱۷	گنڈ	۱۹ ۴۵	،،				۱۳ ۵۳	۵ ۳۱	۷ ۲۴	
اتوار	۱۱	۲۶	۱۳	۲۰	۲۷	تریودشی	۱۴ ۱۷	مرگشرا	۲۳ ۴۷	وردھی	۱۵ ۵۷	متھن	۱۳ ۲	۱۴ ۱۷	۲۴ ۳۹	۱۳ ۵۲	۵ ۳۲	۷ ۲۴	
سوموار	۱۲	۲۷	۱۴	۲۱	۲۸	چودس	۱۱ ۰	آردرا	۲۱ ۲۳	دھرو	۱۲ ۱۲	،،				۱۳ ۵۲	۵ ۳۲	۷ ۲۴	
منگل وار	۱۳	۲۸	۱۵	۲۲	۲۹	اماوس / ہاڑ شُدی ایکم	۷ ۵۴ / ۲۹ ۸	پنروسو	۱۹ ۱۵	ویگھات / ہرشن	۸ ۳۶ / ۲۹ ۱۷	کرک	۱۳ ۴۷			۱۳ ۵۰	۵ ۳۳	۷ ۲۳	●
بدھوار	۱۴	۲۹	۱۶	۲۳	۳۰	دوج	۲۶ ۵۱	پُکھ	۱۷ ۳۲	وجر	۲۶ ۲۳	،،				۱۳ ۵۰	۵ ۳۳	۷ ۲۳	
ویروار	۱۵	ربیع الثانی ۱	۱۷	۲۴	۳۱	تیج	۲۵ ۱۰	اشلیکھا	۱۶ ۲۳	سدھی	۲۳ ۵۸	سنگھ	۱۶ ۲۳			۱۳ ۴۹	۵ ۳۴	۷ ۲۳	
شکروار	۱۶	۲	۱۸	۲۵	ساون ۱	چوتھ	۲۴ ۱۱	مگھا	۱۵ ۵۳	ویتی پات	۲۲ ۷	،،		۱۳ ۴۱	۲۴ ۱۱	۱۳ ۴۸	۵ ۳۴	۷ ۲۲	
سنیچروار	۱۷	۳	۱۹	۲۶	۲	پنچمی	۲۳ ۵۷	پورباپھاگنی	۱۶ ۷	وریان	۲۰ ۵۲	کنیا	۲۲ ۲۲			۱۳ ۴۷	۵ ۳۵	۷ ۲۲	شُدی
اتوار	۱۸	۴	۲۰	۲۷	۳	چھٹ	۲۴ ۲۸	اُتراپھاگنی	۱۷ ۶	پرگھ	۲۰ ۱۳	،،				۱۳ ۴۷	۵ ۳۵	۷ ۲۲	
سوموار	۱۹	۵	۲۱	۲۸	۴	سپتمی	۲۵ ۴۰	ہست	۱۸ ۴۶	شو	۲۰ ۶	،،		۲۵ ۴۰		۱۳ ۴۵	۵ ۳۶	۷ ۲۱	
منگل وار	۲۰	۶	۲۲	۲۹	۵	اشٹمی	۲۷ ۲۶	چترا	۲۱ ۱	سدھ	۲۰ ۲۷	تُلا	۷ ۵۳		۱۴ ۳۳	۱۳ ۴۵	۵ ۳۶	۷ ۲۱	
بدھوار	۲۱	۷	۲۳	۳۰	۶	نومی	۲۹ ۳۶	سواتی	۲۳ ۴۱	سادھیہ	۲۱ ۹	،،				۱۳ ۴۳	۵ ۳۷	۷ ۲۰	
ویروار	۲۲	۸	۲۴	۳۱	۷	دسمی	–	وشاکھا	۲۶ ۳۶	شبھ	۲۲ ۲	برشچک	۱۹ ۵۱			۱۳ ۴۲	۵ ۳۸	۷ ۲۰	ہاڑ
شکروار	۲۳	۹	۲۵	ساون ۱	۸	دسمی	۷ ۵۷	انورادھا	۲۹ ۳۲	شُکل	۲۲ ۵۹	،،		۲۱ ۸		۱۳ ۴۱	۵ ۳۸	۷ ۱۹	
سنیچروار	۲۴	۱۰	۲۶	۲	۹	ایکادشی	۱۰ ۱۸	جیشٹھا	–	برہم	۲۳ ۵۱	،،			۱۰ ۱۸	۱۳ ۴۰	۵ ۳۹	۷ ۱۹	
اتوار	۲۵	۱۱	۲۷	۳	۱۰	دوآدشی	۱۲ ۳۰	جیشٹھا	۸ ۲۱	ایندر	۲۴ ۳۲	دھن	۸ ۲۱			۱۳ ۳۹	۵ ۳۹	۷ ۱۸	
سوموار	۲۶	۱۲	۲۸	۴	۱۱	تریودشی	۱۴ ۲۲	مولا	۱۰ ۵۳	ویدھرتی	۲۴ ۵۷	،،				۱۳ ۳۸	۵ ۴۰	۷ ۱۸	
منگل وار	۲۷	۱۳	۲۹	۵	۱۲	چودس	۱۵ ۵۲	پورباکھاڑا	۱۳ ۳	وشکمبھ	۲۵ ۲	مکر	۱۹ ۲۹	۱۵ ۵۲	۲۸ ۵۳	۱۳ ۳۶	۵ ۴۱	۷ ۱۷	
بدھوار	۲۸	۱۴	۳۰	۶	۱۳	پورنماشی	۱۶ ۵۴	اُتراکھاڑا	۱۴ ۴۷	پریتی	۲۴ ۴۶	،،				۱۳ ۳۶	۵ ۴۱	۷ ۱۷	○
ویروار	۲۹	۱۵	ساون ۱	۷	۱۴	ساون بدی ایکم	۱۷ ۲۹	شرون	۱۶ ۴	آیوسمان	۲۴ ۸	کمبھ	۲۸ ۲۹			۱۳ ۳۴	۵ ۴۲	۷ ۱۶	ساون بدی
شکروار	۳۰	۱۶	۲	۸	۱۵	دوج	۱۷ ۳۶	دھنیشٹھا	۱۶ ۵۴	سوبھاگیہ	۲۳ ۹	،،		۲۹ ۲۷		۱۳ ۳۲	۵ ۴۳	۷ ۱۵	
سنیچروار	۳۱	۱۷	۳	۹	۱۶	تیج	۱۷ ۱۷	شت بھکھا	۱۷ ۱۷	شوبھن	۲۱ ۴۸	،،			۱۷ ۱۷	۱۳ ۳۲	۵ ۴۳	۷ ۱۵	

جولائی ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		برہسپت اشونی ۳ میں ۲۱-۵۸،
۲	پنچک شروع ۲۲-۲۸، (a)	شکر مگھا سنگھ میں ۲۸-۴۷،
۳		
۴		
۵		
۶		سورج پُنرِوسو میں ۱۳-۵۳ (o)
۷	پنچک ختم ۱۰-۲۴،	
۸		
۹	یوگنی ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۱۰	شنی پردوش برت	
۱۱		
۱۲		بدھ وکری ۲۸-۵۹
۱۳	بھوم وتی اماوس۔	
۱۴	چاند نمودار ہو۔ رتھ یاترا (b)	
۱۵	ربیع الثانی شروع۔	
۱۶	ساون سنکرانتی۔	سورج کرک میں ۲۵-۳۰ (p)
۱۷		
۱۸	کُمار چھٹ۔	بدھ مغرب میں غروب ۸-۱۷
۱۹	وِدسوت سپتمی	راہو اشلیکھا۔ ا۔ کیتو شرون (Q)
۲۰		سورج پُکھ میں ۱۳-۲۰،
۲۱		
۲۲		
۲۳	شاکا ساون شروع۔	سائین سورج سنگھ میں ۱۲-۱۴
۲۴	ہریشائنی ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۲۵	پردوش برت۔ (c)	
۲۶		
۲۷	شری ست نارائن برت۔	
۲۸	گورو پورنیما (ویاس پوجا) (d)	
۲۹	پنچک شروع ۲۸-۲۹،	برہسپت اشونی ۴ میں ۱۷-۵۴،
۳۰		شکر وکری ۷-۵،
۳۱	شری گنیش چوتھ برت،	

(a) شری گنیش چوتھ برت۔ عید مولاد۔
(b) پوری (پکھ یوگ)
(c) فاتحہ یزدہم۔
(d) چندر گرہن۔ ہاڑ کی پورنماشی چوماسہ برت نیم وغیرہ شروع۔ کوکلا برت۔

(o) منگل سواتی میں ۲۱-۵۱،
(p) مہورتی ۳۰۔ پنیہ کال ۱۳-۳۰ بعد،
(q) ۲ میں ۱۱-۹،

زائچہ کرک سنکرانت ماہ ساون



پھلادیش سنکرانت ماہ ساون

ہاڑ شدی چوتھ دن شکر وار مطابق ۱۶/ جولائی ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے چوتھے وار اور پچھتر سے پانچویں پچھتر پوروا پھالگنی کے وقت ۲۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ پر سورج کرک راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۳۰ اور پنیہ کال ۱۳-۳۰ بعد ہوگا۔

پھل:- اناجوں میں مندہ آوے۔ کچھ مُسلم دیشوں کے اندرونی حالات میں سدھار لانے کیلئے کچھ مُلک کوشش کریں۔

پیشنگوئی بابت ماہ جولائی ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- اس ماہ کی گوچر گرہ پوزیشن کے مُطابق کِسی خاص مُلک کی حکومت میں خاص تبدیلی کے یوگ ہیں۔ کِسی سیاستدان و کِسی سر کردہ ہستی کی موت سے ماتم چھا جاوے۔ اَیودھیا۔ مدھیہ پردیش و لنکا میں کِسی خاص مسئلے کو لیکر بداَمنی پیدا ہو۔ ۱۷/ جولائی کو ہاڑ شُدی پنچمی کو شنی وار ہونے سے کہیں کھڑی فصلوں کو زبردست نقصان پہنچنے سے بازار تیزی کی طرف جاویں۔ مغربی مُمالک میں کہیں زبردست سیاسی اُلجھنیں پیش آویں۔ ۳۰/ جولائی کے قریب شُکر کے وکری ہونے پر کہیں کِسی حادثہ میں جانی ومالی نُقصان ہونے کا یوگ ہے۔

گرہ چال اَور بازار کا رُخ:- ۲/ جولائی کو سونا۔ تانبہ۔ جو۔ چنا۔ گندم۔ لال چندن۔ مجیٹھ۔ لال مرچ و لال رنگ کی اَشیا میں تیزی بنیگی۔ اِس وقت گھی۔ رُوئی۔ چاندی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ کپاس۔ بنولہ۔ اَرنڈ۔ اَلسی۔ سرسوں۔ تِل۔ جوار۔ باجرہ۔ اُڑد۔ چاول اَور نمک میں ۶/ جولائی کے قریب اچھی تیزی بن سکتی ہے۔ ۱۵/ جولائی کے قریب اناج۔ دالوانہ۔ گھی۔ گڑ۔ کھانڈ میں تیزی رہے۔ ۱۸/ جولائی کے قریب بدھ وکری پوزیشن میں غروب ہوگا۔ رُوئی میں جھٹکے کے ساتھ مندی اَور شیئر بازار بھی مندے رہیں۔ ۲۰/ جولائی کے قریب اناج و کریانہ میں تیزی آوے۔ ۳۰ جولائی کے قریب بازاروں کا رُخ اچانک بدل سکتا ہے۔ مُحتاط رہ کر کام کریں۔

گرہ فلک:- اِس ماہ میں سِنگھ راشی کا شُکر کچھ عِلاقوں میں سوکھے کی پوزیشن بنائیگا۔ لیکن جولائی ۲۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۹ کو ہریانہ۔ ہماچل پردیش۔ پنجاب و دیگر اُتری بھارت میں بارش کے یوگ ہیں۔ کچھ عِلاقوں میں بادل آکر ہوا سے اُڑ کر چلے جاویں گے۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر ساون میں بجلی چمکے اور بادل گرجیں تو بارش و آب وہوا اچھی رہے۔ اگر ۱۳/ اگست کو بارش ہو تو سب طرح کی فصل اچھی ہو۔ اگر ساون بدی پنچمی کو زوردار ہوا چلے تو قحط کی پوزیشن بنے۔

۱۶/ جولائی لغایت ۱۶/ اگست ۱۹۹۹ء

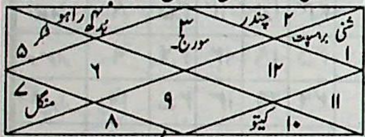


کرک

تقویم سیارگان ۱۰/ جولائی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	مِتھن	تُلا	کرک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۲۳	۷	۱۵	۷	۴	۲۱	۲۰
کلا	۲۸	۵۰	۱۷	۵۱	۳۹	۹	۲۹
وِکلا	۴۸	۳۹	۳۴	۲۹	۱۱	۱	۲۳
وکری مارگی	م	و	م	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۴	۲۲ ۱۹	۱۱ ۴۳	۷ ۵۸	۳۵ ۱۰	۴ ۴۹	۳ ۱۱

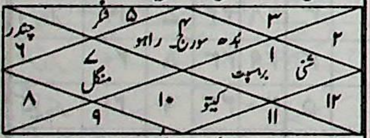
کنڈلی ۱۰/ جولائی طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/ جولائی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کرک	تُلا	کرک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۳	۱۱	۱۳	۹	۹	۲۱	۱۹
کلا	۱	۵۲	۴۴	۴	۲۷	۵۳	۵۷
وِکلا	۱۴	۳۵	۲۰	۴۲	۱۰	۳۶	۳۴
وکری مارگی	م	م	و	م	م	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۶	۲۶ ۱۷	۳۲ ۵۷	۶ ۲۹	۲۰ ۰	۴ ۰	۳ ۱۱

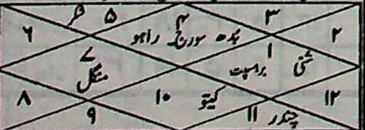
کنڈلی ۲۰/ جولائی طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱/ جولائی بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کرک	تُلا	کرک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۱۳	۱۷	۶	۱۰	۱۱	۲۲	۱۹
کلا	۳۱	۰	۳۳	۷	۱۵	۳۲	۲۲
وِکلا	۲۸	۴۰	۳۸	۱۱	۵۵	۵۰	۳۶
وکری مارگی	م	م	و	م	و	م	و
حرکت روزانہ	۵۷ ۲۲	۲۹ ۵۴	۳۰ ۵۴	۴ ۴۰	۳ ۲۰	۳ ۱	۳ ۱۱

کنڈلی ۳۱/ جولائی طلوع آفتاب کے وقت



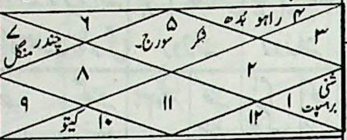
وار	تاریخ اگست ۱۹۹۹ء	ربیع الثانی ۱۴۲۰ ہجری	ساون ۱۴۰۶ فصلی	ساون ۱۹۲۱ شاکا	ساون ۲۰۵۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۵ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	پکش ماہ
اتوار	۱	۱۸	۴	۱۰	۱۷	ساون بدی چوتھ	۱۶ ۳۱	پوروا بھادرپدا	۱۷ ۱۵	اتی گنڈ	۲۰ ۷	مین	۱۱ ۱۵			۱۳ ۳۰	۵ ۴۴	۷ ۱۴	بدی ساون
سوموار	۲	۱۹	۵	۱۱	۱۸	پنچمی	۱۵ ۲۲	اُترا بھادرپدا	۱۶ ۵۰	سکرماں	۱۸ ۶	رر				۱۳ ۲۹	۵ ۴۴	۷ ۱۳	
منگل وار	۳	۲۰	۶	۱۲	۱۹	چھٹ	۱۳ ۵۰	ریوتی	۱۶ ۲	دھرتی	۱۵ ۴۸	میکھ	۱۶ ۲	۱۳ ۵۰	۲۴ ۵۵	۱۳ ۲۷	۵ ۴۵	۷ ۱۲	
بدھوار	۴	۲۱	۷	۱۳	۲۰	سپتمی	۱۱ ۵۹	اشونی	۱۴ ۵۵	شُول	۱۳ ۱۴	رر				۱۳ ۲۶	۵ ۴۶	۷ ۱۲	
ویروار	۵	۲۲	۸	۱۴	۲۱	اشٹمی	۹ ۵۰	بھرنی	۱۳ ۳۱	گنڈ	۱۰ ۲۵	برکھ	۱۹ ۷			۱۳ ۲۵	۵ ۴۶	۷ ۱۱	
شکروار	۶	۲۳	۹	۱۵	۲۲	نومی / دسمی	۲۶ ۷ / ۲۸ ۵۲	کرتکا	۱۱ ۵۳	وردھی / دھرو	۲۴ ۷ / ۲۸ ۱۵	رر		۱۸ ۹	۲۸ ۵۳	۱۳ ۲۳	۵ ۴۷	۷ ۱۰	
سنیچروار	۷	۲۴	۱۰	۱۶	۲۳	ایکادشی	۲۶ ۱۳	روہنی	۱۰ ۵	دیاگھات	۲۵ ۱	متھن	۲۱ ۹			۱۳ ۲۱	۵ ۴۸	۷ ۹	
اتوار	۸	۲۵	۱۱	۱۷	۲۴	دوادشی	۲۳ ۳۴	مرگشرا	۸ ۱۳	ہرشن	۲۱ ۴۷	رر				۱۳ ۲۱	۵ ۴۸	۷ ۹	
سوموار	۹	۲۶	۱۲	۱۸	۲۵	تریودشی	۲۱ ۱	اُردرا / پُنروسو	۲۳ ۶ / ۲۸ ۴۱	وجر	۱۸ ۳۸	کرک	۲۳ ۶	۲۱ ۱		۱۳ ۱۹	۵ ۴۹	۷ ۸	
منگل وار	۱۰	۲۷	۱۳	۱۹	۲۶	چودس	۱۸ ۴۰	پُکھ	۲۷ ۱۳	سِدھی	۱۵ ۳۷	رر			۷ ۵۱	۱۳ ۱۸	۵ ۴۹	۷ ۷	
بدھوار	۱۱	۲۸	۱۴	۲۰	۲۷	اماوس	۱۶ ۳۸	اشلیکھا	۲۶ ۸	ویتی پات	۱۲ ۵۲	سنگھ	۲۶ ۸			۱۳ ۱۶	۵ ۵۰	۷ ۶	●
ویروار	۱۲	۲۹	۱۵	۲۱	۲۸	ساون سُدی ایکم	۱۵ ۳	مگھا	۲۵ ۳۱	وریان	۱۰ ۲۷	رر				۱۳ ۱۴	۵ ۵۱	۷ ۵	سدی ساون
شکروار	۱۳	جمادی الاول ۱	۱۶	۲۲	۲۹	دوج	۱۳ ۵۹	پوروا پھالگنی	۲۵ ۲۸	پرگھ	۸ ۲۸	رر				۱۳ ۱۳	۵ ۵۱	۷ ۴	
سنیچروار	۱۴	۲	۱۷	۲۳	۳۰	تیج	۱۳ ۳۳	اُترا پھالگنی	۲۶ ۳	شِو	۶ ۵۷	کنیا	۷ ۳۷	۲۵ ۳۹		۱۳ ۱۱	۵ ۵۲	۷ ۳	
اتوار	۱۵	۳	۱۸	۲۴	۳۱	چوتھ	۱۳ ۴۶	ہست	۲۷ ۱۸	سدھ / سادھیہ	۵ ۵۷ / ۲۹ ۲۹	رر			۱۳ ۴۶	۱۳ ۹	۵ ۵۳	۷ ۲	
سوموار	۱۶	۴	۱۹	۲۵	۳۲	پنچمی	۱۴ ۴۰	چترا	۲۹ ۱۰	شُبھ	۲۹ ۳۱	تُلا	۱۶ ۱۴			۱۳ ۸	۵ ۵۳	۷ ۱	
منگل وار	۱۷	۵	۲۰	۲۶	بھادوں ۱	چھٹ	۱۶ ۱۰	سواتی	—	شُکل	—	رر				۱۳ ۶	۵ ۵۴	۷ ۰	
بدھوار	۱۸	۶	۲۱	۲۷	۲	سپتمی	۱۸ ۹	سواتی	۷ ۳۴	شُکل	۵ ۵۸	برشچک	۲۷ ۳۸	۱۸ ۹		۱۳ ۵	۵ ۵۴	۶ ۵۹	
ویروار	۱۹	۷	۲۲	۲۸	۳	اشٹمی	۲۰ ۲۷	وشاکھا	۱۰ ۲۰	برہم	۶ ۴۳	رر			۷ ۱۸	۱۳ ۳	۵ ۵۵	۶ ۵۸	
شکروار	۲۰	۸	۲۳	۲۹	۴	نومی	۲۲ ۵۰	انورادھا	۱۳ ۱۶	ایندر	۷ ۳۷	رر				۱۳ ۱	۵ ۵۶	۶ ۵۷	
سنیچروار	۲۱	۹	۲۴	۳۰	۵	دسمی	۲۵ ۵	جیشٹھا	۱۶ ۹	ویدھرتی	۸ ۳۱	دھن	۱۹ ۹			۱۳ ۰	۵ ۵۶	۶ ۵۶	
اتوار	۲۲	۱۰	۲۵	۳۱	۶	ایکادشی	۲۷ ۱	مولا	۱۸ ۴۷	وشکمبھ	۹ ۱۶	رر		۱۴ ۳	۲۷ ۱	۱۲ ۵۸	۵ ۵۷	۶ ۵۵	
سوموار	۲۳	۱۱	۲۶	بھادوں ۱	۷	دوادشی	۲۸ ۲۸	پوروا کھاڑا	۲۰ ۵۹	پریتی	۹ ۴۳	مکر	۲۷ ۲۴			۱۲ ۵۷	۵ ۵۷	۶ ۵۴	
منگل وار	۲۴	۱۲	۲۷	۲	۸	تریودشی	۲۹ ۲۰	اُترا کھاڑا	۲۲ ۴۰	آیوسمان	۹ ۴۶	رر				۱۲ ۵۵	۵ ۵۸	۶ ۵۳	
بدھوار	۲۵	۱۳	۲۸	۳	۹	چودس	۲۹ ۳۶	شرون	۲۳ ۴۵	سوبھاگیہ	۹ ۲۲	رر		۲۹ ۳۶		۱۲ ۵۳	۵ ۵۹	۶ ۵۲	
ویروار	۲۶	۱۴	۲۹	۴	۱۰	پورنماشی	۲۹ ۱۷	دھنیشٹھا	۲۴ ۱۵	شوبھن	۸ ۳۰	کمبھ	۱۴ ۰		۱۷ ۲۶	۱۲ ۵۲	۵ ۵۹	۶ ۵۱	○
شکروار	۲۷	۱۵	بھادوں ۱	۵	۱۱	بھادوں بدی ایکم	۲۸ ۲۶	شت بھکھا	۲۴ ۱۳	اتی گنڈ / سکرما	۷ ۱۰ / ۲۹ ۲۵	رر				۱۲ ۵۰	۶ ۰	۶ ۵۰	بدی بھادوں
سنیچروار	۲۸	۱۶	۲	۶	۱۲	دوج	۲۷ ۸	پوروا بھادرپدا	۲۳ ۴۴	دھرتی	۲۷ ۱۷	مین	۱۷ ۵۱			۱۲ ۴۸	۶ ۰	۶ ۴۸	
اتوار	۲۹	۱۷	۳	۷	۱۳	تیج	۲۵ ۲۸	اُترا بھادرپدا	۲۲ ۵۱	شُول	۲۴ ۵۳	رر		۱۴ ۱۸	۲۵ ۲۸	۱۲ ۴۶	۶ ۱	۶ ۴۷	
سوموار	۳۰	۱۸	۴	۸	۱۴	چوتھ	۲۳ ۳۲	ریوتی	۲۱ ۴۲	گنڈ	۲۲ ۱۴	میکھ	۲۱ ۴۲			۱۲ ۴۴	۶ ۲	۶ ۴۶	
منگل وار	۳۱	۱۹	۵	۹	۱۵	پنچمی	۲۱ ۲۴	اشونی	۲۰ ۲۱	وردھی	۱۹ ۲۶	رر				۱۲ ۴۳	۶ ۲	۶ ۴۵	

۱۹۹۹ء اگست	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		
۲		
۳	پنچک ختم ۱۶-۲	سورج اشلیکھا میں ۱۲-۲۰،
۴		بدھ مشرق میں طلوع ۱۶-۵۴،
۵		منگل وشاکھا میں ۲۶-۶ (o)
۶		بدھ مارگی ۸-۵۰
۷	کامکا ایکادشی برت (سمارت)	
۸	کامکا ایکادشی برت (ویشنو)	شکر مغرب میں غروب ۱۰-۴۸،
۹	سوم پردوش برت	
۱۰	گرہن شول	
۱۱	ہریالی اماوس۔ کھگراس (a)	
۱۲	چاند نمودار ہو۔ گرہن شول	
۱۳	گرہن شول۔ جمادی الاول شروع	
۱۴	مدھو ہو شروا (سندھارا تیج)، (b)	
۱۵	یوم آزادی۔	
۱۶	ناگ پنچمی	
۱۷	بھادوں سنکرانتی	سورج مگھا سنگھ میں ۹-۵۶ (p)
۱۸	گوسوامی تلسیداس جینتی	وینکٹیش (پلوٹو) مارگی،
۱۹	شری دُرگا اشٹمی (c)	
۲۰		بدھ اشلیکھا میں ۷-۲۷،
۲۱		
۲۲	پوترا ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۲۳	شاکا بھادوں شروع۔ (d)	سورج سائن کنیا میں ۱۹-۲۱ (Q)
۲۴	بھوم پردوش برت	
۲۵	رگ ویدیوں کا اُپاکرم	برہسپت وکری ۷-۵۷، وکری (R)
۲۶	پنچک شروع ۱۲-۰ (e)	بدھ مغرب میں غروب ۲۲-۱۱،
۲۷		
۲۸		بدھ مگھا سنگھ میں ۱۶-۴۵، (s)
۲۹		منگل انورادھا میں ۱۱-۲۶،
۳۰	پنچک ختم ۲۱-۴۲ (f)	سورج پوربا پھالگنی میں ۲۹-۵۹ (t)
۳۱		

(a) سورج گرہن (مکمل سورج گرہن)
(b) گرہن شول۔
(c) کلکی جینتی۔ دروا اشٹمی برت،
(d) موسم سرما شروع۔
(e) ساون کی پورنماشی۔ راکھی۔ ہجر اُپاکرم ست نارائین برت۔
(f) بہولا چوتھ۔ سنکٹ چوتھ۔ (چاند طلوع رات ۹-۱۱)۔ شری گنیش چوتھ

(o) شکر کا بڑھاپا شروع ۱۰-۴۸،
(p) مہورتی ۱۵، پنیہ کال ۱۶-۲۱ تک،
(q) منگل برشچک میں ۲۲-۳۵،
(r) شکر اشلیکھا کرک میں ۲۳-۳۵۔
شکر مشرق میں طلوع ۱۵-۵۹،
(s) شکر کا بچپنا ختم ۱۵-۵۹،
(t) شنی وکری ۶-۵۰،

زائچہ سنگھ سنکرانت ماہ بھادوں



پھلادیش سنکرانت ماہ بھادوں

ساون شُدی چھٹ:- بروز منگلوار مطابق ۱۷/اگست ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وارے سے پانچویں وار اور پچھتر سے پانچویں پچھتر سواتی کے وقت سورج ۹ گھنٹہ ۵۶ منٹ پر سنگھ راشی میں داخل ہوگا۔

پھل:- اُڑد۔ مونگ۔ چاول وغیرہ اناجوں کی فصلوں کو نقصان پہنچے جس کی وجہ سے اشیاء خوردنی مہنگی ہوں۔ امریکہ۔ فرانس۔ جرمنی۔ ٹرکی۔ افغانستان وغیرہ میں کہیں بھونچال سے نقصان ہو۔

پیشنگوئی بابت ماہ اگست ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ماہ اگست کی گرہ چال کے مطابق ۸/اگست کو شکر غروب ہو رہا ہے۔ سورج۔ راہو۔ بدھ کرک راشی میں چل رہے ہیں۔ شنی۔ برہسپت کا منگل کے ساتھ نظرانہ تعلق بھی بنا ہوا ہے۔ مغربی ممالک میں کہیں زبردست سیاسی اُلجھنیں پیدا ہوں۔ کہیں جنگی ماحول بنے تو کہیں سیاسی قتل ہوں۔ عوامی استعمال و خوردنی اشیا میں تیزی بنے گی۔ بھرنی پچھتر میں شکر کا غروب ہوتا پنجاب۔ دِلی۔ راجستھان۔ بہار و اُتر پردیش میں کہیں سیاسی ہلچل۔ کہیں دھارمک و سماجک اُلجھنوں کو جنم دیگا۔ ۱۱/اگست کو مکمل سورج گرہن کا اثر سیاسی ادارے پر زیادہ ہوتا دِکھائی دیگا۔ کہیں زبردست بارش سے جانی و مالی نقصان ہو۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۴/اگست کے قریب بازار کا رُخ دیکھ کر کام کریں ورنہ نقصان ہو سکتا ہے۔ رُوئی میں زبردست مندے کے جھٹکے آویں گے۔ وعدہ بیوپاری محتاط رہ کر کام کریں۔ ۵-۶/اگست کے قریب گھی۔ کھانڈ۔ میں مندہ سونا۔ چاندی۔ تِل۔ چاول میں تیزی بنے۔ ۱۷/اگست گندم۔ جو۔ چنا۔ چاول۔ السی۔ گھی۔ سونا۔ چاندی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر میں تیزی رہے۔ رُوئی میں خاص تیزی۔ مندی کے جھٹکے آویں گے۔ ۲۸/اگست کو سونا۔ چاندی۔ سُوت۔ رُوئی۔ اُونی کپڑا۔ سِکہ۔ قلعی۔ جوار۔ گندم۔ چاول۔ گھی۔ تیل۔ السی۔ سرسوں اور سیمنٹ میں تیزی آوے۔

گردش فلک:- اگست ۴-۵-۶- اور ۸ سے ۱۱-۱۷ سے ۲۶-۲۸-۲۹-۳۰- اگست تک ہماچل پردیش۔ ہریانہ۔ پنجاب۔ دِلی۔ چنڈی گڑھ۔ اُتر پردیش میں ہوا کے زور کے ساتھ کہیں بارش ہو۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر بھادوں شُدی پورنماشی کو آسمان صاف رہے تو گیہوں۔ جو۔ چنا۔ چاول۔ چنا کا اسٹاک کرنے سے آگے یقینی لابھ ہو۔

۱۷/اگست لغایت ۱۶/ستمبر ۱۹۹۹ء

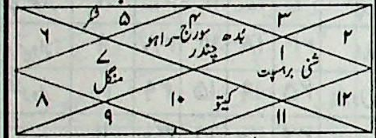


سِنگھ

تقویم سیارگان ۱۰/اگست بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کرک	تُلا	کرک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
انش	۲۳	۲۲	۵	۱۰	۸	۲۲	۱۸
کلا	۵	۱۲	۳۳	۴۵	۵۷	۵۸	۵۰
وِکلا	۵۸	۶	۳۷	۵۲	۱۴	۴۳	۴۸
وکری مارگی	م	م	م	م	و	م	و
حرکت	۵۷	۳۲	۲۹	۲	۲۶	۲	۳
روزانہ	۳۳	۳۷	۲۰	۵۱	۵	۳	۱۱

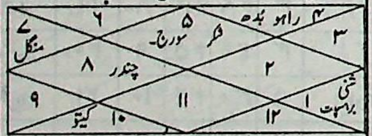
کنڈلی ۱۰/اگست طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/اگست بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	سِنگھ	تُلا	کرک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
انش	۲	۲۷	۱۵	۱۱	۳	۴۳	۱۸
کلا	۴۲	۴۹	۱۸	۵	۲۹	۱۴	۱۹
وِکلا	۲۳	۵	۴۳	۴۳	۵۲	۳۳	۰
وکری مارگی	م	م	م	م	و	م	و
حرکت	۵۷	۳۴	۹۰	۰	۳۷	۱	۳
روزانہ	۴۵	۵۶	۲۶	۵۴	۱۹	۰	۱۱

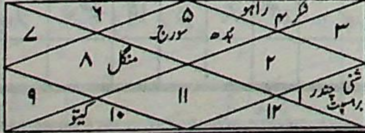
کنڈلی ۲۰/اگست طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱/اگست بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	سِنگھ	برشچک	سنگھ	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۱۳	۴	۴	۱۱	۲۷	۲۳	۱۷
کلا	۱۸	۲۴	۵۴	۴	۲۰	۱۹	۴۴
وِکلا	۴۵	۲۱	۱۹	۴۹	۳۷	۵۱	۲
وکری مارگی	م	م	م	و	و	و	و
حرکت	۵۸	۳۷	۱۱۷	۱	۲۴	۰	۳
روزانہ	۱	۴	۳۱	۱۶	۳۹	۹	۱۱

کنڈلی ۳۱/اگست طلوع آفتاب کے وقت



ستمبر ۱۹۹۹ء وار	تاریخ	جمادی الاول ۱۴۲۰ ہجری	بھادوں ۱۴۰۶-۱۴۰۷ فصلی	بھادوں ۱۹۲۱ شاکا	بھادوں ۲۰۵۶ بکرمی	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۶ سمت بکرمی: نام تتھ	گھنٹہ منٹ	قیام پنچھتر روزانہ: نام پنچھتر	گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما: نام راس	گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا: گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا: گھنٹہ منٹ	مقدار دن: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب: گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب: گھنٹہ منٹ	بکرمی ۵۶
بدھوار	۱	۲۰	۶	۱۰	۱۶	بھادوں بدی چھٹ	۱۹ ۱۱	بھرنی	۱۸ ۵۴	دھرو	۱۶ ۳۳	برکھ	۲۴ ۳۲	۱۹ ۱۱		۱۲ ۴۱	۶ ۳	۶ ۴۴	
ویروار	۲	۲۱	۷	۱۱	۱۷	سپتمی	۱۶ ۵۵	کرتکا	۱۷ ۲۴	ویاگھات	۱۳ ۳۷	//			۶ ۴	۱۲ ۴۰	۶ ۳	۶ ۴۳	بدی
شکروار	۳	۲۲	۸	۱۲	۱۸	اشٹمی	۱۴ ۴۰	روہنی	۱۵ ۵۶	ہرشن	۱۰ ۴۲	متھن	۲۷ ۱۴			۱۲ ۳۷	۶ ۴	۶ ۴۱	
سنیچروار	۴	۲۳	۱۱	۱۳	۱۹	نومی	۱۲ ۲۹	مرگشرا	۱۴ ۳۲	وجر / سدھی	۷ ۵۰ / ۲۹ ۳	//		۲۳ ۲۷		۱۲ ۳۵	۶ ۵	۶ ۴۰	
اتوار	۵	۲۴	۱۰	۱۴	۲۰	دسمی	۱۰ ۲۶	آردرا	۱۳ ۱۴	ویتی پات	۲۶ ۲۳	//			۱۰ ۲۶	۱۲ ۳۴	۶ ۵	۶ ۳۹	بھادوں
سوموار	۶	۲۵	۱۱	۱۵	۲۱	ایکادشی	۸ ۳۱	پنرسو	۱۲ ۷	وریان	۲۳ ۵۲	کرک	۶ ۲۴			۱۲ ۳۲	۶ ۶	۶ ۳۸	
منگل وار	۷	۲۶	۱۲	۱۶	۲۲	دوآدشی / تریودشی	۶ ۴۹ / ۲۹ ۲۲	پکھ	۱۱ ۱۲	پرگھ	۲۱ ۳۲	//		۲۹ ۲۲		۱۲ ۳۱	۶ ۶	۶ ۳۷	
بدھوار	۸	۲۷	۱۳	۱۷	۲۳	چودس	۲۸ ۱۵	اشلیکھا	۱۰ ۳۳	شو	۱۹ ۲۸	سنگھ	۱۰ ۳۳		۱۶ ۴۸	۱۲ ۲۸	۶ ۷	۶ ۳۵	
ویروار	۹	۲۸	۱۴	۱۸	۲۴	اماوس	۲۷ ۳۲	مگھا	۱۰ ۱۵	سدھ	۱۷ ۴۰	//				۱۲ ۲۷	۶ ۷	۶ ۳۴	●
شکروار	۱۰	۲۹	۱۵	۱۹	۲۵	بھادوں سُدی ایکم	۲۷ ۱۶	پورباپھاگنی	۱۰ ۲۰	سادھیہ	۱۶ ۱۴	کنیا	۱۶ ۲۹			۱۲ ۲۵	۶ ۸	۶ ۳۳	
سنیچروار	۱۱	۳۰	۱۶	۲۰	۲۶	دوج	۲۷ ۳۲	اتراپھاگنی	۱۰ ۵۴	شبھ	۱۵ ۱۱	//				۱۲ ۲۳	۶ ۹	۶ ۳۲	
اتوار	۱۲	جمادی الثانی	۱۷	۲۱	۲۷	تیج	۲۸ ۲۲	ہست	۱۱ ۵۹	شکل	۱۴ ۳۴	تلا	۲۴ ۴۹			۱۲ ۲۱	۶ ۹	۶ ۳۰	
سوموار	۱۳	۲	۱۸	۲۲	۲۸	چوتھ	۲۹ ۴۵	چترا	۱۳ ۳۸	برہم	۱۴ ۲۳	//		۱۷ ۳	۲۹ ۴۵	۱۲ ۱۹	۶ ۱۰	۶ ۲۹	سُدی
منگل وار	۱۴	۳	۱۹	۲۳	۲۹	پنچمی	- -	سواتی	۱۵ ۴۸	ایندر	۱۴ ۳۷	//				۱۲ ۱۸	۶ ۱۰	۶ ۲۸	
بدھوار	۱۵	۴	۲۰	۲۴	۳۰	پنچمی	۷ ۳۸	وشاکھا	۱۸ ۲۴	ویدھرتی	۱۵ ۱۲	برشچک	۱۱ ۴۵			۱۲ ۱۶	۶ ۱۱	۶ ۲۷	
ویروار	۱۶	۵	۲۱	۲۵	۳۱	چھٹ	۹ ۵۴	انورادھا	۲۱ ۱۸	وشکمبھ	۱۶ ۲	//				۱۲ ۱۴	۶ ۱۱	۶ ۲۵	
شکروار	۱۷	۶	۲۲	۲۶	اسوج ۱	سپتمی	۱۲ ۲۲	جیشٹھا	۲۴ ۱۸	پریتی	۱۶ ۵۸	دھن	۲۴ ۱۸	۱۲ ۲۲	۲۵ ۳۵	۱۲ ۱۲	۶ ۱۲	۶ ۲۴	
سنیچروار	۱۸	۷	۲۳	۲۷	۲	اشٹمی	۱۴ ۴۷	مولا	۲۷ ۹	آیوسمان	۱۷ ۵۱	//				۱۲ ۱۰	۶ ۱۳	۶ ۲۳	بھادوں
اتوار	۱۹	۸	۲۴	۲۸	۳	نومی	۱۶ ۵۵	پورباکھاڑا	۲۹ ۳۸	سوبھاگیہ	۱۸ ۳۰	//				۱۲ ۸	۶ ۱۳	۶ ۲۱	
سوموار	۲۰	۹	۲۵	۲۹	۴	دسمی	۱۸ ۴۳	اتراکھاڑا	- -	شوبھن	۱۸ ۴۵	مکر	۱۲ ۷			۱۲ ۶	۶ ۱۴	۶ ۲۰	
منگل وار	۲۱	۱۰	۲۶	۳۰	۵	ایکادشی	۱۹ ۳۳	اتراکھاڑا	۷ ۳۳	اتی گنڈ	۱۸ ۳۱	//		۷ ۷	۱۹ ۳۳	۱۲ ۵	۶ ۱۴	۶ ۱۹	
بدھوار	۲۲	۱۱	۲۷	۳۱	۶	دوآدشی	۱۹ ۴۸	شرون	۸ ۴۷	سکرماں	۱۷ ۴۱	کمبھ	۲۱ ۲			۱۲ ۳	۶ ۱۵	۶ ۱۸	
ویروار	۲۳	۱۲	۲۸	اسوج ۱	۷	تریودشی	۱۹ ۱۹	دھنیشٹھا	۹ ۱۷	دھرتی	۱۶ ۱۶	//				۱۲ ۱	۶ ۱۵	۶ ۱۶	
شکروار	۲۴	۱۳	۲۹	۲	۸	چودس	۱۸ ۸	شت بھکھا	۹ ۴	شول	۱۴ ۱۸	مین	۲۶ ۲۸	۱۸ ۸	۲۹ ۱۵	۱۱ ۵۹	۶ ۱۶	۶ ۱۵	
سنیچروار	۲۵	۱۴	۳۰	۳	۹	پورنماشی	۱۶ ۲۱	پوربابھادرپدا	۸ ۱۴	گنڈ	۱۱ ۵۰	//				۱۱ ۵۷	۶ ۱۷	۶ ۱۴	○
اتوار	۲۶	۱۵	اسوج ۱	۴	۱۰	اسوج بدی ایکم	۱۴ ۶	اترابھادرپدا / ریوتی	۹ ۵۲ / ۲۹ ۹	وردھی / دھرو	۸ ۵۸ / ۲۹ ۴۸	میکھ	۲۹ ۹			۱۱ ۵۶	۶ ۱۷	۶ ۱۳	بدی
سوموار	۲۷	۱۶	۲	۵	۱۱	دوج	۱۱ ۳۱	اشونی	۲۷ ۱۲	ویاگھات	۲۶ ۲۷	//		۲۲ ۹		۱۱ ۵۳	۶ ۱۸	۶ ۱۱	
منگل وار	۲۸	۱۷	۳	۶	۱۲	تیج / چوتھ	۸ ۴۶ / ۲۹ ۵۹	بھرنی	۲۵ ۱۱	ہرشن	۲۳ ۲	//			۸ ۴۶	۱۱ ۵۲	۶ ۱۸	۶ ۱۰	
بدھوار	۲۹	۱۸	۴	۷	۱۳	پنچمی	۲۷ ۱۷	کرتکا	۲۳ ۱۳	وجر	۱۹ ۴۰	برکھ	۶ ۴۲			۱۱ ۵۰	۶ ۱۹	۶ ۹	اسوج
ویروار	۳۰	۱۹	۵	۸	۱۴	چھٹ	۲۴ ۴۶	روہنی	۲۱ ۲۶	سدھی	۱۶ ۲۶	//		۲۴ ۴۶		۱۱ ۴۸	۶ ۱۹	۶ ۷	

۱۷ر ستمبر لغایت ۱۶ر اکتوبر ۱۹۹۹ء

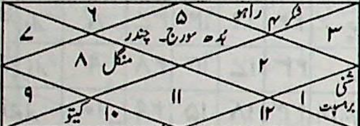
کنیا



تقویم سیارگان ۱۰ر ستمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	سنگھ	برچھک	سنگھ	میکھ	کرک	میکھ	کرک
انش	۲۳	۱۰	۲۴	۱۰	۲۴	۲۳	۱۷
کلا	۰	۴۲	۱۵	۴۳	۵۷	۱۳	۱۲
وِکلا	۱۹	۴۹	۵۲	۷	۳۴	۳۱	۱۵
وکری مارگی	م	م	م	و	و	و	و
حرکت	۵۸	۳۸	۱۱۲	۳	۱	۱	۳
روزانہ	۱۹	۴۷	۳	۱۵	۱۳	۱۳	۱۱

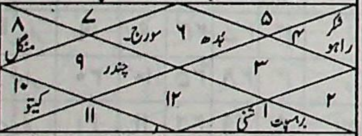
کنڈلی ۱۰ر ستمبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر ستمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کنیا	برچھک	کنیا	میکھ	کرک	میکھ	کرک
آنش	۲	۱۷	۱۲	۱۰	۲۶	۲۲	۱۶
کلا	۴۴	۱۷	۸	۲	۲۵	۵۶	۴۰
وِکلا	۵۳	۲۳	۷	۲۱	۵۸	۴۶	۲۷
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۵۸	۴۰	۱۰۱	۵	۱۹	۲	۳
روزانہ	۲۶	۱۴	۴۴	۳	۲۳	۱۴	۱۱

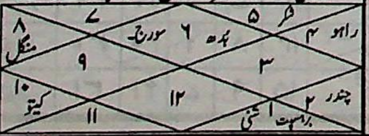
کنڈلی ۲۰ر ستمبر طلوع آفتاب کے وقت



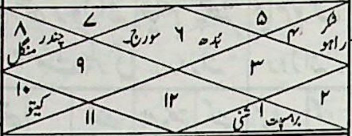
تقویم سیارگان ۳۰ر ستمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	کنیا	برچھک	کنیا	میکھ	سنگھ	میکھ	کرک
انش	۱۲	۲۴	۲۸	۹	۱	۲۲	۱۶
کلا	۳۲	۵	۱۸	۴	۱	۳۰	۸
وِکلا	۲۳	۳۲	۳۴	۳۲	۳۵	۲۱	۴۱
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۵۸	۴۱	۹۲	۶	۳۵	۳	۳
روزانہ	۵۶	۲۹	۰	۱۳	۵۲	۸	۱۱

کنڈلی ۳۰ر ستمبر طلوع آفتاب کے وقت



زائچہ کنیا سنکرانت ماہ اسوج



پھلادیش سنکرانت ماہ اسوج

بھادوں شُدی سپتمی بروز شکروار مطابق ۱۷ر ستمبر ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرات کے وار سے چوتھے وار اور نچھتر سے چوتھے نچھتر جیشٹھا کے وقت ۹ گھنٹہ ۵۳ منٹ پر سورج کینا راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۱۵ اور پچیہ کال ۱۶ر-۱۷ تک ہے۔

پھل:- کچھ کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچے۔ اور کہیں قدرتی آفات سے جانی ومالی نقصان ہو۔ امریکہ۔ روس۔ برطانیہ وافریقی ملکوں میں کہیں سیاسی ہلچل سے بدامنی کا ماحول بنے۔

پیشنگوئی بابت ماہ ستمبر ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- اس ماہ میں سورج بدھ اکٹھے ہیں جو کہ عوام میں امن وچین وخوشحالی کا پیغام دیتے ہیں۔ مگر سنگھ راشی کا بدھ کھڑی فصلوں کو کہیں نقصان بھی پہنچاتا ہے۔ ۱۱ر ستمبر کو کرک راشی کا شکر مارگی ہو رہا ہے۔ جو کہ اچھی فصل وکسانوں کی خوشحالی کا سندیش دیتا ہے۔ ۱۷ر ستمبر کے بعد کنیا راشی کے بدھ سورج کے اوپر راہو کی چھایا ہے جو کہ کہیں اگنی کانڈ وکسی حادثہ میں جانی ومالی نقصان ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ یہاں پر شنی منگل کا شناآشتک بھی کہیں حکمرانوں کیلئے مشکلات کھڑی کریگا۔ ۲۶ر ستمبر کو بدھ کے غروب ہونے پر کہیں طوفان وقدرتی آفات سے نقصان ہو۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ستمبر کے پہلے آدھے مہینے میں برہسپت۔ شکر۔ شنی۔ راہو۔ کیتو وکری پوزیشن میں ہیں۔ السی۔ سرسوں۔ گڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ تیل۔ ہلدی۔ رُوئی۔ سوت۔ چاول۔ سونا وچاندی میں اچھی تیزی بنے۔ ۱۷ر ستمبر کے قریب اناج۔ گھی۔ تیل۔ بنولہ۔ ارنڈ۔ سرسوں۔ سویابین اور سورج مکھی اور دیگر تلہنوں میں تیزی آئے گی۔ اسوج بدی تیج یعنی ۲۸ر ستمبر کو منگلوار ہونے سے کہیں قحط کے حالات پیدا ہوں یا دیگر قدرتی آفات سے جانی ومالی نقصان ہو۔ جسکا اثر بازاروں پر تیزی کا ہوگا۔ اِس سے پہلے ۲۶ر ستمبر کے قریب رُوئی وشیئر بازاروں میں ۱۵ دِن میں زوردار مندی آنے کا یوگ ہے۔ ماہ کے آخر میں اناج۔ لال مرچ۔ گھی۔ گڑ۔ کھانڈ تیز رہیں گے۔

گرہ فلک:- ستمبر ۱۔۲۔۱۱۔۱۳۔۱۶۔۱۹۔۲۰۔۲۶۔ اور ۲۸ ستمبر کو بنگال۔ بھوٹان وشمال ہندوستان میں کہیں بارش۔ بادل چال وبوندا باندی کے یوگ ہیں۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر بھادوں شُدی پورنماشی کو آسمان صاف رہے۔ تو گیہوں، جو، چنا، چاول کا اسٹاک کریں۔ آگے یقیناً منافع حاصل ہوگا۔ اگر اس دِن بادل ہوں۔ تو اناج کا اسٹاک فرخت کردیں آگے مندہ ہوگا۔

۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے نچھتر
۱		
۲	شری کرشن جنم اشٹمی (سمارت) (a)	وکری یورینس شرون ۳ میں ۸-۱،
۳	شری کرشن جنم اشٹمی (ویشنو) (b)	اگستیہ طلوع
۴	گگانومی	بدھ پورباپھالگنی میں ۱۲-۴۱،
۵		
۶	اجاایکادشی برت (سب کیلئے)	
۷	بھوم پردوش برت۔	
۸		
۹	کشکاپٹنی اماوس۔ پٹھوری اماوس،	
۱۰		
۱۱	چاند نمودار ہو۔ سام اُپاکرم (C)	بدھ اُتراپھالگنی میں ۱۲-۲۳، (o)
۱۲	شری وارہ جینتی۔ گوری تیج (D)	
۱۳	کلنک چوتھ۔ چاند غروب رات ۸۔۴۷، (E)	سورج اُتراپھالگنی میں ۲۳-۴۸، (p)
۱۴		
۱۵		
۱۶	سورج چھٹ	
۱۷	اسوج سنکرانتی۔ شری (F)	سورج کنیا میں ۹-۵۳ (q)
۱۸	شری رادھا اشٹمی	بدھ ہست میں ۲۳۔۲۹،
۱۹	شری چند نومی	منگل جیشٹھا میں ۷-۳،
۲۰		وکری برہسپت اشونی ۳ میں، (R)
۲۱	پدما ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۲۲	پنچک شروع ۲۱۔۲ شرون دُوآدشی (G)	
۲۳	شاکا اسوج شروع۔ پردوش برت۔	سورج سائین تُلا میں ۱۷-۱ (s)
۲۴	ست نارائن برت۔ اننت چودس	
۲۵	پروشٹھ پدی شرادھ۔ پورنماشی (H)	
۲۶	پنچک ختم ۲۹-۹، شرادھ شروع (I)	بدھ چترا میں ۲۵-۷ (t)
۲۷	تیج کا شرادھ۔	سورج ہست میں ۱۵-۲۱،
۲۸	گنیش چوتھ برت۔ چوتھ کا شرادھ	شکر مگھا سنگھ میں ۹-۵۸،
۲۹	پنچمی کا شرادھ	
۳۰	چھٹ کا شرادھ	

(a) (گرہستیوں کیلئے) جنم اشٹمی برت، رات ۱۱۔۱۹ پر چاند دِکھائی دے۔ (b) (سنیاسیوں کیلئے) (C) میلہ باباگوسائیں والا۔ کورالی۔ (D) ہری تالیکا تیج۔ جمادی الثانی شروع۔ (E)۔ وِنائیک چوتھ۔ ہری تالیکا چوتھ۔ (F) مہالکشمی برت شروع۔ (G) وامن دوآدشی (H) کا شرادھ۔ (I) ایکم اور دوج کا شرادھ۔

(o) شکر مارگی ۲۹۔۵۳،
(p) بدھ کنیا میں ۷-۵۵
(Q) مہورتی ۱۵، پچیہ کال ۱۶۔۱۷ تک
(R) ۱۷-۱۴، راہو پکھ ۴ کیتو شرون ۲ میں ۸۔۵۴،
(S) دکھن گول شروع۔
(T) بدھ مغرب میں طلوع۔

اکتوبر ۱۹۹۹ء

وار	تاریخ	جمادی الثانی ۱۴۲۰ ہجری	اسوج ۱۴۰۷ فصلی	اسوج ۱۹۲۱ شاکا	اسوج ۲۰۵۶	نام تتھ	تتھ گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	نچھتر گھنٹہ منٹ	نام یوگ	یوگ گھنٹہ منٹ	نام راس	راس چندرما گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ
شکروار	۱	۲۰	۶	۹	۱۵	اسوج بدی سپتمی	۲۲ ۳۲	برگشرا	۱۹ ۵۴	ویتی پات	۱۳ ۲۳	متھن	۸ ۴۰		۱۱ ۳۹	۱۱ ۴۶	۶ ۲۰	۶ ۶
سنیچروار	۲	۲۱	۷	۱۰	۱۶	اشٹمی	۲۰ ۳۶	آردرا	۱۸ ۴۰	وریان	۱۰ ۳۵	//				۱۱ ۴۴	۶ ۲۱	۶ ۵
ایتوار	۳	۲۲	۸	۱۱	۱۷	نومی	۱۹ ۲	پنروسو	۱۷ ۴۷	پرگھ / شو	۸ ۳ / ۲۹ ۴۷	کرک	۱۲ ۰			۱۱ ۴۳	۶ ۲۱	۶ ۴
سوموار	۴	۲۳	۹	۱۲	۱۸	دسمی	۱۷ ۴۸	پکھ	۱۷ ۱۵	سدھ	۲۷ ۴۹	//		۶ ۲۵	۱۷ ۴۸	۱۱ ۴۰	۶ ۲۲	۶ ۲
منگل وار	۵	۲۴	۱۰	۱۳	۱۹	ایکادشی	۱۶ ۵۶	اشلیکھا	۱۷ ۳	سادھیہ	۲۶ ۷	سنگھ	۱۷ ۳			۱۱ ۳۹	۶ ۲۲	۶ ۱
بدھوار	۶	۲۵	۱۱	۱۴	۲۰	دوادشی	۱۶ ۲۴	مگھا	۱۷ ۱۲	شبھ	۲۴ ۴۲	//				۱۱ ۳۷	۶ ۲۳	۶ ۰
ویروار	۷	۲۶	۱۲	۱۵	۲۱	تریودشی	۱۶ ۱۴	پوربا پھالگنی	۱۷ ۴۲	شکل	۲۳ ۳۴	کنیا	۲۳ ۵۵	۱۶ ۱۴	۲۸ ۲۲	۱۱ ۳۵	۶ ۲۴	۵ ۵۹
شکروار	۸	۲۷	۱۳	۱۶	۲۲	چودس	۱۶ ۲۷	اترا پھالگنی	۱۸ ۳۵	برہم	۲۲ ۴۴	//				۱۱ ۳۳	۶ ۲۴	۵ ۵۷
سنیچروار	۹	۲۸	۱۴	۱۷	۲۳	اماوس	۱۷ ۴	ہست	۱۹ ۵۰	ایندر	۲۲ ۱۲	//				۱۱ ۳۱	۶ ۲۵	۵ ۵۶
ایتوار	۱۰	۲۹	۱۵	۱۸	۲۴	اسوج شدی ایکم	۱۸ ۷	چترا	۲۱ ۳۱	ویدھرتی	۲۲ ۱	تلا	۸ ۴۲			۱۱ ۲۹	۶ ۲۶	۵ ۵۵
سوموار	۱۱	رجب ۱	۱۶	۱۹	۲۵	دوج	۱۹ ۳۷	سواتی	۲۳ ۳۸	وشکمبھ	۲۲ ۱۱	//				۱۱ ۲۸	۶ ۲۶	۵ ۵۴
منگل وار	۱۲	۲	۱۷	۲۰	۲۶	تیج	۲۱ ۳۳	وشاکھا	۲۶ ۹	پریتی	۲۲ ۴۰	برشچک	۱۹ ۳۱			۱۱ ۲۶	۶ ۲۷	۵ ۵۳
بدھوار	۱۳	۳	۱۸	۲۱	۲۷	چوتھ	۲۳ ۵۱	انورادھا	۲۹ ۰	آیوشمان	۲۳ ۲۵	//		۱۰ ۴۲	۲۳ ۵۱	۱۱ ۲۴	۶ ۲۷	۵ ۵۱
ویروار	۱۴	۴	۱۹	۲۲	۲۸	پنچمی	۲۶ ۲۴	جیشٹھا	—	سوبھاگیہ	۲۴ ۲۱	//				۱۱ ۲۲	۶ ۲۸	۵ ۵۰
شکروار	۱۵	۵	۲۰	۲۳	۲۹	چھٹ	۲۹ ۰	جیشٹھا	۸ ۳	شوبھن	۲۵ ۲۰	دھن	۸ ۳			۱۱ ۲۰	۶ ۲۹	۵ ۴۹
سنیچروار	۱۶	۶	۲۱	۲۴	۳۰	سپتمی	—	مولا	۱۱ ۷	اتی گنڈ	۲۶ ۱۳	//				۱۱ ۱۹	۶ ۲۹	۵ ۴۸
ایتوار	۱۷	۷	۲۲	۲۵	کارتک ۱	سپتمی	۷ ۲۵	پورباکھاڑا	۱۳ ۵۷	سکرماں	۲۶ ۴۸	مکر	۲۰ ۳۳	۷ ۲۵	۲۰ ۲۵	۱۱ ۱۷	۶ ۳۰	۵ ۴۷
سوموار	۱۸	۸	۲۳	۲۶	۲	اشٹمی	۹ ۲۵	اتراکھاڑا	۱۶ ۲۰	دھرتی	۲۶ ۵۸	//				۱۱ ۱۵	۶ ۳۱	۵ ۴۶
منگل وار	۱۹	۹	۲۴	۲۷	۳	نومی	۱۰ ۴۷	شرون	۱۸ ۳	شول	۲۶ ۳۲	//				۱۱ ۱۴	۶ ۳۱	۵ ۴۵
بدھوار	۲۰	۱۰	۲۵	۲۸	۴	دسمی	۱۱ ۲۲	دھنشٹھا	۱۸ ۵۹	گنڈ	۲۵ ۲۸	کمبھ	۶ ۳۲	۲۳ ۱۴		۱۱ ۱۲	۶ ۳۲	۵ ۴۴
ویروار	۲۱	۱۱	۲۶	۲۹	۵	ایکادشی	۱۱ ۶	شت بھکھا	۱۹ ۵	وردھی	۲۳ ۴۳	//			۱۱ ۶	۱۱ ۹	۶ ۳۳	۵ ۴۲
شکروار	۲۲	۱۲	۲۷	۳۰	۶	دوادشی	۹ ۵۸	پوربابھادرپدا	۱۸ ۲۲	دھرو	۲۱ ۱۹	مین	۱۲ ۳۳			۱۱ ۸	۶ ۳۳	۵ ۴۱
سنیچروار	۲۳	۱۳	۲۸	کارتک ۱	۷	تریودشی / چودس	۸ ۵ / ۲۹ ۳۳	اترابھادرپدا	۱۶ ۵۶	ویاگھات	۱۸ ۲۰	//		۲۹ ۳۳		۱۱ ۶	۶ ۳۴	۵ ۴۰
ایتوار	۲۴	۱۴	۲۹	۲	۸	پورنماشی	۲۶ ۳۲	ریوتی	۱۴ ۵۵	ہرشن	۱۴ ۵۴	میکھ	۱۴ ۵۵		۱۶ ۲	۱۱ ۴	۶ ۳۵	۵ ۳۹
سوموار	۲۵	۱۵	کارتک ۱	۳	۹	کارتک بدی ایکم	۲۳ ۱۳	اشونی	۱۲ ۳۰	وجر	۱۱ ۹	//				۱۱ ۲	۶ ۳۶	۵ ۳۸
منگل وار	۲۶	۱۶	۲	۴	۱۰	دوج	۱۹ ۴۷	بھرنی	۹ ۵۲	سدھی / ویتی پات	۷ ۱۲ / ۲۷ ۱۳	برکھ	۱۵ ۱۲	۳۰ ۶		۱۱ ۱	۶ ۳۶	۵ ۳۷
بدھوار	۲۷	۱۷	۳	۵	۱۱	تیج	۱۶ ۲۵	کرتکا / روہنی	۷ ۱۳ / ۲۸ ۴۳	وریان	۲۳ ۱۸	//			۱۶ ۲۵	۱۰ ۵۹	۶ ۳۷	۵ ۳۶
ویروار	۲۸	۱۸	۴	۶	۱۲	چوتھ	۱۳ ۱۵	برگشرا	۲۶ ۳۰	پرگھ	۱۹ ۳۷	متھن	۱۵ ۳۷			۱۰ ۵۷	۶ ۳۸	۵ ۳۵
شکروار	۲۹	۱۹	۵	۷	۱۳	پنچمی	۱۰ ۲۷	آردرا	۲۴ ۴۲	شو	۱۶ ۱۵	//				۱۰ ۵۶	۶ ۳۸	۵ ۳۴
سنیچروار	۳۰	۲۰	۶	۸	۱۴	چھٹ / سپتمی	۸ ۵ / ۳۰ ۱۵	پنروسو	۲۳ ۲۵	سدھ	۱۳ ۱۶	کرک	۱۷ ۴۴	۸ ۵	۱۹ ۱۰	۱۰ ۵۴	۶ ۳۹	۵ ۳۳
ایتوار	۳۱	۲۱	۷	۹	۱۵	اشٹمی	۲۸ ۵۹	پکھ	۲۲ ۴۰	سادھیہ	۱۰ ۴۳	//				۱۰ ۵۳	۶ ۴۰	۵ ۳۳

اسوج بدی — اسوج شدی — کارتک بدی

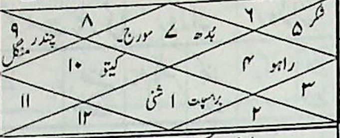
تاریخ ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱	شری مہالکشمی برت ختم (a)	بُدھ تُلا میں ۷۔۵۷،
۲	جنم دِن مہاتما گاندھی۔ اشٹمی کا (b)	
۳	نومی کا شرادھ۔ سوبھاگیہ وتی شرادھ	
۴	دسمی کا شرادھ۔	
۵	ایکادشی شرادھ۔ اِندرا ایکادشی (c)	بدھ سواتی میں ۱۹۔۱۱
۶	دوآدشی کا شرادھ۔ مگھا شرادھ (d)	
۷	تریودشی کا شرادھ	
۸	ششتر۔ زہر وغیرہ سے مرنے والوں (e)	منگل مُولا دھن میں ۱۶۔۲۲
۹	سنیچری اماوس۔ شرادھ ختم (f)	
۱۰	چاند نمودار ہو۔ شردنوراترے شروع (g)	سورج چترا میں ۲۸۔۱۹،
۱۱	رجب ماہ شرُوع۔	
۱۲		
۱۳		
۱۴	اُپنگ لِلتا برت۔	نیپچون مارگی ۸۔۳۹،
۱۵	سرسوتی آواہن۔	بُدھ وِشاکھا میں ۱۰۔۳۵،
۱۶	سرسوتی پوجن۔	شُکر پوربا پھالگنی میں ۲۱۔۶،
۱۷	کارتک سنکرانتی	سُورج تُلا میں ۲۱۔۵۱، مہورتی (o)
۱۸	سرسوتی وسرجن۔ مہا اشٹمی۔ (h)	
۱۹	وجے دسمی۔ دُسہرہ، (i)	برہسپت وکری اشونی ۲ میں ۱۵۔۵۷،
۲۰	پنچک شروع ۶۔۳۲۔ بھرت ملاپ	
۲۱	پاپانکشا ایکادشی برت (سب کیلئے)	
۲۲	پردوش برت۔	
۲۳	شاکا کارتک شروع۔ جنم حضرت علیؓ	سورج سائین برشچک میں ۲۶۔۲۲ (p)
۲۴	پنچک ختم ۱۴۔۵۵، شردپورنیما، (j)	سُورج سواتی میں ۱۴۔۵۱،
۲۵		
۲۶		منگل پُوربا کھاڑا میں ۲۷۔۴۸،
۲۷	شری گنیش چوتھ برت۔ کرواچوتھ (k)	بُدھ انورادھا میں ۷۔۲۶،
۲۸		
۲۹		
۳۰		شُکر اُترا پھالگنی میں ۲۶۔۵۹،
۳۱	اہوئی اشٹمی (پنجاب)	

(a) سپتمی کا شرادھ (b) شرادھ (c) برت (سب کیلئے) (d) سنیاسیوں کا شرادھ۔ پردوش برت۔ مہاتریودشی (۱۶ گھنٹہ ۲۴ منٹ بعد)۔ (e) کا شرادھ۔ (f) چتردرشی اماوس کا شرادھ۔ سروپتری شرادھ۔ گج چھایا ہو (g) گھٹ ستھاپن۔ نانا کا شرادھ۔ (h) شری دُرگا اشٹمی۔ مہانومی (پوجا۔ برت کیلئے) (i) مہانومی (بلیدان کیلئے) اپراجتا پوجن۔ نوراترے ختم (j) مہارشی بالمیک جینتی۔ ☆

(o) ۴۵، پونیہ کال دوپہر کے بعد (p) بُدھ برشچک میں ۲۰۔۴۷، موسم ہیمنت شروع۔ یورنیس مارگی ۱۱۔۵۸

☆ ستیہ نارائین برت۔ کوجاگر برت۔ کارتک اِشنان شرُوع۔
(k) (چاند رات ۷ بجکر ۵۸ منٹ پر دِکھائی دے)

زائچہ تُلا سنکرانت ماہ کارتک



پھلادیش سنکرانت ماہ کارتک

اسُوج سُدی سپتمی۔ بروز اَتوار مُطابق ۱۷/اکتوبر ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے تیسرے وار اور پچھتر سے چوتھے پچھتر اُترا کھاڑا کے وقت ۲۱ گھنٹہ ۵۱ منٹ پر سورج تُلا راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۴۵ اور پُنیہ کال بعد از دوپہر ہے۔

پھل:- گندم۔ چاول۔ چنا۔ تِل۔ تیل۔ سرسوں۔ ہلدی۔ دھنیا۔ سونا و چاندی تیز رہیں۔ ایشیا کے کچھ مُلکوں میں طوفان و آگ زنی وغیرہ قدرتی آفات سے نُقصان کا یوگ ہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ اکتوبر ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ۹/اکتوبر کو سنیچری اماوس ہونے سے اور اِس ماہ میں شنی۔ منگل کا کھٹا شٹک یوگ ہونے سے کہیں سرحدی عِلاقوں میں بدامنی کے آثار دِکھائی پڑتے ہیں۔ ماہ کے درمیان دھن راشی کا منگل جنوبی گرہ عرض کے مُمالک میں کہیں خاص قدرتی آفات کا اِشارہ کرتا ہے۔ کہیں سیاسی بدامنی و کہیں حکومت میں تبدیلی کی خبر ملے۔ گھی۔ تیل و دیگر روز مرہ اِستعمال کی اَشیائے خوردنی میں تیزی آئیگی۔ کارتک بدی پنچمی یعنی ۲۹/اکتوبر کو آردرا پچھتر ہونے سے پشوچارے و بارِش کی کمی محسُوس ہو۔

گرہ چال اَور بازار کا رُخ:- ۸/اکتوبر کے قریب تیل۔ تابن میں کچھ مندہ رہنے کے بعد ہولہ۔ سرسوں۔ گھی و اناجوں میں تیزی آجاوے۔ جو کہ ۱۳/اکتوبر تک چل سکتی ہے۔ ۱۷/اکتوبر کے قریب سُورج شنی کے نظرانہ تعلقات دالوانہ۔ گندم۔ جَو۔ چنا۔ اَلسی۔ سونا۔ تانبہ۔ چندن مجیٹھ۔ سپاری۔ گھی۔ تیل۔ رُوئی۔ سرسوں میں اَچھی تیزی بنائیگا۔ ۲۵/اکتوبر کو سونا۔ چاندی۔ چاول۔ اُڑد۔ گھی۔ تِل۔ تیل۔ سرسوں۔ مُونگ پھلی۔ میں تیزی۔ رُوئی۔ سُوت۔ سن۔ سونا۔ چاندی میں مندہ بنے۔ اِس ماہ میں سونا چاندی اَور رُوئی کے بیوپاری جب بھی مندہ بنے خرید کریں اَور تیزی آتے بیچ کر لابھ لیتے رہیں۔

گرہ فلک:- اکتوبر ۱۔ ۸۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۳۔ ۲۴۔ کو لنکا۔ آسام۔ بنگلہ دیش و شمالی بھارت میں کہیں بادل چال و بوندا باندی کے یوگ ہیں۔ شمالی بھارت کا درجہ حرارت گرنے لگے گا۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر اسوج شدی پورنماشی کو بادل ہوں تو گیہوں۔ جو۔ چنا وغیرہ کا اسٹاک کرنے سے چیت میں لابھ ہوگا۔ اگر کارتک میں بادل گرجیں تو آگے ہر قسم کے اناج تیز ہوں۔

۱۷/اکتوبر لغایت ۱۵/نومبر ۱۹۹۹ء

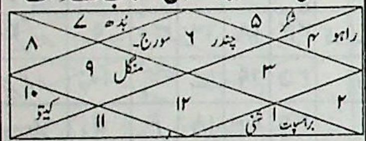


تُلا

تقویم سیارگان ۱۰/اکتوبر بوقت صُبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	کنیا	دھن	تُلا	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۲۲	۱	۱۲	۷	۷	۲۱	۱۵
کلا	۲۳	۵	۵۹	۵۴	۵۳	۵۵	۳۶
وِکلا	۳۲	۳۸	۰	۱۱	۲	۲۷	۵۳
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۵۹	۴۲	۸۳	۷	۴۶	۳	۳
روزانہ	۱۹	۳۷	۱	۳۷	۴۹	۵۴	۱۱

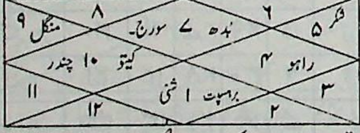
کنڈلی ۱۰/اکتوبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/اکتوبر بوقت صُبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	تُلا	دھن	تُلا	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۲	۸	۲۵	۶	۱۶	۲۱	۱۵
کلا	۱۸	۱۶	۵۶	۳۵	۱۷	۱۳	۵
وِکلا	۴	۱۸	۱۹	۱۹	۹	۴۵	۶
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۵۹	۴۳	۵۹	۸	۵۴	۴	۳
روزانہ	۳۷	۳۴	۴۲	۶	۲۰	۲۷	۱۱

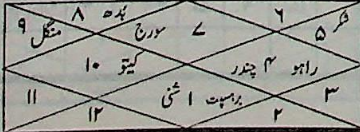
کنڈلی ۲۰/اکتوبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱/اکتوبر بوقت صُبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
راشی	تُلا	دھن	برشچک	میکھ	سِنگھ	میکھ	کرک
اَنش	۱۳	۱۶	۶	۵	۲۶	۲۰	۱۴
کلا	۱۵	۲۰	۱۴	۶	۴۶	۲۲	۳۰
وِکلا	۳۸	۱	۴۲	۲۰	۱۱	۴۴	۷
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۵۹	۴۴	۳۲	۷	۶۰	۴	۳
روزانہ	۵۹	۲۷	۳۸	۵۲	۱۴	۴۸	۱۱

کنڈلی ۳۱/اکتوبر طلوع آفتاب کے وقت



وار	نومبر ۱۹۹۹ء تاریخ	ہجری ۱۴۲۰ رجب	فصلی ۱۴۰۷ کارتک	شاکا ۱۹۲۱ کارتک	بکرمی ۲۰۵۶ کارتک	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۶ سمت بکرمی نام تتھ	تتھ گھنٹہ منٹ	قیام نچھتر روزانہ نام نچھتر	نچھتر گھنٹہ منٹ	قیام یوگ روزانہ نام یوگ	یوگ گھنٹہ منٹ	داخلہ اوقات راس چندرما نام راس	راس گھنٹہ منٹ	بھدرا ابتدا گھنٹہ منٹ	بھدرا انتہا گھنٹہ منٹ	مقدار دن گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	چنڈی گڑھ غروب آفتاب گھنٹہ منٹ
سوموار	۱	۲۲	۸	۱۰	۱۶	کارتک بدی نومی	۲۸:۱۶	اشلیکھا	۲۲:۲۸	شبھ	۸:۳۶	سنگھ	۲۲:۲۸			۱۰:۵۱	۶:۴۱	۵:۳۲
منگل وار	۲	۲۳	۹	۱۱	۱۷	دسمی	۲۸:۴	مگھا	۲۲:۴۶	شکل / برہم	۹:۵۲ / ۲۹:۴۰	؍؍		۱۶:۱۰	۲۸:۴	۱۰:۴۹	۶:۴۲	۵:۳۱
بدھوار	۳	۲۴	۱۰	۱۲	۱۸	ایکادشی	۲۸:۲۱	پورباپھاگنی	۲۳:۳۳	ایندر	۲۸:۴۵	کنیا	۲۹:۵۱			۱۰:۴۸	۶:۴۲	۵:۳۰
ویروار	۴	۲۵	۱۱	۱۳	۱۹	دوادشی	۲۹:۳	اتراپھاگنی	۲۴:۴۵	ویدھرتی	۲۸:۱۰	؍؍				۱۰:۴۶	۶:۴۳	۵:۲۹
شکروار	۵	۲۶	۱۲	۱۴	۲۰	تریودشی	۳۰:۸	ہست	۲۶:۲۰	وشکمبھ	۲۷:۵۳	؍؍		۳۰:۸		۱۰:۴۴	۶:۴۴	۵:۲۸
سنیچروار	۶	۲۷	۱۳	۱۵	۲۱	چودس	—	چترا	۲۸:۱۶	پریتی	۲۷:۵۲	تلا	۱۵:۱۸		۱۸:۵۲	۱۰:۴۲	۶:۴۵	۵:۲۷
اتوار	۷	۲۸	۱۴	۱۶	۲۲	چودس	۷:۳۵	سواتی	۳۰:۳۱	آیوسمان	۲۸:۷	؍؍				۱۰:۴۱	۶:۴۶	۵:۲۷
سوموار	۸	۲۹	۱۵	۱۷	۲۳	اماوس	۹:۲۳	وشاکھا	—	سوبھاگیہ	۲۸:۳۶	برشچک	۲۶:۲۸			۱۰:۴۰	۶:۴۶	۵:۲۶
منگل وار	۹	۳۰	۱۶	۱۸	۲۴	کارتک شدی ایکم	۱۱:۳۰	وشاکھا	۹:۶	شوبھن	۲۹:۱۳	؍؍				۱۰:۳۸	۶:۴۷	۵:۲۵
بدھوار	۱۰	شعبان ۱	۱۷	۱۹	۲۵	دوج	۱۳:۵۴	انورادھا	۱۱:۵۶	اتی گنڈ	۳۰:۱۲	؍؍				۱۰:۳۷	۶:۴۸	۵:۲۵
ویروار	۱۱	۲	۱۸	۲۰	۲۶	تیج	۱۶:۳۱	جیشٹھا	۱۴:۵۹	سکرماں	—	دھن	۱۴:۵۹	۲۹:۵۲		۱۰:۳۵	۶:۴۹	۵:۲۴
شکروار	۱۲	۳	۱۹	۲۱	۲۷	چوتھ	۱۹:۱۳	مولا	۱۸:۷	سکرماں	۷:۱۲	؍؍			۱۹:۱۳	۱۰:۳۳	۶:۵۰	۵:۲۳
سنیچروار	۱۳	۴	۲۰	۲۲	۲۸	پنچمی	۲۱:۴۹	پورباکھاڑا	۲۱:۱۰	دھریتی	۸:۱۱	مکر	۲۷:۵۲			۱۰:۳۳	۶:۵۰	۵:۲۳
اتوار	۱۴	۵	۲۱	۲۳	۲۹	چھٹ	۲۴:۷	اتراکھاڑا	۲۳:۵۷	شول	۹:۱	؍؍				۱۰:۳۱	۶:۵۱	۵:۲۲
سوموار	۱۵	۶	۲۲	۲۴	۳۰	سپتمی	۲۵:۵۴	شرون	۲۶:۱۳	گنڈ	۹:۳۴	؍؍		۲۵:۵۴		۱۰:۲۹	۶:۵۲	۵:۲۱
منگل وار	۱۶	۷	۲۳	۲۵	مگھر	اشٹمی	۲۶:۵۹	دھنشٹھا	۲۷:۴۹	وردھی	۹:۴۰	کمبھ	۱۵:۶		۱۴:۲۷	۱۰:۲۸	۶:۵۳	۵:۲۱
بدھوار	۱۷	۸	۲۴	۲۶	۲	نومی	۲۷:۱۳	شت بھکھا	۲۸:۳۶	دھرو	۹:۱۱	؍؍				۱۰:۲۶	۶:۵۴	۵:۲۰
ویروار	۱۸	۹	۲۵	۲۷	۳	دسمی	۲۶:۳۳	پوربابھادرپدا	۲۸:۳۱	ویاگھات / ہرشن	۸:۲ / ۳۰:۱۲	مین	۲۲:۳۰			۱۰:۲۵	۶:۵۵	۵:۲۰
شکروار	۱۹	۱۰	۲۶	۲۸	۴	ایکادشی	۲۵:۱	اترابھادرپدا	۲۷:۳۴	وجر	۲۷:۴۰	؍؍		۱۳:۴۷	۲۵:۱	۱۰:۲۳	۶:۵۶	۵:۱۹
سنیچروار	۲۰	۱۱	۲۷	۲۹	۵	دوادشی	۲۲:۴۱	ریوتی	۲۵:۵۲	سدھی	۲۴:۳۰	میکھ	۲۵:۵۲			۱۰:۲۳	۶:۵۶	۵:۱۹
اتوار	۲۱	۱۲	۲۸	۳۰	۶	تریودشی	۱۹:۴۳	اشونی	۲۳:۳۲	ویتی پات	۲۰:۵۰	؍؍				۱۰:۲۲	۶:۵۷	۵:۱۹
سوموار	۲۲	۱۳	۲۰	مگھر	۷	چودس	۱۶:۱۷	بھرنی	۲۰:۴۷	وریان	۱۶:۴۸	برکھ	۲۶:۲	۱۶:۱۷	۲۶:۲۵	۱۰:۲۰	۶:۵۸	۵:۱۸
منگل وار	۲۳	۱۴	۳۰	۲	۸	پورنماشی	۱۲:۳۳	کرتکا	۱۷:۴۶	پرگھ	۱۲:۳۱	؍؍				۱۰:۱۹	۶:۵۹	۵:۱۸
بدھوار	۲۴	۱۵	مگھر ۱	۳	۹	مگھر بدی ایکم / دوج	۸:۴۴ / ۲۹:۰	روہنی	۱۴:۴۳	شو / سدھ	۸:۹ / ۲۷:۵۱	متھن	۲۵:۱۶			۱۰:۱۷	۷:۰	۵:۱۸
ویروار	۲۵	۱۶	۲	۴	۱۰	تیج	۲۵:۳۲	مرگشرا	۱۱:۴۸	سادھیہ	۲۳:۴۷	؍؍		۱۵:۱۶	۲۵:۳۲	۱۰:۱۶	۷:۱	۵:۱۷
شکروار	۲۶	۱۷	۳	۵	۱۱	چوتھ	۲۲:۳۰	آردرا	۹:۱۳	شبھ	۲۰:۳	کرک	۲۵:۳۸			۱۰:۱۵	۷:۲	۵:۱۷
سنیچروار	۲۷	۱۸	۴	۶	۱۲	پنچمی	۲۰:۲	پنروسو / پکھ	۷:۶ / ۲۹:۳۶	شکل	۱۶:۴۶	؍؍				۱۰:۱۵	۷:۲	۵:۱۷
اتوار	۲۸	۱۹	۵	۷	۱۳	چھٹ	۱۸:۱۲	اشلیکھا	۲۸:۴۶	برہم	۱۳:۵۹	سنگھ	۲۸:۴۶	۱۸:۱۲	۲۹:۳۹	۱۰:۱۴	۷:۳	۵:۱۷
سوموار	۲۹	۲۰	۶	۸	۱۴	سپتمی	۱۷:۶	مگھا	۲۸:۳۷	ایندر	۱۱:۴۵	؍؍				۱۰:۱۳	۷:۴	۵:۱۷
منگل وار	۳۰	۲۱	۷	۹	۱۵	اشٹمی	۱۶:۴۱	پورباپھاگنی	۲۹:۹	ویدھرتی	۱۰:۶	؍؍				۱۰:۱۱	۷:۵	۵:۱۶

۱۶ر نومبر لغایت ۱۵ر دسمبر ۱۹۹۹ء

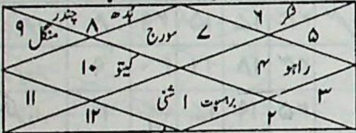
برشچک



تقویم سیارگان ۱۰ر نومبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	تلا	دھن	برشچک	میکھ	کنیا	میکھ	کرک
انش	۲۳	۲۳	۶	۳	۷	۱۹	۱۳
کلا	۱۷	۴۷	۱	۵۰	۶	۳۴	۵۸
وِکلا	۴	۲۳	۴۶	۰	۲۶	۲۰	۲۰
وکری مارگی	م	م	و	و	م	و	و
حرکت	۶۰	۴۵	۵۱	۷	۶۴	۴	۳
روزانہ	۱۹	۷	۱۹	۹	۰	۵۰	۱۱

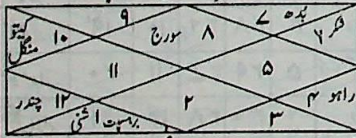
کنڈلی ۱۰ر نومبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰ر نومبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برشچک	مکر	تلا	میکھ	کنیا	میکھ	کرک
انش	۳	۱	۲۴	۲	۱۷	۱۸	۱۳
کلا	۲۱	۲۱	۱۸	۴۴	۵۹	۴۶	۲۶
وِکلا	۱۶	۱۱	۱۸	۹	۲۳	۵۴	۳۳
وکری مارگی	م	م	و	و	م	و	و
حرکت	۶۰	۴۵	۵۲	۵	۶۶	۴	۳
روزانہ	۳۳	۳۸	۵۴	۴۸	۴۵	۳۵	۱۱

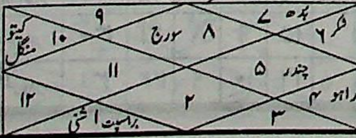
کنڈلی ۲۰ر نومبر طلوع آفتاب کے وقت



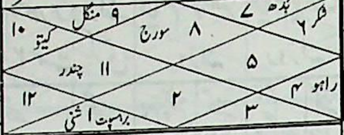
تقویم سیارگان ۳۰ر نومبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برشچک	مکر	تلا	میکھ	کنیا	میکھ	کرک
انش	۱۳	۸	۲۳	۱	۲۹	۱۸	۱۲
کلا	۲۷	۵۹	۳۸	۵۳	۱۶	۳	۵۴
وِکلا	۴۷	۲۰	۴۸	۳۸	۵۲	۶	۴۵
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۶۰	۴۶	۴۶	۴	۶۸	۴	۳
روزانہ	۴۸	۲	۳۱	۱۴	۵۲	۵	۱۱

کنڈلی ۳۰ر نومبر طلوع آفتاب کے وقت



زائچہ برِشچک سنکرانت ماہ مگھر



پھلادیش سنکرانت ماہ مگھر

کارتک شُدی اشٹمی:- بروز منگلوار مطابق ۱۶ر نومبر ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے تیسرے وار اور پچھتر سے تیسرے پچھتر دھنیشٹھا کے وقت ۲۱ گھنٹہ ۳۶ منٹ پر سُورج برشچک راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۳۰ اور پنیہ کال بعد از دوپہر ہے۔

پھل:- اناج۔ دالوانہ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر اور لال مرچ میں مندہ بنے۔ برشچک۔ برکھ۔ مکر اور کنیا راشی والے مُلکوں میں کہیں حکومت میں تبدیلی کا یوگ ہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ نومبر ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- اِس ماہ میں بُدھ۔ برہسپت۔ شنی۔ وکری حالت میں ہیں۔ جو کہ قدرتی آفات سے نُقصان کا اِشارہ کرتے ہیں۔ مغربی و مُسلم مُمالک میں کہیں زبردست اندرونی بدامنی پیدا ہو۔ کارتک یا مگھر میں کِسی اعلیٰ سیاستدان کا عہدہ خالی ہو۔ اِس ماہ میں شنی۔ منگل کا ایک دوسرے سے دسویں۔ چوتھے ہونا چین۔ افغانستان۔ پاکستان۔ امریکہ و دیگر بڑے یورپین مُمالک کیلئے شُبھ نہیں۔ کہیں بھونچال سے نُقصان۔ کہیں حکمران اعلیٰ کو مُشکلات کا سامنا ہو۔ کہیں سرحدی علاقوں میں فوجی ہلچل ہو۔

گرہچال اور بازار کا رُخ:- نومبر ۳۔ ۵۔ ۷۔ کو بازاروں کا رُخ دیکھ کر کام کریں، وعدہ بازار میں زبردست تیزی۔ مندی کے ری ایکشن آویں گے۔ ۵ر نومبر کے قریب گُڑ۔ کھانڈ۔ گھی۔ شکر میں تیزی۔ رُوئی میں زوردار تیزی کے بعد مندہ بنے۔ اناجوں میں اَچانک مندہ آوے۔ ۱۲ نومبر کو بازار کا رُخ اچانک بدل سکتا ہے۔ محتاط رہ کر کام کریں۔ روئی میں اچانک تیزی سے فائدہ ہو۔ ۱۵۔ نومبر کے قریب رُوئی۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ سونا۔ اَلسی۔ سرسوں وغیرہ تیلوانہ میں مندے کی اُمید ہوتے ہوئے بھی تیزی رہیگی ۱۸ر نومبر کو منگل کے مکر میں آنے پر اناج۔ دالوانہ۔ گُڑ۔ کھانڈ۔ شکر۔ تیل و تلہنوں میں زوردار تیزی آویگی۔ ۲۵ر نومبر کو تلہنوں میں اچانک مندہ بن جاوے تو تعجب نہ ہوگا۔

گرہ فلک:- نومبر ۳۔ ۴۔ ۷۔ ۱۲ سے ۱۸۔ نومبر و ۲۴۔ ۲۵ اور ۳۰ نومبر کو کشمیر۔ بھوٹان۔ شیلانگ۔ ہماچل پردیش و شمالی بھارت میں ہوا کے زور کے ساتھ بارش کے یوگ ہیں۔ شمالی بھارت میں سردلہر زور پکڑنے لگے گی۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر کارتک شدی پُورنماشی کو سورج کے چاروں طرف کُنڈل ہو تو تل۔ تیل اسٹاک کریں، آگے تیزی سے اچھا لابھ ہوگا۔ اگر مگھر بدی چودس یا اماوس کے روز سورج بادلوں سے ڈھکا رہے تو اناجوں میں جلدی تیزی آتی ہے۔

نومبر ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان در چر نہائے پچھتر
۱		
۲		
۳	رما ایکادشی برت (سب کیلئے)،	شکر کینا میں ۱۰۔ ۶،
۴	گووتس دُوآدشی،	وکری شنی بھرنی ۲ میں ۲۲۔ ۳۵،
۵	دھن ترویدشی۔ پردوش برت (a)	بُدھ وکری ۸۔ ۱۰،
۶	شب معراج	سُورج وِشاکھا میں ۲۲۔ ۵۹،
۷	دیپاولی (دیوالی) لکشمی پوجا (b)	بُدھ مغرب میں غروب ۲۱۔ ۹،
۸	سوم وتی اماوس۔ گوردھن پوجا (c)	
۹	چاند نمودار ہو۔	
۱۰	یم دُوج (بھائی دُوج)۔ وشوکرما پوجا (D)	
۱۱		
۱۲		وکری بُدھ وِشاکھا میں ۲۳۔ ۲۲، (n)
۱۳		منگل اُترا کھاڑا میں ۲۵۔ ۲،
۱۴	جنم دِن جواہر لعل نہرو۔ بال میلہ	وکری برہسپت اشونی ا میں ۱۳۔ ۲۶،
۱۵		وکری بُدھ تُلا میں ۱۴۔ ۲،
۱۶	مگھر سنکرانتی۔ پنچک شروع (E)	سُورج برشچک میں ۲۱۔ ۷۔ ۳، (o)
۱۷	کشمانڈ نومی۔ اَکشے نومی۔ (F)	
۱۸		منگل مکر میں ۱۰۔ ۴۲،
۱۹	بھیشم پنچک شروع۔ دیو پربودھنی (G)	سُورج انورادھا میں ۲۸۔ ۵۸،
۲۰	پنچک ختم ۲۵۔ ۵۲، تلسی وِواہ،	
۲۱	پردوش برت۔ بیکنٹھ چودس۔	راہو پکھ ۳۔ کیتو شرون، (p)
۲۲	شاکا مگھر شروع۔ شری ست نارائن برت	سُورج سائین دھن میں ۲۳۔ ۵۵،
۲۳	بھیشم پنچک ختم۔ شری گورو نانک جینتی (H)	
۲۴		شکر چترا میں ۲۴۔ ۰۔ بُدھ (q)
۲۵		بُدھ مارگی ۹۔ ۳۴،
۲۶	شری گنیش چوتھ برت۔	
۲۷		
۲۸		
۲۹		
۳۰	شری کال اشٹمی۔ بھیرو اشٹمی	شکر تُلا میں ۲۰۔ ۳۰،

(a) یم کو دیپ دان۔
(b) نرک چودس (اروِن اودے والی)۔ ہنومان جینتی۔ شری مہاویر نروان (جین)۔
(c) اَن کوٹ۔ بلی پوجا۔
(d) ماہ شعبان شروع
(e) ۱۵۔ ۶، گوپ اشٹمی (f) شہیدی دِن لالہ لاجپت رائے۔ (g) ایکادشی برت (سب کیلئے) (H) کارتک اِشنان ختم۔ کارتک پورنیما۔ شب بارات۔

(n) شکر ہست میں ۲۲۔ ۱۷،
(o) مہورتی ۳۰۔ پنیہ کال بعد از دوپہر۔
(p) ا میں ۳۰۔ ۵۱،
(q) مشرق میں طلوع ۲۰۔ ۱۲

دسمبر ۱۹۹۹ء		ہجری ۱۴۲۰	فصلی ۱۴۰۷	شاکا ۱۹۲۱	بکرمی ۲۰۵۶	قیام تتھ روزانہ ۲۰۵۶ سمت بکرمی		قیام نکھتر روزانہ		قیام یوگ روزانہ		داخلہ اوقات راس چندرما		بھدرا		مقدار دن	چنڈی گڑھ	
وار	تاریخ	شعبان	گتے	گتے	گتے	نام تتھ	گھنٹہ منٹ	نام نکھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	ابتدا گھنٹہ منٹ	انتہا گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ
بدھوار	۱	۲۲	۸	۱۰	۱۶	مگھر بدی نومی	۱۶ ۵۷	اُتراپھالگنی	۳۰ ۱۸	وِشکمبھ	۸ ۵۸	کنیا	۱۱ ۲۶	۲۹ ۲۳		۱۰ ۱۰	۷ ۶	۵ ۱۶
ویروار	۲	۲۳	۹	۱۱	۱۷	دسمی	۱۷ ۴۹	ہست	– –	پریتی	۸ ۱۹	〃			۱۷ ۴۹	۱۰ ۹	۷ ۷	۵ ۱۶
شکروار	۳	۲۴	۱۰	۱۲	۱۸	ایکادشی	۱۹ ۱۲	ہست	۷ ۵۹	آیوسمان	۸ ۵	تُلا	۲۱ ۳			۱۰ ۹	۷ ۷	۵ ۱۶
سنیچروار	۴	۲۵	۱۱	۱۳	۱۹	دُوادشی	۲۱ ۰	چترا	۱۰ ۶	سوبھاگیہ	۸ ۱۲	〃				۱۰ ۸	۷ ۸	۵ ۱۶
ایتوار	۵	۲۶	۱۲	۱۴	۲۰	تریودشی	۲۳ ۷	سواتی	۱۲ ۴۳	شوبھن	۸ ۳۵	〃		۲۳ ۷		۱۰ ۷	۷ ۹	۵ ۱۶
سوموار	۶	۲۷	۱۳	۱۵	۲۱	چودس	۲۵ ۲۹	وِشاکھا	۱۵ ۱۷	اتی گنڈ	۹ ۱۰	برِشچک	۸ ۳۶		۱۲ ۱۸	۱۰ ۶	۷ ۱۰	۵ ۱۶
منگل وار	۷	۲۸	۱۴	۱۶	۲۲	اماوس	۲۸ ۱	اَنورادھا	۱۸ ۱۲	سکرماں	۹ ۵۶	〃				۱۰ ۵	۷ ۱۱	۵ ۱۶
بدھوار	۸	۲۹	۱۵	۱۷	۲۳	مگھر شُدی ایکم	۳۰ ۴۰	جیشٹھا	۲۱ ۱۴	دھریتی	۱۰ ۴۸	دھن	۲۱ ۱۴			۱۰ ۵	۷ ۱۱	۵ ۱۶
ویروار	۹	۳۰	۱۶	۱۸	۲۴	دُوج	– –	مُولا	۲۴ ۱۹	شُول	۱۱ ۴۴	〃				۱۰ ۵	۷ ۱۲	۵ ۱۷
شکروار	۱۰	رمضان ۱	۱۷	۱۹	۲۵	دُوج	۹ ۲۰	پُورباکھاڑا	۲۷ ۲۱	گنڈ	۱۲ ۴۰	〃				۱۰ ۴	۷ ۱۳	۵ ۱۷
سنیچروار	۱۱	۲	۱۸	۲۰	۲۶	تیج	۱۱ ۴۳	اُتراکھاڑا	۳۰ ۱۲	وِردھی	۱۳ ۳۱	مکر	۱۰ ۴	۲۴ ۵۴		۱۰ ۴	۷ ۱۳	۵ ۱۷
ایتوار	۱۲	۳	۱۹	۲۱	۲۷	چوتھ	۱۴ ۱۴	شرون	– –	دھرُو	۱۴ ۱۱	〃			۱۴ ۱۴	۱۰ ۳	۷ ۱۴	۵ ۱۷
سوموار	۱۳	۴	۲۰	۲۲	۲۸	پنچمی	۱۶ ۱۱	شرون	۸ ۴۴	ویاگھات	۱۴ ۳۳	کمبھ	۲۱ ۴۶			۱۰ ۲	۷ ۱۵	۵ ۱۷
منگل وار	۱۴	۵	۲۱	۲۳	۲۹	چھٹ	۱۷ ۳۵	دھنیشٹھا	۱۰ ۴۷	ہرشن	۱۴ ۳۲	〃				۱۰ ۲	۷ ۱۶	۵ ۱۸
بدھوار	۱۵	۶	۲۲	۲۴	۳۰	سپتمی	۱۸ ۱۶	شت بھکھا	۱۲ ۱۳	وجر	۱۳ ۵۹	مین	۳۰ ۴۰	۱۸ ۱۶	۳۰ ۱۴	۱۰ ۲	۷ ۱۶	۵ ۱۸
ویروار	۱۶	۷	۲۳	۲۵	پوہ ۱	اشٹمی	۱۸ ۱۱	پُوربابھادرپدا	۱۲ ۵۳	سِدھی	۱۲ ۵۰	〃				۱۰ ۱	۷ ۱۷	۵ ۱۸
شکروار	۱۷	۸	۲۴	۲۶	۲	نومی	۱۷ ۱۶	اُترابھادرپدا	۱۲ ۴۶	ویتی پات	۱۱ ۴	〃				۱۰ ۱	۷ ۱۸	۵ ۱۹
سنیچروار	۱۸	۹	۲۵	۲۷	۳	دسمی	۱۵ ۳۳	ریوتی	۱۱ ۵۱	وریان ۸ ۳۸ / پرگھ ۲۹ ۲۷		میکھ	۱۱ ۵۱	۲۶ ۱۹		۱۰ ۱	۷ ۱۸	۵ ۱۹
ایتوار	۱۹	۱۰	۲۶	۲۸	۴	ایکادشی	۱۳ ۶	اشونی	۱۰ ۱۳	شِو	۲۶ ۵	〃			۱۳ ۶	۱۰ ۱	۷ ۱۹	۵ ۲۰
سوموار	۲۰	۱۱	۲۷	۲۹	۵	دُوادشی ۱۰ ۴ / تریودشی ۳۰ ۳۶		بھرنی ۷ ۵۸ / کرتکا ۲۹ ۱۵		سِدھ	۲۲ ۷	برکھ	۱۳ ۱۸			۱۰ ۱	۷ ۱۹	۵ ۲۰
منگل وار	۲۱	۱۲	۲۸	۳۰	۶	چودس	۲۶ ۵۱	روہنی	۲۶ ۱۶	سادھیہ	۱۷ ۵۳	〃		۲۶ ۵۱		۱۰ ۰	۷ ۲۰	۵ ۲۰
بدھوار	۲۲	۱۳	۲۹	پوہ ۱	۷	پُورنماشی	۲۳ ۱	مرگشرا	۲۳ ۱۱	شُبھ	۱۳ ۳۱	متھن	۱۲ ۴۴		۱۲ ۵۶	۱۰ ۱	۷ ۲۰	۵ ۲۱
ویروار	۲۳	۱۴	پوہ ۱	۲	۸	پوہ بدی ایکم	۱۹ ۱۶	آردرا	۲۰ ۱۱	شُکل ۹ ۹ / برہم ۲۸ ۵۶		〃				۱۰ ۱	۷ ۲۱	۵ ۲۲
شکروار	۲۴	۱۵	۲	۳	۹	دُوج	۱۵ ۴۸	پُنروسو	۱۷ ۲۹	ایندر	۲۵ ۱	کرک	۱۲ ۱۰	۲۶ ۱۷		۱۰ ۱	۷ ۲۱	۵ ۲۲
سنیچروار	۲۵	۱۶	۳	۴	۱۰	تیج	۱۲ ۴۶	پکھ	۱۵ ۱۳	ویدھریتی	۲۱ ۲۹	〃			۱۲ ۴۶	۱۰ ۱	۷ ۲۲	۵ ۲۳
ایتوار	۲۶	۱۷	۴	۵	۱۱	چوتھ	۱۰ ۱۹	اشلیکھا	۱۳ ۳۲	وِشکمبھ	۱۸ ۲۸	سِنگھ	۱۳ ۳۲			۱۰ ۱	۷ ۲۲	۵ ۲۳
سوموار	۲۷	۱۸	۵	۶	۱۲	پنچمی	۸ ۳۳	مگھا	۱۲ ۳۴	پریتی	۱۶ ۲	〃				۱۰ ۱	۷ ۲۳	۵ ۲۴
منگل وار	۲۸	۱۹	۶	۷	۱۳	چھٹ	۷ ۳۴	پُورباپھالگنی	۱۲ ۲۱	آیوسمان	۱۴ ۱۴	کنیا	۱۸ ۳۹	۷ ۳۴	۱۹ ۳۳	۱۰ ۱	۷ ۲۳	۵ ۲۴
بدھوار	۲۹	۲۰	۷	۸	۱۴	سپتمی	۷ ۳۲	اُتراپھالگنی	۱۲ ۵۴	سوبھاگیہ	۱۳ ۲	〃				۱۰ ۱	۷ ۲۴	۵ ۲۵
ویروار	۳۰	۲۱	۸	۹	۱۵	اشٹمی	۷ ۵۷	ہست	۱۴ ۱۲	شوبھن	۱۲ ۲۵	تُلا	۲۷ ۹			۱۰ ۲	۷ ۲۴	۵ ۲۶
شکروار	۳۱	۲۲	۹	۱۰	۱۶	نومی	۹ ۱۳	چترا	۱۶ ۷	اتی گنڈ	۱۲ ۱۸	〃		۲۲ ۸		۱۰ ۲	۷ ۲۴	۵ ۲۶

گتے ۱۵

مگھر بدی

●

مگھر شُدی

○

پوہ بدی

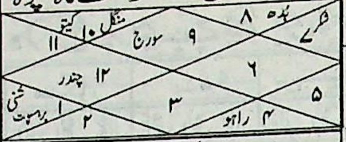
پوہ ۵

دسمبر ۱۹۹۹ء	تیوہار وغیرہ	داخلہ سیارگان درچر نہائے پچھتر
۱		منگل شرون میں ۱۳-۶،
۲		
۳	اُتپنا ایکادشی برت (سب کیلئے)	سورج جیشٹھا میں ۹-۱۹،
۴		
۵	پردوش برت۔	
۶		بدھ برشچک میں ۱۴-۰ (o)
۷	بھوم وتی اماوس	
۸		بدھ انورادھا میں ۲۹-۱۹،
۹	چاند نمودار ہوا۔	
۱۰	رمضان ماہ شروع۔	
۱۱		یورنیس شرون ۴ میں ۱۰-۲۰،
۱۲	رمضان کا پہلا دن۔	
۱۳	پنچک شروع ۲۱-۴۶، (a)	
۱۴	گوہ چھٹ۔ چمپا چھٹ۔	---
۱۵	متر سپتمی۔	
۱۶	پوہ سنکرانتی۔	سورج مولا دھن میں ۱۲-۱۵، (p)
۱۷		شکر وشاکھا میں ۲۲-۵۵،
۱۸	پنچک ختم ۱۱-۵۱،	منگل دھنیشٹھا میں ۱۹-۵۰، (q)
۱۹	موکشدا ایکادشی برت۔ (b)	
۲۰	سوم پردوش برت۔	برہسپت مارگی ۲۰-۵۱،
۲۱		بدھ مشرق میں غروب ۹-۴۸،
۲۲	موسم سرما شروع۔ شری ستیہ نارائن (c)	سورج سائین مکر میں ۱۳-۲۱ (r)
۲۳		
۲۴		
۲۵	شری گنیش چوتھ برت۔	
۲۶		شکر برشچک میں ۷-۵۳،
۲۷		منگل کُمبھ میں ۱۰-۱۸، بدھ (s)
۲۸		شکر انورادھا میں ۲۶-۲۵،
۲۹		سورج پورباکھاڑا میں ۱۴-۳۳،
۳۰		
۳۱	سن عیسوی ۱۹۹۹ ختم۔	

(a) شہیدی دِن گورو تیغ بہادر جی۔
(b) (سب کیلئے)۔ شری گیتا جینتی۔
(c) برت۔ شری دت جینتی۔ شاکا پوہ شروع۔

(o) شکر سواتی میں ۱۴-۵۳، ونکٹیش۔ (پلوٹو) جیشٹھا میں۔
(p) مہورتی ۳۰۔ پچیہ کال سارا دِن۔
(q) بدھ جیشٹھا میں ۱۵-۵۹۔
(r) اترائن شروع۔
(s) مولا دھن میں ۱۲-۳۱۔ وکری شنی بھرنی ۱ میں ۱۵-۵۷،

زائچہ دھن سنکرانت ماہ پوہ



پھلادیش سنکرانت ماہ پوہ

مکھر شدی اشٹمی:- بروز اتوار مطابق ۱۶/دسمبر ۱۹۹۹ء کو پہلی سنکرانت کے وار سے تیسرے وار اور پچھتر سے تیسرے پچھتر پورباکھاڑا کے وقت ۱۲ گھنٹہ ۱۵ منٹ پر سورج دھن راشی میں داخل ہوگا۔ مہورتی ۳۰ اور پچیہ کال سارا دن ہے۔

پھل:- گندم۔ جو۔ چنا۔ مٹر میں مندہ اور اُڑد۔ مونگ۔ چاول۔ سرسوں۔ السی ودیسی ادویات میں تیزی بنے۔ ترقی یافتہ ممالک میں کچھ سیاسی کی وجہ سے حالات نازک موڑ لے سکتے ہیں۔ کہیں کسی اعلیٰ حکمران کو عہدہ خالی کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ وقت میکھ۔ مکر اور کنیا راشی والے ملکوں کیلئے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

پیشنگوئی بابت ماہ دسمبر ۱۹۹۹ء

لوک بھوشیہ:- ماہ کے شروع میں راہو منگل کا سم سپتک اور شنی منگل کے آپسی نظرانہ تعلقات چین۔ افغانستان۔ پاکستان ودیگر مسلم ممالک کیلئے ناقص ثابت ہونگے۔ کہیں اندرونی بدامنی۔ کہیں قدرتی آفات سے نقصان۔ کچھ ممالک میں کمر توڑ مہنگائی سے رعایا پریشان رہے۔ مکھر میں کہیں حکومت میں تبدیلی کے یوگ ہیں۔ مغربی کرۂ عرض پر کہیں جنگی ماحول کی وجہ سے پریشانی ہو تو کچھ ممالک میں آپسی تنازعات بڑھیں۔ بھارت میں کہیں سیاسی ودھارمک مسئلے کو لیکر حکمرانوں کو ناموافق حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

گرہ چال اور بازار کا رُخ:- ۶/دسمبر کو بدھ برشچک میں آکر سورج کے ساتھ میل کریگا۔ تیل۔ تلہن۔ دالوانہ و گڑ۔ کھانڈ میں تیزی بنے گی۔ اِس وقت رُوئی۔ کپاس و چاندی میں بھی تیزی کا ماحول رہیگا۔ ۱۸/دسمبر کے قریب گھی۔ گڑ۔ کھانڈ۔ چاول میں تیزی رہیگی۔ رُوئی میں کچھ مندہ آکر بعد میں جلدی ہی تیزی بنے گی۔ چاول۔ السی گڑ بھی تیز رہیں گے۔ ۲۰/دسمبر کے بعد اناج و گھی میں مندہ بنے۔ ۲۶/دسمبر کے قریب رُوئی شیر بازار و چاندی میں پہلے کافی مندہ آوے، بعد میں اتنی ہی تیزی بنے۔ گندم۔ جو۔ اُڑد۔ مونگ۔ موٹھ۔ باجرہ ودالوں میں تیزی آوے پیتل۔ تیلوانہ۔ گھی۔ چاول۔ لال مرچ اور سوت میں بھی تیزی رہے گی۔

گردۂ فلک:- دسمبر ۶/۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۱۔ کو شمالی بھارت و آسام۔ بنگال۔ گجرات میں بارش ہو۔ اِن دنوں شمالی بھارت مکمل طور پر سرد لہر کی لپیٹ میں آجائیگا۔ دسمبر ۲۶/ سے ۲۸/ تک پنجاب۔ ہماچل پردیش۔ ہریانہ۔ راجستھان اور چنڈی گڑھ۔ دہلی میں زبردست سرد لہر چلیگی اور کئی جگہ دھند چھائی رہیگی۔

پیشنگوئی بذریعہ شگون:- اگر پوہ بدی پنچمی کو بارش ہو تو آگے فصل اچھی ہوگی۔ اگر پوہ بدی اشٹمی کے دن بادل چال یا بارش ہو تو آگے جلدی ہی اناج میں تیزی آتی ہے۔

۱۶/دسمبر لغایت ۱۳/جنوری ۲۰۰۰ء

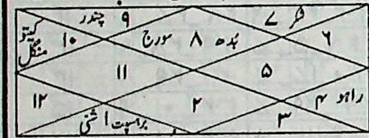
دھن



تقویم سیارگان ۱۰/دسمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	برشچک	مکر	برشچک	میکھ	تلا	میکھ	کرک
انش	۲۳	۱۶	۴	۱	۱۰	۱۷	۱۲
کلا	۳۶	۴۱	۴۰	۲۱	۵۲	۲۵	۲۲
وِکلا	۴۱	۴	۸	۱۶	۵۴	۲۱	۵۷
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۶۰	۴۶	۸۱	۲	۷۰	۳	۳
روزانہ	۵۹	۱۹	۱۸	۷	۲۴	۲۲	۱۱

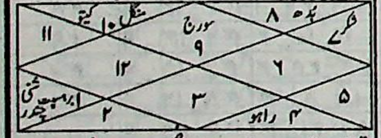
کنڈلی ۱۰/دسمبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۲۰/دسمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	دھن	مکر	برشچک	میکھ	تلا	میکھ	کرک
انش	۳	۲۴	۱۸	۱	۲۲	۱۶	۱۱
کلا	۴۶	۲۵	۵۸	۹	۴۲	۵۵	۵۱
وِکلا	۵۸	۹	۵۹	۲۸	۱۱	۴۶	۹
وکری مارگی	م	م	م	و	م	و	و
حرکت	۶۱	۴۶	۸۹	۰	۷۱	۲	۳
روزانہ	۴	۲۹	۳۲	۱	۳۲	۲۷	۱۱

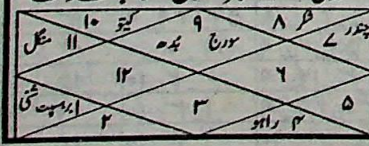
کنڈلی ۲۰/دسمبر طلوع آفتاب کے وقت



تقویم سیارگان ۳۱/دسمبر بوقت صبح ساڑھے پانچ بجے (I.S.T)

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
راشی	دھن	کمبھ	دھن	میکھ	برشچک	میکھ	کرک
انش	۱۴	۲	۵	۱	۵	۱۶	۱۱
کلا	۵۹	۵۶	۴۲	۲۰	۵۳	۳۴	۱۶
وِکلا	۹	۴۶	۲۲	۳۴	۵۸	۲۷	۹
وکری مارگی	م	م	م	م	م	و	و
حرکت	۶۱	۴۶	۹۳	۲	۷۲	۱	۳
روزانہ	۹	۳۲	۴	۱۴	۲۸	۱۹	۱۱

کنڈلی ۳۱/دسمبر طلوع آفتاب کے وقت



نرائن سپشٹ گرہ (صبح ½ ۵ بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنی-چر	راہو
	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
ارجنوری	۸-۱۶-۱۶	۲-۱-۷	۵-۲۴-۳۲	۷-۲۷-۲۶	۱۰-۲۸-۶	۹-۱-۳۲	۰-۲-۵۶	۴-۰-۳۳
۲	۸-۱۷-۱۷	۲-۱۵-۴۲	۵-۲۵-۲	۷-۲۸-۵۰	۱۰-۲۸-۱۵	۹-۲-۴۸	۰-۲-۵۶	۴-۰-۳۰
۳	۸-۱۸-۱۸	۳-۰-۰	۵-۲۵-۳۲	۸-۰-۱۵	۱۰-۲۸-۲۴	۹-۴-۳	۰-۲-۵۷	۴-۰-۲۷
۴	۸-۱۹-۱۹	۳-۱۳-۵۶	۵-۲۶-۱	۸-۱-۴۱	۱۰-۲۸-۳۳	۹-۵-۱۸	۰-۲-۵۷	۴-۰-۲۴
۵	۸-۲۰-۲۰	۳-۲۷-۲۸	۵-۲۶-۳۰	۸-۳-۷	۱۰-۲۸-۴۲	۹-۶-۳۳	۰-۲-۵۸	۴-۰-۲۱
۶	۸-۲۱-۲۲	۴-۱۰-۳۵	۵-۲۶-۵۹	۸-۴-۳۴	۱۰-۲۸-۵۲	۹-۷-۴۸	۰-۲-۵۹	۴-۰-۱۸
۷	۸-۲۲-۲۳	۴-۲۳-۱۸	۵-۲۷-۲۸	۸-۶-۲	۱۰-۲۹-۱	۹-۹-۴	۰-۲-۵۹	۴-۰-۱۴
۸	۸-۲۳-۲۴	۵-۵-۴۲	۵-۲۷-۵۷	۸-۷-۳۰	۱۰-۲۹-۱۱	۹-۱۰-۱۹	۰-۳-۰	۴-۰-۱۱
۹	۸-۲۴-۲۵	۵-۱۷-۵۱	۵-۲۸-۲۵	۸-۸-۵۹	۱۰-۲۹-۲۱	۹-۱۱-۳۴	۰-۳-۲	۴-۰-۸
۱۰	۸-۲۵-۲۶	۵-۲۹-۴۸	۵-۲۸-۵۳	۸-۱۰-۲۹	۱۰-۲۹-۳۰	۹-۱۲-۴۹	۰-۳-۳	۴-۰-۵
۱۱	۸-۲۶-۲۷	۶-۱۱-۴۱	۵-۲۹-۲۱	۸-۱۱-۵۹	۱۰-۲۹-۴۰	۹-۱۴-۴	۰-۳-۴	۴-۰-۲
۱۲	۸-۲۷-۲۸	۶-۲۳-۳۲	۵-۲۹-۴۹	۸-۱۳-۲۹	۱۰-۲۹-۵۱	۹-۱۵-۱۹	۰-۳-۵	۳-۲۹-۵۸
۱۳	۸-۲۸-۲۹	۷-۵-۲۸	۶-۰-۱۷	۸-۱۵-۰	۱۱-۰-۱	۹-۱۶-۳۴	۰-۳-۷	۳-۲۹-۵۵
۱۴	۸-۲۹-۳۱	۷-۱۷-۳۰	۶-۰-۴۴	۸-۱۶-۳۲	۱۱-۰-۱۱	۹-۱۷-۴۹	۰-۳-۹	۳-۲۹-۵۲
۱۵	۹-۰-۳۲	۷-۲۹-۴۳	۶-۱-۱۲	۸-۱۸-۳	۱۱-۰-۲۲	۹-۱۹-۴	۰-۳-۱۰	۳-۲۹-۴۹
۱۶	۹-۱-۳۳	۸-۱۲-۹	۶-۱-۳۹	۸-۱۹-۳۶	۱۱-۰-۳۲	۹-۲۰-۱۹	۰-۳-۱۲	۳-۲۹-۴۶
۱۷	۹-۲-۳۴	۸-۲۴-۴۷	۶-۲-۶	۸-۲۱-۹	۱۱-۰-۴۳	۹-۲۱-۳۵	۰-۳-۱۴	۳-۲۹-۴۳
۱۸	۹-۳-۳۵	۹-۷-۴۰	۶-۲-۳۲	۸-۲۲-۴۳	۱۱-۰-۵۴	۹-۲۲-۵۰	۰-۳-۱۶	۳-۲۹-۳۹
۱۹	۹-۴-۳۶	۹-۲۰-۴۷	۶-۲-۵۹	۸-۲۴-۱۷	۱۱-۱-۵	۹-۲۴-۵	۰-۳-۱۸	۳-۲۹-۳۶
۲۰	۹-۵-۳۷	۱۰-۴-۶	۶-۳-۲۵	۸-۲۵-۵۱	۱۱-۱-۱۶	۹-۲۵-۲۰	۰-۳-۲۱	۳-۲۹-۳۳
۲۱	۹-۶-۳۸	۱۰-۱۷-۳۷	۶-۳-۵۱	۸-۲۸-۲۶	۱۱-۱-۲۷	۹-۲۶-۳۵	۰-۳-۲۳	۳-۲۹-۳۰
۲۲	۹-۷-۳۹	۱۱-۱-۱۹	۶-۴-۱۷	۸-۲۹-۲	۱۱-۱-۳۸	۹-۲۷-۴۹	۰-۳-۲۶	۳-۲۹-۲۷
۲۳	۹-۸-۴۱	۱۱-۱۵-۱۰	۶-۴-۴۲	۹-۰-۳۸	۱۱-۱-۵۰	۹-۲۹-۴	۰-۳-۲۸	۳-۲۹-۲۳
۲۴	۹-۹-۴۲	۱۱-۲۹-۱۰	۶-۵-۸	۹-۲-۱۵	۱۱-۲-۱	۱۰-۰-۱۹	۰-۳-۳۱	۳-۲۹-۲۰
۲۵	۹-۱۰-۴۳	۰-۱۳-۱۸	۶-۵-۳۲	۹-۳-۵۲	۱۱-۲-۱۳	۱۰-۱-۳۴	۰-۳-۳۴	۳-۲۹-۱۷
۲۶	۹-۱۱-۴۴	۰-۲۷-۳۲	۶-۵-۵۷	۹-۵-۳۰	۱۱-۲-۲۵	۱۰-۲-۴۹	۰-۳-۳۷	۳-۲۹-۱۴
۲۷	۹-۱۲-۴۵	۱-۱۱-۴۹	۶-۶-۲۲	۹-۷-۹	۱۱-۲-۳۶	۱۰-۴-۴	۰-۳-۴۰	۳-۲۹-۱۱
۲۸	۹-۱۳-۴۶	۱-۲۶-۶	۶-۶-۴۶	۹-۸-۴۸	۱۱-۲-۴۸	۱۰-۵-۱۹	۰-۳-۴۳	۳-۲۹-۸
۲۹	۹-۱۴-۴۶	۲-۱۰-۱۹	۶-۷-۱۰	۹-۱۰-۲۸	۱۱-۳-۰	۱۰-۶-۳۳	۰-۳-۴۶	۳-۲۹-۴
۳۰	۹-۱۵-۴۷	۲-۲۴-۲۴	۶-۷-۳۴	۹-۱۲-۹	۱۱-۳-۱۲	۱۰-۷-۴۸	۰-۳-۴۹	۳-۲۹-۱
۳۱	۹-۱۶-۴۸	۳-۸-۱۸	۶-۷-۵۷	۹-۱۳-۵۰	۱۱-۳-۲۴	۱۰-۹-۳	۰-۳-۵۳	۳-۲۸-۵۸
ارفروری	۹-۱۷-۴۹	۳-۲۱-۵۶	۶-۸-۲۰	۹-۱۵-۳۲	۱۱-۳-۳۶	۱۰-۱۰-۱۸	۰-۳-۵۶	۳-۲۸-۵۵
۲	۹-۱۸-۵۰	۴-۵-۱۶	۶-۸-۴۳	۹-۱۷-۱۵	۱۱-۳-۴۹	۱۰-۱۱-۳۲	۰-۴-۰	۳-۲۸-۵۲
۳	۹-۱۹-۵۱	۴-۱۸-۱۷	۶-۹-۵	۹-۱۸-۵۸	۱۱-۴-۱	۱۰-۱۲-۴۷	۰-۴-۳	۳-۲۸-۴۹
۴	۹-۲۰-۵۲	۵-۰-۵۹	۶-۹-۲۷	۹-۲۰-۴۲	۱۱-۴-۱۳	۱۰-۱۴-۲	۰-۴-۷	۳-۲۸-۴۵
۵	۹-۲۱-۵۳	۵-۱۳-۲۴	۶-۹-۴۹	۹-۲۲-۲۷	۱۱-۴-۲۶	۱۰-۱۵-۱۶	۰-۴-۱۱	۳-۲۸-۴۲
۶	۹-۲۲-۵۳	۵-۲۵-۳۵	۶-۱۰-۱۱	۹-۲۴-۱۲	۱۱-۴-۳۹	۱۰-۱۶-۳۱	۰-۴-۱۵	۳-۲۸-۳۹
۷	۹-۲۳-۵۴	۶-۷-۳۶	۶-۱۰-۳۲	۹-۲۵-۵۹	۱۱-۴-۵۱	۱۰-۱۷-۴۵	۰-۴-۱۹	۳-۲۸-۳۶
۸	۹-۲۴-۵۵	۶-۱۹-۳۰	۶-۱۰-۵۳	۹-۲۷-۴۵	۱۱-۵-۴	۱۰-۱۹-۰	۰-۴-۲۳	۳-۲۸-۳۳
۹	۹-۲۵-۵۶	۷-۱-۲۲	۶-۱۱-۱۳	۹-۲۹-۳۳	۱۱-۵-۱۷	۱۰-۲۰-۱۴	۰-۴-۲۷	۳-۲۸-۲۹
۱۰	۹-۲۶-۵۷	۷-۱۳-۱۸	۶-۱۱-۳۴	۱۰-۱-۲۱	۱۱-۵-۳۰	۱۰-۲۱-۲۹	۰-۴-۳۲	۳-۲۸-۲۶
۱۱	۹-۲۷-۵۷	۷-۲۵-۲۱	۶-۱۱-۵۳	۱۰-۳-۱۰	۱۱-۵-۴۳	۱۰-۲۲-۴۳	۰-۴-۳۶	۳-۲۸-۲۳
۱۲	۹-۲۸-۵۸	۸-۷-۳۷	۶-۱۲-۱۳	۱۰-۴-۵۹	۱۱-۵-۵۶	۱۰-۲۳-۵۷	۰-۴-۴۱	۳-۲۸-۲۰
۱۳	۹-۲۹-۵۹	۸-۲۰-۷	۶-۱۲-۳۲	۱۰-۶-۴۸	۱۱-۶-۹	۱۰-۲۵-۱۲	۰-۴-۴۵	۳-۲۸-۱۷
۱۴	۱۰-۰-۵۹	۹-۲-۵۶	۶-۱۲-۵۰	۱۰-۸-۳۸	۱۱-۶-۲۲	۱۰-۲۶-۲۷	۰-۴-۵۰	۳-۲۸-۱۴
۱۵	۱۰-۲-۰	۹-۱۶-۳	۶-۱۳-۹	۱۰-۱۰-۲۸	۱۱-۶-۳۵	۱۰-۲۷-۴۰	۰-۴-۵۵	۳-۲۸-۱۰
۱۶	۱۰-۳-۱	۹-۲۹-۳۰	۶-۱۳-۲۷	۱۰-۱۲-۱۸	۱۱-۶-۴۸	۱۰-۲۸-۵۵	۰-۴-۵۹	۳-۲۸-۷
۱۷	۱۰-۴-۱	۱۰-۱۳-۱۵	۶-۱۳-۴۴	۱۰-۱۴-۸	۱۱-۷-۲	۱۱-۰-۹	۰-۵-۴	۳-۲۸-۴

نرائن سپشٹ گرہ (صبح ۵½ بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
۱۸ فروری	۲-۵-۱۰	۱۴-۲۷-۱۰	۱-۱۴-۶	۵۸-۱۵-۱۰	۱۵-۷-۱۱	۲۳-۱-۱۱	۹-۵-۰	۱-۲۸-۳
۱۹	۲-۶-۱۰	۲۵-۱۱-۱۱	۱۷-۱۴-۶	۴۷-۱۷-۱۰	۲۹-۷-۱۱	۳۷-۲-۱۱	۱۴-۵-۰	۵۸-۲۷-۳
۲۰	۳-۷-۱۰	۴۳-۲۵-۱۱	۳۴-۱۴-۶	۳۴-۱۹-۱۰	۴۲-۷-۱۱	۵۱-۳-۱۱	۲۰-۵-۰	۵۴-۲۷-۳
۲۱	۳-۸-۱۰	۲-۱۰-۰	۴۹-۱۴-۶	۲۱-۲۱-۱۰	۵۶-۷-۱۱	۵-۵-۱۱	۲۵-۵-۰	۵۱-۲۷-۳
۲۲	۴-۹-۱۰	۲۱-۲۴-۰	۴-۱۵-۶	۶-۲۳-۱۰	۹-۸-۱۱	۱۹-۶-۱۱	۳۰-۵-۰	۴۸-۲۷-۳
۲۳	۴-۱۰-۱۰	۳۴-۸-۱	۱۹-۱۵-۶	۴۹-۲۴-۱۰	۲۳-۸-۱۱	۳۳-۷-۱۱	۳۵-۵-۰	۴۵-۲۷-۳
۲۴	۵-۱۱-۱۰	۴۱-۲۲-۱	۳۳-۱۵-۶	۲۹-۲۶-۱۰	۳۷-۸-۱۱	۴۷-۸-۱۱	۴۱-۵-۰	۴۲-۲۷-۳
۲۵	۵-۱۲-۱۰	۳۹-۶-۲	۴۷-۱۵-۶	۷-۲۸-۱۰	۵۰-۸-۱۱	۱-۱۰-۱۱	۴۶-۵-۰	۳۹-۲۷-۳
۲۶	۵-۱۳-۱۰	۲۶-۲۰-۲	۰-۱۶-۶	۴۰-۲۹-۱۰	۴-۹-۱۱	۱۵-۱۱-۱۱	۵۲-۵-۰	۳۵-۲۷-۳
۲۷	۶-۱۴-۱۰	۳-۴-۳	۱۳-۱۶-۶	۹-۱-۱۱	۱۸-۹-۱۱	۲۸-۱۲-۱۱	۵۸-۵-۰	۳۲-۲۷-۳
۲۸	۶-۱۵-۱۰	۲۸-۱۷-۳	۲۵-۱۶-۶	۳۴-۲-۱۱	۳۲-۹-۱۱	۴۲-۱۳-۱۱	۳-۶-۰	۲۹-۲۷-۳
۱ مارچ	۶-۱۶-۱۰	۴۰-۰-۴	۳۷-۱۶-۶	۵۳-۳-۱۱	۴۶-۹-۱۱	۵۶-۱۴-۱۱	۹-۶-۰	۲۶-۲۷-۳
۲	۶-۱۷-۱۰	۳۹-۱۳-۴	۴۸-۱۶-۶	۶-۵-۱۱	۰-۱۰-۱۱	۹-۱۶-۱۱	۱۵-۶-۰	۲۳-۲۷-۳
۳	۷-۱۸-۱۰	۲۵-۲۶-۴	۵۸-۱۶-۶	۱۲-۶-۱۱	۱۴-۱۰-۱۱	۲۳-۱۷-۱۱	۲۱-۶-۰	۱۹-۲۷-۳
۴	۷-۱۹-۱۰	۵۸-۸-۵	۸-۱۷-۶	۱۲-۷-۱۱	۲۸-۱۰-۱۱	۳۶-۱۸-۱۱	۲۷-۶-۰	۱۶-۲۷-۳
۵	۷-۲۰-۱۰	۱۸-۲۱-۵	۱۸-۱۷-۶	۳-۸-۱۱	۴۲-۱۰-۱۱	۵۰-۱۹-۱۱	۳۳-۶-۰	۱۳-۲۷-۳
۶	۷-۲۱-۱۰	۲۷-۳-۶	۲۶-۱۷-۶	۴۶-۸-۱۱	۵۶-۱۰-۱۱	۳-۲۱-۱۱	۳۹-۶-۰	۱۰-۲۷-۳
۷	۷-۲۲-۱۰	۲۷-۱۵-۶	۳۵-۱۷-۶	۲۱-۹-۱۱	۱۰-۱۱-۱۱	۱۶-۲۲-۱۱	۴۵-۶-۰	۷-۲۷-۳
۸	۷-۲۳-۱۰	۲۲-۲۷-۶	۴۲-۱۷-۶	۴۷-۹-۱۱	۲۴-۱۱-۱۱	۳۰-۲۳-۱۱	۵۱-۶-۰	۴-۲۷-۳
۹	۷-۲۴-۱۰	۱۴-۹-۷	۴۹-۱۷-۶	۴-۱۰-۱۱	۳۸-۱۱-۱۱	۴۳-۲۴-۱۱	۵۸-۶-۰	۰-۲۷-۳
۱۰	۷-۲۵-۱۰	۹-۲۱-۷	۵۵-۱۷-۶	۱۲-۱۰-۱۱	۵۳-۱۱-۱۱	۵۶-۲۵-۱۱	۴-۷-۰	۵۷-۲۶-۳
۱۱	۷-۲۶-۱۰	۱۰-۳-۸	۱-۱۸-۶	۱۱-۱۰-۱۱	۷-۱۲-۱۱	۹-۲۷-۱۱	۱۰-۷-۰	۵۴-۲۶-۳
۱۲	۷-۲۷-۱۰	۲۳-۱۵-۸	۶-۱۸-۶	۱-۱۰-۱۱	۲۱-۱۲-۱۱	۲۲-۲۸-۱۱	۱۷-۷-۰	۵۱-۲۶-۳
۱۳	۷-۲۸-۱۰	۵۳-۲۷-۸	۱۰-۱۸-۶	۴۳-۹-۱۱	۳۵-۱۲-۱۱	۳۵-۲۹-۱۱	۲۳-۷-۰	۴۸-۲۶-۳
۱۴	۷-۲۹-۱۰	۴۳-۱۰-۹	۱۴-۱۸-۶	۱۷-۹-۱۱	۵۰-۱۲-۱۱	۴۸-۰-۰	۳۰-۷-۰	۴۵-۲۶-۳
۱۵	۷-۰-۱۱	۵۷-۲۳-۹	۱۷-۱۸-۶	۴۴-۸-۱۱	۴-۱۳-۱۱	۱-۲-۰	۳۶-۷-۰	۴۱-۲۶-۳
۱۶	۶-۱-۱۱	۳۵-۷-۱۰	۱۹-۱۸-۶	۴-۸-۱۱	۱۸-۱۳-۱۱	۱۴-۳-۰	۴۳-۷-۰	۳۸-۲۶-۳
۱۷	۶-۲-۱۱	۳۸-۲۱-۱۰	۲۱-۱۸-۶	۱۹-۷-۱۱	۳۳-۱۳-۱۱	۲۶-۴-۰	۵۰-۷-۰	۳۵-۲۶-۳
۱۸	۶-۳-۱۱	۱-۴-۱۱	۲۱-۱۸-۶	۳۰-۶-۱۱	۴۷-۱۳-۱۱	۳۹-۵-۰	۵۶-۷-۰	۳۲-۲۶-۳
۱۹	۶-۴-۱۱	۴۰-۲۰-۱۱	۲۲-۱۸-۶	۲۷-۵-۱۱	۲-۱۴-۱۱	۵۲-۶-۰	۳-۸-۰	۲۹-۲۶-۳
۲۰	۵-۵-۱۱	۲۷-۵-۰	۲۱-۱۸-۶	۴۳-۴-۱۱	۱۶-۱۴-۱۱	۴-۸-۰	۱۰-۸-۰	۲۵-۲۶-۳
۲۱	۵-۶-۱۱	۱۳-۲۰-۰	۱۹-۱۸-۶	۴۷-۳-۱۱	۳۱-۱۴-۱۱	۱۷-۹-۰	۱۷-۸-۰	۲۲-۲۶-۳
۲۲	۵-۷-۱۱	۵۳-۴-۱	۱۷-۱۸-۶	۵۲-۲-۱۱	۴۵-۱۴-۱۱	۲۹-۱۰-۰	۲۴-۸-۰	۱۹-۲۶-۳
۲۳	۴-۸-۱۱	۲۰-۱۹-۱	۱۴-۱۸-۶	۵۹-۱-۱۱	۰-۱۵-۱۱	۴۱-۱۱-۰	۳۱-۸-۰	۱۶-۲۶-۳
۲۴	۴-۹-۱۱	۲۹-۳-۲	۱۱-۱۸-۶	۸-۱-۱۱	۱۴-۱۵-۱۱	۵۴-۱۲-۰	۳۸-۸-۰	۱۳-۲۶-۳
۲۵	۳-۱۰-۱۱	۲۱-۱۷-۲	۶-۱۸-۶	۲۱-۰-۱۱	۲۹-۱۵-۱۱	۶-۱۴-۰	۴۵-۸-۰	۱۰-۲۶-۳
۲۶	۳-۱۱-۱۱	۵۶-۰-۳	۱-۱۸-۶	۳۷-۲۹-۱۰	۴۳-۱۵-۱۱	۱۸-۱۵-۰	۵۲-۸-۰	۶-۲۶-۳
۲۷	۲-۱۲-۱۱	۱۳-۱۴-۳	۵۵-۱۷-۶	۵۸-۲۸-۱۰	۵۸-۱۵-۱۱	۳۰-۱۶-۰	۵۹-۸-۰	۳-۲۶-۳
۲۸	۱-۱۳-۱۱	۱۶-۲۷-۳	۴۸-۱۷-۶	۲۵-۲۸-۱۰	۱۲-۱۶-۱۱	۴۲-۱۷-۰	۶-۹-۰	۰-۲۶-۳
۲۹	۱-۱۴-۱۱	۶-۱۰-۴	۴۱-۱۷-۶	۵۷-۲۷-۱۰	۲۷-۱۶-۱۱	۵۴-۱۸-۰	۱۳-۹-۰	۵۷-۲۵-۳
۳۰	۰-۱۵-۱۱	۴۴-۲۲-۴	۳۲-۱۷-۶	۳۴-۲۷-۱۰	۴۱-۱۶-۱۱	۵-۲۰-۰	۲۰-۹-۰	۵۴-۲۵-۳
۳۱	۵۹-۱۵-۱۱	۱۲-۵-۵	۲۳-۱۷-۶	۱۸-۲۷-۱۰	۵۶-۱۶-۱۱	۱۷-۲۱-۰	۲۸-۹-۰	۵۰-۲۵-۳
۱ اپریل	۵۹-۱۶-۱۱	۳۱-۱۷-۵	۱۴-۱۷-۶	۷-۲۷-۱۰	۱۰-۱۷-۱۱	۲۹-۲۲-۰	۳۵-۹-۰	۴۷-۲۵-۳
۲	۵۸-۱۷-۱۱	۴۲-۲۹-۵	۳-۱۷-۶	۲-۲۷-۱۰	۲۵-۱۷-۱۱	۴۰-۲۳-۰	۴۲-۹-۰	۴۴-۲۵-۳
۳	۵۷-۱۸-۱۱	۴۵-۱۱-۶	۵۲-۱۶-۶	۳-۲۷-۱۰	۳۹-۱۷-۱۱	۵۲-۲۴-۰	۵۰-۹-۰	۴۱-۲۵-۳
۴	۵۶-۱۹-۱۱	۴۲-۲۳-۶	۴۰-۱۶-۶	۹-۲۷-۱۰	۵۴-۱۷-۱۱	۳-۲۶-۰	۵۷-۹-۰	۳۸-۲۵-۳
۵	۵۵-۲۰-۱۱	۳۶-۵-۷	۲۷-۱۶-۶	۲۰-۲۷-۱۰	۸-۱۸-۱۱	۱۴-۲۷-۰	۴-۱۰-۰	۳۵-۲۵-۳
۶	۵۴-۲۱-۱۱	۲۷-۱۷-۷	۱۳-۱۶-۶	۳۷-۲۷-۱۰	۲۳-۱۸-۱۱	۲۵-۲۸-۰	۱۲-۱۰-۰	۳۱-۲۵-۳

نرائن سپشٹ گرہ (صبح ۵ ۱/۲ بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
۷/اپریل	۱۱_۲۲_۵۳	۷_۲۹_۲۱	۶_۱۵_۵۹	۱۰_۲۷_۵۸	۱۱_۱۸_۳۷	۰_۲۹_۳۶	۰_۱۰_۱۹	۳_۲۵_۲۸
۸	۱۱_۲۳_۵۲	۸_۱۱_۲۰	۶_۱۵_۴۴	۱۰_۲۸_۲۴	۱۱_۱۸_۵۲	۱_۰_۴۷	۰_۱۰_۲۷	۳_۲۵_۲۵
۹	۱۱_۲۴_۵۱	۸_۲۳_۳۰	۶_۱۵_۲۹	۱۰_۲۸_۵۴	۱۱_۱۹_۶	۱_۱_۵۸	۰_۱۰_۳۴	۳_۲۵_۲۲
۱۰	۱۱_۲۵_۵۰	۹_۵_۵۶	۶_۱۵_۱۳	۱۰_۲۹_۲۹	۱۱_۱۹_۲۱	۱_۳_۹	۰_۱۰_۴۲	۳_۲۵_۱۹
۱۱	۱۱_۲۶_۴۹	۹_۱۸_۴۲	۶_۱۴_۵۶	۱۱_۰_۸	۱۱_۱۹_۳۵	۱_۴_۲۰	۰_۱۰_۴۹	۳_۲۵_۱۶
۱۲	۱۱_۲۷_۴۸	۱۰_۱_۵۳	۶_۱۴_۳۸	۱۱_۰_۵۰	۱۱_۱۹_۵۰	۱_۵_۳۰	۰_۱۰_۵۷	۳_۲۵_۱۲
۱۳	۱۱_۲۸_۴۷	۱۰_۱۵_۳۲	۶_۱۴_۲۰	۱۱_۱_۳۶	۱۱_۲۰_۴	۱_۶_۴۱	۰_۱۱_۴	۳_۲۵_۹
۱۴	۱۱_۲۹_۴۶	۱۰_۲۹_۴۰	۶_۱۴_۱	۱۱_۲_۲۵	۱۱_۲۰_۱۸	۱_۷_۵۱	۰_۱۱_۱۲	۳_۲۵_۶
۱۵	۰_۰_۴۵	۱۱_۱۴_۱۴	۶_۱۳_۴۲	۱۱_۳_۱۸	۱۱_۲۰_۳۳	۱_۹_۱	۰_۱۱_۱۹	۳_۲۵_۳
۱۶	۰_۱_۴۳	۱۱_۲۹_۹	۶_۱۳_۲۳	۱۱_۴_۱۴	۱۱_۲۰_۴۷	۱_۱۰_۱۲	۰_۱۱_۲۷	۳_۲۵_۰
۱۷	۰_۲_۴۲	۰_۱۴_۱۷	۶_۱۳_۲	۱۱_۵_۱۳	۱۱_۲۱_۲	۱_۱۱_۲۲	۰_۱۱_۳۴	۳_۲۴_۵۶
۱۸	۰_۳_۴۱	۰_۲۹_۲۷	۶_۱۲_۴۲	۱۱_۶_۱۶	۱۱_۲۱_۱۶	۱_۱۲_۳۲	۰_۱۱_۴۲	۳_۲۴_۵۳
۱۹	۰_۴_۴۰	۱_۱۴_۲۹	۶_۱۲_۲۱	۱۱_۷_۱۸	۱۱_۲۱_۳۰	۱_۱۳_۴۱	۰_۱۱_۵۰	۳_۲۴_۵۰
۲۰	۰_۵_۳۸	۱_۲۹_۱۴	۶_۱۲_۰	۱۱_۸_۲۵	۱۱_۲۱_۴۵	۱_۱۴_۵۱	۰_۱۱_۵۷	۳_۲۴_۴۷
۲۱	۰_۶_۳۷	۲_۱۳_۳۷	۶_۱۱_۳۸	۱۱_۹_۳۴	۱۱_۲۱_۵۹	۱_۱۶_۱	۰_۱۲_۵	۳_۲۴_۴۴
۲۲	۰_۷_۳۵	۲_۲۷_۳۵	۶_۱۱_۱۶	۱۱_۱۰_۴۶	۱۱_۲۲_۱۳	۱_۱۷_۱۰	۰_۱۲_۱۳	۳_۲۴_۴۱
۲۳	۰_۸_۳۴	۳_۱۱_۸	۶_۱۰_۵۴	۱۱_۱۲_۰	۱۱_۲۲_۲۷	۱_۱۸_۲۰	۰_۱۲_۲۰	۳_۲۴_۳۷
۲۴	۰_۹_۳۲	۳_۲۴_۱۹	۶_۱۰_۳۲	۱۱_۱۳_۱۶	۱۱_۲۲_۴۲	۱_۱۹_۲۹	۰_۱۲_۲۸	۳_۲۴_۳۴
۲۵	۰_۱۰_۳۱	۴_۷_۱۰	۶_۱۰_۹	۱۱_۱۴_۳۵	۱۱_۲۲_۵۶	۱_۲۰_۳۸	۰_۱۲_۳۶	۳_۲۴_۳۱
۲۶	۰_۱۱_۲۹	۴_۱۹_۴۶	۶_۹_۴۷	۱۱_۱۵_۵۵	۱۱_۲۳_۱۰	۱_۲۱_۴۷	۰_۱۲_۴۳	۳_۲۴_۲۸
۲۷	۰_۱۲_۲۸	۵_۲_۱۰	۶_۹_۲۴	۱۱_۱۷_۱۸	۱۱_۲۳_۲۴	۱_۲۲_۵۶	۰_۱۲_۵۱	۳_۲۴_۲۵
۲۸	۰_۱۳_۲۶	۵_۱۴_۲۴	۶_۹_۲	۱۱_۱۸_۴۲	۱۱_۲۳_۳۸	۱_۲۴_۵	۰_۱۲_۵۹	۳_۲۴_۲۱
۲۹	۰_۱۴_۲۴	۵_۲۶_۳۱	۶_۸_۳۹	۱۱_۲۰_۹	۱۱_۲۳_۵۲	۱_۲۵_۱۳	۰_۱۳_۶	۳_۲۴_۱۸
۳۰	۰_۱۵_۲۳	۶_۸_۳۲	۶_۸_۱۷	۱۱_۲۱_۳۸	۱۱_۲۴_۶	۱_۲۶_۲۲	۰_۱۳_۱۴	۳_۲۴_۱۵
۱/مئی	۰_۱۶_۲۱	۶_۲۰_۹	۶_۷_۵۵	۱۱_۲۳_۸	۱۱_۲۴_۲۰	۱_۲۷_۳۰	۰_۱۳_۲۲	۳_۲۴_۱۲
۲	۰_۱۷_۱۹	۷_۲_۲۳	۶_۷_۳۳	۱۱_۲۴_۴۱	۱۱_۲۴_۳۴	۱_۲۸_۳۸	۰_۱۳_۲۹	۳_۲۴_۹
۳	۰_۱۸_۱۷	۷_۱۴_۱۵	۶_۷_۱۱	۱۱_۲۶_۱۵	۱۱_۲۴_۴۸	۱_۲۹_۴۶	۰_۱۳_۳۷	۳_۲۴_۶
۴	۰_۱۹_۱۵	۷_۲۶_۸	۶_۶_۴۹	۱۱_۲۷_۵۱	۱۱_۲۵_۲	۲_۰_۵۴	۰_۱۳_۴۵	۳_۲۴_۲
۵	۰_۲۰_۱۴	۸_۸_۲	۶_۶_۲۸	۱۱_۲۹_۲۹	۱۱_۲۵_۱۶	۲_۲_۱	۰_۱۳_۵۲	۳_۲۳_۵۹
۶	۰_۲۱_۱۲	۸_۲۰_۳	۶_۶_۷	۰_۱_۹	۱۱_۲۵_۲۹	۲_۳_۹	۰_۱۴_۰	۳_۲۳_۵۶
۷	۰_۲۲_۱۰	۹_۲_۱۳	۶_۵_۴۷	۰_۲_۵۱	۱۱_۲۵_۴۳	۲_۴_۱۶	۰_۱۴_۸	۳_۲۳_۵۳
۸	۰_۲۳_۸	۹_۱۴_۳۷	۶_۵_۲۷	۰_۴_۳۵	۱۱_۲۵_۵۷	۲_۵_۲۳	۰_۱۴_۱۵	۳_۲۳_۵۰
۹	۰_۲۴_۶	۹_۲۷_۱۹	۶_۵_۷	۰_۶_۲۱	۱۱_۲۶_۱۰	۲_۶_۳۰	۰_۱۴_۲۲	۳_۲۳_۴۷
۱۰	۰_۲۵_۴	۱۰_۱۰_۲۵	۶_۴_۴۸	۰_۸_۹	۱۱_۲۶_۲۴	۲_۷_۳۷	۰_۱۴_۳۰	۳_۲۳_۴۳
۱۱	۰_۲۶_۲	۱۰_۲۳_۵۸	۶_۴_۲۹	۰_۹_۵۸	۱۱_۲۶_۳۸	۲_۸_۴۴	۰_۱۴_۳۸	۳_۲۳_۴۰
۱۲	۰_۲۷_۰	۱۱_۸_۰	۶_۴_۱۱	۰_۱۱_۵۰	۱۱_۲۶_۵۱	۲_۹_۵۰	۰_۱۴_۴۵	۳_۲۳_۳۷
۱۳	۰_۲۷_۵۸	۱۱_۲۲_۳۱	۶_۳_۵۳	۰_۱۳_۴۳	۱۱_۲۷_۵	۲_۱۰_۵۶	۰_۱۴_۵۳	۳_۲۳_۳۴
۱۴	۰_۲۸_۵۶	۰_۷_۲۶	۶_۳_۳۷	۰_۱۵_۳۸	۱۱_۲۷_۱۸	۲_۱۲_۳	۰_۱۵_۱	۳_۲۳_۳۱
۱۵	۰_۲۹_۵۴	۰_۲۲_۳۹	۶_۳_۲۰	۰_۱۷_۳۵	۱۱_۲۷_۳۱	۲_۱۳_۸	۰_۱۵_۸	۳_۲۳_۲۷
۱۶	۱_۰_۵۲	۱_۷_۵۹	۶_۳_۵	۰_۱۹_۳۴	۱۱_۲۷_۴۵	۲_۱۴_۱۴	۰_۱۵_۱۶	۳_۲۳_۲۴
۱۷	۱_۱_۴۹	۱_۲۳_۱۴	۶_۲_۵۰	۰_۲۱_۳۵	۱۱_۲۷_۵۸	۲_۱۵_۲۰	۰_۱۵_۲۳	۳_۲۳_۲۱
۱۸	۱_۲_۴۷	۲_۸_۱۳	۶_۲_۳۶	۰_۲۳_۳۸	۱۱_۲۸_۱۱	۲_۱۶_۲۵	۰_۱۵_۳۱	۳_۲۳_۱۸
۱۹	۱_۳_۴۵	۲_۲۲_۴۹	۶_۲_۲۲	۰_۲۵_۴۲	۱۱_۲۸_۲۴	۲_۱۷_۳۰	۰_۱۵_۳۸	۳_۲۳_۱۵
۲۰	۱_۴_۴۳	۳_۶_۵۷	۶_۲_۱۰	۰_۲۷_۴۸	۱۱_۲۸_۳۷	۲_۱۸_۳۵	۰_۱۵_۴۵	۳_۲۳_۱۲
۲۱	۱_۵_۴۱	۳_۲۰_۳۷	۶_۱_۵۸	۰_۲۹_۵۵	۱۱_۲۸_۵۰	۲_۱۹_۳۹	۰_۱۵_۵۳	۳_۲۳_۸
۲۲	۱_۶_۳۸	۴_۳_۳۱	۶_۱_۴۷	۱_۲_۳	۱۱_۲۹_۳	۲_۲۰_۴۴	۰_۱۶_۰	۳_۲۳_۵
۲۳	۱_۷_۳۶	۴_۱۶_۴۱	۶_۱_۳۶	۱_۴_۱۳	۱۱_۲۹_۱۶	۲_۲۱_۴۸	۰_۱۶_۷	۳_۲۳_۲
۲۴	۱_۸_۳۴	۴_۲۹_۱۳	۶_۱_۲۷	۱_۶_۲۴	۱۱_۲۹_۲۹	۲_۲۲_۵۲	۰_۱۶_۱۵	۳_۲۲_۵۹

نرائن سپشٹ گرہ (صبح ½۵ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سُورج راشی۔انش۔کلا	چاند راشی۔انش۔کلا	منگل راشی۔انش۔کلا	بُدھ راشی۔انش۔کلا	برہسپت راشی۔انش۔کلا	شُکر راشی۔انش۔کلا	سنیچر راشی۔انش۔کلا	راہو راشی۔انش۔کلا
۲۵/مئی	۱_۹_۳۱	۵_۱۱_۳۰	۶_۱_۱۸	۱_۸_۳۵	۱۱_۲۹_۴۲	۲_۲۳_۵۵	۰_۱۶_۲۲	۳_۲۲_۵۶
۲۶	۱_۱۰_۲۹	۵_۲۳_۳۷	۶_۱_۱۰	۱_۱۰_۴۶	۱۱_۲۹_۵۴	۲_۲۴_۵۹	۰_۱۶_۲۹	۳_۲۲_۵۲
۲۷	۱_۱۱_۲۷	۶_۵_۳۶	۶_۱_۳	۱_۱۲_۵۸	۰_۰_۷	۲_۲۶_۲	۰_۱۶_۳۷	۳_۲۲_۴۹
۲۸	۱_۱۲_۲۴	۶_۱۷_۳۲	۶_۰_۵۷	۱_۱۵_۱۰	۰_۰_۱۹	۲_۲۷_۵	۰_۱۶_۴۴	۳_۲۲_۴۶
۲۹	۱_۱۳_۲۲	۶_۲۹_۲۵	۶_۰_۵۲	۱_۱۷_۲۱	۰_۰_۳۲	۲_۲۸_۷	۰_۱۶_۵۱	۳_۲۲_۴۳
۳۰	۱_۱۴_۱۹	۷_۱۱_۱۷	۶_۰_۴۷	۱_۱۹_۳۲	۰_۰_۴۴	۲_۲۹_۹	۰_۱۶_۵۸	۳_۲۲_۴۰
۳۱	۱_۱۵_۱۷	۷_۲۳_۱۰	۶_۰_۴۳	۱_۲۱_۴۲	۰_۰_۵۷	۳_۰_۱۱	۰_۱۷_۵	۳_۲۲_۳۷
۱/جون	۱_۱۶_۱۴	۸_۵_۶	۶_۰_۴۰	۱_۲۳_۳۱	۰_۱_۹	۳_۱_۱۳	۰_۱۷_۱۲	۳_۲۲_۳۳
۲	۱_۱۷_۱۲	۸_۱۷_۶	۶_۰_۳۸	۱_۲۵_۵۸	۰_۱_۲۱	۳_۲_۱۴	۰_۱۷_۱۹	۳_۲۲_۳۰
۳	۱_۱۸_۹	۸_۲۹_۱۳	۶_۰_۳۷	۱_۲۸_۴	۰_۱_۳۳	۳_۳_۱۵	۰_۱۷_۲۶	۳_۲۲_۲۷
۴	۱_۱۹_۷	۹_۱۱_۲۸	۶_۰_۳۶	۲_۰_۸	۰_۱_۴۵	۳_۴_۱۶	۰_۱۷_۳۳	۳_۲۲_۲۴
۵	۱_۲۰_۴	۹_۲۳_۵۸	۶_۰_۳۶	۲_۲_۱۰	۰_۱_۵۷	۳_۵_۱۶	۰_۱۷_۴۰	۳_۲۲_۲۱
۶	۱_۲۱_۲	۱۰_۶_۴۱	۶_۰_۳۷	۲_۴_۱۰	۰_۲_۹	۳_۶_۱۶	۰_۱۷_۴۷	۳_۲۲_۱۷
۷	۱_۲۱_۵۹	۱۰_۱۹_۴۵	۶_۰_۳۹	۲_۶_۸	۰_۲_۲۱	۳_۷_۱۵	۰_۱۷_۵۴	۳_۲۲_۱۴
۸	۱_۲۲_۵۷	۱۱_۳_۱۳	۶_۰_۴۲	۲_۸_۳	۰_۲_۳۲	۳_۸_۱۴	۰_۱۸_۰	۳_۲۲_۱۱
۹	۱_۲۳_۵۴	۱۱_۱۷-۶	۶_۰_۴۵	۲_۹_۵۶	۰_۲_۴۴	۳_۹_۱۳	۰_۱۸_۷	۳_۲۲_۸
۱۰	۱_۲۴_۵۱	۰_۱_۲۶	۶_۰_۴۹	۲_۱۱_۴۷	۰_۲_۵۵	۳_۱۰_۱۱	۰_۱۸_۱۴	۳_۲۲_۵
۱۱	۱_۲۵_۴۹	۰_۱۶_۱۰	۶_۰_۵۴	۲_۱۳_۳۵	۰_۳_۷	۳_۱۱_۹	۰_۱۸_۲۱	۳_۲۲_۲
۱۲	۱_۲۶_۴۶	۱_۱_۱۳	۶_۰_۵۹	۲_۱۵_۲۱	۰_۳_۱۸	۳_۱۲_۷	۰_۱۸_۲۷	۳_۲۱_۵۸
۱۳	۱_۲۷_۴۳	۱_۱۶_۲۵	۶_۱_۵	۲_۱۷_۴	۰_۳_۲۹	۳_۱۳_۴	۰_۱۸_۳۴	۳_۲۱_۵۵
۱۴	۱_۲۸_۴۱	۲_۱_۳۶	۶_۱_۱۲	۲_۱۸_۴۵	۰_۳_۴۰	۳_۱۴_۰	۰_۱۸_۴۰	۳_۲۱_۵۲
۱۵	۱_۲۹_۳۸	۲_۱۶_۳۶	۶_۱_۲۰	۲_۲۰_۲۳	۰_۳_۵۱	۳_۱۴_۵۶	۰_۱۸_۴۷	۳_۲۱_۴۹
۱۶	۲_۰_۳۵	۳_۱_۱۶	۶_۱_۲۸	۲_۲۱_۵۸	۰_۴_۲	۳_۱۵_۵۲	۰_۱۸_۵۳	۳_۲۱_۴۶
۱۷	۲_۱_۳۳	۳_۱۵_۳۱	۶_۱_۳۸	۲_۲۳_۳۱	۰_۴_۱۳	۳_۱۶_۴۷	۰_۱۸_۵۹	۳_۲۱_۴۲
۱۸	۲_۲_۳۰	۳_۲۹_۱۹	۶_۱_۴۷	۲_۲۵_۲	۰_۴_۲۴	۳_۱۷_۴۲	۰_۱۹_۵	۳_۲۱_۳۹
۱۹	۲_۳_۲۷	۴_۱۲_۳۹	۶_۱_۵۸	۲_۲۶_۲۹	۰_۴_۳۵	۳_۱۸_۳۶	۰_۱۹_۱۲	۳_۲۱_۳۶
۲۰	۲_۴_۲۵	۴_۲۵_۳۴	۶_۲_۹	۲_۲۷_۵۴	۰_۴_۴۵	۳_۱۹_۲۹	۰_۱۹_۱۸	۳_۲۱_۳۳
۲۱	۲_۵_۲۲	۵_۸_۸	۶_۲_۲۱	۲_۲۹_۱۷	۰_۴_۵۵	۳_۲۰_۲۲	۰_۱۹_۲۴	۳_۲۱_۳۰
۲۲	۲_۶_۱۹	۵_۲۰_۲۵	۶_۲_۳۳	۳_۰_۳۶	۰_۵_۶	۳_۲۱_۱۴	۰_۱۹_۳۰	۳_۲۱_۲۷
۲۳	۲_۷-۱۶	۶_۲_۳۰	۶_۲_۴۶	۳_۱_۵۳	۰_۵_۱۶	۳_۲۲_۶	۰_۱۹_۳۶	۳_۲۱_۲۳
۲۴	۲_۸_۱۴	۶_۱۴_۲۷	۶_۲_۵۹	۳_۳_۷	۰_۵_۲۶	۳_۲۲_۵۷	۰_۱۹_۴۲	۳_۲۱_۲۰
۲۵	۲_۹_۱۱	۶_۲۶_۲۰	۶_۳_۱۴	۳_۴_۱۸	۰_۵_۳۶	۳_۲۳_۴۷	۰_۱۹_۴۸	۳_۲۱_۱۷
۲۶	۲_۱۰_۸	۷_۸_۱۲	۶_۳_۲۸	۳_۵_۲۶	۰_۵_۴۶	۳_۲۴_۳۷	۰_۱۹_۵۴	۳_۲۱_۱۴
۲۷	۲_۱۱_۵	۷_۲۰_۵	۶_۳_۴۴	۳_۶_۳۱	۰_۵_۵۶	۳_۲۵_۲۵	۰_۲۰_۰	۳_۲۱_۱۱
۲۸	۲_۱۲_۲	۸_۲_۳	۶_۴_۰	۳_۷_۳۳	۰_۶_۵	۳_۲۶_۱۳	۰_۲۰_۶	۳_۲۱_۸
۲۹	۲_۱۳_۰	۸_۱۴_۵	۶_۴_۱۶	۳_۸_۳۲	۰_۶_۱۴	۳_۲۷_۱	۰_۲۰_۱۱	۳_۲۱_۴
۳۰	۲_۱۳_۵۷	۸_۲۶_۱۵	۶_۴_۳۳	۳_۹_۲۸	۰_۶_۲۵	۳_۲۷_۴۷	۰_۲۰_۱۷	۳_۲۱_۱
۱/جولائی	۲_۱۴_۵۴	۹_۸_۳۳	۶_۴_۵۱	۳_۱۰_۲۰	۰_۶_۳۴	۳_۲۸_۳۳	۰_۲۰_۲۲	۳_۲۰_۵۸
۲	۲_۱۵_۵۱	۹_۲۱_۲	۶_۵_۹	۳_۱۱_۹	۰_۶_۴۳	۳_۲۹_۱۷	۰_۲۰_۲۸	۳_۲۰_۵۵
۳	۲_۱۶_۴۸	۱۰_۳_۴۲	۶_۵_۲۷	۳_۱۱_۵۴	۰_۶_۵۲	۴_۰_۱	۰_۲۰_۳۳	۳_۲۰_۵۲
۴	۲_۱۷_۴۶	۱۰_۱۴_۳۷	۶_۵_۴۶	۳_۱۲_۳۵	۰_۷_۱	۴_۰_۴۴	۰_۲۰_۳۹	۳_۲۰_۴۸
۵	۲_۱۸_۴۳	۱۰_۲۹_۴۸	۶_۶_۶	۳_۱۳_۱۲	۰_۷_۱۰	۴_۱_۲۶	۰_۲۰_۴۴	۳_۲۰_۴۵
۶	۲_۱۹_۴۰	۱۱_۱۳_۸	۶_۶_۲۶	۳_۱۳_۴۶	۰_۷_۱۸	۴_۲_۷	۰_۲۰-۴۹	۳_۲۰_۴۲
۷	۲_۲۰_۳۷	۱۱_۲۷_۷	۶_۶_۴۶	۳_۱۴_۱۵	۰_۷_۲۷	۴_۲_۴۷	۰_۲۰_۵۴	۳_۲۰_۳۹
۸	۲_۲۱_۳۴	۰_۱۱_۱۷	۶_۷_۷	۳_۱۴_۴۰	۰_۷_۳۵	۴_۳_۲۵	۰_۲۰_۵۹	۳_۲۰_۳۶
۹	۲_۲۲_۳۲	۰_۲۵_۴۵	۶_۷_۲۹	۳_۱۵_۱	۰_۷_۴۳	۴_۴_۳	۰_۲۱_۴	۳_۲۰_۳۳
۱۰	۲_۲۳_۲۹	۱_۱۰_۷	۶_۷_۵۱	۳_۱۵_۱۸	۰_۷_۵۱	۴_۴_۳۹	۰_۲۱_۹	۳_۲۰_۲۹
۱۱	۲_۲۴_۲۶	۱_۲۵_۱۹	۶_۸_۱۳	۳_۱۵_۲۹	۰_۷_۵۹	۴_۵_۱۴	۰_۲۱_۱۴	۳_۲۰_۲۶

نرائن سپشٹ گرہ (صبح ½۵ بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
ماہ	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا
۱۲/جولائی	۲۳_۲۵_۲	۱۲_۱۰_۲	۳۶_۸_۶	۳۶_۱۵_۳	۷_۸_۰	۴۸_۵_۴	۱۹_۲۱_۰	۲۳_۲۰_۳
۱۳	۲۰_۲۶_۲	۵۸_۲۴_۲	۵۹_۸_۶	۳۹_۱۵_۳	۱۵_۸_۰	۲۱_۶_۴	۲۳_۲۱_۰	۲۰_۲۰_۳
۱۴	۱۸_۲۷_۲	۹_۹_۳	۲۲_۹_۶	۳۶_۱۵_۳	۲۳_۸_۰	۵۲_۶_۴	۲۸_۲۱_۰	۱۷_۲۰_۳
۱۵	۱۵_۲۸_۲	۴۱-۲۳_۳	۴۷_۹_۶	۲۹_۱۵_۳	۳۰_۸_۰	۲۲_۷_۴	۳۲_۲۱_۰	۱۳_۲۰_۳
۱۶	۱۲_۲۹_۲	۲۹_۷_۴	۱۱_۱۰_۶	۱۷_۱۵_۳	۳۷_۸_۰	۵۰_۷_۴	۳۷_۲۱_۰	۱۰_۲۰_۳
۱۷	۹_۰_۳	۵۲_۲۰_۴	۳۶_۱۰_۶	۰_۱۵_۳	۴۴_۸_۰	۱۷_۸_۴	۴۱_۲۱_۰	۷_۲۰_۳
۱۸	۷_۱_۳	۳۱_۳_۵	۱_۱۱_۶	۳۹_۱۴_۳	۵۱_۸_۰	۴۲_۸_۴	۴۵_۲۱_۰	۴_۲۰_۳
۱۹	۴_۲_۳	۲۸_۱۶_۵	۲۷_۱۱_۶	۱۴_۱۴_۳	۵۸_۸_۰	۵_۹_۴	۵۰_۲۱_۰	۱_۲۰_۳
۲۰	۱_۳_۳	۴۸_۲۸_۵	۵۳_۱۱_۶	۴۴_۱۳_۳	۵_۹_۰	۲۷_۹_۴	۵۴_۲۱_۰	۵۸_۱۹_۳
۲۱	۵۸_۳_۳	۵۵_۱۰_۶	۱۹_۱۲_۶	۱۱_۱۳_۳	۱۱_۹_۰	۴۷_۹_۴	۵۸_۲۱_۰	۵۴_۱۹_۳
۲۲	۵۶_۴_۳	۵۲_۲۲_۶	۴۶_۱۲_۶	۳۵_۱۲_۳	۱۸_۹_۰	۵_۱۰_۴	۲_۲۲_۰	۵۱_۱۹_۳
۲۳	۵۳_۵_۳	۴۵_۴_۷	۱۳_۱۳_۶	۵۷_۱۱_۳	۲۴_۹_۰	۲۱_۱۰_۴	۵_۲۲_۰	۴۸_۱۹_۳
۲۴	۵۰_۶_۳	۳۸_۱۶_۷	۴۰_۱۳_۶	۱۶_۱۱_۳	۳۰_۹_۰	۳۶_۱۰_۴	۹_۲۲_۰	۴۵_۱۹_۳
۲۵	۴۸_۷_۳	۳۴_۲۸_۷	۸_۱۴_۶	۳۴_۱۰_۳	۳۶_۹_۰	۴۸_۱۰_۴	۱۳_۲۲_۰	۴۲_۱۹_۳
۲۶	۴۵_۸_۳	۳۶_۱۰_۸	۳۶_۱۴_۶	۵۱_۹_۳	۴۱_۹_۰	۵۸_۱۰_۴	۱۶_۲۲_۰	۳۸_۱۹_۳
۲۷	۴۲_۹_۳	۴۷_۲۲_۸	۴_۱۵_۶	۸_۹_۳	۴۷_۹_۰	۶_۱۱_۴	۲۰_۲۲_۰	۳۵_۱۹_۳
۲۸	۳۹_۱۰_۳	۹_۵_۹	۳۳_۱۵_۶	۲۶_۸_۳	۵۲_۹_۰	۱۲_۱۱_۴	۲۳_۲۲_۰	۳۲_۱۹_۳
۲۹	۳۷_۱۱_۳	۴۳_۱۷_۹	۲_۱۶_۶	۴۶_۷_۳	۵۷_۹_۰	۱۶_۱۱_۴	۲۶_۲۲_۰	۲۹_۱۹_۳
۳۰	۳۴_۱۲_۳	۳۰_۰_۱۰	۳۱_۱۶_۶	۸_۷_۳	۲_۱۰_۰	۱۷_۱۱_۴	۳۰_۲۲_۰	۲۶_۱۹_۳
۳۱	۳۱_۱۳_۳	۱۱_۱۳_۱۰	۱_۱۷_۶	۳۴_۶_۳	۷_۱۰_۰	۱۶_۱۱_۴	۳۳_۲۲_۰	۲۳_۱۹_۳
۱/اگست	۲۹_۱۴_۳	۲۴_۲۶_۱۰	۳۱_۱۷_۶	۳_۶_۳	۱۲_۱۰_۰	۱۳_۱۱_۴	۳۶_۲۲_۰	۱۹_۱۹_۳
۲	۲۶_۱۵_۳	۱۳_۱۰_۱۱	۱_۱۸_۶	۳۶_۵_۳	۱۶_۱۰_۰	۷_۱۱_۴	۳۹_۲۲_۰	۱۶_۱۹_۳
۳	۲۴_۱۶_۳	۵۴_۲۳_۱۱	۳۱_۱۸_۶	۱۵_۵_۳	۲۱_۱۰_۰	۵۹_۱۰_۴	۴۲_۲۲_۰	۱۳_۱۹_۳
۴	۲۱_۱۷_۳	۴۸_۷_۰	۲_۱۹_۶	۵۹_۴_۳	۲۵_۱۰_۰	۴۸_۱۰_۴	۴۴_۲۲_۰	۱۰_۱۹_۳
۵	۱۸_۱۸_۳	۵۴_۲۱_۰	۳۳_۱۹_۶	۴۸_۴_۳	۲۹_۱۰_۰	۳۶_۱۰_۴	۴۷_۲۲_۰	۷_۱۹_۳
۶	۱۶_۱۹_۳	۱۰_۶_۱	۴_۲۰_۶	۴۴_۴_۳	۳۳_۱۰_۰	۲۰_۱۰_۴	۵۰_۲۲_۰	۴_۱۹_۳
۷	۱۳_۲۰_۳	۳۴_۲۰_۱	۳۶_۲۰_۶	۴۷_۴_۳	۳۶_۱۰_۰	۳_۱۰_۴	۵۲_۲۲_۰	۰_۱۹_۳
۸	۱۱_۲۱_۳	۱_۵_۲	۸_۲۱_۶	۵۵_۴_۳	۴۰_۱۰_۰	۴۳_۹_۴	۵۴_۲۲_۰	۵۷_۱۸_۳
۹	۸_۲۲_۳	۲۷_۱۹_۲	۴۰_۲۱_۶	۱۱_۵_۳	۴۳_۱۰_۰	۲۱_۹_۴	۵۷_۲۲_۰	۵۴_۱۸_۳
۱۰	۶_۲۳_۳	۲۹_۳_۳	۱۲_۲۲_۶	۳۴_۵_۳	۴۶_۱۰_۰	۵۷_۸_۴	۵۹_۲۲_۰	۵۱_۱۸_۳
۱۱	۴_۲۴_۳	۵۹_۱۷_۳	۴۵_۲۲_۶	۳_۶_۳	۴۹_۱۰_۰	۳۱_۸_۴	۱_۲۳_۰	۴۸_۱۸_۳
۱۲	۱_۲۵_۳	۵۶_۱_۴	۱۸_۲۳_۶	۳۹_۶_۳	۵۱_۱۰_۰	۳_۸_۴	۳_۲۳_۰	۴۴_۱۸_۳
۱۳	۵۹_۲۵_۳	۳۴_۱۵_۴	۵۱_۲۳_۶	۲۲_۷_۳	۵۴_۱۰_۰	۳۳_۷_۴	۵_۲۳_۰	۴۱_۱۸_۳
۱۴	۵۶_۲۶_۳	۵۲_۲۸_۴	۲۴_۲۴_۶	۱۲_۸_۳	۵۶_۱۰_۰	۲_۷_۴	۶_۲۳_۰	۳۸_۱۸_۳
۱۵	۵۴_۲۷_۳	۵۰_۱۱_۵	۵۸_۲۴_۶	۸_۹_۳	۵۸_۱۰_۰	۲۹_۶_۴	۸_۲۳_۰	۳۵_۱۸_۳
۱۶	۵۲_۲۸_۳	۲۸_۲۴_۵	۳۱_۲۵_۶	۱۰_۱۰_۳	۰_۱۱_۰	۵۵_۵_۴	۹_۲۳_۰	۳۲_۱۸_۳
۱۷	۴۹_۲۹_۳	۴۹_۶_۶	۶_۲۶_۶	۱۹_۱۱_۳	۲_۱۱_۰	۲۰_۵_۴	۱۱_۲۳_۰	۲۹_۱۸_۳
۱۸	۴۷_۰_۴	۵۷_۱۸_۶	۴۰_۲۶_۶	۳۳_۱۲_۳	۳_۱۱_۰	۴۴_۴_۴	۱۲_۲۳_۰	۲۵_۱۸_۳
۱۹	۴۵_۱_۴	۵۵_۰_۷	۱۴_۲۷_۶	۵۳_۱۳_۳	۵_۱۱_۰	۷_۴_۴	۱۳_۲۳_۰	۲۲_۱۸_۳
۲۰	۴۲_۲_۴	۴۹_۱۲_۷	۴۹_۲۷_۶	۱۹_۱۵_۳	۶_۱۱_۰	۳۰_۳_۴	۱۵_۲۳_۰	۱۹_۱۸_۳
۲۱	۴۰_۳_۴	۴۲_۲۴_۷	۲۴_۲۸_۶	۴۹_۱۶_۳	۷_۱۱_۰	۵۳_۲_۴	۱۶_۲۳_۰	۱۶_۱۸_۳
۲۲	۳۸_۴_۴	۳۹_۶_۸	۵۹_۲۸_۶	۲۴_۱۸_۳	۷_۱۱_۰	۱۵_۲_۴	۱۶_۲۳_۰	۱۳_۱۸_۳
۲۳	۳۶_۵_۴	۴۵_۱۸_۸	۳۵_۲۹_۶	۳_۲۰_۳	۸_۱۱_۰	۳۸_۱_۴	۱۷_۲۳_۰	۹_۱۸_۳
۲۴	۳۳_۶_۴	۲_۱_۹	۱۰_۰_۷	۴۶_۲۱_۳	۸_۱۱_۰	۲_۱_۴	۱۸_۲۳_۰	۶_۱۸_۳
۲۵	۳۱_۷_۴	۳۵_۱۳_۹	۴۶_۰_۷	۳۲_۲۳_۳	۸_۱۱_۰	۲۶_۰_۴	۱۹_۲۳_۰	۳_۱۸_۳
۲۶	۲۹_۸_۴	۲۵_۲۶_۹	۲۲_۱_۷	۲۱_۲۵_۳	۸_۱۱_۰	۵۲_۲۹_۳	۱۹_۲۳_۰	۰_۱۸_۳
۲۷	۲۷_۹_۴	۳۳_۹_۱۰	۵۸_۱_۷	۱۳_۲۷_۳	۸_۱۱_۰	۱۸_۲۹_۳	۱۹_۲۳_۰	۵۷_۱۷_۳
۲۸	۲۵_۱۰_۴	۵۷_۲۳_۱۰	۳۴_۲_۷	۶_۲۹_۳	۷_۱۱_۰	۴۶_۲۸_۳	۲۰_۲۳_۰	۵۴_۱۷_۳

نرائن سپشٹ گرہ (صبح ½5 بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا	راشی۔انش۔کلا
۲۹/اگست	۴_۱۱_۲۳	۱۱_۶_۳۸	۷_۳_۱۱	۴_۱_۱	۰_۱۱_۷	۳_۲۸_۱۶	۰_۲۳_۲۰	۳_۱۷_۵۰
۳۰	۴_۱۲_۲۱	۱۱_۲۰_۳۱	۷_۳_۴۷	۴_۲_۵۷	۰_۱۱_۶	۳_۲۷_۴۷	۰_۲۳_۲۰	۳_۱۷_۴۷
۳۱	۴_۱۳_۱۹	۰_۴_۳۴	۷_۴_۲۴	۴_۴_۵۴	۰_۱۱_۵	۳_۲۷_۲۱	۰_۲۳_۲۰	۳_۱۷_۴۴
۱/ستمبر	۴_۱۴_۱۷	۰_۱۸_۲۳	۷_۵_۱	۴_۶_۵۲	۰_۱۱_۴	۳_۲۶_۵۶	۰_۲۳_۲۰	۳_۱۷_۴۱
۲	۴_۱۵_۱۵	۱_۲_۵۶	۷_۵_۳۹	۴_۸_۵۰	۰_۱۱_۲	۳_۲۶_۳۳	۰_۲۳_۱۹	۳_۱۷_۳۸
۳	۴_۱۶_۱۳	۱_۱۷_۹	۷_۶_۱۶	۴_۱۰_۴۷	۰_۱۱_۰	۳_۲۶_۱۳	۰_۲۳_۱۹	۳_۱۷_۳۴
۴	۴_۱۷_۱۱	۲_۱_۲۰	۷_۶_۵۴	۴_۱۲_۴۵	۰_۱۰_۵۹	۳_۲۵_۵۵	۰_۲۳_۱۹	۳_۱۷_۳۱
۵	۴_۱۸_۹	۲_۱۵_۲۷	۷_۷_۳۱	۴_۱۴_۴۲	۰_۱۰_۵۶	۳_۲۵_۴۰	۰_۲۳_۱۸	۳_۱۷_۲۸
۶	۴_۱۹_۷	۲_۲۹_۲۸	۷_۸_۹	۴_۱۶_۳۸	۰_۱۰_۵۴	۳_۲۵_۲۶	۰_۲۳_۱۷	۳_۱۷_۲۵
۷	۴_۲۰_۵	۳_۱۳_۲۲	۷_۸_۴۷	۴_۱۸_۳۴	۰_۱۰_۵۲	۳_۲۵_۱۶	۰_۲۳_۱۷	۳_۱۷_۲۲
۸	۴_۲۱_۴	۳_۲۷_۷	۷_۹_۲۶	۴_۲۰_۲۹	۰_۱۰_۴۹	۳_۲۵_۷	۰_۲۳_۱۶	۳_۱۷_۱۹
۹	۴_۲۲_۲	۴_۱۰_۴۰	۷_۱۰_۴	۴_۲۲_۲۳	۰_۱۰_۴۶	۳_۲۵_۱	۰_۲۳_۱۵	۳_۱۷_۱۵
۱۰	۴_۲۳_۰	۴_۲۴_۰	۷_۱۰_۴۳	۴_۲۴_۱۶	۰_۱۰_۴۳	۳_۲۴_۵۸	۰_۲۳_۱۴	۳_۱۷_۱۲
۱۱	۴_۲۳_۵۹	۵_۷_۵	۷_۱۱_۲۲	۴_۲۶_۸	۰_۱۰_۴۰	۳_۲۴_۵۶	۰_۲۳_۱۲	۳_۱۷_۹
۱۲	۴_۲۴_۵۷	۵_۱۹_۵۴	۷_۱۲_۱	۴_۲۷_۵۹	۰_۱۰_۳۶	۳_۲۴_۵۷	۰_۲۳_۱۱	۳_۱۷_۶
۱۳	۴_۲۵_۵۵	۶_۲_۲۷	۷_۱۲_۴۰	۴_۲۹_۴۹	۰_۱۰_۳۳	۳_۲۵_۱	۰_۲۳_۱۰	۳_۱۷_۳
۱۴	۴_۲۶_۵۴	۶_۱۴_۴۶	۷_۱۳_۱۹	۵_۱_۳۸	۰_۱۰_۲۹	۳_۲۵_۷	۰_۲۳_۸	۳_۱۷_۰
۱۵	۴_۲۷_۵۲	۶_۲۶_۵۳	۷_۱۳_۵۸	۵_۳_۲۵	۰_۱۰_۲۵	۳_۲۵_۱۴	۰_۲۳_۶	۳_۱۶_۵۶
۱۶	۴_۲۸_۵۱	۷_۸_۵۰	۷_۱۴_۳۸	۵_۵_۱۲	۰_۱۰_۲۱	۳_۲۵_۲۵	۰_۲۳_۵	۳_۱۶_۵۳
۱۷	۴_۲۹_۴۹	۷_۲۰_۴۲	۷_۱۵_۱۷	۵_۶_۵۸	۰_۱۰_۱۶	۳_۲۵_۳۷	۰_۲۳_۳	۳_۱۶_۵۰
۱۸	۵_۰_۴۸	۸_۲_۳۴	۷_۱۵_۵۷	۵_۸_۴۲	۰_۱۰_۱۲	۳_۲۵_۵۱	۰_۲۳_۱	۳_۱۶_۴۷
۱۹	۵_۱_۴۶	۸_۱۴_۳۰	۷_۱۶_۳۷	۵_۱۰_۲۶	۰_۱۰_۷	۳_۲۶_۷	۰_۲۲_۵۹	۳_۱۶_۴۴
۲۰	۵_۲_۴۵	۸_۲۶_۳۵	۷_۱۷_۱۷	۵_۱۲_۸	۰_۱۰_۲	۳_۲۶_۲۶	۰_۲۲_۵۷	۳_۱۶_۴۰
۲۱	۵_۳_۴۳	۹_۸_۵۵	۷_۱۷_۵۸	۵_۱۳_۵۰	۰_۹_۵۷	۳_۲۶_۴۵	۰_۲۲_۵۵	۳_۱۶_۳۷
۲۲	۵_۴_۴۲	۹_۲۱_۳۴	۷_۱۸_۳۸	۵_۱۵_۳۰	۰_۹_۵۲	۳_۲۷_۷	۰_۲۲_۵۲	۳_۱۶_۳۴
۲۳	۵_۵_۴۱	۱۰_۴_۳۴	۷_۱۹_۱۸	۵_۱۷_۹	۰_۹_۴۶	۳_۲۷_۳۱	۰_۲۲_۵۰	۳_۱۶_۳۱
۲۴	۵_۶_۳۹	۱۰_۱۷_۵۸	۷_۱۹_۵۹	۵_۱۸_۴۸	۰_۹_۴۱	۳_۲۷_۵۶	۰_۲۲_۴۷	۳_۱۶_۲۸
۲۵	۵_۷_۳۸	۱۱_۱_۲۴	۷_۲۰_۴۰	۵_۲۰_۲۵	۰_۹_۳۵	۳_۲۸_۲۳	۰_۲۲_۴۵	۳_۱۶_۲۵
۲۶	۵_۸_۳۷	۱۱_۱۵_۵۰	۷_۲۱_۲۱	۵_۲۲_۲	۰_۹_۳۰	۳_۲۸_۵۲	۰_۲۲_۴۲	۳_۱۶_۲۱
۲۷	۵_۹_۳۶	۰_۰_۱۲	۷_۲۲_۲	۵_۲۳_۳۷	۰_۹_۲۴	۳_۲۹_۲۲	۰_۲۲_۳۹	۳_۱۶_۱۸
۲۸	۵_۱۰_۳۵	۰_۱۴_۴۳	۷_۲۲_۴۳	۵_۲۵_۱۲	۰_۹_۱۸	۳_۲۹_۵۴	۰_۲۲_۳۶	۳_۱۶_۱۵
۲۹	۵_۱۱_۳۳	۰_۲۹_۱۶	۷_۲۳_۲۴	۵_۲۶_۴۶	۰_۹_۱۱	۴_۰_۲۷	۰_۲۲_۳۳	۳_۱۶_۱۲
۳۰	۵_۱۲_۳۲	۱_۱۳_۴۶	۷_۲۴_۶	۵_۲۸_۱۹	۰_۹_۵	۴_۱_۲	۰_۲۲_۳۰	۳_۱۶_۹
۱/اکتوبر	۵_۱۳_۳۱	۱_۲۸_۸	۷_۲۴_۴۷	۵_۲۹_۵۱	۰_۸_۵۸	۴_۱_۳۷	۰_۲۲_۲۷	۳_۱۶_۵
۲	۵_۱۴_۳۰	۲_۱۲_۱۸	۷_۲۵_۲۹	۶_۱_۲۲	۰_۸_۵۲	۴_۲_۱۵	۰_۲۲_۲۴	۳_۱۶_۲
۳	۵_۱۵_۲۹	۲_۲۶_۱۵	۷_۲۶_۱۰	۶_۲_۵۲	۰_۸_۴۵	۴_۲_۵۳	۰_۲۲_۲۱	۳_۱۵_۵۹
۴	۵_۱۶_۲۸	۳_۱۰_۰	۷_۲۶_۵۲	۶_۴_۲۱	۰_۸_۳۸	۴_۳_۳۳	۰_۲۲_۱۷	۳_۱۵_۵۶
۵	۵_۱۷_۲۷	۳_۲۳_۳۲	۷_۲۷_۳۴	۶_۵_۵۰	۰_۸_۳۱	۴_۴_۱۳	۰_۲۲_۱۴	۳_۱۵_۵۳
۶	۵_۱۸_۲۷	۴_۶_۳۳	۷_۲۸_۱۶	۶_۷_۱۷	۰_۸_۲۴	۴_۴_۵۵	۰_۴۲_۱۰	۳_۱۵_۵۰
۷	۵_۱۹_۲۶	۴_۲۰_۲	۷_۲۸_۵۸	۶_۸_۴۴	۰_۸_۱۷	۴_۵_۳۸	۰_۲۲_۷	۳_۱۵_۴۶
۸	۵_۲۰_۲۵	۵_۳_۰	۷_۲۹_۴۱	۶_۱۰_۱۰	۰_۸_۹	۴_۶_۲۲	۰_۲۲_۳	۳_۱۵_۴۳
۹	۵_۲۱_۲۴	۵_۱۵_۴۷	۸_۰_۲۳	۶_۱۱_۳۵	۰_۸_۲	۴_۷_۷	۰_۲۱_۵۹	۳_۱۵_۴۰
۱۰	۵_۲۲_۲۴	۵_۲۸_۲۲	۸_۱_۶	۶_۱۲_۵۹	۰_۷_۵۴	۴_۷_۵۳	۰_۲۱_۵۵	۳_۱۵_۳۷
۱۱	۵_۲۳_۲۳	۶_۱۰_۴۵	۸_۱_۴۸	۶_۱۴_۲۲	۰_۷_۴۷	۴_۸_۴۰	۰_۲۱_۵۲	۳_۱۵_۳۴
۱۲	۵_۲۴_۲۲	۶_۲۳_۵۷	۸_۲_۳۱	۶_۱۵_۴۴	۰_۷_۳۹	۴_۹_۲۸	۰_۲۱_۴۸	۳_۱۵_۳۱
۱۳	۵_۲۵_۲۲	۷_۵_۰	۸_۳_۱۴	۶_۱۷_۵	۰_۷_۳۱	۴_۱۰_۱۶	۰_۲۱_۴۴	۳_۱۵_۲۷
۱۴	۵_۲۶_۲۱	۷_۱۶_۵۴	۸_۳_۵۷	۶_۱۸_۲۵	۰_۷_۲۳	۴_۱۱_۵	۰_۲۱_۳۹	۳_۱۵_۲۴
۱۵	۵_۲۷_۲۰	۷_۲۸_۴۴	۸_۴_۴۰	۶_۱۹_۴۴	۰_۷_۱۵	۴_۱۱_۵۶	۰_۲۱_۳۵	۳_۱۵_۲۱

نرائن-سپشٹ گرہ (صبح ۵½ بجے انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بُدھ	برہسپت	شُکر	سنیچر	راہو
	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
۱۶/اکتوبر	۵_۲۸_۲۰	۸_۱۰_۳۳	۸_۵_۲۳	۶_۲۱_۱	۰_۷_۷	۴_۱۲_۴۶	۰_۲۱_۳۱	۳_۱۵_۱۸
۱۷	۵_۲۹_۱۹	۸_۲۲_۲۶	۸_۶_۶	۶_۲۲_۱۷	۰_۶_۵۹	۴_۱۳_۳۸	۰_۲۱_۲۷	۳_۱۵_۱۵
۱۸	۶_۰_۱۹	۹_۴_۹	۸_۶_۴۹	۶_۲۳_۳۲	۰_۶_۵۱	۴_۱۴_۳۰	۰_۲۱_۲۳	۳_۱۵_۱۱
۱۹	۶_۱_۱۸	۹_۱۶_۴۶	۸_۷_۳۳	۶_۲۴_۴۵	۰_۶_۴۳	۴_۱۵_۲۳	۰_۲۱_۱۸	۳_۱۵_۸
۲۰	۶_۲_۱۸	۹_۲۹_۲۳	۸_۸_۱۶	۶_۲۵_۵۶	۰_۶_۳۵	۴_۱۶_۱۷	۰_۲۱_۱۴	۳_۱۵_۵
۲۱	۶_۳_۱۸	۱۰_۱۲_۲۵	۸_۹_۰	۶_۲۷_۶	۰_۶_۲۷	۴_۱۷_۱۱	۰_۲۱_۹	۳_۱۵_۲
۲۲	۶_۴_۱۷	۱۰_۲۵_۵۴	۸_۹_۴۴	۶_۲۸_۱۴	۰_۶_۱۹	۴_۱۸_۶	۰_۲۱_۵	۳_۱۴_۵۹
۲۳	۶_۵_۱۷	۱۱_۹_۳۱	۸_۱۰_۲۷	۶_۲۹_۱۹	۰_۶_۱۱	۴_۱۹_۲	۰_۲۱_۰	۳_۱۴_۵۶
۲۴	۶_۶_۱۷	۱۱_۲۴_۱۴	۸_۱۱_۱۱	۷_۰_۲۳	۰_۶_۳	۴_۱۹_۵۸	۰_۲۰_۵۶	۳_۱۴_۵۲
۲۵	۶_۷_۱۶	۰_۸_۵۸	۸_۱۱_۵۵	۷_۱_۲۳	۰_۵_۵۵	۴_۲۰_۵۵	۰_۲۰_۵۱	۳_۱۴_۴۹
۲۶	۶_۸_۱۶	۰_۲۳_۵۵	۸_۱۲_۳۹	۷_۲_۲۱	۰_۵_۴۷	۴_۲۱_۵۲	۰_۲۰_۴۶	۳_۱۴_۴۶
۲۷	۶_۹_۱۶	۱_۸_۵۵	۸_۱۳_۲۳	۷_۳_۱۶	۰_۵_۳۸	۴_۲۲_۵۰	۰_۲۰_۴۲	۳_۱۴_۴۳
۲۸	۶_۱۰_۱۶	۱_۲۳_۴۸	۸_۱۴_۷	۷_۴_۷	۰_۵_۳۰	۴_۲۳_۴۸	۰_۲۰_۳۷	۳_۱۴_۴۰
۲۹	۶_۱۱_۱۶	۲_۸_۸	۸_۱۴_۵۱	۷_۴_۵۴	۰_۵_۲۲	۴_۲۴_۴۷	۰_۲۰_۳۲	۳_۱۴_۳۶
۳۰	۶_۱۲_۱۶	۲_۲۲_۵۰	۸_۱۵_۳۶	۷_۵_۳۷	۰_۵_۱۴	۴_۲۵_۴۶	۰_۲۰_۲۸	۳_۱۴_۳۳
۳۱	۶_۱۳_۱۶	۳_۶_۳۰	۸_۱۶_۲۰	۷_۶_۱۵	۰_۵_۶	۴_۲۶_۴۶	۰_۲۰_۲۳	۳_۱۴_۳۰
۱/نومبر	۶_۱۴_۱۶	۳_۲۰_۱۱	۸_۱۷_۴	۷_۶_۴۷	۰_۴_۵۸	۴_۲۷_۴۶	۰_۲۰_۱۸	۳_۱۴_۲۷
۲	۶_۱۵_۱۶	۴_۳_۳۳	۸_۱۷_۴۹	۷_۷_۱۴	۰_۴_۵۰	۴_۲۸_۴۷	۰_۲۰_۱۳	۳_۱۴_۲۴
۳	۶_۱۶_۱۶	۴_۱۶_۵۸	۸_۱۸_۳۴	۷_۷_۳۴	۰_۴_۴۳	۴_۲۹_۴۸	۰_۲۰_۸	۳_۱۴_۲۱
۴	۶_۱۷_۱۶	۴_۲۹_۴۹	۸_۱۹_۱۸	۷_۷_۴۷	۰_۴_۳۵	۵_۰_۵۰	۰_۲۰_۳	۳_۱۴_۱۷
۵	۶_۱۸_۱۶	۵_۱۲_۲۸	۸_۲۰_۳	۷_۷_۵۴	۰_۴_۲۷	۵_۱_۵۲	۰_۱۹_۵۹	۳_۱۴_۱۴
۶	۶_۱۹_۱۶	۵_۲۴_۵۷	۸_۲۰_۴۸	۷_۷_۴۹	۰_۴_۲۰	۵_۲_۵۴	۰_۱۹_۵۴	۳_۱۴_۱۱
۷	۶_۲۰_۱۶	۶_۷_۱۷	۸_۲۱_۳۳	۷_۷_۳۷	۰_۴_۱۲	۵_۳_۵۶	۰_۱۹_۴۹	۳_۱۴_۸
۸	۶_۲۱_۱۷	۶_۱۹_۲۸	۸_۲۲_۱۷	۷_۷_۱۵	۰_۴_۵	۵_۴_۵۹	۰_۱۹_۴۴	۳_۱۴_۵
۹	۶_۲۲_۱۷	۷_۱_۳۲	۸_۲۳_۲	۷_۶_۴۳	۰_۳_۵۷	۵_۶_۳	۰_۱۹_۳۹	۳_۱۴_۲
۱۰	۶_۲۳_۱۷	۷_۱۳_۲۸	۸_۲۳_۴۸	۷_۶_۲	۰_۳_۵۰	۵_۷_۶	۰_۱۹_۳۴	۳_۱۳_۵۸
۱۱	۶_۲۴_۱۷	۷_۲۵_۱۹	۸_۲۴_۳۳	۷_۵_۱۰	۰_۳_۴۳	۵_۸_۱۰	۰_۱۹_۲۹	۳_۱۳_۵۵
۱۲	۶_۲۵_۱۸	۸_۷_۷	۸_۲۵_۱۸	۷_۴_۱۰	۰_۳_۳۶	۵_۹_۱۵	۰_۱۹_۲۵	۳_۱۳_۵۲
۱۳	۶_۲۶_۱۸	۸_۱۸_۵۵	۸_۲۶_۳	۷_۳_۲	۰_۳_۲۹	۵_۱۰_۱۹	۰_۱۹_۲۰	۳_۱۳_۴۹
۱۴	۶_۲۷_۱۸	۹_۰_۴۷	۸_۲۶_۴۸	۷_۱_۴۸	۰_۳_۲۲	۵_۱۱_۲۴	۰_۱۹_۱۵	۳_۱۳_۴۶
۱۵	۶_۲۸_۱۹	۹_۱۲_۲۷	۸_۲۷_۳۴	۷_۰_۲۹	۰_۳_۱۵	۵_۱۲_۲۹	۰_۱۹_۱۰	۳_۱۳_۴۲
۱۶	۶_۲۹_۱۹	۹_۲۵_۰	۸_۲۸_۱۹	۶_۲۹_۸	۰_۳_۹	۵_۱۳_۳۵	۰_۱۹_۶	۳_۱۳_۳۹
۱۷	۷_۰_۲۰	۱۰_۷_۱۳	۸_۲۹_۵	۶_۲۷_۴۸	۰_۳_۲	۵_۱۴_۴۱	۰_۱۹_۱	۳_۱۳_۳۶
۱۸	۷_۱_۲۰	۱۰_۲۰_۲۹	۸_۲۹_۵۰	۶_۲۶_۳۲	۰_۲_۵۶	۵_۱۵_۴۷	۰_۱۸_۵۶	۳_۱۳_۳۳
۱۹	۷_۲_۲۱	۱۱_۳_۳۳	۹_۰_۳۶	۶_۲۵_۲۱	۰_۲_۵۰	۵_۱۶_۵۳	۰_۱۸_۵۲	۳_۱۳_۳۰
۲۰	۷_۳_۲۱	۱۱_۱۷_۴۷	۹_۱_۲۱	۶_۲۴_۱۸	۰_۲_۴۴	۵_۱۷_۵۹	۰_۱۸_۴۷	۳_۱۳_۲۷
۲۱	۷_۴_۲۲	۰_۲_۱۲	۹_۲_۷	۶_۲۳_۲۵	۰_۲_۳۸	۵_۱۹_۶	۰_۱۸_۴۲	۳_۱۳_۲۳
۲۲	۷_۵_۲۲	۰_۱۷_۲	۹_۲_۵۲	۶_۲۲_۴۳	۰_۲_۳۳	۵_۲۰_۱۳	۰_۱۸_۳۸	۳_۱۳_۲۰
۲۳	۷_۶_۲۳	۱_۲_۱۱	۹_۳_۳۸	۶_۲۲_۱۳	۰_۲_۲۷	۵_۲۱_۲۰	۰_۱۸_۳۳	۳_۱۳_۱۷
۲۴	۷_۷_۲۴	۱_۱۷_۲۸	۹_۴_۲۴	۶_۲۱_۵۴	۰_۲_۲۲	۵_۲۲_۲۸	۰_۱۸_۲۹	۳_۱۳_۱۴
۲۵	۷_۸_۲۴	۲_۲_۴۱	۹_۵_۱۰	۶_۲۱_۴۶	۰_۲_۱۷	۵_۲۳_۳۵	۰_۱۸_۲۴	۳_۱۳_۱۱
۲۶	۷_۹_۲۵	۲_۱۷_۴۲	۹_۵_۵۶	۶_۲۱_۵۰	۰_۲_۱۲	۵_۲۴_۴۳	۰_۱۸_۲۰	۳_۱۳_۷
۲۷	۷_۱۰_۲۶	۳_۲_۲۱	۹_۶_۴۱	۶_۲۲_۴	۰_۲_۷	۵_۲۵_۵۱	۰_۱۸_۱۶	۳_۱۳_۴
۲۸	۷_۱۱_۲۶	۳_۱۶_۳۶	۹_۷_۲۷	۶_۲۲_۲۷	۰_۲_۲	۵_۲۷_۰	۰_۱۸_۱۱	۳_۱۳_۱
۲۹	۷_۱۲_۲۷	۴_۰_۲۴	۹_۸_۱۳	۶_۲۲_۵۹	۰_۱_۵۸	۵_۲۸_۸	۰_۱۸_۷	۳_۱۲_۵۸
۳۰	۷_۱۳_۲۸	۴_۱۳_۴۸	۹_۸_۵۹	۶_۲۳_۳۹	۰_۱_۵۴	۵_۲۹_۱۷	۰_۱۸_۳	۳_۱۲_۵۵
۱/دسمبر	۷_۱۴_۲۹	۴_۲۶_۵۰	۹_۹_۴۵	۶_۲۴_۲۵	۰_۱_۴۹	۶_۰_۲۶	۰_۱۷_۵۹	۳_۱۲_۵۲
۲	۷_۱۵_۲۹	۵_۹_۳۴	۹_۱۰_۳۱	۶_۲۵_۱۸	۰_۱_۴۵	۶_۱_۳۵	۰_۱۷_۵۵	۳_۱۲_۴۸

نِرائن سپشٹ گرہ (صبح ½ ۵ بجے اِنڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) ۱۹۹۹ء

تاریخ و ماہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا	راشی-انش-کلا
۳/دسمبر	۳۰_۱۶_۷	۲_۲۲_۵	۱۸_۱۱_۹	۱۶_۲۶_۶	۴۲_۱ _ ۰	۴۴_۲_۶	۵۱_۱۷_۰	۴۵_۱۲_۳
۴	۳۱_۱۷_۷	۱۹_۴_۶	۴_۱۲_۹	۱۸_۲۷_۶	۳۸_۱ _ ۰	۵۳_۳_۶	۴۷_۱۷_۰	۴۲_۱۲_۳
۵	۳۲_۱۸_۷	۲۷_۱۶_۶	۵۰_۱۲_۹	۲۴_۲۸_۶	۳۵_۱ _ ۰	۳_۵_۶	۴۳_۱۷_۰	۳۹_۱۲_۳
۶	۳۳_۱۹_۷	۲۷_۲۸_۶	۳۶_۱۳_۹	۳۴_۲۹_۶	۳۲_۱ _ ۰	۱۳_۶_۶	۴۰_۱۷_۰	۳۶_۱۲_۳
۷	۳۴_۲۰_۷	۲۳_۱۰_۷	۲۲_۱۴_۹	۴۷_۰_۷	۲۹_۱ _ ۰	۲۲_۷_۶	۳۶_۱۷_۰	۳۲_۱۲_۳
۸	۳۵_۲۱_۷	۱۴_۲۲_۷	۸_۱۵_۹	۳_۲_۷	۲۶_۱ _ ۰	۳۲_۸_۶	۳۲_۱۷_۰	۲۹_۱۲_۳
۹	۳۶_۲۲_۷	۴_۴_۸	۵۵_۱۵_۹	۲۰_۳_۷	۲۴_۱ _ ۰	۴۳_۹_۶	۲۹_۱۷_۰	۲۶_۱۲_۳
۱۰	۳۷_۲۳_۷	۵۲_۱۵_۸	۴۱_۱۶_۹	۴۰_۴_۷	۲۱_۱ _ ۰	۵۳_۱۰_۶	۲۵_۱۷_۰	۲۳_۱۲_۳
۱۱	۳۸_۲۴_۷	۴۳_۲۷_۸	۲۷_۱۷_۹	۱_۶_۷	۱۹_۱ _ ۰	۳_۱۲_۶	۲۲_۱۷_۰	۲۰_۱۲_۳
۱۲	۳۹_۲۵_۷	۳۸_۹_۹	۱۴_۱۸_۹	۲۴_۷_۷	۱۷_۱ _ ۰	۱۴_۱۳_۶	۱۹_۱۷_۰	۱۷_۱۲_۳
۱۳	۴۰_۲۶_۷	۴۱_۲۱_۹	۰_۱۹_۹	۴۸_۸_۷	۱۶_۱ _ ۰	۲۴_۱۴_۶	۱۶_۱۷_۰	۱۳_۱۲_۳
۱۴	۴۱_۲۷_۷	۵۵_۳_۱۰	۴۶_۱۹_۹	۱۳_۱۰_۷	۱۴_۱ _ ۰	۳۵_۱۵_۶	۱۲_۱۷_۰	۱۰_۱۲_۳
۱۵	۴۲_۲۸_۷	۲۶_۱۶_۱۰	۳۳_۲۰_۹	۳۹_۱۱_۷	۱۳_۱ _ ۰	۴۶_۱۶_۶	۹_۱۷_۰	۷_۱۲_۳
۱۶	۴۳_۲۹_۷	۱۷_۲۹_۱۰	۱۹_۲۱_۹	۶_۱۳_۷	۱۲_۱ _ ۰	۵۷_۱۷_۶	۶_۱۷_۰	۴_۱۲_۳
۱۷	۴۴_۰_۸	۱۳_۱۲_۱۱	۶_۲۲_۹	۳۳_۱۴_۷	۱۱_۱ _ ۰	۸_۱۹_۶	۴_۱۷_۰	۱_۱۲_۳
۱۸	۴۵_۱_۸	۱۶_۲۶_۱۱	۵۳_۲۲_۹	۱_۱۶_۷	۱۰_۱ _ ۰	۱۹_۲۰_۶	۱_۱۷_۰	۵۸_۱۱_۳
۱۹	۴۶_۲_۸	۲۸_۱۰_۰	۳۹_۲۳_۹	۳۰_۱۷_۷	۱۰_۱ _ ۰	۳۱_۲۱_۶	۵۸_۱۶_۰	۵۴_۱۱_۳
۲۰	۴۷_۳_۸	۸_۲۵_۰	۲۵_۲۴_۹	۵۹_۱۸_۷	۹_۱ _ ۰	۴۲_۲۲_۶	۵۶_۱۶_۰	۵۱_۱۱_۳
۲۱	۴۸_۴_۸	۸_۱۰_۱	۱۲_۲۵_۹	۲۹_۲۰_۷	۹_۱ _ ۰	۵۴_۲۳_۶	۵۳_۱۶_۰	۴۸_۱۱_۳
۲۲	۴۹_۵_۸	۲۳_۲۵_۱	۵۸_۲۵_۹	۵۸_۲۱_۷	۱۰_۱ _ ۰	۵_۲۵_۶	۵۱_۱۶_۰	۴۵_۱۱_۳
۲۳	۵۰_۶_۸	۴۴_۱۰_۲	۴۵_۲۶_۹	۲۹_۲۳_۷	۱۰_۱ _ ۰	۱۷_۲۶_۶	۴۹_۱۶_۰	۴۲_۱۱_۳
۲۴	۵۱_۷_۸	۵۱_۲۵_۲	۳۱_۲۷_۹	۵۹_۲۴_۷	۱۱_۱ _ ۰	۲۹_۲۷_۶	۴۷_۱۶_۰	۳۸_۱۱_۳
۲۵	۵۲_۸_۸	۴۴_۱۰_۳	۱۸_۲۸_۹	۳۰_۲۶_۷	۱۱_۱ _ ۰	۴۱_۲۸_۶	۴۵_۱۶_۰	۳۵_۱۱_۳
۲۶	۵۳_۹_۸	۱۴_۲۵_۳	۴_۲۹_۹	۱_۲۸_۷	۱۲_۱ _ ۰	۵۳_۲۹_۶	۴۳_۱۶_۰	۳۲_۱۱_۳
۲۷	۵۵_۱۰_۸	۱۷_۹_۴	۵۱_۲۹_۹	۳۳_۲۹_۷	۱۴_۱ _ ۰	۵_۱_۷	۴۱_۱۶_۰	۲۹_۱۱_۳
۲۸	۵۶_۱۱_۸	۵۲_۲۲_۵	۳۷_۰_۱۰	۵_۱_۸	۱۵_۱ _ ۰	۱۷_۲_۷	۳۹_۱۶_۰	۲۶_۱۱_۳
۲۹	۵۷_۱۲_۸	۰_۶_۵	۲۴_۱_۱۰	۳۷_۲_۸	۱۷_۱ _ ۰	۲۹_۳_۷	۳۷_۱۶_۰	۲۳_۱۱_۳
۳۰	۵۸_۱۳_۸	۴۷_۱۸_۵	۱۰_۲_۱۰	۱۰_۴_۸	۱۹_۱ _ ۰	۴۲_۴_۷	۳۶_۱۶_۰	۱۹_۱۱_۳
۳۱	۵۹_۱۴_۸	۱۴_۱_۶	۵۷_۲_۱۰	۴۲_۵_۸	۲۱_۱ _ ۰	۵۴_۵_۷	۳۴_۱۶_۰	۱۶_۱۱_۳

نِرائن سپشٹ یُورنیس۔ نیپچوں۔ وینکٹیش (پلوٹو) وسپشٹ ایناںش ۱۹۹۹ء

تاریخ	یُورنیس	نیپچون	وینکٹیش (پلوٹو)	تاریخ	ایناںش
ماہ	راشی - اَنش - کلا	راشی - اَنش - کلا	راشی - اَنش - کلا	ماہ	اَنش - کلا - وِکلا
یکم جنوری ۱۹۹۹ء	۰-۱۷ - ۹	۸- ۷ - ۹	۱۸- ۱۵ - ۷	یکم جنوری ۱۹۹۹ء	۳۴ -۵۰ - ۲۳
یکم فروری	۵۱- ۱۸ - ۹	۲۲- ۸ - ۹	۱۱- ۱۶ - ۷	یکم فروری	۳۹ -۵۰ - ۲۳
یکم مارچ	۲۶- ۲۰ - ۹	۲۲- ۹ - ۹	۳۷- ۱۶ - ۷	یکم مارچ	۴۳ -۵۰ - ۲۳
یکم اپریل	۵۸- ۲۱ - ۹	۱۰- ۱۰ - ۹	۳۳- ۱۶ - ۷	یکم اپریل	۴۶ -۵۰ - ۲۳
یکم مئی	۴۶- ۲۲ - ۹	۳۰- ۱۰ - ۹	۵- ۱۶ - ۷	یکم مئی	۵۰ -۵۰ - ۲۳
یکم جون	۵۴- ۲۲ - ۹	۲۱- ۱۰ - ۹	۱۶- ۱۵ - ۷	یکم جون	۵۴ -۵۰ - ۲۳
یکم جولائی	۲۰- ۲۲ - ۹	۴۷- ۹ - ۹	۳۱- ۱۴ - ۷	یکم جولائی	۵۸ -۵۰ - ۲۳
یکم اگست	۱۴- ۲۱ - ۹	۵۸- ۸ - ۹	۵۹- ۱۳ - ۷	یکم اگست	۲ -۵۱ - ۲۳
یکم ستمبر	۲- ۲۰ - ۹	۱۳- ۸ - ۹	۵۷- ۱۳ - ۷	یکم ستمبر	۶ -۵۱ - ۲۳
یکم اکتوبر	۱۳- ۱۹ - ۹	۴۷- ۷ - ۹	۲۴- ۱۴ - ۷	یکم اکتوبر	۱۰ -۵۱ - ۲۳
یکم نومبر	۲- ۱۹ - ۹	۴۹- ۷ - ۹	۱۸- ۱۵ - ۷	یکم نومبر	۱۴ -۵۱ - ۲۳
یکم دسمبر	۳۸- ۱۹ - ۹	۲۲- ۸ - ۹	۲۵- ۱۶ - ۷	یکم دسمبر	۱۸ -۵۱ - ۲۳
یکم جنوری ۱۹۹۹ء	۵۸- ۲۱ - ۹	۲۱- ۹ - ۹	۳۸- ۱۷ - ۷	یکم جنوری ۱۹۹۹ء	۲۲ -۵۱ - ۲۳

چاند کے طلوع و غروب کا وقت (چنڈی گڑھ) (I.S.T)

جنوری ۱۹۹۹ء		فروری ۱۹۹۹ء		مارچ ۱۹۹۹ء		اپریل ۱۹۹۹ء		مئی ۱۹۹۹ء		جون ۱۹۹۹ء	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
	چاند غروب		چاند طلوع		چاند غروب		چاند طلوع		چاند طلوع		چاند طلوع
۱	۸ - ۶	۱	۴۴ - ۱۸	۱	۹ - ۶	۱	۴ - ۱۹	۱	۳۸ - ۱۹	۱	۱ - ۲۱
۲	۹ - ۷	۲	۴۳ - ۱۹	۲	۴۹ - ۶	۲	۵۸ - ۱۹	۲	۳۰ - ۲۰	۲	۴۹ - ۲۱
	چاند طلوع	۳	۴۱ - ۲۰		چاند طلوع	۳	۵۱ - ۲۰	۳	۲۳ - ۲۱	۳	۳۵ - ۲۲
۳	۰ - ۱۹	۴	۳۶ - ۲۱	۳	۲۴ - ۱۹	۴	۴۳ - ۲۱	۴	۱۴ - ۲۲	۴	۱۸ - ۲۳
۴	۱ - ۲۰	۵	۳۰ - ۲۲	۴	۱۹ - ۲۰	۵	۳۶ - ۲۲	۵	۴ - ۲۳	۵	۵۹ - ۲۳
۵	۱ - ۲۱	۶	۲۳ - ۲۳	۵	۱۳ - ۲۱	۶	۲۸ - ۲۳	۶	۵۱ - ۲۳	۶	- -
۶	۵۹ - ۲۱	۷	- -	۶	۶ - ۲۲	۷	- -	۷	- -	۷	۳۸ - ۰
۷	۵۴ - ۲۲	۸	۱۵ - ۰	۷	۵۸ - ۲۲	۸	۱۸ - ۰	۸	۳۶ - ۰	۸	۱۶ - ۱
۸	۴۸ - ۲۳	۹	۸ - ۱	۸	۵۱ - ۲۳	۹	۸ - ۱	۹	۱۹ - ۱	۹	۵۳ - ۱
۹	- -	۱۰	۰ - ۲	۹	- -	۱۰	۵۵ - ۱	۱۰	۰ - ۲	۱۰	۳۳ - ۲
۱۰	۴۰ - ۰	۱۱	۵۳ - ۲	۱۰	۴۳ - ۰	۱۱	۴۰ - ۲	۱۱	۳۹ - ۲	۱۱	۱۴ - ۳
۱۱	۳۳ - ۱	۱۲	۴۵ - ۳	۱۱	۳۵ - ۱	۱۲	۲۳ - ۳	۱۲	۱۸ - ۳	۱۲	۰ - ۴
۱۲	۲۵ - ۲	۱۳	۳۶ - ۴	۱۲	۲۶ - ۲	۱۳	۵ - ۴	۱۳	۵۸ - ۳	۱۳	۵۰ - ۴
۱۳	۱۸ - ۳	۱۴	۲۶ - ۵	۱۳	۱۵ - ۳	۱۴	۴۶ - ۴	۱۴	۴۰ - ۴		چاند غروب
۱۴	۱۰ - ۴	۱۵	۱۳ - ۶	۱۴	۳ - ۴	۱۵	۲۶ - ۵	۱۵	۲۵ - ۵	۱۴	۱ - ۲۰
۱۵	۳ - ۵	۱۶	۵۸ - ۶	۱۵	۴۸ - ۴	۱۶	۸ - ۶		چاند غروب	۱۵	۲ - ۲۱
۱۶	۵۶ - ۵		چاند غروب	۱۶	۳۲ - ۵		چاند غروب	۱۶	۱۰ - ۲۰	۱۶	۵۶ - ۲۱
۱۷	۴۶ - ۶	۱۷	۲۲ - ۱۹	۱۷	۱۴ - ۶	۱۷	۱۵ - ۲۰	۱۷	۱۷ - ۲۱	۱۷	۴۴ - ۲۲
	چاند غروب	۱۸	۲۶ - ۲۰		چاند غروب	۱۸	۲۴ - ۲۱	۱۸	۲۰ - ۲۲	۱۸	۲۶ - ۲۳
۱۸	۳۲ - ۱۸	۱۹	۳۰ - ۲۱	۱۸	۱۴ - ۱۹	۱۹	۳۰ - ۲۲	۱۹	۱۶ - ۲۳	۱۹	- -
۱۹	۳۱ - ۱۹	۲۰	۳۴ - ۲۲	۱۹	۲۰ - ۲۰	۲۰	۳۳ - ۲۳	۲۰	- -	۲۰	۴ - ۰
۲۰	۳۲ - ۲۰	۲۱	۳۸ - ۲۳	۲۰	۲۷ - ۲۱	۲۱	- -	۲۱	۶ - ۰	۲۱	۳۹ - ۰
۲۱	۳۴ - ۲۱	۲۲	- -	۲۱	۳۳ - ۲۲	۲۲	۳۱ - ۰	۲۲	۴۹ - ۰	۲۲	۱۲ - ۱
۲۲	۳۵ - ۲۲	۲۳	۴۳ - ۰	۲۲	۳۹ - ۲۳	۲۳	۲۳ - ۱	۲۳	۲۸ - ۱	۲۳	۴۵ - ۱
۲۳	۳۸ - ۲۳	۲۴	۴۶ - ۱	۲۳	- -	۲۴	۸ - ۲	۲۴	۸ - ۲	۲۴	۱۷ - ۲
۲۴	- -	۲۵	۴۷ - ۲	۲۴	۴۴ - ۰	۲۵	۴۹ - ۲	۲۵	۳۷ - ۲	۲۵	۵۲ - ۲
۲۵	۴۱ - ۰	۲۶	۴۴ - ۳	۲۵	۴۱ - ۱	۲۶	۲۷ - ۳	۲۶	۱۰ - ۳	۲۶	۲۸ - ۳
۲۶	۴۵ - ۱	۲۷	۳۷ - ۴	۲۶	۳۵ - ۲	۲۷	۱ - ۴	۲۷	۴۲ - ۳	۲۷	۸ - ۴
۲۷	۴۹ - ۲	۲۸	۲۵ - ۵	۲۷	۲۴ - ۳	۲۸	۳۴ - ۴	۲۸	۱۶ - ۴	۲۸	۵۱ - ۴
۲۸	۵۳ - ۳			۲۸	۸ - ۴	۲۹	۷ - ۵	۲۹	۵۱ - ۴		چاند طلوع
۲۹	۵۴ - ۴			۲۹	۴۸ - ۴	۳۰	۴۰ - ۵	۳۰	۲۸ - ۵	۲۹	۴۷ - ۱۹
۳۰	۵۲ - ۵			۳۰	۲۵ - ۵				چاند طلوع	۳۰	۳۴ - ۲۰
۳۱	۴۴ - ۶			۳۱	۴۹ - ۵			۳۱	۱۰ - ۲۰		

چاند کے طلوع و غروب کا وقت (چنڈی گڑھ) (I.S.T)

جولائی ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	۲۱	۱۹
۲	۲۲	۰
۳	۲۲	۳۹
۴	۲۳	۱۷
۵	۲۳	۵۴
۶	—	—
۷	۰	۳۱
۸	۱	۱۰
۹	۱	۵۲
۱۰	۲	۳۹
۱۱	۳	۳۰
۱۲	۴	۲۸
۱۳	۵	۲۹
چاند غروب		
۱۴	۲۰	۳۴
۱۵	۲۱	۲۰
۱۶	۲۲	۰
۱۷	۲۲	۳۷
۱۸	۲۳	۱۲
۱۹	۲۳	۴۵
۲۰	—	—
۲۱	۰	۱۸
۲۲	۰	۵۲
۲۳	۱	۲۷
۲۴	۲	۶
۲۵	۲	۴۷
۲۶	۳	۳۳
۲۷	۴	۲۲
۲۸	۵	۱۵
چاند طلوع		
۲۹	۱۹	۵۹
۳۰	۲۰	۴۰
۳۱	۲۱	۱۸

اگست ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	۲۱	۵۶
۲	۲۲	۳۲
۳	۲۳	۱۰
۴	۲۳	۵۰
۵	—	—
۶	۰	۳۴
۷	۱	۲۲
۸	۲	۱۵
۹	۳	۱۳
۱۰	۴	۱۵
۱۱	۵	۱۹
چاند غروب		
۱۲	۱۹	۵۳
۱۳	۲۰	۳۲
۱۴	۲۱	۹
۱۵	۲۱	۴۳
۱۶	۲۲	۱۶
۱۷	۲۲	۵۰
۱۸	۲۳	۲۵
۱۹	—	—
۲۰	۰	۲
۲۱	۰	۴۳
۲۲	۱	۲۶
۲۳	۲	۱۴
۲۴	۳	۶
۲۵	۴	۱
۲۶	۴	۵۸
چاند طلوع		
۲۷	۱۹	۱۷
۲۸	۱۹	۵۵
۲۹	۲۰	۳۳
۳۰	۲۱	۱۱
۳۱	۲۱	۵۱

ستمبر ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	۲۲	۳۳
۲	۲۳	۱۹
۳	—	—
۴	۰	۱۰
۵	۱	۵
۶	۲	۴
۷	۳	۶
۸	۴	۸
۹	۵	۱۰
چاند غروب		
۱۰	۱۹	۵
۱۱	۱۹	۴۰
۱۲	۲۰	۱۴
۱۳	۲۰	۴۷
۱۴	۲۱	۲۲
۱۵	۲۱	۵۹
۱۶	۲۲	۳۷
۱۷	۲۳	۲۰
۱۸	—	—
۱۹	۰	۵
۲۰	۰	۵۵
۲۱	۱	۴۸
۲۲	۲	۴۴
۲۳	۳	۴۳
۲۴	۴	۴۳
۲۵	۵	۴۵
چاند طلوع		
۲۶	۱۹	۸
۲۷	۱۹	۴۸
۲۸	۲۰	۳۰
۲۹	۲۱	۱۶
۳۰	۲۲	۶

اکتوبر ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	۲۳	۰
۲	۲۳	۵۸
۳	—	—
۴	۰	۵۹
۵	۲	۰
۶	۳	۱
۷	۴	۰
۸	۴	۵۸
۹	۵	۵۵
چاند غروب		
۱۰	۱۸	۴۶
۱۱	۱۹	۲۰
۱۲	۱۹	۵۵
۱۳	۲۰	۳۰
۱۴	۲۱	۱۴
۱۵	۲۱	۵۸
۱۶	۲۲	۴۶
۱۷	۲۳	۳۶
۱۸	—	—
۱۹	۰	۳۰
۲۰	۱	۲۷
۲۱	۲	۲۶
۲۲	۳	۲۶
۲۳	۴	۲۹
۲۴	۵	۳۴
چاند طلوع		
۲۵	۱۸	۲۲
۲۶	۱۹	۸
۲۷	۱۹	۵۸
۲۸	۲۰	۵۲
۲۹	۲۱	۵۱
۳۰	۲۲	۵۲
۳۱	۲۳	۵۴

نومبر ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	—	—
۲	۰	۵۵
۳	۱	۵۴
۴	۲	۵۲
۵	۳	۴۹
۶	۴	۴۴
۷	۵	۳۸
۸	۶	۳۲
چاند غروب		
۹	۱۸	۳۱
۱۰	۱۹	۱۱
۱۱	۱۹	۵۲
۱۲	۲۰	۴۰
۱۳	۲۱	۲۹
۱۴	۲۲	۲۱
۱۵	۲۳	۱۵
۱۶	—	—
۱۷	۰	۱۲
۱۸	۱	۱۰
۱۹	۲	۱۰
۲۰	۳	۱۲
۲۱	۴	۱۶
۲۲	۵	۲۳
۲۳	۶	۳۳
چاند طلوع		
۲۴	۱۸	۳۶
۲۵	۱۹	۳۵
۲۶	۲۰	۳۸
۲۷	۲۱	۴۳
۲۸	۲۲	۴۶
۲۹	۲۳	۴۸
۳۰	—	—

دسمبر ۱۹۹۹ء

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
چاند طلوع		
۱	۰	۴۷
۲	۱	۴۴
۳	۲	۳۹
۴	۳	۳۴
۵	۴	۲۷
۶	۵	۲۱
۷	۶	۱۴
چاند غروب		
۸	۱۷	۵۱
۹	۱۸	۳۶
۱۰	۱۹	۲۴
۱۱	۲۰	۱۵
۱۲	۲۱	۹
۱۳	۲۲	۴
۱۴	۲۳	۰
۱۵	۲۳	۵۷
۱۶	—	—
۱۷	۰	۵۶
۱۸	۱	۵۷
۱۹	۳	۰
۲۰	۴	۷
۲۱	۵	۱۶
۲۲	۶	۲۶
چاند طلوع		
۲۳	۱۸	۱۶
۲۴	۱۹	۲۲
۲۵	۲۰	۲۸
۲۶	۲۱	۳۴
۲۷	۲۲	۳۶
۲۸	۲۳	۳۶
۲۹	—	—
۳۰	۰	۳۳
۳۱	۱	۲۸

سُورج کی کرانتی اَور چاند کی کرانتی اَور شر ۱۹۹۹ء

تاریخ	جنوری			فروری			مارچ			اَپریل			مئی			جُون		
	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر
	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا	انش۔ کلا
۱	۳-۲۳-	۵۹-۱۸+	۲۲-۴-	۱۷-۱۷-	۳۳-۱۵+	۳۵-۰-	۵۰-۷-	۳۳-۱۳+	۱۳-۰+	۱۷-۴+	۵۳-۰-	۵۶-۳+	۵۲-۱۴+	۲۲-۱۱-	۵۹-۴+	۵۸-۲۱+	۴۸-۱۹-	۲۸-۳+
۲	۵۸-۲۲	۳۴-۱۹	۳۲-۳	۰-۱۷	۲۳-۱۲	۳۹-۰+	۲۸-۷	۳-۱۰	۲۴-۱	۵۰-۴	۵۶-۴	۳۲-۴	۱۱-۱۵	۳۰-۱۴	۵۷-۴	۶-۲۲	۱۰-۲۰	۵۰-۲
۳	۵۳-۲۲	۵۳-۱۸	۳۰-۲	۴۳-۱۶	۴۱-۸	۴۹-۱	۵-۷	۸-۶	۲۹-۲	۵-۵	۴۵-۸	۵۵-۴	۲۹-۱۵	۱-۱۷	۴۲-۴	۱۴-۲۲	۳۷-۱۹	۵۳-۱
۴	۴۷-۲۲	۲-۱۷	۲۰-۱	۲۵-۱۶	۴۱-۴	۵۱-۲	۴۲-۶	۲-۲+	۲۶-۳	۲۶-۵	۱۱-۱۲	۵-۵	۴۶-۱۵	۵۰-۱۸	۱۴-۴	۲۱-۲۲	۸-۱۸	۵۰-۰+
۵	۴۱-۲۲	۱۷-۱۴	۱۰-۰-	۷-۱۶	۳۴-۰+	۴۵-۳	۱۹-۶	۶-۲-	۱۲-۴	۴۹-۵	۷-۱۵	۲-۵	۴-۱۶	۵۰-۱۹	۳۶-۳	۲۸-۲۲	۴۶-۱۵	۱۷-۰-
۶	۳۴-۲۲	۵۳-۱۰	۴-۱+	۴۹-۱۵	۲۹-۳-	۲۷-۴	۵۵-۵	۴-۶	۴۶-۴	۱۲-۶	۲۵-۱۷	۴۶-۴	۲۱-۱۶	۵۷-۱۹	۴۷-۲	۳۵-۲۲	۳۵-۱۲	۲۶-۱
۷	۲۷-۲۲	۴-۷	۱۰-۲	۳۱-۱۵	۲۰-۷	۵۷-۴	۳۲-۵	۴۵-۹	۶-۵	۳۵-۶	۵۹-۱۸	۱۷-۴	۳۸-۱۶	۸-۱۹	۵۰-۱	۴۱-۲۲	۴۴-۸	۲۸-۲
۸	۲۰-۲۲	۳-۳+	۸-۳	۱۲-۱۵	۵۱-۱۰	۱۴-۵	۹-۵	۰-۱۳	۱۴-۵	۵۷-۶	۴۳-۱۹	۳۷-۳	۵۴-۱۶	۲۳-۱۷	۴۷-۰+	۴۷-۲۲	۲۰-۴-	۲۷-۳
۹	۱۲-۲۲	۰-۱-	۵۶-۳	۵۳-۱۴	۵۶-۱۳	۱۷-۵	۴۶-۴	۴۴-۱۵	۸-۵	۲۰-۷	۳۴-۱۹	۴۶-۲	۱۱-۱۷	۴۶-۱۴	۲۰-۰-	۵۲-۲۲	۲۶-۰+	۱۵-۴
۱۰	۳-۲۲	۵۷-۴	۳۳-۴	۳۴-۱۴	۲۸-۱۶	۷-۵	۲۲-۴	۴۹-۱۷	۴۹-۴	۴۲-۷	۲۷-۱۸	۴۷-۱	۲۷-۱۷	۱۹-۱۱	۲۸-۱	۵۷-۲۲	۱۸-۵	۴۹-۴
۱۱	۵۴-۲۱	۴۰-۸	۵۹-۴	۱۴-۱۴	۱۸-۱۸	۴۳-۴	۵۹-۳	۸-۱۹	۱۷-۴	۴-۸	۲۳-۱۶	۴۱-۰+	۴۲-۱۷	۱۰-۷	۳۳-۲	۲-۲۳	۰-۱۰	۵-۵
۱۲	۴۵-۲۱	۲-۱۲	۱۱-۵	۵۵-۱۳	۲۰-۱۹	۶-۴	۳۵-۳	۳۵-۱۹	۳۳-۳	۲۶-۸	۲۴-۱۳	۲۹-۰-	۵۸-۱۷	۳۰-۲-	۳۲-۳	۶-۲۳	۱۰-۱۴	۱-۵
۱۳	۳۵-۲۱	۵۷-۱۴	۱۰-۵	۳۵-۱۳	۲۷-۱۹	۱۷-۳	۱۱-۳	۵-۱۹	۳۸-۲	۴۸-۸	۳۶-۹	۴۰-۱	۱۳-۱۸	۲۷-۲+	۱۹-۴	۱۰-۲۳	۲۷-۱۷	۳۵-۴
۱۴	۲۵-۲۱	۱۵-۱۷	۵۶-۴	۱۵-۱۳	۳۴-۱۸	۱۶-۲	۴۸-۲	۳۷-۱۷	۳۳-۱	۱۰-۹	۹-۵	۴۸-۲	۲۸-۱۸	۲۴-۷	۴۹-۴	۱۴-۲۳	۳۱-۱۹	۵۰-۳
۱۵	۱۴-۲۱	۴۹-۱۸	۲۸-۴	۵۴-۱۲	۴۱-۱۶	۸-۱+	۲۴-۲	۹-۱۵	۲۲-۰+	۳۲-۹	۱۵-۰-	۴۶-۳	۴۲-۱۸	۵۸-۱۱	۰-۵	۱۷-۲۳	۱۲-۲۰	۵۰-۲
۱۶	۴-۲۱	۳۱-۱۹	۴۷-۳	۳۴-۱۲	۵۰-۱۳	۷-۰-	۰-۲	۴۷-۱۱	۵۲-۰-	۵۳-۹	۴۵-۴+	۳۰-۴	۵۷-۱۸	۴۷-۱۵	۵۰-۴	۱۹-۲۳	۲۸-۱۹	۴۰-۱
۱۷	۵۲-۲۰	۱۶-۱۹	۵۴-۲	۱۳-۱۲	۱۰-۱۰	۲۲-۱	۳۷-۱	۳۹-۷	۵-۲	۱۴-۱۰	۳۲-۹	۵۶-۴	۱۱-۱۹	۳۰-۱۸	۱۹-۴	۲۱-۲۳	۳۱-۱۷	۲۵-۰-
۱۸	۴۰-۲۰	۱-۱۸	۵۱-۱	۵۲-۱۱	۵۳-۵	۳۴-۲	۱۳-۱	۰-۳-	۱۲-۳	۳۶-۱۰	۴۳-۱۳	۲-۵	۲۴-۱۹	۵۴-۱۹	۳۱-۳	۲۳-۲۳	۳۵-۱۴	۵۰-۰+
۱۹	۲۸-۲۰	۴۷-۱۵	۴۱-۰+	۳۱-۱۱	۱۴-۱-	۳۷-۳	۴۹-۰	۵۵-۱+	۸-۴	۵۶-۱۰	۵۹-۱۶	۴۶-۴	۳۷-۱۹	۵۵-۱۹	۳۰-۲	۲۵-۲۳	۵۸-۱۰	۵۹-۱
۲۰	۱۶-۲۰	۴۱-۱۲	۳۲-۰-	۹-۱۱	۳۲-۳+	۲۷-۴	۲۵-۰	۴۴-۶	۴۷-۴	۱۷-۱۱	۴-۱۹	۱۲-۴	۵۰-۱۹	۴۰-۱۸	۲۱-۱	۲۶-۲۳	۵۷-۶	۰-۳
۲۱	۳-۲۰	۵۳-۱۸	۴۴-۱	۴۸-۱۰	۵-۸	۱-۵	۲-۰-	۱۰-۱۱	۸-۵	۳۸-۱۱	۵۲-۱۹	۲۲-۳	۳-۲۰	۲۰-۱۶	۱۰-۱-	۲۶-۲۳	۴۴-۲+	۵۰-۳
۲۲	۴۹-۱۹	۳۳-۴-	۵۲-۲	۲۶-۱۰	۱۱-۱۲	۱۷-۵	۲۲-۰+	۵۲-۱۴	۸-۵	۵۸-۱۱	۲۴-۱۹	۲۲-۲	۱۵-۲۰	۱۳-۱۳	۰-۱+	۲۶-۲۳	۲۹-۱-	۲۹-۴
۲۳	۳۶-۱۹	۲-۰+	۵۰-۳	۴-۱۰	۳۳-۱۵	۱۱-۵	۴۶-۰	۳۷-۱۷	۴۸-۴	۱۹-۱۲	۴۹-۱۷	۱۵-۱	۲۷-۲۰	۳۳-۹	۵-۲	۲۶-۲۳	۳۵-۵	۵۵-۴
۲۴	۲۲-۱۹	۴۱-۴	۳۶-۴	۴۲-۹	۵۸-۱۷	۴۸-۴	۹-۱	۱۳-۱۹	۱۱-۴	۳۸-۱۲	۱۸-۱۵	۶-۰-	۳۸-۲۰	۳۲-۵	۲-۳	۲۵-۲۳	۲۵-۹	۸-۵
۲۵	۷-۱۹	.۵-۹	۵-۵	۲۰-۹	۱۸-۱۹	۸-۴	۳۳-۱	۳۸-۱۹	۲۰-۳	۵۸-۱۲	۵-۱۲	۲-۱+	۵۰-۲۰	۲۳-۱+	۴۹-۳	۲۴-۲۳	۳۱-۱۲	۷-۵
۲۶	۵۳-۱۸	۱-۱۳	۱۶-۵	۵۸-۸	۲۷-۱۹	۱۴-۳	۵۷-۱	۵۳-۱۸	۱۹-۲	۱۸-۱۳	۲۲-۸	۵-۲	۰-۲۱	۴۶-۲-	۲۵-۴	۲۳-۲۳	۴۶-۱۵	۵۳-۴
۲۷	۳۸-۱۸	۱۲-۱۶	۷-۵	۳۵-۸	۲۷-۱۸	۱۰-۲	۲۰-۲	۶-۱۷	۱۲-۱	۳۷-۱۳	۲۲-۴	۲-۳	۱۱-۲۱	۴۶-۶	۴۹-۴	۲۱-۲۳	۳-۱۸	۲۷-۴
۲۸	۲۲-۱۸	۲۴-۱۸	۴۰-۴	۱۳-۸-	۲۶-۱۲+	۰-۱-	۴۴-۲	۲۶-۱۴	۲-۰-	۵۶-۱۳	۱۴-۰+	۴۸-۳	۲۱-۲۱	۲۸-۱۰	۱-۵	۱۹-۲۳	۳۴-۱۹	۴۹-۳
۲۹	۶-۱۸	۲۷-۱۹	۵۵-۳	x	x	x	۷-۳	۶-۱۱	۷-۱+	۱۵-۱۴	۵۲-۳-	۲۴-۴	۳۱-۲۱	۴۶-۱۳	۵۹-۴	۱۶-۲۳	۱۲-۲۰	۰-۳
۳۰	۵۰-۱۷	۱۷-۱۹	۵۷-۲	x	x	x	۳۰-۳	۱۹-۷	۱۲-۲	۳۴-۱۴+	۴۷-۷-	۴۸-۴+	۴۰-۲۱	۳۰-۱۶	۴۴-۴	۱۲-۲۳+	۵۵-۱۹-	۳-۲+
۳۱	۳۴-۱۷-	۵۵-۱۷+	۴۸-۱-	x	x	x	۵۴-۳+	۱۶-۳-	۹-۳+	x	x	x	۴۹-۲۱+	۳۳-۱۸-	۱۷-۴+	x	x	x

سورج کی کرانتی اور چاند کی کرانتی اور شر ۱۹۹۹ء

تاریخ	جولائی			اگست			ستمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر		
	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر	سورج کرانتی	چاند کرانتی	چاند شر
	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا	انش۔کلا
۱	۹-۲۳+	۴۰-۱۱-	۵۹-۰+	۱۱-۱۸+	۴۲-۶-	۱۴-۳-	۳۱-۸+	۳۷-۱۰+	۱۴-۵-	۵۶-۲-	۲۰-۱۹+	۵۳-۳-	۱۳-۱۴-	۱-۱۷+	۳۱-۰+	۴۲-۲۱-	۱-۷+	۳۷-۳+
۲	۵-۲۳	۳۱-۱۶	۹-۰-	۵۶-۱۷	۱۰-۲	۷-۴	۱۰-۸	۳۰-۱۴	۴-۵	۱۹-۳	۲۱-۲۰	۵۷-۲	۳۲-۱۴	۴۹-۱۳	۴۰-۱	۵۱-۲۱	۳۶-۲+	۱۹-۴
۳	۱-۲۳	۳۲-۱۳	۱۸-۱	۴۰-۱۷	۳۲-۲+	۴۷-۴	۴۸-۷	۳۲-۱۷	۳۶-۴	۴۲-۳	۶-۲۰	۵۱-۱	۵۲-۱۴	۰-۱۰	۴۲-۲	۰-۲۲	۴۹-۱-	۳۸-۴
۴	۵۶-۲۲	۵۲-۹	۲۴-۲	۲۵-۱۷	۱۱-۷	۱۱-۵	۲۶-۷	۳۰-۱۹	۵۲-۳	۵-۴	۳۹-۱۸	۴۰-۰-	۱۰-۱۵	۴۷-۵	۳۴-۳	۹-۲۲	۶-۶	۳-۵
۵	۵۱-۲۲	۳۸-۵	۲۳-۳	۹-۱۷	۳۰-۱۱	۱۷-۵	۴-۷	۱۴-۲۰	۵۳-۲	۲۸-۴	۸-۱۶	۳۲-۰+	۲۸-۱۵	۲۴-۱+	۱۵-۴	۱۷-۲۲	۵-۱۰	۴-۵
۶	۴۵-۲۲	۳-۱-	۱۳-۴	۵۳-۱۶	۱۳-۱۵	۳-۵	۴۱-۶	۴۲-۱۹	۴۴-۱	۵۱-۴	۴۸-۱۲	۴۲-۱	۴۷-۱۵	۰-۳-	۳۴-۴	۲۴-۲۲	۵۸-۱۳	۵۲-۴
۷	۳۹-۲۲	۴۲-۳+	۵۰-۴	۳۶-۱۶	۳-۱۸	۳۱-۴	۱۹-۶	۵۹-۱۷	۳۰-۰-	۱۵-۵	۵۲-۸	۴۴-۲	۵-۱۶	۱۳-۷	۵۸-۴	۳۲-۲۲	۳۷-۱۶	۲۷-۴
۸	۳۳-۲۲	۲۱-۸	۱۰-۵	۲۰-۱۶	۴۵-۱۹	۴۱-۳	۵۷-۵	۱۳-۱۵	۴۵-۰+	۳۸-۵	۳۵-۴	۳۸-۳	۲۲-۱۶	۶-۱۱	۵۸-۴	۳۸-۲۲	۵۳-۱۸	۵۰-۳
۹	۲۶-۲۲	۳۸-۱۲	۱۳-۵	۳-۱۶	۱۰-۲۰	۳۷-۲	۳۴-۵	۳۹-۱۱	۵۶-۱	۰-۶	۹-۰+	۱۹-۴	۴۰-۱۶	۲۹-۱۴	۴۵-۴	۴۵-۲۲	۲۱-۲۰	۴-۳
۱۰	۱۹-۲۲	۱۳-۱۶	۵۳-۴	۴۵-۱۵	۱۵-۱۹	۲۴-۱	۱۱-۵	۳۴-۷	۰-۳	۲۳-۶	۱۳-۴-	۴۷-۴	۵۷-۱۶	۱۵-۱۷	۲۰-۴	۵۱-۲۲	۵۶-۲۰	۹-۲
۱۱	۱۱-۲۲	۴۷-۱۸	۱۴-۴	۲۸-۱۵	۸-۱۷	۶-۰-	۴۹-۴	۱۱-۳+	۵۲-۳	۴۶-۶	۲۰-۸	۰-۵	۱۴-۱۷	۱۷-۱۹	۴۳-۳	۵۶-۲۲	۳۴-۲۰	۹-۱
۱۲	۵-۲۲	۵-۲۰	۱۸-۳	۱۰-۱۵	۲-۱۴	۱۰-۱+	۲۶-۴	۱۴-۱-	۳۲-۴	۹-۷	۳-۱۲	۰-۵	۳۱-۱۷	۲۹-۲۰	۵۷-۲	۱-۲۳	۱۸-۱۹	۵-۰+
۱۳	۵۵-۲۱	۵۹-۱۹	۹-۲	۳۲-۱۴	۱۳-۱۰	۲۱-۲	۳-۴	۳۱-۵	۵۸-۴	۳۱-۷	۱۴-۱۵	۴۶-۴	۴۷-۱۷	۴۷-۲۰	۳-۲	۶-۲۳	۸-۱۷	۰-۱-
۱۴	۴۷-۲۱	۳۳-۱۸	۵۳-۰-	۳۴-۱۴	۰-۶	۲۳-۳	۴۰-۳	۲۹-۹	۹-۵	۵۴-۷	۴۶-۱۷	۲۰-۴	۳-۱۸	۹-۲۰	۴-۱	۱۰-۲۳	۱۱-۱۴	۴-۲
۱۵	۳۸-۲۱	۵۹-۱۵	۲۵-۰+	۱۵-۱۴	۳۶-۱+	۱۲-۴	۱۷-۳	۰-۱۳	۷-۵	۱۶-۸	۳۱-۱۹	۴۳-۳	۱۹-۱۸	۳۶-۱۸	۰-۰+	۱۴-۲۳	۳۲-۱۰	۳-۳
۱۶	۲۸-۲۱	۳۳-۱۲	۳۹-۱	۵۷-۱۳	۴۴-۲-	۴۸-۴	۴۹-۲	۵۷-۱۵	۵۰-۴	۳۸-۸	۲۶-۲۰	۵۶-۲	۳۴-۱۸	۱۱-۱۶	۴-۱-	۱۷-۲۳	۱۸-۶	۵۴-۳
۱۷	۱۸-۲۱	۳۴-۸	۴۶-۲	۳۸-۱۳	۵۲-۶	۹-۵	۳۱-۲	۱۲-۱۸	۲۲-۴	۰-۹	۲۶-۲۰	۱-۲	۴۹-۱۸	۵۸-۱۲	۷-۲	۲۰-۲۳	۴۰-۱-	۳۵-۴
۱۸	۸-۲۱	۱۹-۴+	۴۲-۳	۱۹-۱۳	۳۹-۱۰	۱۶-۵	۸-۲	۴۱-۱۹	۴۲-۳	۲۲-۹	۳۰-۱۹	۱-۱+	۴-۱۹	۱-۹	۶-۳	۲۲-۲۳	۱۲-۳+	۲-۵
۱۹	۵۸-۲۰	۱-۰-	۲۶-۴	۵۹-۱۲	۵۷-۱۳	۱۰-۵	۴۴-۱	۱۸-۲۰	۵۳-۲	۴۴-۹	۳۹-۱۷	۴-۰-	۱۸-۱۹	۳۱-۴-	۵۶-۳	۲۴-۲۳	۴-۸	۱۱-۵
۲۰	۴۷-۲۰	۱۴-۴	۵۶-۴	۴۰-۱۲	۴۰-۱۶	۵۰-۴	۲۱-۱	۰-۲۰	۵۵-۱	۶-۱۰	۵۳-۱۴	۱۱-۱	۳۲-۱۹	۲۳-۰+	۳۵-۴	۲۵-۲۳	۳۸-۱۲	۱-۵
۲۱	۳۶-۲۰	۱۲-۸	۱۳-۵	۲۰-۱۲	۴۰-۱۸	۱۷-۴	۵۸-۰	۴۳-۱۸	۵۰-۰+	۲۷-۱۰	۱۸-۱۱	۱۵-۲	۴۶-۱۹	۲۶-۵	۵۸-۴	۲۶-۲۳	۳۱-۱۶	۳۰-۴
۲۲	۲۴-۲۰	۴۷-۱۱	۱۵-۵	۰-۱۲	۵۳-۱۹	۳۴-۳	۳۵-۰	۳۰-۱۶	۱۸-۰-	۴۹-۱۰	۲-۷	۱۵-۳	۵۹-۱۹	۱۸-۱۰	۲-۵	۲۶-۲۳	۲۱-۱۹	۴۰-۳
۲۳	۱۲-۲۰	۵۴-۱۴	۴-۵	۴۰-۱۱	۱۱-۲۰	۴۰-۲	۱۱-۰+	۲۲-۱۳	۲۷-۱	۱۰-۱۱	۱۶-۲-	۴-۴	۱۲-۲۰	۳۹-۱۴	۴۵-۴	۲۶-۲۳	۴۸-۲۰	۳۴-۲
۲۴	۰-۲۰	۲۳-۱۷	۴۱-۴	۲۰-۱۱	۳۲-۱۹	۳۸-۱	۱۲-۰-	۲۹-۹	۳۳-۲	۳۱-۱۱	۴۶-۲+	۴۰-۴	۲۴-۲-	۳-۱۸	۷-۴	۲۶-۲۳	۴۳-۲۰	۱۷-۱-
۲۵	۴۸-۱۹	۹-۱۹	۴-۴	۵۹-۱۰	۵۵-۱۷	۳۰-۰+	۳۵-۰	۰-۵	۳۲-۳	۵۲-۱۱	۴۶-۷	۵۹-۴	۳۶-۲۰	۱۱-۲۰	۱۲-۳	۲۵-۲۳	۱۰-۱۹	۳-۰+
۲۶	۳۵-۱۹	۵-۲۰	۱۷-۳	۳۹-۱۰	۲۲-۱۵	۴۰-۰-	۵۹-۰	۹-۰-	۲۰-۴	۱۳-۱۲	۲۲-۱۲	۵۷-۴	۴۸-۲۰	۵۲-۲۰	۵-۲	۲۳-۲۳	۲۴-۱۶	۲۲-۱
۲۷	۲۲-۱۹	۵-۲۰	۲۱-۲	۱۸-۱۰	۵۸-۱۱	۵۰-۱	۲۲-۱	۴۸-۴+	۵۱-۴	۳۳-۱۲	۱۳-۱۶	۳۵-۴	۰-۲۱	۵-۲۰	۵۰-۰-	۲۱-۲۳	۴۴-۱۲	۳۳-۲
۲۸	۸-۱۹	۷-۱۹	۱۶-۱	۵۷-۹	۵۴-۷	۵۶-۲	۴۶-۱	۳۲-۹	۵-۵	۵۳-۱۲	۵۹-۱۸	۵۴-۳	۱۱-۲۱	۲-۱۸	۲۶-۰+	۱۹-۲۳	۳۱-۸	۳۳-۳
۲۹	۵۴-۱۸	۱۲-۱۷	۸-۰+	۳۶-۹	۲۲-۳-	۵۲-۳	۹-۲	۴۳-۱۳	۰-۵	۱۴-۱۳	۲۶-۲۰	۵۹-۲	۲۲-۲۱	۵۹-۱۴	۳۸-۱	۱۶-۲۳	۲-۴+	۲۰-۴
۳۰	۴۰-۱۸	۴۴-۱۴	۳-۱-	۱۴-۹	۲۳-۱+	۳۶-۴	۳۲-۲-	۴-۱۷+	۳۵-۴-	۳۳-۱۳	۳۲-۲۰	۵۳-۱	۳۲-۲۱-	۱۳-۱۱+	۴۳-۲+	۱۲-۲۳	۳۰-۰-	۵۳-۴
۳۱	۲۶-۱۸+	۵۸-۱۰-	۱۱-۲-	۵۳-۸+	۱۰-۴+	۴-۵-	x	x	x	۵۳-۱۳-	۲۰-۱۹+	۴۱-۰-				۸-۲۳	۵۳-۴-	۱۱-۵+

منگل وغیرہ گرہوں کے کرانتی اور شر (۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ I.S.T.)

ماہ و تاریخ	منگل		بدھ		برہسپت		شکر		سنیچر	
	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر
	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا	انش ـ کلا
جنوری یکم	-۵-۲۷	+۱-۵۴	-۲۲-۳۴	+۰-۳۶	-۴-۱۹	-۱-۱۴	-۲۲-۲۱	-۱-۱۹	+۸-۲۰	-۲-۳۳
۵	۶-۱۰	۱-۵۶	۲۳-۲۰	+۰-۴	۴-۴	۱-۱۳	۲۱-۲۶	۱-۲۴	۸-۲۲	۲-۳۲
۹	۶-۵۱	۱-۵۷	۲۳-۵۰	-۰-۲۵	۳-۴۹	۱-۱۳	۲۰-۲۰	۱-۲۸	۸-۲۴	۲-۳۰
۱۳	۷-۳۱	۱-۵۹	۲۴-۰	۰-۵۲	۳-۳۲	۱-۱۲	۱۹-۵	۱-۳۱	۸-۲۸	۲-۲۹
۱۷	۸-۹	۲-۰	۲۳-۵۰	۱-۱۵	۳-۱۵	۱-۱۱	۱۷-۴۲	۱-۳۳	۸-۳۱	۲-۲۸
۲۱	۸-۴۵	۲-۱	۲۳-۱۹	۱-۳۵	۲-۵۶	۱-۱۱	۱۶-۱۰	۱-۳۴	۸-۳۶	۲-۲۷
۲۵	۹-۲۰	۲-۳	۲۲-۲۵	۱-۵۰	۲-۳۸	۱-۱۰	۱۴-۳۱	۱-۳۴	۸-۴۱	۲-۲۶
۲۹	۹-۵۳	۲-۴	۲۱-۷	۲-۰	۲-۱۸	۱-۹	۱۲-۴۷	۱-۳۳	۸-۴۶	۲-۲۵
فروری ۲	۱۰-۲۳	۲-۶	۱۹-۲۶	۲-۵	۱-۵۹	۱-۹	۱۰-۵۶	۱-۳۱	۸-۵۲	۲-۲۴
۶	۱۰-۵۲	۲-۷	۱۷-۲۲	۲-۳	۱-۳۸	۱-۸	۹-۲	۱-۲۷	۸-۵۹	۲-۲۳
۱۰	۱۱-۱۸	۲-۸	۱۴-۵۳	۱-۵۳	۱-۱۸	۱-۸	۷-۳	۱-۲۳	۹-۶	۲-۲۲
۱۴	۱۱-۴۳	۲-۹	۱۲-۳	۱-۳۴	۰-۵۶	۱-۸	۵-۲	۱-۱۷	۹-۱۳	۲-۲۱
۱۸	۱۲-۵	۲-۱۰	۸-۵۴	۱-۶	۰-۳۵	۱-۷	۲-۵۸	۱-۱۰	۹-۲۱	۲-۲۰
۲۲	۱۲-۲۴	۲-۱۱	۵-۳۳	-۰-۲۶	-۰-۱۳	۱-۷	-۰-۵۳	۱-۳	۹-۲۹	۲-۱۹
۲۶	۱۲-۴۱	۲-۱۱	-۲-۱۳	+۰-۲۳	+۰-۹	۱-۶	+۱-۱۲	۰-۵۴	۹-۳۸	۲-۱۸
مارچ ۲	۱۲-۵۶	۲-۱۱	+۰-۴۷	۱-۱۹	۰-۳۱	۱-۶	۳-۱۷	۰-۴۴	۹-۴۶	۲-۱۷
۶	۱۳-۷	۲-۱۱	۳-۷	۲-۱۵	۰-۵۴	۱-۶	۵-۲۱	۰-۳۴	۹-۵۵	۲-۱۴
۱۰	۱۳-۱۷	۲-۱۱	۳-۲۴	۳-۳	۱-۱۷	۱-۶	۷-۲۴	۰-۲۳	۱۰-۵	۲-۱۶
۱۴	۱۳-۲۳	۲-۱۰	۴-۲۹	۳-۳۲	۱-۳۹	۱-۵	۹-۲۳	-۰-۱۱	۱۰-۱۴	۲-۱۵
۱۸	۱۳-۲۶	۲-۹	۳-۲۲	۳-۳۲	۲-۲	۱-۵	۱۱-۱۹	+۰-۲	۱۰-۲۴	۲-۱۴
۲۲	۱۳-۲۷	۲-۷	+۱-۲۹	۳-۲	۲-۲۵	۱-۵	۱۳-۱۲	۰-۱۴	۱۰-۳۳	۲-۱۴
۲۶	۱۳-۲۴	۲-۵	-۰-۱۴	۲-۹	۲-۴۷	۱-۵	۱۴-۵۸	۰-۲۷	۱۰-۴۲	۲-۱۳
۳۰	۱۳-۱۸	۲-۲	۲-۱۹	+۱-۷	۳-۱۰	۱-۵	۱۶-۳۹	۰-۴۰	۱۰-۵۰	۲-۱۳
اپریل ۳	۱۳-۹	۱-۵۸	۳-۲۷	-۰-۱۷	۳-۳۴	۱-۵	۱۸-۱۴	۰-۵۴	۱۰-۵۸	۲-۱۳
۷	۱۲-۵۸	۱-۵۳	۳-۵۷	۰-۴۶	۳-۵۶	۱-۵	۱۹-۴۳	۱-۷	۱۱-۶	۲-۱۲
۱۱	۱۲-۴۳	۱-۴۷	۳-۴۴	۱-۳۰	۴-۱۸	۱-۵	۲۱-۲	۱-۱۹	۱۱-۱۴	۲-۱۲
۱۵	۱۲-۲۶	۱-۴۰	۳-۰	۲-۵	۴-۴۰	۱-۵	۲۲-۱۳	۱-۳۱	۱۱-۲۲	۲-۱۲
۱۹	۱۲-۷	۱-۳۳	۱-۴۹	۲-۲۹	۵-۲	۱-۵	۲۳-۱۶	۱-۴۳	۱۱-۳۰	۲-۱۲
۲۳	۱۱-۴۶	۱-۲۴	-۰-۴۰	۲-۴۲	۵-۲۴	۱-۶	۲۴-۸	۱-۵۵	۱۱-۳۷	۲-۱۱
۲۷	۱۱-۲۵	۱-۱۵	+۱-۵۱	۲-۴۷	۵-۴۵	۱-۶	۲۴-۵۰	۲-۶	۱۱-۴۴	۲-۱۱
مئی ۱	۱۱-۴	۱-۵	۴-۹	۲-۴۳	۶-۷	۱-۶	۲۵-۲۴	۲-۱۴	۱۱-۵۲	۲-۱۱
۵	۱۰-۴۳	۰-۵۴	۶-۴۴	۲-۲۹	۶-۲۸	۱-۶	۲۵-۴۵	۲-۲۳	۱۲-۱	۲-۱۱
۹	۱۰-۲۵	۰-۴۴	۹-۳۱	۲-۸	۶-۴۸	۱-۶	۲۵-۵۶	۲-۲۹	۱۲-۱۱	۲-۱۲
۱۳	۱۰-۸	۰-۳۴	۱۲-۲۷	۱-۳۹	۷-۸	۱-۷	۲۵-۵۶	۲-۳۵	۱۲-۲۰	۲-۱۲
۱۷	۹-۵۵	۰-۲۳	۱۵-۲۶	۱-۳	۷-۲۸	۱-۷	۲۵-۴۶	۲-۳۹	۱۲-۲۹	۲-۱۳
۲۱	۹-۴۶	۰-۱۳	۱۸-۲۰	-۰-۲۳	۷-۴۷	۱-۷	۲۵-۲۵	۲-۴۱	۱۲-۳۸	۲-۱۴
۲۵	۹-۴۱	+۰-۳	۲۰-۵۷	+۰-۱۹	۸-۵	۱-۸	۲۴-۵۵	۲-۴۱	۱۲-۴۷	۲-۱۴
۲۹	۹-۴۰	-۰-۶	۲۳-۵	۰-۵۸	۸-۲۳	۱-۸	۲۴-۱۶	۲-۳۹	۱۲-۵۶	۲-۱۵
جون ۲	۹-۴۴	۰-۱۵	۲۴-۳۳	۱-۳۰	۸-۴۱	۱-۹	۲۳-۲۸	۲-۳۵	۱۳-۵	۲-۱۶
۶	۹-۵۱	۰-۲۴	۲۵-۱۸	۱-۵۲	۸-۵۸	۱-۹	۲۲-۳۳	۲-۲۸	۱۳-۱۳	۲-۱۶
۱۰	۱۰-۳	۰-۳۲	۲۵-۲۲	۲-۳	۹-۱۴	۱-۱۰	۲۱-۳۰	۲-۱۹	۱۳-۲۱	۲-۱۷
۱۴	۱۰-۱۸	۰-۳۹	۲۴-۵۱	۲-۰	۹-۳۰	۱-۱۰	۲۰-۲۲	۲-۸	۱۳-۲۹	۲-۱۷
۱۸	۱۰-۳۷	۰-۴۶	۲۳-۵۳	۱-۴۶	۹-۴۵	۱-۱۱	۱۹-۸	۱-۵۳	۱۳-۳۶	۲-۱۷
۲۲	۱۱-۰	۰-۵۳	۲۲-۳۶	۱-۲۳	۹-۵۹	۱-۱۱	۱۷-۵۰	۱-۳۶	۱۳-۴۲	۲-۱۸
۲۶	۱۱-۲۵	۰-۵۹	۲۱-۶	۰-۴۸	۱۰-۱۲	۱-۱۲	۱۶-۲۹	۱-۱۴	۱۳-۴۹	۲-۱۸
۳۰	۱۱-۵۳	۱-۴	۱۹-۳۱	+۰-۱۳	۱۰-۲۵	۱-۱۳	۱۵-۶	۰-۵۰	۱۳-۵۵	۲-۱۸
جولائی ۴	۱۲-۲۵	۱-۹	۱۷-۵۶	-۰-۴۵	۱۰-۳۷	۱-۱۴	۱۳-۴۴	+۰-۲۳	۱۴-۱	۲-۱۸
۸	-۱۲-۵۷	-۱-۱۳	+۱۶-۲۹	-۱-۴۲	+۱۰-۴۸	-۱-۱۴	+۱۲-۱۷	-۰-۷	+۱۴-۶	۲-۱۹

منگل وغیرہ گرہوں کے کرانتی اور شر (۵ گھنٹہ ۳۰ منٹ I.S.T)

ماہ و تاریخ	منگل		بدھ		برہسپت		شکر		سنیچر	
	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر	کرانتی	شر
	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا	انش-کلا
جولائی ۱۲	۳۲-۱۳-	۱۷ - ۱-	۱۸ - ۱۵+	۴۰ - ۲-	۵۸ - ۱۰+	۱۵ - ۱-	۵۵ - ۱۰+	۲ - ۱-	۱۱ - ۱۴+	۱۹ - ۲-
۱۶	۸-۱۴	۲۱ - ۱	۲۸ - ۱۴	۳۷ - ۳	۸ - ۱۱	۱۶ - ۱	۳۵ - ۹	۲۳ - ۱	۱۶-۱۴	۲۰ - ۲
۲۰	۴۹-۱۴	۲۵ - ۱	۶-۱۴	۲۴ - ۴	۱۷ - ۱۱	۱۷ - ۱	۲۰ - ۸	۶ - ۲	۲۰-۱۴	۲۰ - ۲
۲۴	۲۴ - ۱۵	۲۸ - ۱	۱۴ - ۱۴	۵۶ - ۴	۲۵ - ۱۱	۱۸ - ۱	۱۱ - ۷	۵۴ - ۲	۲۴ - ۱۴	۲۰ - ۲
۲۸	۴ - ۱۶	۳۱ - ۱	۵۰ - ۱۴	۳۹ - ۴	۳۱ - ۱۱	۱۹ - ۱	۱۱ - ۶	۴۴ - ۳	۲۷ - ۱۴	۲۱ - ۲
اگست ۱	۴۴ - ۱۶	۳۴ - ۱	۴۵ - ۱۵	۳۰ - ۴	۳۷ - ۱۱	۲۰ - ۱	۲۱ - ۵	۳۷ - ۴	۲۹ - ۱۴	۲۱ - ۲
۵	۲۴ - ۱۷	۳۷ - ۱	۴۷ - ۱۶	۴۲ - ۳	۴۲ - ۱۱	۲۰ - ۱	۴۵ - ۴	۳۰ - ۵	۳۱ - ۱۴	۲۲ - ۲
۹	۴ - ۱۸	۳۹ - ۱	۴۳ - ۱۷	۴۱ - ۲	۴۵ - ۱۱	۲۱ - ۱	۲۴ - ۴	۱۱ - ۶	۳۳ - ۱۴	۲۲ - ۲
۱۳	۴۳ - ۱۸	۴۱ - ۱	۲۰ - ۱۸	۳۴ - ۱	۴۸ - ۱۱	۲۲ - ۱	۱۹ - ۴	۷ - ۷	۳۴ - ۱۴	۲۳ - ۲
۱۷	۲۲ - ۱۹	۴۴ - ۱	۲۸ - ۱۸	۳۱ - ۰-	۵۰ - ۱۱	۲۳ - ۱	۳۰ - ۴	۴۳ - ۷	۳۵ - ۱۴	۲۴ - ۲
۲۱	۰ - ۲۰	۴۴ - ۱	۵۶ - ۱۷	۴۷ - ۰-	۵۱ - ۱۱	۲۳ - ۱	۵۶ - ۴	۸ - ۸	۳۶ - ۱۴	۲۴ - ۲
۲۵	۳۷ - ۲۰	۴۵ - ۱	۴۰ - ۱۶	۶ - ۱	۵۰ - ۱۱	۲۴ - ۱	۳۳ - ۵	۱۹ - ۸	۳۶ - ۱۴	۲۵ - ۲
۲۹	۱۳ - ۲۱	۴۶ - ۱	۴۱ - ۱۴	۳۲ - ۱	۴۹ - ۱۱	۲۵ - ۱	۱۸ - ۶	۱۳ - ۸	۳۵ - ۱۴	۲۶ - ۲
ستمبر ۲	۴۷ - ۲۱	۴۷ - ۱	۹ - ۱۲	۴۴ - ۱	۴۷ - ۱۱	۲۵ - ۱	۴ - ۷	۰ - ۸	۳۴ - ۱۴	۲۶ - ۲
۶	۲۰ - ۲۲	۴۸ - ۱	۱۶ - ۹	۴۵ - ۱	۴۳ - ۱۱	۲۶ - ۱	۴۹ - ۷	۳۴ - ۷	۳۳ - ۱۴	۲۷ - ۲
۱۰	۵۰ - ۲۲	۴۹ - ۱	۱۰ - ۶	۳۵ - ۱	۳۹ - ۱۱	۲۷ - ۱	۲۹ - ۸	۲ - ۷	۳۱ - ۱۴	۲۸ - ۲
۱۴	۱۸ - ۲۳	۴۹ - ۱	۰ - ۳+	۱۵ - ۱	۳۴ - ۱۱	۲۸ - ۱	۱ - ۹	۲۵ - ۶	۲۹ - ۱۴	۳۰ - ۲
۱۸	۴۳ - ۲۳	۴۹ - ۱	۸ - ۰-	۵۶ - ۰	۲۶ - ۱۱	۲۹ - ۱	۲۵ - ۹	۴۶ - ۵	۲۶ - ۱۴	۳۱ - ۲
۲۲	۶ - ۲۴	۴۹ - ۱	۱۴ - ۳	۳۱ - ۰	۱۸ - ۱۱	۳۰ - ۱	۴۰ - ۹	۵ - ۵	۲۳ - ۱۴	۳۲ - ۲
۲۶	۲۵ - ۲۴	۴۹ - ۱	۱۱ - ۶	۳ - ۰+	۱۰ - ۱۱	۳۰ - ۱	۴۵ - ۹	۲۵ - ۴	۱۹ - ۱۴	۳۳ - ۲
۳۰	۴۲ - ۲۴	۴۹ - ۱	۱ - ۹	۲۵ - ۰-	۳ - ۱۱	۳۱ - ۱	۴۰ - ۹	۴۶ - ۳	۱۵ - ۱۴	۳۵ - ۲
اکتوبر ۴	۵۵ - ۲۴	۴۸ - ۱	۴۱ - ۱۱	۵۴ - ۰	۵۳ - ۱۰	۳۲ - ۱	۲۵ - ۹	۸ - ۳	۱۱ - ۱۴	۳۵ - ۲
۸	۴ - ۲۵	۴۸ - ۱	۱۰ - ۱۴	۲۳ - ۱	۴۳ - ۱۰	۳۲ - ۱	۱ - ۹	۳۱ - ۲	۶ - ۱۴	۳۶ - ۲
۱۲	۱۰ - ۲۵	۴۷ - ۱	۲۵ - ۱۶	۴۳ - ۱	۳۳ - ۱۰	۳۱ - ۱	۲۸ - ۸	۷ - ۲	۱ - ۱۴	۳۷ - ۲
۱۶	۱۲ - ۲۵	۴۶ - ۱	۲۶ - ۱۸	۱۴ - ۲	۲۲ - ۱۰	۳۱ - ۱	۴۵ - ۷	۲۵ - ۱	۵۶ - ۱۳	۳۷ - ۲
۲۰	۱۰ - ۲۵	۴۵ - ۱	۱۰ - ۲۰	۳۵ - ۲	۱۱ - ۱۰	۳۱ - ۱	۵۵ - ۶	۴۴ - ۰	۵۱ - ۱۳	۳۶ - ۲
۲۴	۴ - ۲۵	۴۴ - ۱	۳۵ - ۲۱	۵۰ - ۲	۰ - ۱۰	۳۰ - ۱	۵۷ - ۵	۲۷ - ۰	۴۶ - ۱۳	۳۶ - ۲
۲۸	۵۴ - ۲۴	۴۲ - ۱	۳۶ - ۲۲	۵۸ - ۲	۴۸ - ۹	۲۹ - ۱	۵۲ - ۴	۱ - ۰-	۴۰ - ۱۳	۳۵ - ۲
نومبر ۱	۴۰ - ۲۴	۴۱ - ۱	۸ - ۲۲	۵۴ - ۲	۳۷ - ۹	۲۹ - ۱	۴۰ - ۳	۲۲ - ۰+	۳۵ - ۱۳	۳۵ - ۲
۵	۲۱ - ۲۴	۳۹ - ۱	۲ - ۲۳	۳۳ - ۱	۲۷ - ۹	۲۸ - ۱	۲۳ - ۲	۴۴ - ۰	۲۹ - ۱۳	۳۴ - ۲
۹	۵۹ - ۲۳	۳۷ - ۱	۵ - ۲۲	۴۲ - ۱	۱۷ - ۹	۲۷ - ۱	۰ - ۱+	۲ - ۱	۲۳ - ۱۳	۳۴ - ۲
۱۳	۳۲ - ۲۳	۳۵ - ۱	۹ - ۲۰	۴۳ - ۰-	۷ - ۹	۲۶ - ۱	۲۵ - ۰-	۲۰ - ۱	۱۸ - ۱۳	۳۳ - ۲
۱۷	۱ - ۲۳	۳۳ - ۱	۳۴ - ۱۷	۳۸ - ۱+	۵۸ - ۸	۲۵ - ۱	۵۵ - ۱	۳۵ - ۱	۱۳ - ۱۳	۳۲ - ۲
۲۱	۲۷ - ۲۲	۳۱ - ۱	۱۷ - ۱۵	۴ - ۲	۵۱ - ۸	۲۴ - ۱	۲۷ - ۳	۴۷ - ۱	۸ - ۱۳	۳۲ - ۲
۲۵	۴۸ - ۲۱	۲۹ - ۱	۱۳ - ۱۴	۲۴ - ۲	۴۴ - ۸	۲۳ - ۱	۲ - ۵	۵۸ - ۱	۳ - ۱۳	۳۱ - ۲
۲۹	۶ - ۲۱	۲۷ - ۱	۲۵ - ۱۴	۳۱ - ۲	۳۸ - ۸	۲۲ - ۱	۳۶ - ۶	۶ - ۲	۵۸ - ۱۲	۳۰ - ۲
دسمبر ۳	۲۰ - ۲۰	۲۴ - ۱	۲۹ - ۱۵	۲۱ - ۲	۳۳ - ۸	۲۲ - ۱	۱۱ - ۸	۱۳ - ۲	۵۴ - ۱۲	۲۹ - ۲
۷	۳۱ - ۱۹	۲۲ - ۱	۵۹ - ۱۶	۰ - ۲	۳۰ - ۸	۲۱ - ۱	۴۵ - ۹	۱۷ - ۲	۵۰ - ۱۲	۲۹ - ۲
۱۱	۳۹ - ۱۸	۱۹ - ۱	۳۶ - ۱۸	۳۲ - ۱	۲۷ - ۸	۲۱ - ۱	۱۷ - ۱۱	۱۹ - ۲	۴۶ - ۱۲	۲۸ - ۲
۱۵	۴۴ - ۱۷	۱۶ - ۱	۱۱ - ۲۰	۳ - ۱	۲۶ - ۸	۲۰ - ۱	۴۷ - ۱۲	۲۰ - ۲	۴۳ - ۱۲	۲۸ - ۲
۱۹	۴۵ - ۱۶	۱۳ - ۱	۳۵ - ۲۱	۳۲ - ۰	۲۶ - ۸	۲۰ - ۱	۱۳ - ۱۴	۱۹ - ۲	۴۱ - ۱۲	۲۷ - ۲
۲۳	۴۴ - ۱۵	۱۱ - ۱	۴۶ - ۲۲	۳ - ۰+	۲۷ - ۸	۱۹ - ۱	۳۵ - ۱۵	۱۵ - ۲	۳۹ - ۱۲	۲۷ - ۲
۲۷	۴۱ - ۱۴	۸ - ۱	۴۱ - ۲۳	۲۴ - ۰-	۳۰ - ۸	۱۹ - ۱	۳۱ - ۱۹	۱۲ - ۲	۳۷ - ۱۲	۲۶ - ۲
۳۱	۳۶ - ۱۳-	۵ - ۱-	۱۷ - ۲۴-	۵۱ - ۰-	۳۴ - ۸+	۱۸ - ۱-	۲ - ۱۸-	۶ - ۲+	۳۷ - ۱۲+	۲۶ - ۲-

شر کسے کہتے ہیں۔ جس سرکل میں (یایوں کہیے کہ جس سرکل کی سطح میں) سورج یا زمین گھومتی ہے۔ اس سرکل کو ورت کہتے ہیں۔ اس سرکل کو ۲۷ برابر حصوں میں بانٹ کر انہیں اشونی وغیرہ ۲۷ نچھتروں کے اور اسی سرکل کو ۱۲ برابر حصوں میں بانٹ کر انہیں میکھ وغیرہ ۱۲ راشیوں کے نام دیے گئے ہیں۔ سورج کو چھوڑ کر باقی تمام گرہ اس سرکل کی سطح میں نہیں رہتے۔ یہ آسمان میں چلتے چلتے اس سرکل سے شمال یا جنوب کی طرف کچھ انشوں کی دوری پر اکثر ہٹے رہتے ہیں۔ اِن گرہوں کی اس سرکل سے شمال یا جنوب کی طرف دوری کو ہی شر کہا جاتا ہے۔ جمع (+) شر کا مطلب ہے کہ وہ گرہ کرانتی سے شمال کی طرف اتنے انش (شر کے برابر) ہٹا ہوا ہے۔ منفی (-) شر اس گرہ کی کرانتی ورت سے جنوب کی طرف موجودگی اور دوری کو ظاہر کرتا ہے۔

کرانتی اور شر (DECLINATIONS AND LATITUDES) کا پیشن گوئی میں استعمال

کچھ لوگ پوچھتے ہیں کہ کرانتی اور شر کا پھلادیش میں کیا استعمال ہے اس لئے ہم یہاں اس مضمون پر کچھ وچار پڑھنے والوں کے فائدے کے لئے دے رہے ہیں۔ ہم یہاں گرہوں کے کرانتی شر دیتے رہے ہیں۔ امید ہے کہ جوتشی لوگ ہمارے نیچے دیئے طریقے کے مطابق ان کرانتی اور شروں سے پھلادیش کرنے میں فائدہ اٹھائیں گے۔

میدنی جیوتش (MANDANE ASTROLOGY) جیوتش شاستر کی وہ شاخ ہے جس میں جغرافیہ آب و ہوا، ملکوں کے آپسی تعلقات کا وچار ہوتا ہے۔ بھوگانش (LONGITUDE) اور شر (LATITUDE) ان دونوں کے معلوم ہونے پر سیارگان کی آکاش میں پوزیشن POSITION پوری طرح معلوم ہو جاتی ہے۔ نرائن بھوگانش تو کرانتی ورت میں (ECLIPTIC) ریوتی کے آخری بندو سے مغرب سے مشرق کی طرف سیارگان کا ڈگری میں فاصلہ ہوتا ہے اور شر گرہ کے شر کو کرانتی ورت سے شمالی یا جنوبی فاصلہ ہوتا ہے۔ گرہ کا بیشتر ناڑی ورت سے ہو۔ جنوب کی طرف جتنی دوری پر چار جاتا ہے اسے گرہ کی کرانتی کہتے ہیں شر کا استعمال اکثر میدنی جیوتش میں کیا جاتا ہے۔ اگر دو گرہوں کے بھوگانش اور شر برابر ہوتے ہیں تو اسے گرہ یوتی (CONJUNCTION OF PLANETS) کہا جاتا ہے۔ جیوتشی لوگ گرہوں کی راشی میں ڈگری تک برابر ہونے سے ہی بغیر شر کا خیال کئے یوتی کی پیشن گوئی کر دیتے ہیں جو کہ جیوتش شاستر کے خلاف ہے۔ یوتیاں جیوتش شاستر کے مطابق کئی پرکار کی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر بھید یوتی (OVERLAP CONJUNCTION) انشومردیوتی (EXTINCTION OF RAYS) سمکل یوتی (صرف بھوگانش برابر ہو) وغیرہ۔

بھید یوتی:۔ وہ یوتی ہے جس میں ایک گرہ دوسرے کو ڈھک لیتا ہے۔

انشومردیوتی وہ یوتی ہے جس میں دونوں گرہ ایک دوسرے کو ڈھکتے تو نہیں لیکن اتنے نزدیک سے گزرتے ہیں کہ ان کی کرنیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

سمکل یوتی:۔ تو صرف بھوگانشوں کے کلاؤں تک (MINUTES OF ARC) برابر ہونے کو کہتے ہیں کہ ان میں گرہوں کی دوری تو کم سے کم ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ ایک دوسرے کو ڈھکتے نہیں۔ ڈھکنے کے لئے تو یہ ضروری ہے کہ ان کے شر بھی برابر ہو جائیں یہاں دی گئی سمکل یوتوں میں شر کا خیال نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے یہ یوتیاں گرہوں کے صرف نزدیک آنے کو بتلاتی ہیں

جیوتش کے گرنتھوں میں گرہوں کی بھید یوتی کو گرہ یدھ کہا جاتا ہے بسنگیتا گرنتھوں میں گرہ یدھ۔ سوریہ سدھانت پیشن گوئیوں کا خلاصہ ملتا ہے۔ اگر دو گرہ آپس میں یدھ کرتے ہیں۔ ان میں جو گرہ یوتی کے بعد شمال کی طرف ہوئے فتح یاب مانا جاتا ہے اور جو جنوب کی طرف ہے وہ ہارا ہوا مانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گرہوں کے ساتھ یوتیوں کی پیشن گوئیاں بھی جیوتش گرنتھوں میں ملتی ہیں۔ برہت سنگیتا وغیرہ گرنتھوں میں گرہوں کی تاراؤں کے ساتھ یوتیوں کے پھلادیش بھی ملتے ہیں۔ ان میں سیاسی جغرافیہ آب و ہوا کی پیشن گوئیاں ملتی ہیں۔ آج کل ارگھ جیوتش (تیزی مندی کی جیوتش) میں بھی گرہوں کے شروں سے یوتیوں کا خیال کرتے ہوئے پیشن گوئیاں کی جاتی ہیں اس کے علاوہ جاتک پھلادیش میں بھی شروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر جیوتشی لوگ صرف ایک راشی میں ہونے سے ہی پھلادیش کر دیتے ہیں لیکن وچار کر لینا چاہئے کہ یوتی کس طرح کی ہے۔ اگر گرہوں کا فاصلہ کم سے کم ہوگا تو یوتی کا اثر زیادہ ہوگا۔ لیکن اگر بھید یوتی ہو تو اثر زیادہ سے زیادہ ہوگا۔ عام طور پر وہ سوچتے ہی نہیں کہ گرہ ایک دوسرے کے کتنے پاس ہیں۔ گرہ جتنے ہی نزدیک ہوں گے اتنا ہی اثر زیادہ ہوگا۔ بھید یوتی تو بہت کم ہوتی ہے لیکن سمکل یوتی کے ذریعہ پیشن گوئی میں گرہوں کی آپسی دوری کا وچار کرنے میں لاپرواہی نہیں کرنی چاہئے۔

نوٹ:۔ دھیان رہے کہ سورج کا شر ہمیشہ صفر ہوتا ہے۔ اس لئے سورج کے ساتھ یوتی کا وچار کرتے وقت سورج کا شر صفر مانیں

کرانتی کا استعمال

وشوونش اور کرانتی (RIGHT ASCENSION AND DECLINATION) بھی گرہوں کی آکاش میں پوزیشن کو پوری طرح بتلاتے ہیں۔ اگرچہ آج کل کمپیوٹر پروگراموں سے (COMPUTER PROGRAMES) وشوانش اور کرانتی دونوں کا حساب آتا ہے پھر بھی ہم یہاں صرف کرانتی دیتے ہیں کیونکہ روزانہ وشوانش سینکڑوں گننے کے صفحے دینے کی ضرورت پڑتی ہے جتنے کہ بھوگانشوں کے لئے کھگول میں وشوانش اور کرانتی اسی طرح ہیں جس طرح جغرافیہ میں طول و عرض یا ریکھانش اور اکشانش ہیں جس طرح جغرافیہ میں عرض بھومدھیہ ریکھا سے (EQUATOR) شمال یا جنوبی فاصلہ بتلاتے ہیں۔ اسی طرح کرانتی بھی کھگول مدھیہ ریکھا (جو کہ خط استوا ہی ہے) سے شمالی یا جنوبی فاصلہ بتلاتی ہے۔ کھگول جیوتش میں وشوانشوں اور جغرافیہ میں ریکھانشوں کے شروعات کے نقطوں میں فرق ہے۔ وشوانشوں کی شروعات ۲۱ مارچ کو سورج کی پوزیشن کے سامنے بندو سے شروع ہوتی ہے۔ اور جغرافیہ ریکھانشوں کی شروعات آج کل گرینوچ سے کی جاتی ہے۔ اس طرح وشوانشوں اور ریکھانشوں میں صرف شروعات کے نقطوں کا فرق ہے۔ اگر دو گرہوں کے وشوانش اور کرانتی برابر ہو جاتے ہیں تو ان کی بھید یوتی ہوتی یا اس طرح ان سے بھی یوتیوں کا وچار کیا جاتا ہے

شکتی دھر شرما

گرہوں کے ہرین پچھتر ۔ راشی چار ۔ وکری ۔ مارگی ۔ ۱۹۹۹ء

سورج

تاریخ	پچھتر
جنوری کیم	پورباکھاڑا ۲
〃 ۱۱	اترکھاڑا ۱
〃 ۱۴	مکر
〃 ۲۴	شرون
فروری ۶	دھنشٹھا
〃 ۱۳	کنبھ
〃 ۱۹	شت بھکھا
مارچ ۴	پوربابھادرپدا
〃 ۱۵	مین
〃 ۱۸	اترابھادرپدا
〃 ۳۱	ریوتی
〃اپریل ۱۴	اشونی۔میکھ
〃 ۲۸	بھرنی
مئی ۱۱	کرتکا
〃 ۱۵	کرتکا۔برکھ
〃 ۲۵	روہنی
جون ۸	مرگشرا
〃 ۱۵	متھن
〃 ۲۲	آردرا
جولائی ۶	پنروسو
〃 ۱۷	کرک
〃 ۲۰	پکھ
اگست ۳	اشلیکھا
〃 ۱۷	مگھا۔سنگھ
〃 ۳۱	پورباپھاگنی
ستمبر ۱۳	اتراپھاگنی
〃 ۱۷	کنیا
〃 ۲۷	ہست
اکتوبر ۱۱	چترا
اکتوبر ۱۷	تلا
〃 ۲۴	سواتی

سورج

تاریخ	پچھتر
نومبر ۶	وشاکھا
نومبر ۱۶	برچھک
نومبر ۲۰	انورادھا
دسمبر ۳	جیشٹھا
دسمبر ۱۶	مولا۔دھن
دسمبر ۲۹	پورباکھاڑا

منگل

تاریخ	پچھتر
جنوری ۵	چترا۔۲
جنوری ۱۲	تلا
〃 ۲۸	سواتی
مارچ ۱۸	وکری
اپریل ۴	سواتی۔۳
مئی ۴	چترا
جون ۴	مارگی
جون ۲۵	چترا۔۴
جولائی ۶	سواتی
اگست ۶	وشاکھا
اگست ۲۳	برچھک
اگست ۲۹	انورادھا
ستمبر ۱۹	جیشٹھا
اکتوبر ۸	مولا۔دھن
اکتوبر ۲۷	پورباکھاڑا
نومبر ۱۴	اترکھاڑا
نومبر ۱۸	مکر
دسمبر ۱	شرون
دسمبر ۱۸	دھنشٹھا
دسمبر ۲۷	کنبھ

بدھ

تاریخ	پچھتر
جنوری ۳	مولا۔دھن
جنوری ۱۲	پورباکھاڑا
جنوری ۲۰	اتراکھاڑا

بدھ

تاریخ	پچھتر
جنوری ۲۲	مکر
〃 ۲۸	شرون
فروری ۵	دھنشٹھا
〃 ۹	کنبھ
〃 ۱۳	شت بھکھا
〃 ۲۰	پوربابھادرپدا
〃 ۲۶	مین
〃 ۲۸	اترابھادرپدا
مارچ ۱۰	وکری
〃 ۱۸	اترابھادرپدا
〃 ۲۱	پوربابھادرپدا
〃 ۲۵	کنبھ
اپریل ۲	مارگی
اپریل ۱۱	پوربابھادرپدامین
〃 ۱۵	اترابھادرپدا
〃 ۲۶	ریوتی
مئی ۵	اشونی۔میکھ
〃 ۱۳	بھرنی
〃 ۱۹	کرتکا
〃 ۲۱	برکھ
〃 ۲۵	روہنی
〃 ۳۱	مرگشرا
جون ۴	متھن
〃 ۷	آردرا
〃 ۱۴	پنروسو
〃 ۲۱	کرک
〃 ۲۴	پکھ۔۱
جولائی ۱۳	وکری
〃 ۲۰	پکھ۔۳
اگست ۶	مارگی
〃 ۱۲	پکھ۔۲

بدھ

تاریخ	پچھتر
اگست ۲۱	اشلیکھا
〃 ۲۸	مگھا۔سنگھ
ستمبر ۴	پورباپھاگنی
〃 ۱۱	اتراپھاگنی
〃 ۱۳	کنیا
〃 ۱۸	ہست
〃 ۲۷	چترا
اکتوبر ۱	تلا
〃 ۵	سواتی
〃 ۱۵	وشاکھا
〃 ۲۳	برچھک
〃 ۲۷	انورادھا۔۱
نومبر ۵	وکری
〃 ۹	انورادھا۔۱
〃 ۱۲	وشاکھا۔۴
〃 ۱۵	تلا
〃 ۲۵	مارگی
〃 ۲۹	وشاکھا۔۲
دسمبر ۶	برچھک
〃 ۹	انورادھا
〃 ۱۸	جیشٹھا
〃 ۲۷	مولا۔دھن

برہسپت

تاریخ	پچھتر
جنوری ۱۲	پوربابھادرپدامین
〃 ۳۰	اترابھادرپدا
مارچ ۳۰	ریوتی
مئی ۲۶	اشونی۔میکھ
اگست ۲۵	وکری
ستمبر ۲۰	اشونی
دسمبر ۲۰	مارگی

شکر

تاریخ	پچھتر
جنوری ۲	اتراکھاڑا۔۳
〃 ۷	شرون
〃 ۱۸	دھنشٹھا
〃 ۲۴	کنبھ
〃 ۲۹	شت بھکھا
فروری ۹	پوربابھادرپدا
〃 ۱۷	مین
〃 ۱۹	اترابھادرپدا
مارچ ۲	ریوتی
〃 ۱۳	اشونی۔میکھ
〃 ۲۴	بھرنی
اپریل ۴	کرتکا
〃 ۷	برکھ
〃 ۱۵	روہنی
〃 ۲۷	مرگشرا
مئی ۳	متھن
〃 ۹	آردرا
〃 ۲۱	پنروسو
〃 ۳۱	کرک
جون ۳	پکھ
〃 ۱۷	اشلیکھا
جولائی ۲	مگھا۔سنگھ
〃 ۳۰	وکری
اگست ۷	مگھا
〃 ۲۵	اشلیکھا۔۴۔کرک
ستمبر ۱۲	مارگی
〃 ۲۰	اشلیکھا۔۴
〃 ۲۸	مگھا۔سنگھ
اکتوبر ۱۶	پورباپھاگنی
〃 ۳۱	اتراپھاگنی
نومبر ۳	کنیا

شکر

تاریخ	پچھتر
نومبر ۱۲	ہست
〃 ۲۵	چترا
〃 ۳۰	تلا
دسمبر ۶	سواتی
〃 ۱۷	وشاکھا
〃 ۲۶	برچھک
〃 ۲۸	انورادھا

سنیچر

تاریخ	پچھتر
جنوری ۱۹	اشونی۔۲
مارچ ۶	اشونی۔۳
اپریل ۴	اشونی۔۴
مئی ۱	بھرنی۔۱
〃 ۲۷	بھرنی۔۲
جون ۲۷	بھرنی ۳
اگست ۳۰	وکری
نومبر ۲	بھرنی۔۲
دسمبر ۲۷	بھرنی۔۱

راہو

تاریخ	پچھتر
جنوری ۱۱	اشلیکھا۴۔کرک
مارچ ۱۵	اشلیکھا۔۳
مئی ۱۶	اشلیکھا۔۲
جولائی ۱۹	اشلیکھا۔۱
ستمبر ۲۰	پکھ۔۴
نومبر ۲۲	پکھ۔۳

کیتو

تاریخ	پچھتر
جنوری ۱۱	دھنشٹھا۲۔مکر
مارچ ۱۵	دھنشٹھا۔۱
مئی ۱۶	شرون۔۴

کیتو

تاریخ	پچھتر
جولائی ۱۹	شرون۔۳
ستمبر ۲۰	شرون۔۲
نومبر ۲۲	شرون۔۱

یورنیس

تاریخ	پچھتر
مئی ۲۲	وکری
ستمبر ۲	شرون۔۳
اکتوبر ۲۳	مارگی
دسمبر ۱۱	شرون۔۴

نیپچون

تاریخ	پچھتر
مارچ ۲۴	شرون۔۱
مئی ۷	وکری
جون ۲۱	اترکھاڑا۔۴
اکتوبر ۱۴	مارگی

پلوٹو (ونکیش)

تاریخ	پچھتر
مارچ ۱۹	انورادھا۔۴
اگست ۱۸	مارگی
دسمبر ۶	جیشٹھا۔۱

گرہوں کا وکری مارگی

تاریخ	وکری مارگی

منگل

تاریخ	وکری مارگی
مارچ ۱۸	وکری
جون ۴	مارگی

بدھ

تاریخ	وکری مارگی
مارچ ۱۰	وکری
اپریل ۲	مارگی
جولائی ۱۳	وکری
اگست ۶	مارگی
نومبر ۵	وکری
نومبر ۲۵	مارگی

برہسپت

تاریخ	وکری مارگی
اگست ۲۵	وکری
دسمبر ۲۰	مارگی

شکر

تاریخ	وکری مارگی
جولائی ۳۰	وکری
ستمبر ۱۲	مارگی

سنیچر

تاریخ	وکری مارگی
اگست ۳۰	وکری
جنوری ۲۔۲۰۰۰ء	مارگی

یورنیس

تاریخ	وکری مارگی
مئی ۲۲	وکری
اکتوبر ۲۳	مارگی

نیپچون

تاریخ	وکری مارگی
مئی ۷	وکری
اکتوبر ۱۴	مارگی

پلوٹو

تاریخ	وکری مارگی
اگست ۱۸	مارگی

گرہوں کے طلوع ۔ غروب

تاریخ	طلوع۔غروب

بدھ

تاریخ	طلوع۔غروب
جنوری ۱۳	شرق۔غروب
فروری ۲۰	مغرب۔طلوع
مارچ ۷	مغرب۔غروب
〃 ۲۶	شرق۔طلوع
مئی ۱۵	شرق۔غروب
جون ۸	مغرب۔طلوع
جولائی ۱۷	مغرب۔غروب
اگست ۴	شرق۔طلوع
〃 ۲۶	شرق۔غروب
ستمبر ۲۶	مغرب۔طلوع
نومبر ۷	مغرب۔غروب
نومبر ۲۴	شرق۔طلوع
دسمبر ۲۱	شرق۔غروب

برہسپت

تاریخ	طلوع۔غروب
مارچ ۲۲	مغرب۔غروب
اپریل ۲۲	شرق۔طلوع

شکر

تاریخ	طلوع۔غروب
اگست ۱۰	مغرب۔غروب
اگست ۲۶	شرق۔طلوع

شنی

تاریخ	طلوع۔غروب
اپریل ۹	مغرب۔غروب
مئی ۱۵	شرق۔طلوع

مسلم ہجری کلنڈر کی تاریخوں کو انگریزی تاریخوں میں بدلنے کا طریقہ

از:- شکتی دھر شرما

پُرانی تواریخ میں کھوج کرنے والے علما کو اکثر دوسرے کلنڈروں کی تاریخوں سے تواریخی ترتیب جاننے میں کافی دقت پیش آتی ہے۔ ہم یہاں ترتیب وار علیحدہ علیحدہ کلنڈروں کی تاریخوں کو انگریزی تاریخوں میں بدلنے کے طریقے بتلائیں گے۔ پہلے یہاں شدھ چندر ماسوں کا استعمال کرنے والے مسلم ہجری کلنڈر کی تاریخوں کو انگریزی کلنڈر کی تاریخوں میں بدلنے کی ترکیب بتلاتے ہیں۔

مسلم کلنڈر:- تاریخ بدلنے کے طریقہ کا ذکر کرنے سے پہلے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کو اس کلنڈر سے کچھ واقفیت کروائی جائے۔ مسلم کلنڈر شدھ چندر ماسوں کا استعمال کرتا ہے، اس میں ادھیماس (لاوند) (INTERCALARY MONTH) کا استعمال نہیں ہوتا۔ اس ہجری کلنڈر کی شروعات ۱۶ جولائی A.D ۶۲۲ جمعہ کے دن ہوئی تھی۔ اس دن ہندو شک کلنڈر کے مطابق ۵۴۴ ہندو شک[1] سمت ساون شدی یکم تھی، اس دن سے دو مہینہ بعد ربیع الاوّل مہینے میں پیغمبر محمد صاحب نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی اس وقت انگریزی مہینہ ستمبر تھا۔

اوسطاً سال شمسی (SOLAR YEAR) کا استعمال مسلم اور انگریزی کلنڈر دونوں میں یکساں (COMMON) ہے اور اوسطاً چاند سال کا استعمال ہندو اور مسلم کلنڈر دونوں میں یکساں (COMMON) ہے۔ لیکن مسلم کلنڈر میں ادھیماس کا استعمال نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے کہ حج کرنے کا رواج پیغمبر محمد صاحب سے بھی پہلے چل رہا ہے اور ان سے پہلے عرب میں استعمال کئے جانے والے کلنڈر خالص چاند کلنڈر نہیں تھا بلکہ اس میں ادھیماس دیا جاتا تھا۔ حضرت محمد صاحب کے وقت ایک بار جب زیارت کرنے والوں کا کارواں مکہ پہنچا تو ادھیماس شروع ہو ہی رہا تھا۔ اس لئے انکو حج کرنے سے روک دیا گیا تھا۔ کیونکہ ادھیماس میں مذہبی رسموں کی مناہی ہے۔ کارواں کے لوگ ایک مہینے تک وہاں رُک نہیں سکتے تھے۔ اس لئے وہ حضرت پیغمبر صاحب کے پاس پہنچے۔ اس وقت حضرت صاحب نے اعلان کیا کہ ہجری کلنڈر میں ادھیماس ہمیشہ کیلئے بند کر دیا جائے تب سے ہجری کلنڈر کی شروعات خالص چاند کلنڈر کی شکل میں ہوئی۔ خالص چاند سال (جس میں سورج کی نسبت چندرما کے بارہ چکر لئے جاتے ہیں) کی لمبائی ۳۵۴ یا ۳۵۵ دن ہوتی ہے، کیونکہ یہ سال شمسی سے لگ بھگ ۱۱ دن چھوٹا ہے۔ اس لئے لگ بھگ ۳۲ مہینوں میں ایک مہینہ کم پڑ جاتا ہے۔ اس طرح لگ بھگ ۳۲ سالوں میں ایک سال کم پڑ جاتا ہے۔ ہر سال ہجری کلنڈر کی شروعات انگریزی کلنڈر کی تاریخوں میں ۱۱ دن کے قریب پیچھے ہوتی رہتی ہے اسی وجہ سے مسلم اور انگریزی تاریخوں میں آپسی تبادلہ میں کافی دقت ہوتی ہے۔

چاند مہینہ شمسی مہینہ سے چھوٹا ہے۔ ایک اوسطاً چاند مہینہ میں ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے ۴۴ منٹ ہوتے ہیں۔ اگرچہ چاند کی حرکت میں کافی تبدیلی ہونے کی وجہ سے چاند مہینہ کی اصلی لمبائی چھوٹی یا بڑی ہوتی رہتی ہے۔ لیکن عام استعمال میں اوسطاً چاند مہینہ کا ہی استعمال ہوگا۔ کیونکہ چاند مہینہ کی اصلی لمبائی بدلتی رہتی ہے اس لئے کبھی کبھی حساب سے آئی تاریخ میں ایک دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ ایسے حالات میں اصلی تاریخ کا فیصلہ حساب سے آئے وار (WEEK DAY) سے ہوتا ہے۔ عام استعمال میں مسلم مہینوں کی پہلی تاریخ چاند نمودار ہونے کے بعد دوسرے دن لکھی جاتی ہے۔ جبکہ اصل میں مسلم مہینہ کی شروعات اماوس کے بعد پہلے چاند نمودار کے وقت سے آفتاب غروب کے وقت ہوتی ہے۔ مہینوں کی لمبائی ۲۹ یا ۳۰ دن ہوتی ہے اور ۳۵۴ یا ۳۵۵ دن میں ایک چاند سال یا بارہ چاند مہینے پورے ہو جاتے ہیں۔

مسلم مہینے اُن کے دن اور نام:- جیسا کہ بتلایا گیا ہے ہجری سال کے مہینے ۲۹ یا ۳۰ دن کے ہوتے ہیں اور مہینے کی شروعات اماوس کے بعد پہلے چاند نمودار سے ہوتی ہے۔ ہندو پنچانگ اور جنتریوں میں مسلم کلنڈر کے مہینوں کی شروعات کا حساب لگا کر ہر ایک مہینے کی پہلی تاریخیں دی جاتی ہیں۔ چاند نمودار کے حساب کے طریقے ہر ایک جیوتش سدھانت کے گرنتھ میں دیئے جاتے رہے ہیں۔ اب تک ایجاد کئے گئے حسابی طریقے نیچے لکھے تین طرح کے ہیں۔

(۱) کال انشوں پر قائم کیا ہوا طریقہ: (METHOD BASED ON DIFFERENCE OF SUN SET AND MOON SET)

۲۔ عروج کا طریقہ:- (ALTITUDE METHOD)

۳۔ عروج اور جانب زاویہ کا طریقہ: (ALTITUDE AZIMUTH-METHOD)

پہلا طریقہ کافی پُرانا ہے۔ دوسرے طریقے کو وینکیٹش باپو کیتکر نے ایجاد کیا۔ اس طریقے سے چاند نمودار کی زیادہ گارنٹی سے پیشن گوئی کی جا سکتی ہے۔ آج کل گورنمنٹ آف انڈیا کا شعبہ ناٹیکل الماننک طریقہ نمبر ۳ کا استعمال کرتا ہے جو کہ سب سے اچھا طریقہ مانا جاتا ہے۔

کسی بھی طریقہ سے حساب لگایا جائے ہجری مہینے کی لمبائی چاند کی حرکت میں تبدیلی آتے رہنے کی وجہ سے کبھی ۲۹ دن کی اور کبھی ۳۰ دن کی بنتی ہے۔ ویسے یہ کوئی اصول نہیں کہ دو متواتر مہینے ۲۹ اور ۳۰ دن کے ہوں۔ چاند نمودار کے مطابق دونوں مہینے ۲۹ دن کے یا دونوں ۳۰ دن کے بھی ہو سکتے ہیں لیکن استعمال میں ہجری مہینوں کو ترتیب وار ۳۰ اور ۲۹ دن کا مان لینا اچھا رہے گا۔ یہاں آگے صفحہ پر مسلم مہینوں کے نام اور دونوں کی گنتی دی گئی ہے۔

[1] یہ شک سمت پُرانا شک سمت نہ کہ آج کل حکومت کے ذریعے اپنایا گیا۔

مہینے کا نام	دنوں کی گنتی
محرّم	۳۰
صفر	۲۹
ربیع الاوّل	۳۰
ربیع الثانی	۲۹
جمادی الاوّل	۳۰
جمادی الثانی	۲۹
رجب	۳۰
شعبان	۲۹
رمضان	۳۰
شوّال	۲۹
ذیقعدہ	۳۰
ذی الحجہ	۲۹ لیپ سال میں ۳۰ دن

اوپر نقشے میں ذی الحجہ کے آگے عام طور پر ۲۹ دن لیکن لیپ سال میں ۳۰ دن لکھا ہے۔ کیونکہ ہجری سال کی لمبائی ½۲۹ دن سے ۴۴ منٹ زیادہ ہے۔ اس لئے یہ فالتو وقت اکٹھے ہوتے ہوتے ۳۰ سال میں ۱۱ دن کے برابر ہوتا ہے۔ اس لئے ہجری سن میں ۳۰ سالوں میں ۱۱ لیپ سال مانے جاتے ہیں، ان ۱۱ دنوں کو کلنڈر میں داخل کرنے کے لئے اس تیس سال کے چکر میں دوسرے، پانچویں، ساتویں، دسویں، تیرویں، سولہویں، اٹھارہویں، اکیسویں، چوبیسویں، چھبیسویں اور انتیسویں سالوں کو لیپ کا سال مانا جاتا ہے۔ ان میں ذی الحجہ مہینہ ۲۹ دن کی بجائے ۳۰ دن کا مانا جاتا ہے۔ اور یہ سال ۳۵۴ دنوں کی بجائے ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے۔ اس طریقے سے چاند نمودار سال کی شروع کی پہلی تاریخ کو آفتاب غروب ہونے سے پہلے یا پیچھے کے ۱۲ گھنٹے کے درمیان کہیں نہ کہیں ضرور ہو ہی جاتا ہے۔ کچھ ملکوں میں ساتویں اٹھارویں، اور چھبیسویں لیپ سالوں کی بجائے آٹھویں، انیسویں اور ستائیسویں سالوں کو لیپ سال مانا جاتا ہے۔ لیکن اس طرح سے آفتاب غروب سے پہلے یا پیچھے کے ۱۲ گھنٹوں کے درمیان چاند نمودار کئی بار نہیں ہوتا۔ اس لئے اس طریقے کو مانا نہیں گیا ہے۔ تیس سال کے چکر کو قسطنطنیہ میں ہوئی میٹنگ میں پاس کیا گیا ہے۔

پنچانگ جنتری بنانے والے لوگ چاند نمودار کا حساب لگا کر ہی مہینوں کی شروعات لکھتے ہیں جو کہ حساب لگانے کی باریکی سے ٹھیک ہے لیکن ان میں اور تیس سالوں کے چکر کے مطابق بنے کلنڈروں سے ایک دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ تیس سال کا چکر اوسطاً حساب سے ہے، تاکہ اصلی باریک حساب سے ہم یہاں تیس سال والے چکر پر بنائے گئے ہجری کلنڈر کو ہی لیں گے اور ونیکیٹش بابو کینکر کے مطابق تاریخیں بدلنے کا طریقہ دیں گے۔

ہجری تاریخ کو انگریزی تاریخ میں بدلنے کا طریقہ: یہاں آگے ٹیبل

(A)، (B)، (C)، (D) دیئے جا رہے ہیں۔ ان کی مدد سے ہجری تاریخ کو انگریزی تاریخ میں انگریزی تاریخ کو ہجری تاریخ میں بڑی آسانی سے بدلا جا سکتا ہے۔ ٹیبل (A) میں ہجری سن کے شروع ہونے کی انگریزی تاریخ۔ دن اور وار دیئے گئے ہیں۔ ٹیبل (B) میں تیس تیس سالوں کے ہجری چکروں کے لئے کرسچین سال دن اور واروں میں بڑھوتری کے فگرز (FIGURES) دیئے گئے ہیں۔ ٹیبل (C) میں ہجری سال دنوں کے لئے کرسچین سال دن اور واروں میں ایک سے تیس سال تک بڑھوتری کے فگرز (FIGURES) دیئے گئے ہیں۔ ٹیبل (D) میں ہجری اور کرسچین سالوں کی شروعات کی پہلی تاریخوں کے بعد سے ہر ایک مہینے کے آخیر تک کے دنوں اور واروں میں بڑھوتری کے فگرز دیئے گئے ہیں۔ اب نیچے ان ٹیبل کی مدد سے ہجری تاریخ کو انگریزی تاریخ میں بدلنے کے لئے طریقہ دیا جا رہا ہے:-

۱۔ ہجری سن میں سے ایک گھٹا کر تیس سے تقسیم کریں لبدھ چکروں کی رقم ہو گی اور باقی "بچے" سال ہوں گے۔

۲۔ ٹیبل (B) میں سے چکروں سے سال اور مہینوں میں بڑھوتری کے فگرز (FIGURES) کرسچین سن والے خانے سے لکھیں۔

۳۔ ٹیبل (C) سے بچے سالوں کے آگے لکھے کرسچین سن والے خانے سے سال، دن اور وار لکھیں۔ ان سب کو جوڑیں اور اگر دنوں کی تعداد ۳۶۵ سے زیادہ ہو تو اسے تقسیم کر کے لبدھ حاصل سالوں کی تعداد میں جوڑیں اور دنوں کے خانے میں باقی رکھیں۔ وار اگر سات سے زیادہ ہو جائیں تو سات سے تقسیم کر کے باقی لیں۔

۴۔ ٹیبل (D) سے محرّم ایک کے بعد کے ہجری مہینے کی تاریخ تک سے دن اور وار بھی (۳) سے ملے جوڑ میں جوڑ دیں۔ اور اگر حاصل ملے تو سالوں میں جوڑ دیں۔

۵۔ سالوں کی تعداد کو چار سے تقسیم کریں تو لیپ دن آئیں گے انہیں (۴) سے ملے جوڑ سے کم کر دیں۔ باقی بچے میں ٹیبل (A) سے ہجری کے شروع کے کرسچین سال دن اور وار جوڑ دیں۔

۶۔ دو ستمبر ۱۷۵۲ء کے بعد کے کلنڈر میں صدیوں میں وہی لیپ سال ہوتے ہیں جو چار سو سے تقسیم ہو سکیں اور ۲ ستمبر ۱۷۵۲ء میں کرسچین کلنڈر میں ۱۱ دن بڑھائے گئے تھے۔ ان دونوں وجوہات سے اس تاریخ کے بعد اٹھارویں صدی میں ۱۱ دن، انیسویں صدی میں ۱۲ دن، بیسویں اور اکیسویں صدی میں ۱۳ دن اور بائیسویں صدی ۱۴ دن جوڑنے ہوں گے۔ تاریخ کی صدی کے مطابق اتنے دن (۵) سے ملے جوڑ میں جوڑ دیں۔

۷۔ اب چھ سے ملی کرسچین تاریخ کے دنوں میں سے ٹیبل (D) کا استعمال کرتے ہوئے ایک جنوری سے جس کسی بھی مہینے کے آخیر تک کے دن گھٹ سکیں گھٹا دیں۔ باقی بچی اگلے مہینے کی تاریخ ہو گی۔ اس طرح ہجری سن کی تاریخ انگریزی تاریخ میں بدل جائے گی۔

مثال کے طور پر ہم یہاں اوپر دیئے گئے طریقے کو ظاہر کرنے کے لئے ہجری سن ۱۴۱۰ھ میں رمضان تاریخ ایک کے دن کرسچین سال اور تاریخ معلوم کریں گے۔

۱۴۱۰ھ میں سے ایک کم کر کے تیس سے تقسیم کرنے پر چکروں کی گنتی ۴۶ اور بچے سال ۲۹۔ ان چکروں اور بچے سالوں کو لے کر ٹیبل (D)، (C)، (B)، (A) کو استعمال کرتے ہوئے حساب کا پورا

جیوزا ساتھ کے ٹیبل (E) میں دکھایا گیا ہے۔
حساب کے پورے بیورہ سے ظاہر ہے کہ ہجری ۱۴۱۰ میں رمضان (۱) ایک کو انگریزی تاریخ ۲۸ مارچ ۱۹۹۰ء ہوگی۔ اس جنتری سے اس کی تحقیقات کر سکتے ہیں۔ ۲۸ مارچ بدھوار کو چاند نمودار ہے اور باریک حساب سے شعبان ۳۰ دن کا ہے اس لئے ایک دن کا فرق آرہا ہے۔ اگلے سال کی جنتری میں انگریزی تاریخ کو ہجری میں اور ہجری کلنڈر کو دوسرے شاکا وغیرہ کلنڈروں میں بدلنے کے طریقے دیئے جائیں گے۔

ٹیبل (A)

ہجری سن کے شروع میں کرسچین سن تاریخ اور وار

ہجری سن کے شروع میں			کرسچین سن		
چکر	سال	دن	سال	دن	وار
۱	۱	۱	۶۲۲	۱۹۶	۶

ٹیبل (B)

ہجری کلنڈر کے چکروں میں کرسچین سال، دن اور واروں میں بڑھوتری

ہجری سن			کرسچین سن		
چکر	سال	دن	سال	دن	وار
۱	۳۰	۱۰۶۳۱	۲۹	۴۶	۵
۲	۶۰	۲۱۲۶۲	۵۸	۹۲	۳
۳	۹۰	۳۱۸۹۳	۸۷	۱۳۸	۱
۴	۱۲۰	۴۲۵۲۴	۱۱۶	۱۸۴	۶
۵	۱۵۰	۵۳۱۵۵	۱۴۵	۲۳۰	۴
۶	۱۸۰	۶۳۷۸۶	۱۷۴	۲۷۶	۲
۷	۲۱۰	۷۴۴۱۷	۲۰۳	۳۲۲	۰
۸	۲۴۰	۸۵۰۴۸	۲۳۳	۳	۵
۹	۲۷۰	۹۵۵۷۹	۲۶۲	۴۹	۳
۱۰	۳۰۰	۱۰۶۳۱۰	۲۹۱	۹۵	۱
۲۰	۶۰۰	۲۱۲۶۲۰	۵۸۲	۱۹۰	۲
۳۰	۹۰۰	۳۱۸۹۳۰	۸۷۳	۲۸۵	۳
۴۰	۱۲۰۰	۴۲۵۲۴۰	۱۱۶۵	۱۵	۴
۵۰	۱۵۰۰	۵۳۱۵۵۰	۱۴۵۶	۱۱۰	۵
۱۰۰	۳۰۰۰	۱۰۶۳۱۰۰	۲۹۱۲	۲۲۰	۳

ٹیبل (C)

ہجری کلنڈر کے پچاسوں میں کرسچین سال، دن اور واروں کی بڑھوتری

ہجری سال		کرسچین سال			ہجری سال		کرسچین سال		
سال	دن	سال	دن	وار	سال	دن	سال	دن	وار
۱	۳۵۴	۰	۳۵۴	۴	۱۲	۴۲۵۲	۱۱	۲۲۷	۳
۲*	۷۰۹	۱	۳۴۴	۲	۱۳*	۴۶۰۷	۱۲	۲۲۷	۱
۳	۱۰۶۳	۲	۳۳۳	۶	۱۴	۴۹۶۱	۱۳	۲۱۶	۵
۴	۱۴۱۷	۳	۳۲۲	۳	۱۵	۵۳۱۵	۱۴	۲۰۵	۲
۵*	۱۷۷۲	۴	۳۱۲	۱	۱۶*	۵۶۷۰	۱۵	۱۹۵	۰
۶	۲۱۲۶	۵	۳۰۱	۵	۱۷	۶۰۲۴	۱۶	۱۸۴	۴
۷*	۲۴۸۱	۶	۲۹۱	۳	۱۸*	۶۳۷۹	۱۷	۱۷۴	۲
۸	۲۸۳۵	۷	۲۸۰	۰	۱۹	۶۷۳۳	۱۸	۱۶۳	۶
۹	۳۱۸۹	۸	۲۶۹	۴	۲۰	۷۰۸۷	۱۹	۱۵۲	۳
۱۰*	۳۵۴۴	۹	۲۵۹	۲	۲۱*	۷۴۴۲	۲۰	۱۴۲	۱
۱۱	۳۸۹۸	۱۰	۲۴۸	۶	۲۲	۷۷۹۶	۲۱	۱۳۱	۵
۲۳	۸۱۵۰	۲۲	۱۲۰	۲	۲۷	۹۵۶۸	۲۶	۷۸	۶
۲۴*	۸۵۰۵	۲۳	۱۱۰	۰	۲۸	۹۹۲۲	۲۷	۶۷	۳
۲۵	۸۸۵۹	۲۴	۹۹	۴	۲۹*	۱۰۲۷۷	۲۸	۵۷	۱
۲۶*	۹۲۱۴	۲۵	۸۹	۲	۳۰	۱۰۶۳۱	۲۹	۴۶	۵

نوٹ: اوپر جہاں * دیا گیا ہے۔ یہ سال لیپ ہوگا اور ذی الحجہ مہینہ ۳۰ دن کا ہوگا

سال کے شروع کی تاریخ کے بعد مہینوں کی آخیری تاریخ تک کے دن اور واروں میں بڑھوتری۔

ٹیبل (D)

یکم محرم کے بعد	دن	وار	یکم جنوری کے بعد	دن	وار
محرم	۲۹	۱	جنوری	۳۰	۲
صفر	۵۸	۲	فروری	۵۸	۲
ربیع الاول	۸۸	۴	مارچ	۸۹	۵
ربیع الثانی	۱۱۷	۵	اپریل	۱۱۹	۰
جمادی الاول	۱۴۷	۰	مئی	۱۵۰	۳
جمادی الثانی	۱۷۶	۱	جون	۱۸۰	۵
رجب	۲۰۶	۳	جولائی	۲۱۱	۱
شعبان	۲۳۵	۴	اگست	۲۴۲	۴
رمضان	۲۶۵	۶	ستمبر	۲۷۲	۶
شوال	۲۹۴	۰	اکتوبر	۳۰۳	۲
ذلیقعد	۳۲۳	۱	نومبر	۳۳۳	۴
ذی الحجہ	۳۵۳	۳	دسمبر	۳۶۴	۰

ٹیبل (E)

بیوزا	کرسچین تاریخ		
	سال	دن	وار
چکر ۴۰ (ٹیبل (B)	۱۱۶۵	۱۵	۴
چکر ۶ " "	۱۷۴	۲۷۶	۲
سال ۲۹ {ٹیبل (C)}	۲۸	۵۷	۱
محرم ایک سے رمضان ایک تک [ٹیبل (D)]	—	۲۳۶	۵
جوڑ	۱۳۶۷	۵۸۴	۱۲
۵۸۴ = ایک سال + ۲۱۹ دن اور ۱۲/۷ باقی ۵ ؛ ۱۳۶۸/۴ = ۳۴۲ لیپ دن	۱۳۶۸	۲۱۹ -۳۴۲	۵
کم کرنے پر	۱۳۶۷	۲۴۲	۵
ہجری سن کے شروع کی کرسچین تاریخ اور وار {ٹیبل (A)}	۶۲۲	۱۹۶	۶
جوڑ	۱۹۸۹	۴۳۸	۱۱
دنوں میں سے سال حاصل لینے پر اور وار ۷ کم کرنے پر بیسویں صدی ہونے	۱۹۹۰	۷۳ +۱۳	۴
جوڑ	۱۹۹۰	۸۶	۴
جنوری ایک کے بعد سے فروری کے آخیر تک کے دن {ٹیبل (D)}	—	-۵۸	—
اس لئے ہجری ۱۴۱۰ رمضان کی تاریخ ایک کو کرسچین سن ۱۹۹۰ کی مارچ مہینہ کی ۲۸ تاریخ ہوگی اور اس دن بدھوار ہوگا۔ دھیان رہے کی بار تاریخ میں ایک دن کا فرق آجاتا ہے۔ اس لئے وار کو دھیان میں رکھتے ہوئے تاریخ ٹھیک کرینی چاہیئے۔	۱۹۹۰ء	۲۸ مارچ	بدھوار

جنم کے وقت کس گرہ کی ونشوتری دشا کے کتنے سال بقایا ہیں؟

—— پریہ ورت شرما

ایشٹ کال کے سپشٹ چاند کے راشی۔ انش۔ وکلاوں سے ونشوتری دشا ٹیبل (۱) میں سے باقی دشا کے سال ماہ۔ دن۔ اور دشا کا مالک معلوم کریں۔ اگر سپشٹ چاند کے پورے انش کلائیں ٹیبل میں نہ ملیں تو اس کے نزدیک والے لیکن اس سے کم راشی۔ انش۔ کلاں کے ٹیبل میں لکھے باقی دشا کے سال ماہ دن لے لیں۔ اور سپشٹ چاند کے باقی انش اور کلاوں سے ونشوتری دشا ٹیبل (۲) ہیں سے دشا کے مالک گرہ والے کالم میں لکھے سال، ماہ، دن اٹھالیں۔ انہیں ٹیبل نمبر ۱ سے لیے گئے باقی دشا کے سال۔ ماہ۔ دن میں سے گھٹانے پر ایشٹ کال میں دشا کے باقی سال وغیرہ معلوم ہوجائیں گے۔ جیسے کسی کے جنم کے وقت سپشٹ چاند ۹ راشی ۱۵ انش ۶ کلا ہے۔ ٹیبل نمبر ۱ میں سپشٹ چاند ۹ راشی ۱۳ انش۔ ۲۰ کلا کے آگے چاند کی باقی دشا، سال ۶ ماہ۔ دن لکھی ہے۔ سپشٹ چاند ۹ راشی ۱۵ انش ۶ کلا میں سے ۹ راشی ۱۳ انش۔ ۲۰ کلا گھٹانے پر ۱ انش ۴۶ کلا ملی۔ ٹیبل نمبر ۲ میں دشا کے مالک چاند والے کالم میں ۱ انش کے آگے۔ سال ۹ ماہ۔ دن اور ۴۶ کلا کے آگے۔ سال ۶ ماہ ۲۷ دن لکھا ہے۔ ان دونوں کا جوڑ ا سال ۳ ماہ، ۲ دن ہوا۔ اس کو ٹیبل نمبر ۱ سے لیے گئے، سال ۶ ماہ۔ دن میں سے گھٹانے پر جنم کے وقت چاند کی باقی دشا ۶ سال دو ماہ ۲۸ دن ملی۔

ٹیبل نمبر ۱ میں سپشٹ چاند کی راشی انش کلاوں کے آگے ایشٹ کال کے نچھتر اور اس کا چرن بھی دیا گیا ہے۔

ونشوتری دشا ٹیبل نمبر (۱)

سپشٹ چاند راسی، انش، کلا	نچھتر چرن	دشا کا مالک	باقی دشا سال، ماہ، دن	سپشٹ چاند راسی، انش، کلا	نچھتر چرن	دشا کا مالک	باقی دشا سال، ماہ، دن	سپشٹ چاند راسی، انش، کلا	نچھتر چرن	دشا کا مالک	باقی دشا سال، ماہ، دن
۰-۰-۰	اشونی ۱	کیتو	۰-۰-۷	۰-۰-۴	مگھا ۱	کیتو	۰-۰-۷	۰-۰-۸	مولا ۱	کیتو	۰-۰-۷
۲۰-۳-۰	〃 ۲		۰-۳-۵	۲۰-۳-۴	〃 ۲		۰-۳-۵	۲۰-۳-۸	〃 ۲		۰-۳-۵
۴۰-۶-۰	〃 ۳		۰-۶-۳	۴۰-۶-۴	〃 ۳		۰-۶-۳	۴۰-۶-۸	〃 ۳		۰-۶-۳
۰-۱۰-۰	〃 ۴		۰-۹-۱	۰-۱۰-۴	〃 ۴		۰-۹-۱	۰-۱۰-۸	〃 ۴		۰-۹-۱
۲۰-۱۳-۰	بھرنی ۱	شکر	۰-۰-۲۰	۲۰-۱۳-۴	پوربا پھالگنی ۱	شکر	۰-۰-۲۰	۲۰-۱۳-۸	پورباکھاڑا ۱	شکر	۰-۰-۲۰
۴۰-۱۶-۰	〃 ۲		۰-۰-۱۵	۴۰-۱۶-۴	〃 ۲		۰-۰-۱۵	۴۰-۱۶-۸	〃 ۲		۰-۰-۱۵
۰-۲۰-۰	〃 ۳		۰-۰-۱۰	۰-۲۰-۴	〃 ۳		۰-۰-۱۰	۰-۲۰-۸	〃 ۳		۰-۰-۱۰
۲۰-۲۳-۰	〃 ۴		۰-۰-۵	۲۰-۲۳-۴	〃 ۴		۰-۰-۵	۲۰-۲۳-۸	〃 ۴		۰-۰-۵
۴۰-۲۶-۰	کرتکا ۱	سورج	۰-۰-۶	۴۰-۲۶-۴	اترا پھالگنی ۱	سورج	۰-۰-۶	۴۰-۲۶-۸	اتراکھاڑا ۱	سورج	۰-۰-۶
۰-۰-۱	〃 ۲		۰-۶-۴	۰-۰-۵	〃 ۲		۰-۶-۴	۰-۰-۹	〃 ۲		۰-۶-۴
۲۰-۳-۱	〃 ۳		۰-۰-۳	۲۰-۳-۵	〃 ۳		۰-۰-۳	۲۰-۳-۹	〃 ۳		۰-۰-۳
۴۰-۶-۱	〃 ۴		۰-۶-۱	۴۰-۶-۵	〃 ۴		۰-۶-۱	۴۰-۶-۹	〃 ۴		۰-۶-۱
۰-۱۰-۱	روہنی ۱	چاند	۰-۰-۱۰	۰-۱۰-۵	ہست ۱	چاند	۰-۰-۱۰	۰-۱۰-۹	شرون ۱	چاند	۰-۰-۱۰
۲۰-۱۳-۱	〃 ۲		۰-۶-۷	۲۰-۱۳-۵	〃 ۲		۰-۶-۷	۲۰-۱۳-۹	〃 ۲		۰-۶-۷
۴۰-۱۶-۱	〃 ۳		۰-۰-۵	۴۰-۱۶-۵	〃 ۳		۰-۰-۵	۴۰-۱۶-۹	〃 ۳		۰-۰-۵
۰-۲۰-۱	〃 ۴		۰-۶-۲	۰-۲۰-۵	〃 ۴		۰-۶-۲	۰-۲۰-۹	〃 ۴		۰-۶-۲
۲۰-۲۳-۱	مرگسرا ۱	منگل	۰-۰-۷	۲۰-۲۳-۵	چترا ۱	منگل	۰-۰-۷	۲۰-۲۳-۹	دھنشٹھا ۱	منگل	۰-۰-۷
۴۰-۲۶-۱	〃 ۲		۰-۳-۵	۴۰-۲۶-۵	〃 ۲		۰-۳-۵	۴۰-۲۶-۹	〃 ۲		۰-۳-۵
۰-۰-۲	〃 ۳		۰-۶-۳	۰-۰-۶	〃 ۳		۰-۶-۳	۰-۰-۱۰	〃 ۳		۰-۶-۳
۲۰-۳-۲	〃 ۴		۰-۹-۱	۲۰-۳-۶	〃 ۴		۰-۹-۱	۲۰-۳-۱۰	〃 ۴		۰-۹-۱
۴۰-۶-۲	آردرا ۱	راہو	۰-۰-۱۸	۴۰-۶-۶	سواتی ۱	راہو	۰-۰-۱۸	۴۰-۶-۱۰	ست بکھا ۱	راہو	۰-۰-۱۸
۰-۱۰-۲	〃 ۲		۰-۶-۱۳	۰-۱۰-۶	〃 ۲		۰-۶-۱۳	۰-۱۰-۱۰	〃 ۲		۰-۶-۱۳
۲۰-۱۳-۲	〃 ۳		۰-۰-۹	۲۰-۱۳-۶	〃 ۳		۰-۰-۹	۲۰-۱۳-۱۰	〃 ۳		۰-۰-۹
۴۰-۱۶-۲	〃 ۴		۰-۶-۴	۴۰-۱۶-۶	〃 ۴		۰-۶-۴	۴۰-۱۶-۱۰	〃 ۴		۰-۶-۴
۰-۲۰-۲	پنروسو ۱	برہسپت	۰-۰-۱۶	۰-۲۰-۶	وشاکھا ۱	برہسپت	۰-۰-۱۶	۰-۲۰-۱۰	پوربا بھادرپدا ۱	برہسپت	۰-۰-۱۶
۲۰-۲۳-۲	〃 ۲		۰-۰-۱۲	۲۰-۲۳-۶	〃 ۲		۰-۰-۱۲	۲۰-۲۳-۱۰	〃 ۲		۰-۰-۱۲
۴۰-۲۶-۲	〃 ۳		۰-۰-۸	۴۰-۲۶-۶	〃 ۳		۰-۰-۸	۴۰-۲۶-۱۰	〃 ۳		۰-۰-۸
۰-۰-۳	〃 ۴		۰-۰-۴	۰-۰-۷	〃 ۴		۰-۰-۴	۰-۰-۱۱	〃 ۴		۰-۰-۴
۲۰-۳-۳	پکھ ۱	سنیچر	۰-۰-۱۹	۲۰-۳-۷	انورادھا ۱	سنیچر	۰-۰-۱۹	۲۰-۳-۱۱	اترابھادرپدا ۱	سنیچر	۰-۰-۱۹
۴۰-۶-۳	〃 ۲		۰-۳-۱۴	۴۰-۶-۷	〃 ۲		۰-۳-۱۴	۴۰-۶-۱۱	〃 ۲		۰-۳-۱۴
۰-۱۰-۳	〃 ۳		۰-۶-۹	۰-۱۰-۷	〃 ۳		۰-۶-۹	۰-۱۰-۱۱	〃 ۳		۰-۶-۹
۲۰-۱۳-۳	〃 ۴		۰-۹-۴	۲۰-۱۳-۷	〃 ۴		۰-۹-۴	۲۰-۱۳-۱۱	〃 ۴		۰-۹-۴
۴۰-۱۶-۳	اشلیکھا ۱	بدھ	۰-۰-۱۷	۴۰-۱۶-۷	جیشٹھا ۱	بدھ	۰-۰-۱۷	۴۰-۱۶-۱۱	ریوتی ۱	بدھ	۰-۰-۱۷
۰-۲۰-۳	〃 ۲		۰-۹-۱۲	۰-۲۰-۷	〃 ۲		۰-۹-۱۲	۰-۲۰-۱۱	〃 ۲		۰-۹-۱۲
۲۰-۲۳-۳	〃 ۳		۰-۶-۸	۲۰-۲۳-۷	〃 ۳		۰-۶-۸	۲۰-۲۳-۱۱	〃 ۳		۰-۶-۸
۴۰-۲۶-۳	〃 ۴		۰-۳-۴	۴۰-۲۶-۷	〃 ۴		۰-۳-۴	۴۰-۲۶-۱۱	〃 ۴		۰-۳-۴

ونشوتری دشا ٹیبل نمبر ۲

بدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	منگل	چاند	سورج	شکر	کیتو	سمت چاندر کے باقی انش اور کلائیں	
سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن	سال - ماہ - دن		
۹-۳-۱	۳-۵-۱	۱۲-۲-۱	۶-۴-۱	۹-۶-۰	۰-۹-۰	۱۲-۵-۰	۰-۶-۱	۹-۶-۰	۱	۰
۱۸-۶-۲	۱۱-۱۰-۲	۲۴-۴-۲	۱۲-۸-۲	۱۸-۰-۱	۰-۶-۱	۲۴-۱۰-۰	۰-۰-۳	۱۸-۰-۱	۲	۰
۲۷-۹-۳	۹-۳-۴	۶-۷-۳	۱۹-۰-۴	۲۷-۶-۱	۰-۳-۲	۶-۴-۱	۰-۶-۴	۲۷-۶-۱	۳	۰
۸-۰-۰	۹-۰-۰	۷-۰-۰	۸-۰-۰	۳-۰-۰	۵-۰-۰	۳-۰-۰	۹-۰-۰	۳-۰-۰	۱	۰
۱۵-۰-۰	۱۷-۰-۰	۱۴-۰-۰	۱۶-۰-۰	۶-۰-۰	۹-۰-۰	۵-۰-۰	۱۸-۰-۰	۶-۰-۰	۲	۰
۲۳-۰-۰	۲۶-۰-۰	۲۱-۰-۰	۲۴-۰-۰	۹-۰-۰	۱۴-۰-۰	۸-۰-۰	۲۷-۰-۰	۹-۰-۰	۳	۰
۰-۱-۰	۴-۱-۰	۲۸-۰-۰	۲-۱-۰	۱۲-۰-۰	۱۸-۰-۰	۱۱-۰-۰	۶-۱-۰	۱۲-۰-۰	۴	۰
۸-۱-۰	۱۳-۱-۰	۶-۱-۰	۱۰-۱-۰	۱۵-۰-۰	۲۳-۰-۰	۱۴-۰-۰	۱۵-۱-۰	۱۵-۰-۰	۵	۰
۱۵-۱-۰	۲۱-۱-۰	۱۳-۱-۰	۱۸-۱-۰	۱۸-۰-۰	۲۷-۰-۰	۱۶-۰-۰	۲۴-۱-۰	۱۸-۰-۰	۶	۰
۲۳-۱-۰	۰-۲-۰	۲۰-۱-۰	۲۶-۱-۰	۲۲-۰-۰	۲-۱-۰	۱۹-۰-۰	۳-۲-۰	۲۲-۰-۰	۷	۰
۰-۲-۰	۸-۲-۰	۲۷-۱-۰	۴-۲-۰	۲۵-۰-۰	۶-۱-۰	۲۲-۰-۰	۱۲-۲-۰	۲۵-۰-۰	۸	۰
۸-۲-۰	۱۷-۲-۰	۴-۲-۰	۱۲-۲-۰	۲۸-۰-۰	۱۱-۱-۰	۲۴-۰-۰	۲۱-۲-۰	۲۸-۰-۰	۹	۰
۱۶-۲-۰	۲۵-۲-۰	۱۲-۲-۰	۲۱-۲-۰	۱-۱-۰	۱۵-۱-۰	۲۷-۰-۰	۰-۳-۰	۱-۱-۰	۱۰	۰
۲۴-۲-۰	۴-۳-۰	۱۹-۲-۰	۲۹-۲-۰	۴-۱-۰	۲۰-۱-۰	۰-۱-۰	۹-۳-۰	۴-۱-۰	۱۱	۰
۱-۳-۰	۱۲-۳-۰	۲۶-۲-۰	۷-۳-۰	۷-۱-۰	۲۴-۱-۰	۳-۱-۰	۱۸-۳-۰	۷-۱-۰	۱۲	۰
۹-۳-۰	۲۱-۳-۰	۳-۳-۰	۱۵-۳-۰	۱۰-۱-۰	۲۹-۱-۰	۵-۱-۰	۲۷-۳-۰	۱۰-۱-۰	۱۳	۰
۱۶-۳-۰	۲۹-۳-۰	۱۰-۳-۰	۲۳-۳-۰	۱۴-۱-۰	۳-۲-۰	۸-۱-۰	۶-۴-۰	۱۴-۱-۰	۱۴	۰
۲۴-۳-۰	۸-۴-۰	۱۸-۳-۰	۱-۴-۰	۱۷-۱-۰	۸-۲-۰	۱۱-۱-۰	۱۵-۴-۰	۱۷-۱-۰	۱۵	۰
۲-۴-۰	۱۶-۴-۰	۲۵-۳-۰	۹-۴-۰	۲۰-۱-۰	۱۲-۲-۰	۱۳-۱-۰	۲۴-۴-۰	۲۰-۱-۰	۱۶	۰
۱۰-۴-۰	۲۵-۴-۰	۲-۴-۰	۱۷-۴-۰	۲۳-۱-۰	۱۶-۲-۰	۱۶-۱-۰	۳-۵-۰	۲۳-۱-۰	۱۷	۰
۱۷-۴-۰	۳-۵-۰	۹-۴-۰	۲۵-۴-۰	۲۶-۱-۰	۲۱-۲-۰	۱۹-۱-۰	۱۲-۵-۰	۲۶-۱-۰	۱۸	۰
۲۵-۴-۰	۱۲-۵-۰	۱۶-۴-۰	۳-۵-۰	۲۹-۱-۰	۲۶-۲-۰	۲۲-۱-۰	۲۱-۵-۰	۲۹-۱-۰	۱۹	۰
۳-۵-۰	۲۱-۵-۰	۲۴-۴-۰	۱۲-۵-۰	۳-۲-۰	۰-۳-۰	۲۴-۱-۰	۰-۶-۰	۳-۲	۲۰	۰
۱۰-۵-۰	۰-۶-۰	۱-۵-۰	۲۰-۵-۰	۶-۲-۰	۵-۳-۰	۲۶-۱-۰	۹-۶-۰	۶-۲-۰	۲۱	۰
۱۸-۵-۰	۱۸-۶-۰	۸-۵-۰	۲۸-۵-۰	۹-۲-۰	۹-۳-۰	۰-۲-۰	۱۸-۶-۰	۹-۲-۰	۲۲	۰
۲۵-۵-۰	۱۷-۶-۰	۱۵-۵-۰	۶-۶-۰	۱۲-۲-۰	۱۴-۳-۰	۳-۲-۰	۲۷-۶-۰	۱۲-۲-۰	۲۳	۰
۳-۶-۰	۲۵-۶-۰	۲۲-۵-۰	۱۴-۶-۰	۱۵-۲-۰	۱۸-۳-۰	۵-۲-۰	۶-۷-۰	۱۵-۲-۰	۲۴	۰
۱۰-۶-۰	۴-۷-۰	۰-۶-۰	۲۲-۶-۰	۱۸-۲-۰	۲۳-۳-۰	۸-۲-۰	۱۵-۷-۰	۱۸-۲-۰	۲۵	۰
۱۸-۶-۰	۱۲-۷-۰	۷-۶-۰	۰-۷-۰	۲۱-۲-۰	۲۷-۳-۰	۱۱-۲-۰	۲۴-۷-۰	۲۱-۲-۰	۲۶	۰
۲۶-۶-۰	۲۱-۷-۰	۱۴-۶-۰	۸-۷-۰	۲۴-۲-۰	۲-۴-۰	۱۳-۲-۰	۳-۸-۰	۲۴-۲-۰	۲۷	۰
۴-۷-۰	۲۹-۷-۰	۲۱-۶-۰	۱۶-۷-۰	۲۸-۲-۰	۶-۴-۰	۱۶-۲-۰	۱۲-۸-۰	۲۸-۲-۰	۲۸	۰
۱۱-۷-۰	۸-۸-۰	۲۸-۶-۰	۲۴-۷-۰	۱-۳-۰	۱۱-۴-۰	۱۹-۲-۰	۲۱-۸-۰	۱-۳-۰	۲۹	۰
۱۹-۷-۰	۱۶-۸-۰	۶-۷-۰	۳-۸-۰	۴-۳-۰	۱۵-۴-۰	۲۲-۲-۰	۰-۹-۰	۴-۳-۰	۳۰	۰
۲۶-۷-۰	۲۵-۸-۰	۱۳-۷-۰	۱۱-۸-۰	۷-۳-۰	۲۰-۴-۰	۲۴-۲-۰	۹-۹-۰	۷-۳-۰	۳۱	۰
۴-۸-۰	۳-۹-۰	۲۰-۷-۰	۱۹-۸-۰	۱۰-۳-۰	۲۴-۴-۰	۲۶-۲-۰	۱۸-۹-۰	۱۰-۳-۰	۳۲	۰
۱۲-۹-۰	۱۲-۹-۰	۲۷-۷-۰	۲۷-۸-۰	۱۳-۳-۰	۲۹-۴-۰	۰-۳-۰	۲۷-۹-۰	۱۳-۳-۰	۳۳	۰
۲۰-۸-۰	۲۰-۹-۰	۴-۸-۰	۵-۹-۰	۱۶-۳-۰	۳-۵-۰	۳-۳-۰	۶-۱۰-۰	۱۶-۳-۰	۳۴	۰
۲۷-۸-۰	۲۹-۹-۰	۱۲-۸-۰	۱۳-۹-۰	۲۰-۳-۰	۸-۵-۰	۵-۳-۰	۱۵-۱۰-۰	۲۰-۳-۰	۳۵	۰
۵-۹-۰	۷-۱۰-۰	۱۹-۸-۰	۲۱-۹-۰	۲۳-۳-۰	۱۲-۵-۰	۸-۳-۰	۲۴-۱۰-۰	۲۳-۳-۰	۳۶	۰
۱۲-۹-۰	۱۶-۱۰-۰	۲۶-۸-۰	۲۹-۹-۰	۲۶-۳-۰	۱۷-۵-۰	۱۰-۳-۰	۳-۱۱-۰	۲۶-۳-۰	۳۷	۰
۲۰-۹-۰	۲۴-۱۰-۰	۳-۹-۰	۷-۱۰-۰	۲۹-۳-۰	۲۱-۵-۰	۱۳-۳-۰	۱۲-۱۱-۰	۲۹-۳-۰	۳۸	۰
۲۸-۹-۰	۳-۱۱-۰	۱۰-۹-۰	۱۵-۱۰-۰	۲-۴-۰	۲۶-۵-۰	۱۶-۳-۰	۲۱-۱۱-۰	۲-۴-۰	۳۹	۰
۶-۱۰-۰	۱۲-۱۱-۰	۱۸-۹-۰	۲۴-۱۰-۰	۶-۴-۰	۰-۶-۰	۱۸-۳-۰	۰-۰-۱	۶-۴-۰	۴۰	۰
۱۳-۱۰-۰	۲۱-۱۱-۰	۲۵-۹-۰	۲-۱۱-۰	۹-۴-۰	۵-۶-۰	۲۱-۳-۰	۹-۰-۱	۹-۴-۰	۴۱	۰
۲۱-۱۰-۰	۲۹-۱۱-۰	۲-۱۰-۰	۱۰-۱۱-۰	۱۲-۴-۰	۹-۶-۰	۲۳-۳-۰	۱۸-۰-۱	۱۲-۴-۰	۴۲	۰
۲۸-۱۰-۰	۸-۰-۱	۹-۱۰-۰	[illegible]-۱۱-۰	۱۵-۴-۰	۱۴-۶-۰	۲۶-۳-۰	۲۷-۰-۱	۱۵-۴-۰	۴۳	۰
۶-۱۱-۰	۱۶-۰-۱	۱۶-۱۰-۰	۲۶-۱۱-۰	۱۸-۴-۰	۱۸-۶-۰	۲۹-۳-۰	۶-۱-۱	۱۸-۴-۰	۴۴	۰
۱۳-۱۱-۰	۲۵-۰-۱	۲۴-۱۰-۰	۴-۰-۱	۲۱-۴-۰	۲۳-۶-۰	۲-۴-۰	۱۵-۱-۱	۲۱-۴-۰	۴۵	۰
۲۱-۱۱-۰	۳-۱-۱	۳-۱۱-۰	۱۲-۰-۱	۲۴-۴-۰	۲۷-۶-۰	۴-۴-۰	۲۴-۱-۱	۲۴-۴-۰	۴۶	۰
۲۹-۱۱-۰	۱۲-۱-۱	۸-۱۱-۰	۲۰-۰-۱	۲۷-۴-۰	۲-۷-۰	۷-۴-۰	۳-۲-۱	۲۷-۴-۰	۴۷	۰
۷-۰-۱	۲۰-۱-۱	۱۵-۱۱-۰	۲۸-۰-۱	۱-۵-۰	۶-۷-۰	۱۰-۴-۰	۱۲-۲-۱	۱-۵-۰	۴۸	۰
۱۴-۰-۱	۲۹-۱-۱	۲۳-۱۱-۰	۶-۱-۱	۵-۵-۰	۱۱-۷-۰	۱۳-۴-۰	۲۱-۲-۱	۵-۵-۰	۴۹	۰
۲۲-۰-۱	۷-۲-۱	۰-۰-۱	۱۵-۱-۱	۸-۵-۰	۱۵-۷-۰	۱۵-۴-۰	۰-۳-۱	۸-۵-۰	۵۰	۰
۲۹-۰-۱	۱۶-۲-۱	۷-۰-۱	۲۳-۱-۱	۱۱-۵-۰	۲۰-۷-۰	۱۸-۴-۰	۹-۳-۱	۱۱-۵-۰	۵۱	۰
۷-۱-۱	۲۴-۲-۱	۱۳-۰-۱	۱-۲-۱	۱۴-۵-۰	۲۴-۷-۰	۲۱-۴-۰	۱۸-۳-۱	۱۴-۵-۰	۵۲	۰
۱۵-۱-۱	۳-۳-۱	۲۱-۰-۱	۹-۲-۱	۱۶-۵-۰	۲۹-۷-۰	۲۳-۴-۰	۲۷-۳-۱	۱۷-۵-۰	۵۳	۰
۲۳-۱-۱	۱۱-۳-۱	۲۸-۰-۱	۱۶-۲-۱	۲۰-۵-۰	۲-۸-۰	۲۶-۴-۰	۶-۴-۱	۲۰-۵-۰	۵۴	۰
۰-۲-۱	۲۰-۳-۱	۶-۱-۱	۲۵-۲-۱	۲۳-۵-۰	۸-۸-۰	۲۹-۴-۰	۱۵-۴-۱	۲۳-۵-۰	۵۵	۰
۸-۲-۱	۲۸-۳-۱	۱۳-۱-۱	۳-۲-۱	۲۶-۵-۰	۱۲-۸-۰	۲-۵-۰	۲۴-۴-۱	۲۶-۵-۰	۵۶	۰
۱۵-۲-۱	۷-۴-۱	۲۰-۱-۱	۱۱-۲-۱	۰-۶-۰	۱۷-۸-۰	۳-۵-۰	۳-۵-۱	۰-۶-۰	۵۷	۰
۲۳-۲-۱	۱۵-۴-۱	۲۷-۱-۱	۱۹-۳-۱	۲-۶-۰	۲۱-۸-۰	۷-۵-۰	۱۲-۵-۱	۳-۶-۰	۵۸	۰
۱-۳-۱	۲۴-۴-۱	۴-۲-۱	۲۶-۳-۱	۶-۶-۰	۲۶-۸-۰	۹-۵-۰	۲۱-۵-۱	۶-۶-۰	۵۹	۰
۹-۳-۱	۳-۵-۱	۱۲-۲-۱	۶-۴-۱	۹-۶-۰	۰-۹-۰	۱۲-۵-۰	۰-۶-۱	۹-۶-۰	۶۰	۰

ملان سارنی

شادی کا رشتہ کرنے سے پہلے لڑکے اور لڑکی کی کنڈلیوں کا ملان کیا جاتا ہے۔

کنڈلیوں کے ملان کرنے سے پہلے لڑکے اور لڑکی کے جنم نچھتر اور اس کے چرنوں کے مطابق ان دونوں کے گن دیکھنا بہت ضروری ہے۔ یہاں صفحہ نمبر ۱۸ اور ۱۹ پر گن ملان کی سارنی (ٹیبل) دی جا رہی ہے۔ اس سارنی کی پہلی لائن میں لڑکے کی راشیاں دوسری لائن میں لڑکے کے نچھتر اور ان کے نیچے اس کے چرن دیے گئے ہیں۔ اسی طرح سارنی کے دائیں طرف پہلے کالم میں لڑکی کی راشی دوسرے کالم میں لڑکی کا نچھتر اور اس کے آگے اس کے چرن دیے ہوئے ہیں۔ لڑکے کے نچھتر اور چرن کے نیچے لڑکی کے

ملان سارنی (حصہ پہلا)

لڑکا ←		میکھ			برکھ			متھن			کرک			سنگھ			کنیا		
نچھتر ↓	چرن	اشونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگشرا	مرگشرا	آردرا	پنروسو	پنروسو	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوروا پھالگنی	اترا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چترا
		۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	—	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	—	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۳۳	۲۷	۱۷	۲۳	۲۲	۲۵	۱۶	۱۷	۲۲	۳۰	۲۷	۳۰	۲۴	۱۴	۹	۱۰	۱۲
بھرنی	۱-۲-۳-۴	۳۳	۲۸	۲۸	۱۸	۲۳	۱۴	۱۷	۲۵	۲۵	۳۰	۲۲	۲۴	۱۹	۱۷	۲۴	۱۹	۱۸	۳
کرتکا	۱	۲۶	۲۸	۲۸	۱۸	۱۰	۱۶	۱۹	۱۹	۱۹	۲۴	۲۶	۲۲	۱۵	۱۹	۳۰	۱۵	۱۴	۱۶
کرتکا	۲-۳-۴	۱۸	۱۹	۱۹	۲۸	۱۸	۲۶	۱۴	۱۷	۱۷	۲۱	۲۳	۱۹	۱۹	۲۱	۲۲	۲۰	۳۰	۳۳
روہنی	۱-۲-۳-۴	۲۳	۲۳	۱۱	۲۰	۲۴	۳۶	۳۴	۲۳	۲۲	۲۷	۲۷	۱۲	۱۰	۲۴	۲۷	۱۹	۲۵	۱۸
مرگشرا	۱-۲	۲۳	۱۴	۱۸	۲۷	۳۵	۲۸	۱۸	۲۳	۲۲	۲۶	۱۹	۲۱	۱۹	۱۵	۲۴	۱۵	۲۵	۱۱
مرگشرا	۳-۴	۲۶	۱۷	۲۱	۱۹	۲۶	۱۹	۲۸	۳۳	۳۱	۱۸	۱۱	۱۳	۲۲	۱۸	۲۷	۳۱	۲۴	۳۰
آردرا	۱-۲-۳-۴	۱۸	۲۶	۲۱	۱۹	۲۴	۲۵	۳۴	۲۸	۲۵	۱۲	۳۰	۱۲	۲۱	۲۷	۳۰	۲۴	۲۴	۲۷
پنروسو	۱-۲-۳	۱۸	۲۵	۲۱	۱۹	۲۲	۲۳	۳۱	۲۴	۲۸	۱۴	۲۱	۱۵	۲۱	۲۵	۱۹	۲۳	۲۴	۲۶
پنروسو	۴	۲۱	۲۸	۲۴	۲۱	۲۴	۲۵	۱۷	۱۰	۱۳	۲۸	۳۴	۲۸	۱۶	۲۰	۱۴	۱۶	۱۷	۱۹
پکھ	۱-۲-۳-۴	۲۹	۳۰	۲۶	۲۳	۲۵	۱۸	۱۰	۱۸	۲۴	۳۴	۲۸	۲۹	۱۸	۱۴	۲۳	۲۵	۲۵	۱۱
اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۲۳	۲۱	۱۸	۱۱	۱۹	۱۱	۱۱	۱۵	۲۷	۲۸	۲۸	۱۵	۱۵	۱۷	۱۹	۱۹	۲۴
مگھا	۱-۲-۳-۴	۱۹	۱۹	۱۵	۱۶	۹	۱۸	۲۰	۲۰	۱۹	۱۶	۱۸	۱۶	۲۸	۳۰	۲۶	۱۴	۱۴	۱۹
پوروا پھالگنی	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۷	۱۹	۲۸	۲۳	۱۵	۱۸	۲۶	۲۵	۲۲	۱۶	۱۶	۳۰	۲۸	۳۴	۲۴	۲۰	۵
اترا پھالگنی	۱	۱۵	۲۵	۲۰	۲۱	۲۶	۲۴	۲۷	۱۹	۱۹	۱۷	۲۵	۱۸	۲۶	۳۴	۲۸	۱۶	۱۵	۱۳
اترا پھالگنی	۲-۳-۴	۱۱	۲۱	۱۶	۳۰	۲۵	۲۴	۳۱	۲۱	۲۲	۱۸	۲۷	۲۰	۱۵	۲۳	۱۷	۲۸	۲۷	۲۴
ہست	۱-۲-۳-۴	۱۱	۱۸	۱۶	۲۰	۲۳	۲۴	۳۲	۱۸	۲۳	۱۸	۲۶	۲۱	۱۶	۲۰	۱۵	۲۶	۲۸	۲۸
چترا	۱-۲	۱۲	۴	۱۸	۳۴	۱۸	۱۰	۱۸	۲۶	۲۴	۲۱	۱۱	۲۵	۲۰	۶	۳	۲۴	۲۷	۲۸
چترا	۳-۴	۲۷	۱۴	۲۸	۲۳	۱۸	۱۰	۱۳	۲۰	۱۸	۱۹	۱۱	۲۵	۲۴	۱۰	۱۷	۱۷	۳۰	۲۱
سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۹	۲۸	۱۶	۱۱	۱۴	۲۴	۲۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۶	۱۳	۱۲	۲۴	۲۵	۲۵	۲۷	۲۱
وشاکھا	۱-۲-۳	۲۲	۲۲	۲۰	۱۵	۹	۱۷	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۱۷	۱۶	۱۸	۱۷	۱۷	۱۸	۲۶
وشاکھا	۴	۱۶	۱۶	۱۴	۱۹	۱۳	۲۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۸	۱۸	۱۴	۲۴	۲۲	۲۱	۱۷	۱۹	۲۶
انورادھا	۱-۲-۳-۴	۲۳	۱۴	۱۸	۲۳	۲۷	۲۰	۱۰	۱۵	۱۹	۲۵	۱۷	۲۰	۲۴	۲۰	۲۸	۲۴	۲۵	۱۱
جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۱۰	۱۷	۲۳	۲۸	۲۲	۲۹	۱۲	۲	۴	۹	۱۹	۲۵	۳۱	۲۳	۱۵	۱۱	۱۱	۲۴
مول	۱-۲-۳-۴	۱۱	۱۹	۲۵	۱۹	۱۲	۱۲	۲۱	۱۴	۱۲	۹	۱۷	۳۳	۲۴	۱۸	۹	۱۳	۱۳	۲۶
پوروا کھاڑا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۷	۱۹	۱۴	۱۸	۱۰	۱۵	۲۶	۲۷	۲۲	۱۴	۱۶	۹	۱۷	۲۵	۲۸	۲۷	۱۲
اترا کھاڑا	۱	۲۴	۲۵	۱۱	۴	۱۰	۱۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۲	۲۲	۸	۸	۲۴	۲۵	۲۸	۲۸	۳
اترا کھاڑا	۲-۳-۴	۲۷	۲۸	۱۴	۱۲	۱۶	۲۲	۱۹	۲۴	۲۱	۲۸	۲۸	۱۴	۴	۲۰	۲۱	۲۴	۲۴	۱۵
شرون	۱-۲-۳-۴	۲۵	۲۷	۱۴	۱۲	۱۷	۲۶	۲۳	۱۹	۲۱	۲۸	۲۸	۱۴	۵	۱۸	۲۰	۲۳	۲۴	۱۶
دھنشٹھا	۱-۲	۲۰	۱۱	۲۶	۲۳	۱۹	۱۱	۸	۱۶	۱۴	۲۱	۱۳	۲۷	۱۸	۴	۱۰	۱۵	۱۷	۱۵
دھنشٹھا	۳-۴	۱۹	۱۰	۲۵	۳۰	۲۵	۱۷	۱۱	۲۰	۱۷	۱۲	۴	۱۸	۲۴	۱۰	۱۸	۱۷	۱۹	۱۷
شت بھکھا	۱-۲-۳-۴	۱۴	۲۰	۲۶	۳۱	۲۵	۲۶	[illegible]	۱۲	۱۲	۶	۱۳	۱۹	۲۵	۱۹	۱۱	۱۰	۱۰	۲۵
پوروا بھادرپد	۱-۲-۳	۱۷	۲۴	۱۹	۲۴	۳۰	۳۰	۲۳	۱۷	۱۷	۱۱	۱۹	۱۲	۱۸	۲۴	۱۶	۱۵	۱۵	۱۷
پوروا بھادرپد	۴	۱۴	۲۱	۱۶	۱۹	۲۵	۲۵	۲۴	۱۷	۱۷	۱۷	۲۵	۱۷	۱۶	۲۲	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸
اترا بھادرپد	۱-۲-۳-۴	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۶	۱۸	۱۷	۲۵	۲۶	۲۶	۱۹	۲۰	۱۷	۱۵	۲۵	۲۷	۲۶	۹
ریوتی	۱-۲-۳-۴	۲۵	۲۳	۱۰	۱۳	۱۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۵	۲۳	۲۶	۱۳	۱۲	۲۲	۲۲	۲۴	۲۵	۱۹

نچھتر اور چرن کے آگے ملان کے گُن لکھے گئے ہیں۔ اگر گُن ۱۸ سے کم ہوں تو اس لڑکے اور لڑکی کا رشتہ نہیں کرنا چاہیے۔

مثال نمبر (۱) :- مان لیجئے لڑکے کا نچھتر سواتی اور اس کا چرن ۳ ہے اور لڑکی کا نچھتر روہنی اور چرن ۲ ہے۔ سارنی میں لڑکے کے سواتی نچھتر چرن ۳ کے نیچے لڑکی کے روہنی نچھتر چرن ۲ کے آگے ۱۵ گُن لکھے ہیں یہ گُن ۱۸ سے کم ہیں اسلئے یہ رشتہ نہیں کرنا چاہیے۔ **مثال نمبر (۲)** :- لڑکے کا نچھتر چترا اور اس کا چرن ۴ ہے۔ لڑکی کا نچھتر وشاکھا اور چرن ۳ ہے اس کے مطابق سارنی میں دیکھنے پر گُن ۳۳ ملے۔ یہ گُن ۱۸ سے زیادہ ہیں اسلئے یہ رشتہ کیا جا سکتا ہے۔

ملان سارنی (حصہ دوسرا)

لڑکی ↓	نچھتر ↓	چرن ↓	تلا			برشچک			دھن			مکر			کمبھ			مین		
	← لڑکا	نچھتر ←	چترا	سواتی	وشاکھا	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مول	پوروا اشاڑھا	اترا اشاڑھا	اترا اشاڑھا	شرون	دھنشٹھا	دھنشٹھا	شت بھکھا	پوروا بھادرپدا	پوروا بھادرپدا	اترا بھادرپدا	ریوتی
		چرن	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	-	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
میکھ	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۲	۲۸	۲۲	۱۸	۲۴	۱۳	۱۲	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶	۲۰	۱۹	۱۴	۱۵	۱۴	۳۳	۲۶
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۱۳	۲۸	۲۱	۱۸	۱۷	۱۹	۱۹	۱۷	۲۵	۲۷	۲۶	۱۰	۹	۱۹	۲۳	۲۲	۱۶	۲۵
	کرتکا	۱	۲۷	۱۴	۱۹	۱۶	۱۹	۲۵	۲۵	۱۹	۱۱	۱۳	۱۳	۲۵	۲۴	۲۵	۱۸	۱۷	۱۹	۱۰
برکھ	کرتکا	۲-۳-۴	۲۲	۹	۱۴	۲۱	۲۴	۳۰	۳۳	۱۵	۷	۱۲	۱۰	۲۳	۲۵	۳۰	۲۳	۳۰	۲۲	۱۳
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۱۷	۱۵	۸	۱۴	۲۹	۲۳	۱۳	۱۹	۱۱	۱۶	۱۸	۱۹	۲۴	۲۴	۲۹	۲۶	۲۷	۱۹
	مرگشرا	۱-۲	۱۰	۲۴	۱۷	۲۳	۲۱	۲۴	۱۴	۱۰	۱۶	۲۱	۲۶	۱۲	۱۷	۲۶	۲۸	۲۵	۱۸	۲۷
متھن	مرگشرا	۳-۴	۱۳	۲۷	۱۹	۱۳	۱۱	۱۴	۲۲	۱۵	۲۵	۱۵	۲۴	۱۰	۱۲	۲۱	۲۲	۲۴	۱۷	۲۶
	اردرا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۲۰	۱۳	۱۹	۳	۱۵	۲۸	۲۷	۲۱	۲۲	۱۷	۱۵	۱۲	۲۷	۱۸	۲۶	۲۶
	پنروسو	۱-۲-۳	۱۹	۲۷	۲۱	۱۴	۴	۷	۱۴	۲۷	۲۷	۲۱	۲۲	۱۶	۱۸	۱۳	۱۶	۱۷	۲۸	۲۶
کرک	پنروسو	۴	۱۹	۲۶	۲۰	۱۹	۲۵	۱۰	۷	۳۰	۳۰	۲۶	۲۷	۲۱	۱۲	۵	۹	۱۶	۲۵	۲۴
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۱۱	۲۵	۲۰	۱۹	۱۷	۲۰	۱۷	۱۲	۲۰	۲۶	۲۷	۱۳	۴	۱۳	۱۷	۲۶	۲۸	۲۶
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۴	۱۱	۱۶	۱۴	۱۵	۲۵	۲۲	۱۵	۷	۱۳	۱۳	۲۶	۱۷	۱۸	۱۱	۱۷	۲۰	۱۲
سنگھ	مگھا	۱-۲-۳-۴	۲۳	۱۰	۱۵	۲۲	۲۴	۳۲	۲۴	۱۹	۸	۳	۴	۱۷	۲۳	۲۴	۱۷	۱۷	۱۸	۱۲
	پوروا پھالگنی	۱-۲-۳-۴	۹	۱۴	۱۸	۲۳	۲۲	۲۴	۲۰	۱۷	۲۴	۹	۱۸	۵	۹	۱۸	۲۳	۲۲	۱۶	۲۴
	اترا پھالگنی	۱	۱۶	۲۵	۱۷	۲۲	۳۰	۱۶	۹	۲۵	۲۵	۲۰	۲۰	۱۱	۱۷	۱۰	۱۵	۱۵	۲۷	۲۴
کنیا	اترا پھالگنی	۲-۳-۴	۱۶	۲۵	۱۶	۱۸	۲۷	۱۲	۱۴	۲۵	۲۹	۲۴	۲۴	۱۶	۱۶	۹	۱۴	۱۷	۲۸	۲۶
	ہست	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۶	۱۶	۲۰	۲۶	۱۳	۱۵	۲۷	۲۸	۲۴	۲۴	۱۸	۱۹	۱۰	۱۳	۱۶	۲۶	۲۶
	چترا	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۲۷	۱۱	۲۵	۲۷	۱۳	۲۱	۱۵	۱۷	۱۵	۱۶	۲۴	۱۶	۱۹	۱۰	۱۹
تلا	چترا	۳-۴	۲۸	۲۷	۳۴	۲۲	۶	۲۰	۲۷	۱۳	۲۱	۲۲	۲۵	۲۳	۱۸	۲۶	۱۸	۱۲	۳	۱۲
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۸	۲۰	۹	۲۱	۱۶	۲۳	۲۷	۲۹	۲۱	۲۲	۲۶	۲۱	۲۲	۲۵	۱۸	۱۹	۱۱
	وشاکھا	۱-۲	۲۳	۱۹	۲۸	۱۶	۱۶	۲۱	۲۷	۲۱	۱۳	۱۵	۱۶	۲۵	۲۴	۲۷	۲۰	۱۳	۱۲	۵
برشچک	وشاکھا	۴	۲۱	۷	۱۵	۲۸	۲۷	۳۱	۲۱	۱۵	۷	۱۱	۱۱	۲۵	۲۴	۲۵	۱۹	۱۹	۱۸	۹
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۶	۲۰	۱۶	۲۸	۲۸	۲۱	۱۵	۱۳	۲۱	۲۵	۲۶	۱۲	۱۱	۳۰	۲۰	۲۴	۱۷	۲۶
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۱۹	۱۴	۱۹	۳۱	۳۰	۲۸	۱۴	۱۶	۱۶	۲۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱۷	۱۰	۹	۲۰	۲۰
دھن	مول	۱-۲-۳-۴	۲۴	۲۱	۲۶	۲۲	۱۶	۱۶	۲۸	۲۸	۱۵	۱۳	۱۴	۱۹	۲۰	۲۱	۱۴	۱۶	۲۴	۲۶
	پوروا کھاڑا	۱-۲-۳-۴	۱۲	۲۷	۲۰	۱۶	۱۵	۱۷	۲۷	۲۸	۳۴	۲۲	۲۲	۵	۱۴	۲۳	۲۸	۲۹	۲۲	۳۰
	اترا کھاڑا	۱	۲۰	۱۹	۱۲	۸	۲۳	۱۷	۲۵	۳۵	۲۸	۱۶	۱۵	۱۳	۲۲	۲۳	۲۸	۲۹	۳۰	۲۲
مکر	اترا کھاڑا	۲-۳-۴	۲۲	۲۱	۱۴	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۴	۱۷	۲۸	۲۷	۲۵	۱۵	۱۷	۲۱	۲۹	۳۰	۲۲
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۴	۲۱	۱۴	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۲	۱۵	۲۶	۲۸	۲۷	۱۹	۱۷	۲۰	۲۸	۲۹	۲۳
	دھنشٹھا	۱-۲	۲۲	۲۴	۲۸	۲۶	۱۲	۲۶	۲۰	۶	۱۴	۲۵	۲۷	۲۸	۱۶	۲۳	۱۷	۲۴	۱۵	۲۲
کمبھ	دھنشٹھا	۳-۴	۱۸	۲۰	۲۴	۲۵	۱۱	۲۵	۲۹	۱۵	۲۳	۱۶	۲۰	۱۸	۱۸	۲۳	۲۷	۱۶	۶	۱۳
	ست بکھا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۱	۲۶	۲۶	۲۰	۱۸	۲۲	۲۴	۲۴	۱۷	۱۷	۲۴	۳۳	۲۸	۱۹	۸	۴	۱۵
	پوروا بھادرپدا	۱-۲-۳	۱۸	۲۶	۲۰	۲۰	۲۶	۱۱	۱۵	۲۵	۲۹	۲۲	۲۲	۱۸	۲۷	۱۹	۲۸	۱۷	۲۲	۱۵
مین	پوروا بھادرپدا	۴	۱۱	۱۸	۱۲	۱۹	۲۵	۹	۱۴	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۴	۱۵	۷	۱۵	۲۸	۲۳	۳۰
	اترا بھادرپدا	۱-۲-۳-۴	۲	۹	۱۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۳	۲۱	۲۹	۲۹	۲۹	۱۴	۵	۱۷	۲۱	۲۲	۲۸	۲۴
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۱۲	۱۰	۴	۱۰	۲۶	۲۱	۲۷	۲۸	۲۰	۲۳	۲۱	۲۲	[illegible]	۱۵	۱۷	۲۵	۲۳	۲۸

اکشانش، ریکھانش ٹیبل (ہندوستان کے مشہور شہروں کے لیے)

اکشانش = عرض البلد
ریکھانش = طول البلد

شہر	اکشانش شمالی		ریکھانش مشرقی		اسٹینڈرڈ انتر	
	انش	کلا	انش	کلا	منٹ	سکنڈ
اجمیر	۲۶	۲۷	۷۴	۴۲	۳۱-	۱۲
امرتسر	۳۱	۳۷	۷۴	۵۵	۳۰-	۴۸
امبالہ	۳۰	۲۱	۷۶	۵۲	۲۲-	۳۲
ایودھیا	۲۶	۴۴	۸۲	۱۴	۱-	۴
الموڑہ	۲۹	۳۷	۷۹	۴۰	۱۱-	۲۰
الور	۲۷	۳۴	۷۶	۳۸	۲۳-	۲۸
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۴۸	۳۰-	۴۸
احمد آباد	۲۳	۲	۷۲	۳۸	۳۹-	۴۸
علی گڑھ (یوپی)	۲۷	۵۴	۷۸	۶	۱۷-	۳۶
آگرہ	۲۷	۱۰	۷۸	۵	۱۷-	۴۰
آبو	۲۴	۴۰	۷۲	۴۵	۳۹-	۰
ایٹاوا	۲۶	۴۷	۷۹	۲	۱۳-	۵۲
اندور	۲۲	۴۴	۷۵	۵۰	۲۶-	۴۰
اوجین	۲۳	۹	۷۵	۴۳	۲۷-	۸
اودے پور (میواڑ)	۲۴	۳۵	۷۳	۴۲	۳۵-	۱۲
اونہ	۳۱	۳۲	۷۶	۱۸	۲۴-	۴۸
اودھم پور (کشمیر)	۳۲	۵۵	۷۵	۷	۲۹-	۳۲
کٹھوا (کشمیر)	۳۲	۱۷	۷۵	۳۶	۲۷-	۳۶
کپورتھلہ	۳۱	۲۳	۷۵	۲۵	۲۸-	۲۰
کرنال	۲۹	۴۲	۷۷	۲	۲۱-	۵۲
کلکتہ	۲۲	۳۴	۸۸	۲۴	۲۳+	۳۶
کانپور	۲۶	۲۷	۸۰	۲۴	۸-	۲۴
کالکا	۳۰	۵۰	۷۷	۱	۲۱-	۵۶
کاشی	۲۵	۲۰	۸۳	۰	۲+	۰
کانگڑہ	۳۲	۵	۷۶	۱۸	۲۴-	۴۸
کوروکشیتر	۳۰	۰	۷۶	۴۸	۲۲-	۴۸
کلو	۳۱	۵۸	۷۷	۶	۲۱-	۳۶
کوئٹہ	۳۰	۴۲	۶۶	۱۳	۲۵	۸
کوٹہ	۲۵	۱۰	۷۵	۵۲	۲۶-	۳۲
گیا	۲۴	۴۹	۸۵	۱	۱۰+	۴
گوالیار	۲۶	۱۴	۷۸	۱۰	۱۷-	۲۰
غازی پور (یوپی)	۲۵	۳۴	۸۳	۳۵	۴+	۲۰
گرد گانڈل	۲۸	۲۷	۷۷	۴	۲۱-	۴۴
گلگت	۳۵	۵۵	۷۴	۲۲	۳۲-	۳۲
گوہاٹی	۲۶	۱۱	۹۱	۴۵	۳۷+	۰
گورداسپور	۳۲	۳	۷۵	۲۷	۲۸-	۱۲
گورکھپور	۲۶	۴۵	۸۳	۲۴	۳+	۳۶
چمبا	۳۲	۲۹	۷۶	۱۰	۲۵-	۲۰
چنڈی گڑھ	۳۰	۴۴	۷۶	۵۲	۲۲-	۳۲
جموں	۳۲	۴۴	۷۴	۵۴	۳۰-	۲۴
جبل پور	۲۳	۱۰	۷۹	۵۹	۱۰-	۴
جے پور	۲۹	۵۵	۷۵	۵۲	۲۶-	۳۴
جالندھر	۳۱	۱۹	۷۵	۳۴	۲۷-	۴۴
جام نگر	۲۲	۲۷	۷۰	۷	۴۹-	۳۲
جیند	۲۹	۱۹	۷۶	۲۳	۲۴-	۲۸
جوناگڑھ	۲۱	۳۱	۷۰	۳۶	۴۷-	۳۶
جیسلمیر	۲۶	۵۵	۷۰	۵۷	۴۶-	۱۲
جودھ پور	۲۶	۱۸	۷۳	۴	۳۷-	۴۴
جھانسی	۲۵	۲۷	۷۸	۳۷	۱۵-	۳۲
دارجلنگ	۲۷	۳	۸۸	۱۸	۲۳+	۱۲
دہلی	۲۸	۳۸	۷۷	۱۲	۲۱-	۱۲
دہرہ دون	۳۰	۱۹	۷۸	۴	۱۷-	۴۴
دھرم شالہ	۳۲	۱۶	۷۶	۲۳	۲۴-	۲۸
نصیر آباد (راجستھان)	۲۶	۱۸	۷۴	۴۶	۳۰-	۵۶
ناگپور	۲۱	۹	۷۹	۹	۱۳-	۲۴
نابھا	۳۰	۲۵	۷۶	۹	۲۵-	۳۶
نارنول	۲۸	۲	۷۶	۱۴	۲۵-	۴
نالاگڑھ	۳۱	۳	۷۶	۴۲	۲۳-	۱۲
تاہین	۳۰	۳۳	۷۷	۲۱	۲۰-	۳۶
نینی تال	۲۹	۲۳	۷۹	۳۰	۱۳-	۰
پٹنہ (بہار)	۲۵	۲۷	۸۵	۱۳	۱۰+	۵۲

شہر	اکشانش شمالی		ریکھانش مشرقی		اسٹینڈرڈ انتر	
	انش	کلا	انش	کلا	منٹ	سکنڈ
پٹیالہ	۳۰	۲۰	۷۶	۲۵	۲۴-	۲۰
پٹھان کوٹ	۳۲	۱۷	۷۵	۴۲	۲۷-	۱۲
پریاگ راج	۲۵	۲۷	۸۱	۵۴	۲-	۲۴
پالم پور	۳۲	۷	۷۶	۳۵	۲۳-	۲۰
پونچھ (کشمیر)	۳۳	۵۱	۷۴	۸	۳۳-	۲۸
پونہ	۱۸	۳۰	۷۳	۵۲	۳۴-	۲۸
فرخ آباد	۲۷	۲۴	۷۹	۳۷	۱۱-	۳۲
فرید کوٹ	۳۰	۴۰	۷۴	۴۵	۳۱-	۰
فیروز پور	۳۰	۵۵	۷۴	۴۰	۳۱-	۲۰
بٹالہ	۳۱	۴۹	۷۵	۱۴	۲۹-	۴
بڑودہ	۲۲	۲۰	۷۳	۱۲	۳۷-	۱۲
بمبئی	۱۹	۰	۷۲	۵۴	۳۸-	۲۴
بریلی	۲۸	۲۲	۷۹	۲۷	۱۳-	۱۲
بلند شہر	۲۸	۲۴	۷۷	۵۴	۱۸-	۲۴
بلاس پور (مدھیہ پردیش)	۲۲	۵	۸۲	۱۳	۱-	۸
بلاس پور (ہماچل)	۳۱	۱۹	۷۶	۵۰	۲۲-	۴۰
بیکانیر	۲۱	۱	۷۳	۲۲	۳۶-	۳۲
بیجاپور	۶	۵۰	۷۵	۴۷	۲۶-	۵۲
بنگلور	۱۲	۵۸	۷۷	۳۸	۱۹-	۲۸
بھٹنڈہ	۳۰	۱۱	۷۵	۰	۳۰-	۰
بھرت پور	۲۷	۱۵	۷۷	۳۰	۲۰-	۰
بھاگلپور	۲۵	۱۴	۸۶	۵۹	۱۷+	۵۶
بھوپال	۲۳	۱۶	۷۷	۲۳	۲۰-	۲۸
مدراس	۱۳	۴	۸۰	۱۷	۸-	۵۲
متھرا	۲۷	۲۸	۷۷	۴۱	۱۹-	۱۶
مالیر کوٹلہ	۳۰	۳۱	۷۵	۵۹	۲۶-	۴
منالی	۳۲	۱۵	۷۷	۵	۲۱-	۴۰
مظفر نگر	۲۹	۲۸	۷۷	۴۴	۱۹-	۴
مظفر پور (بہار)	۲۶	۷	۸۵	۲۷	۱۱+	۴۸
مراد آباد	۲۸	۵۱	۷۸	۴۹	۱۴-	۴۴
میرٹھ	۲۹	۱	۷۷	۴۵	۱۹-	۰
میسور (سٹیٹ)	۱۲	۱۸	۷۶	۴۲	۲۳-	۱۲
منڈی (ہماچل)	۳۱	۴۲	۷۶	۵۸	۲۲-	۸
رام پور بوشہر	۳۱	۲۵	۷۷	۴۵	۱۹-	۰
رائے بریلی	۲۶	۱۵	۸۱	۱۶	۴-	۵۶
ریواڑی	۲۸	۱۲	۷۶	۴۰	۲۳-	۲۰
رائے پور (مدھیہ پردیش)	۲۱	۱۵	۸۱	۴۱	۳-	۱۶
راج کوٹ	۲۲	۱۸	۷۰	۵۷	۴۶-	۱۶
روہتک	۲۸	۵۴	۷۶	۳۸	۲۳-	۲۸
روپڑ (پنجاب)	۳۰	۵۷	۷۶	۳۰	۲۴-	۰
لکھنؤ	۲۶	۵۵	۸۰	۵۹	۶-	۴
لوہارو	۲۸	۲۶	۷۵	۴۷	۲۶-	۵۲
لدھیانہ	۳۰	۵۵	۷۵	۵۴	۲۶-	۲۴
شیلانگ	۲۵	۳۴	۹۱	۵۴	۲۷+	۳۶
شملہ	۳۱	۶	۷۷	۱۳	۲۱-	۸
سرینگر (کشمیر)	۳۴	۶	۷۴	۵۱	۳۰-	۳۶
سرہند	۳۰	۳۸	۷۶	۲۵	۲۴-	۲۰
سہارن پور	۲۹	۵۸	۷۷	۴۳	۱۹-	۴۸
سکندر آباد	۱۷	۲۷	۷۸	۲۳	۱۵-	۴۸
ساگر	۲۳	۵۰	۷۸	۴۵	۱۵-	۰
سورت	۲۱	۱۲	۷۲	۵۲	۳۸-	۳۲
سندر نگر	۳۱	۳۴	۷۶	۵۱	۲۲-	۳۶
سولن	۳۰	۵۵	۷۶	۹	۲۱-	۲۴
ہمیر پور	۳۱	۴۳	۷۶	۳۰	۲۴-	۰
ہری دوار	۲۹	۵۸	۷۸	۱۳	۱۷-	۸
حصار	۲۹	۱۰	۷۵	۴۶	۲۶-	۵۶
ہاتھرس	۲۷	۳۶	۷۸	۶	۱۷-	۳۶
حیدرآباد (دکن)	۱۷	۲۰	۷۸	۳۰	۱۶-	۰
ہوشیار پور	۳۱	۳۲	۷۵	۵۷	۲۶-	۱۲

بھارت کے سبھی شہروں کا سورج طلوع اور غروب کا وقت

یہاں تین صفحوں پر دیئے گئے سورج طلوع - غروب کے ٹیبل کی مدد سے آپ بہت ہی آسانی سے بھارت کے کسی بھی شہر میں سورج کے طلوع غروب کا وقت اور مقدار دن اس طرح معلوم کر سکتے ہیں۔

جس شہر کا سورج طلوع وغیرہ جاننا ہو سب سے پہلے اسی جنتری میں دیئے گئے "اکشانش ریکھانش ٹیبل" سے اُس شہر کے اکشانش اور سٹینڈرڈ انتر معلوم کریں۔ تب اس شہر کے اکشانش والے کولم میں سورج غروب یا سورج طلوع کے ٹیبل میں سے اپنی تاریخ کے آگے لکھے گئے گھنٹہ۔منٹ اُٹھائیں۔ اس میں اس شہر کے سٹینڈرڈ انتر کے منٹ نشان کے خلاف جوڑ دیں یا گھٹا دیں (یعنی اگر سٹینڈرڈ انتر کا نشان جمع (+) ہو تو اسے گھٹائیں۔ MINUS (-) کا نشان ہو تو جوڑ دیں)۔ ایسا کرنے پر اس شہر میں اس تاریخ کو سورج کے طلوع یا غروب کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم) نکل آئے گا۔ اس سورج طلوع غروب کے ٹیبل میں ۱۰/۲۰/۳۰ اور ۳۵ اکشانشوں کے طلوع غروب دیئے گئے ہیں۔ ان کے درمیان کے اکشانشوں والے شہروں کا طلوع غروب RATIO PROPORTION سے جانا جا سکتا ہے۔ ویسے یہاں نیچے دیئے گئے دو "مددگار ٹیبل" نمبر (۱) اور نمبر (۲) کی مدد سے ان کے درمیان والے اکشانشوں کا طلوع یا غروب جان لینا بہت ہی آسان ہے۔

سورج طلوع

تاریخ	اکشانش ۱۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۱۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۳۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۳۵ گھنٹہ/منٹ
جنوری ۱	۶-۱۷	۶-۳۵	۶-۵۶	۷-۸
″ ۳	۶-۱۸	۶-۳۶	۶-۵۶	۷-۸
″ ۵	۶-۱۸	۶-۳۶	۶-۵۷	۷-۹
″ ۷	۶-۱۹	۶-۳۷	۶-۵۷	۷-۹
″ ۹	۶-۲۰	۶-۳۷	۶-۵۷	۷-۹
″ ۱۱	۶-۲۰	۶-۳۸	۶-۵۷	۷-۹
″ ۱۳	۶-۲۱	۶-۳۸	۶-۵۷	۷-۸
″ ۱۵	۶-۲۱	۶-۳۸	۶-۵۷	۷-۸
″ ۱۷	۶-۲۲	۶-۳۸	۶-۵۷	۷-۸
″ ۱۹	۶-۲۲	۶-۳۸	۶-۵۶	۷-۷
″ ۲۱	۶-۲۲	۶-۳۸	۶-۵۶	۷-۶
″ ۲۳	۶-۲۳	۶-۳۸	۶-۵۵	۷-۵
″ ۲۵	۶-۲۳	۶-۳۸	۶-۵۴	۷-۴
″ ۲۷	۶-۲۳	۶-۳۷	۶-۵۴	۷-۳
″ ۲۹	۶-۲۳	۶-۳۷	۶-۵۳	۷-۲
″ ۳۱	۶-۲۳	۶-۳۶	۶-۵۲	۷-۰
فروری ۲	۶-۲۲	۶-۳۶	۶-۵۰	۶-۵۹
″ ۴	۶-۲۲	۶-۳۵	۶-۴۹	۶-۵۸
″ ۶	۶-۲۲	۶-۳۴	۶-۴۸	۶-۵۶
″ ۸	۶-۲۲	۶-۳۳	۶-۴۷	۶-۵۴
″ ۱۰	۶-۲۱	۶-۳۲	۶-۴۵	۶-۵۲
″ ۱۲	۶-۲۱	۶-۳۲	۶-۴۴	۶-۵۰
″ ۱۴	۶-۲۰	۶-۳۰	۶-۴۲	۶-۴۸
″ ۱۶	۶-۲۰	۶-۲۹	۶-۴۰	۶-۴۶
″ ۱۸	۶-۱۹	۶-۲۸	۶-۳۸	۶-۴۴
″ ۲۰	۶-۱۹	۶-۲۷	۶-۳۶	۶-۴۲
″ ۲۲	۶-۱۸	۶-۲۶	۶-۳۵	۶-۴۰
″ ۲۴	۶-۱۷	۶-۲۴	۶-۳۳	۶-۳۷
″ ۲۶	۶-۱۶	۶-۲۳	۶-۳۰	۶-۳۵
″ ۲۸	۶-۱۵	۶-۲۲	۶-۲۸	۶-۳۲
مارچ ۲	۶-۱۴	۶-۲۰	۶-۲۶	۶-۳۰
″ ۴	۶-۱۴	۶-۱۸	۶-۲۴	۶-۲۷
″ ۶	۶-۱۲	۶-۱۷	۶-۲۲	۶-۲۵
″ ۸	۶-۱۲	۶-۱۵	۶-۲۰	۶-۲۲
″ ۱۰	۶-۱۰	۶-۱۴	۶-۱۷	۶-۱۹
″ ۱۲	۶-۹	۶-۱۲	۶-۱۵	۶-۱۶
″ ۱۴	۶-۸	۶-۱۰	۶-۱۳	۶-۱۴
″ ۱۶	۶-۷	۶-۹	۶-۱۰	۶-۱۱
″ ۱۸	۶-۶	۶-۷	۶-۸	۶-۸
″ ۲۰	۶-۵	۶-۵	۶-۵	۶-۵
″ ۲۲	۶-۴	۶-۳	۶-۳	۶-۳
″ ۲۴	۶-۲	۶-۲	۶-۰	۶-۰
″ ۲۶	۶-۱	۶-۰	۵-۵۸	۵-۵۷
″ ۲۸	۶-۰	۵-۵۸	۵-۵۶	۵-۵۴
″ ۳۰	۵-۵۹	۵-۵۶	۵-۵۳	۵-۵۱
اپریل ۱	۵-۵۸	۵-۵۵	۵-۵۱	۵-۴۸
″ ۳	۵-۵۷	۵-۵۳	۵-۴۸	۵-۴۶
″ ۵	۵-۵۶	۵-۵۱	۵-۴۶	۵-۴۳
″ ۷	۵-۵۴	۵-۵۰	۵-۴۴	۵-۴۰
″ ۹	۵-۵۳	۵-۴۸	۵-۴۱	۵-۳۸
″ ۱۱	۵-۵۲	۵-۴۶	۵-۳۹	۵-۳۵
″ ۱۳	۵-۵۱	۵-۴۵	۵-۳۷	۵-۳۲
″ ۱۵	۵-۵۰	۵-۴۳	۵-۳۴	۵-۳۰
″ ۱۷	۵-۴۹	۵-۴۱	۵-۳۲	۵-۲۷
″ ۱۹	۵-۴۸	۵-۴۰	۵-۳۰	۵-۲۴
″ ۲۱	۵-۴۷	۵-۳۸	۵-۲۸	۵-۲۲
″ ۲۳	۵-۴۶	۵-۳۷	۵-۲۶	۵-۲۰
″ ۲۵	۵-۴۵	۵-۳۵	۵-۲۴	۵-۱۷
″ ۲۷	۵-۴۵	۵-۳۴	۵-۲۲	۵-۱۵
″ ۲۹	۵-۴۴	۵-۳۳	۵-۲۰	۵-۱۳
مئی ۱	۵-۴۳	۵-۳۲	۵-۱۸	۵-۱۰

سورج غروب

تاریخ	اکشانش ۱۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۲۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۳۰ گھنٹہ/منٹ	اکشانش ۳۵ گھنٹہ/منٹ
جنوری ۱	۱۷-۵۰	۱۷-۳۲	۱۷-۱۱	۱۶-۵۹
″ ۳	۱۷-۵۱	۱۷-۳۳	۱۷-۱۲	۱۷-۰
″ ۵	۱۷-۵۲	۱۷-۳۴	۱۷-۱۴	۱۷-۲
″ ۷	۱۷-۵۳	۱۷-۳۶	۱۷-۱۵	۱۷-۴
″ ۹	۱۷-۵۴	۱۷-۳۷	۱۷-۱۶	۱۷-۵
″ ۱۱	۱۷-۵۵	۱۷-۳۸	۱۷-۱۸	۱۷-۷
″ ۱۳	۱۷-۵۶	۱۷-۳۹	۱۷-۲۰	۱۷-۹
″ ۱۵	۱۷-۵۷	۱۷-۴۱	۱۷-۲۲	۱۷-۱۱
″ ۱۷	۱۷-۵۸	۱۷-۴۲	۱۷-۲۴	۱۷-۱۳
″ ۱۹	۱۷-۵۹	۱۷-۴۳	۱۷-۲۵	۱۷-۱۵
″ ۲۱	۱۸-۰	۱۷-۴۵	۱۷-۲۷	۱۷-۱۷
″ ۲۳	۱۸-۱	۱۷-۴۶	۱۷-۲۹	۱۷-۱۹
″ ۲۵	۱۸-۲	۱۷-۴۷	۱۷-۳۰	۱۷-۲۰
″ ۲۷	۱۸-۳	۱۷-۴۸	۱۷-۳۲	۱۷-۲۳
″ ۲۹	۱۸-۴	۱۷-۵۰	۱۷-۳۳	۱۷-۲۵
″ ۳۱	۱۸-۴	۱۷-۵۱	۱۷-۳۶	۱۷-۲۶
فروری ۲	۱۸-۵	۱۷-۵۲	۱۷-۳۷	۱۷-۲۹
″ ۴	۱۸-۶	۱۷-۵۳	۱۷-۳۹	۱۷-۳۱
″ ۶	۱۸-۶	۱۷-۵۴	۱۷-۴۱	۱۷-۳۳
″ ۸	۱۸-۷	۱۷-۵۵	۱۷-۴۳	۱۷-۳۵
″ ۱۰	۱۸-۸	۱۷-۵۶	۱۷-۴۴	۱۷-۳۷
″ ۱۲	۱۸-۸	۱۷-۵۸	۱۷-۴۶	۱۷-۳۹
″ ۱۴	۱۸-۸	۱۷-۵۸	۱۷-۴۷	۱۷-۴۱
″ ۱۶	۱۸-۹	۱۷-۵۹	۱۷-۴۹	۱۷-۴۳
″ ۱۸	۱۸-۹	۱۸-۰	۱۷-۵۰	۱۷-۴۵
″ ۲۰	۱۸-۱۰	۱۸-۱	۱۷-۵۲	۱۷-۴۷
″ ۲۲	۱۸-۱۰	۱۸-۲	۱۷-۵۳	۱۷-۴۸
″ ۲۴	۱۸-۱۰	۱۸-۳	۱۷-۵۵	۱۷-۵۰
″ ۲۶	۱۸-۱۰	۱۸-۳	۱۷-۵۶	۱۷-۵۲
″ ۲۸	۱۸-۱۰	۱۸-۴	۱۷-۵۸	۱۷-۵۴
مارچ ۱	۱۸-۱۰	۱۸-۵	۱۷-۵۹	۱۷-۵۶
″ ۴	۱۸-۱۱	۱۸-۶	۱۸-۰	۱۷-۵۷
″ ۶	۱۸-۱۱	۱۸-۷	۱۸-۲	۱۷-۵۹
″ ۸	۱۸-۱۱	۱۸-۷	۱۸-۳	۱۸-۱
″ ۱۰	۱۸-۱۱	۱۸-۸	۱۸-۴	۱۸-۲
″ ۱۲	۱۸-۱۱	۱۸-۸	۱۸-۶	۱۸-۴
″ ۱۴	۱۸-۱۱	۱۸-۹	۱۸-۷	۱۸-۶
″ ۱۶	۱۸-۱۱	۱۸-۱۰	۱۸-۸	۱۸-۸
″ ۱۸	۱۸-۱۱	۱۸-۱۰	۱۸-۱۰	۱۸-۹
″ ۲۰	۱۸-۱۱	۱۸-۱۱	۱۸-۱۱	۱۸-۱۱
″ ۲۲	۱۸-۱۱	۱۸-۱۱	۱۸-۱۲	۱۸-۱۲
″ ۲۴	۱۸-۱۱	۱۸-۱۳	۱۸-۱۴	۱۸-۱۴
″ ۲۶	۱۸-۱۱	۱۸-۱۲	۱۸-۱۴	۱۸-۱۶
″ ۲۸	۱۸-۱۱	۱۸-۱۳	۱۸-۱۶	۱۸-۱۷
″ ۳۰	۱۸-۱۱	۱۸-۱۴	۱۸-۱۷	۱۸-۱۹
اپریل ۱	۱۸-۱۱	۱۸-۱۴	۱۸-۱۸	۱۸-۲۰
″ ۳	۱۸-۱۰	۱۸-۱۵	۱۸-۱۹	۱۸-۲۲
″ ۵	۱۸-۱۰	۱۸-۱۵	۱۸-۲۰	۱۸-۲۴
″ ۷	۱۸-۱۰	۱۸-۱۶	۱۸-۲۲	۱۸-۲۵
″ ۹	۱۸-۱۰	۱۸-۱۶	۱۸-۲۲	۱۸-۲۷
″ ۱۱	۱۸-۱۰	۱۸-۱۷	۱۸-۲۴	۱۸-۲۸
″ ۱۳	۱۸-۱۰	۱۸-۱۷	۱۸-۲۵	۱۸-۳۰
″ ۱۵	۱۸-۱۰	۱۸-۱۸	۱۸-۲۶	۱۸-۳۲
″ ۱۷	۱۸-۱۰	۱۸-۱۸	۱۸-۲۸	۱۸-۳۳
″ ۱۹	۱۸-۱۱	۱۸-۱۹	۱۸-۲۹	۱۸-۳۵
″ ۲۱	۱۸-۱۱	۱۸-۲۰	۱۸-۳۰	۱۸-۳۶
″ ۲۳	۱۸-۱۱	۱۸-۲۰	۱۸-۳۱	۱۸-۳۸
″ ۲۵	۱۸-۱۱	۱۸-۲۱	۱۸-۳۲	۱۸-۴۰
″ ۲۷	۱۸-۱۱	۱۸-۲۲	۱۸-۳۴	۱۸-۴۱
″ ۲۹	۱۸-۱۱	۱۸-۲۲	۱۸-۳۵	۱۸-۴۲
مئی ۱	۱۸-۱۲	۱۸-۲۳	۱۸-۳۷	۱۸-۴۴

مددگار ٹیبل نمبر (۱)

طلوع یا غروب میں فرق / اکشانشوں میں فرق	اکشانش ۱	اکشانش ۲	اکشانش ۳	اکشانش ۴	اکشانش ۵	اکشانش ۶	اکشانش ۷	اکشانش ۸	اکشانش ۹
	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
منٹ ۲	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲
″ ۴	۰	۱	۱	۲	۲	۲	۳	۳	۴
″ ۶	۱	۱	۲	۲	۳	۴	۴	۵	۵
″ ۸	۱	۲	۲	۳	۴	۵	۶	۶	۷
″ ۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
″ ۱۲	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۸	۱۰	۱۱
″ ۱۴	۱	۳	۴	۶	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۳
″ ۱۶	۲	۳	[illegible]	۶	۸	۱۰	۱۱	۱۳	۱۴
″ ۱۸	۲	۴	۵	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۴	۱۶
″ ۲۰	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸
″ ۲۲	۲	۴	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۵	۱۸	۲۰

مددگار ٹیبل نمبر (۲)

طلوع یا غروب میں فرق / اکشانشوں کے باقی اکشانش	اکشانش ۱	اکشانش ۲	اکشانش ۳	اکشانش ۴
	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
منٹ ۲	۰	۱	۱	۲
″ ۴	۱	۲	۲	۲
″ ۶	۱	۲	۴	۵
″ ۸	۲	۳	۵	۶
″ ۱۰	۲	۴	۶	۸
″ ۱۲	۲	۵	۷	۱۰
″ ۱۴	۳	۶	۸	۱۱

مثال کے طور پر ۲۸ فروری کو دہلی میں سورج کے طلوع کا وقت ہم معلوم کریں گے۔ ۔ اکشانش دیکھا انش ٹیبل میں دہلی کا اکشانش ۲۸ انش ۳۸ کلا اور سٹینڈرڈ انتر۔ ۲۱ منٹ ۱۲ سیکنڈ ہے۔ سورج طلوع ٹیبل میں ۲۰ اکشانش کے نیچے ۲۸ فروری کے آگے سورج طلوع ۶ گھنٹہ ۲۲ منٹ لکھا ہے۔ یہ ۲۰ اکشانش کا طلوع ہے۔ لیکن ہمیں ۲۹ اکشانش کا طلوع چاہیئے ۲۰ اور ۳۰ اکشانشوں میں اس دن (۲۸ فروری کو) ۶ منٹ کا فرق ہے یعنی ۱۰ اکشانشوں میں طلوع ۶ منٹ بڑھتا ہے۔ مددگار ٹیبل نمبر (۱) میں ۱۰ اکشانشوں میں طلوع یا غروب میں فرق" ۶ منٹ کی بائیں طرف ۹ انش کے نیچے ۵ منٹ لکھے ہیں۔ انکو ۶ گھنٹہ ۲۲ منٹ میں جوڑنے پر ۶ گھنٹہ ۲۷ منٹ ملے۔ اس میں دہلی کے سٹینڈرڈ انتر کے ۲۱ منٹ MINUS (-) ہونے سے جوڑے تو ۶ گھنٹہ ۴۸ منٹ ملے۔ یہ ۲۸ فروری کو دہلی میں سورج طلوع کا وقت (I.S.T.) ہوا۔ ٹھیک اس طرح ہی سورج غروب کا وقت بھی جان لینا چاہیئے۔ جیسے ۲۰ اکشانش کے نیچے ۲۸ فروری کو ہی ۱۸ گھنٹہ ۴ منٹ ہے۔ اس دن ۳۰ اکشانش میں غروب کا وقت ۱۷ گھنٹہ ۵۸ منٹ ہے یعنی ۱۰ اکشانشوں میں ۶ منٹ کم ہوتے ہیں۔ مددگار ٹیبل نمبر (۱) میں ۱۰ اکشانشوں میں سورج طلوع یا غروب میں فرق" ۶ منٹ کے آگے ۹ انش کے نیچے ۵ منٹ لکھے ہیں۔ اس لیے ۱۸ گھنٹہ ۴ منٹ میں سے ۵ منٹ گھٹانے پر ۱۷ گھنٹہ ۵۹ منٹ ہوئے۔ اس میں دہلی کے سٹینڈرڈ انتر کے ۲۱ منٹ MINUS (-) ہونے سے جوڑ دینے پر ۱۸ گھنٹہ ۲۰ منٹ دہلی میں اس دن سورج غروب کا وقت (I.S.T.) ہوا۔

خیال رہے اس اوپر بتلائے گئے طریقے سے ملا۔ سورج غروب اور طلوع کا وقت وہ ہوگا جب کہ ہم اپنی آنکھوں سے سورج کو طلوع یا غروب ہوتا ہوا دیکھتے ہیں یعنی یہ وہ وقت ہوگا جب کہ ہمیں سورج کا اوپری کنارہ صبح مشرقی افق میں اور شام کو مغربی افق میں لگا نظر آیا کرتا ہے۔ لیکن اصل میں اس وقت سورج کا اوپری کنارہ مشرقی یا مغربی افق سے تقریباً ۳۵ کلا اور سورج کا سینٹر تقریباً ۵۰ کلا نیچے کی طرف ہی ہوتا ہے۔ اتنا نیچے ہوتے ہوئے بھی سورج R. FRACTION کی وجہ سے افق پر ہمیں نظر آتا ہے۔ اس ٹیبل سے جو ہمیں سورج طلوع یا غروب ملتا ہے اُسے ہم سا CIVIL PURPOSE کا (عام لوگوں میں استعمال ہونے والا) طلوع غروب کہتے ہیں۔ جب سورج کا سینٹر اصل میں افق پر ہوتا ہے۔ اُس طلوع غروب کو ASTRONOMICAL (جوتش میں استعمال ہونے والا) طلوع غروب کہا جاتا ہے کسی وقت کا اِشٹ کال (سورج طلوع سے گزرہ وقت) اور مقدار دن جاننے کے لیے ASTRONOMICAL طلوع غروب ہی لینے چاہئیں۔ اور انہیں سے لگن اور دسم لگن سپشٹ کرنا چاہیئے۔ یہ ضروری ہے۔ اپنے ماہ اور اکشانش کے مطابق نیچے دیئے گئے مددگار ٹیبل نمبر (۴۳) دیئے گئے منٹ لے کر ان کو CIVIL PURPOSE والے

سورج طلوع / سورج غروب

تاریخ	طلوع اکشانش ۱۰ (گھنٹہ-منٹ)	طلوع اکشانش ۲۰	طلوع اکشانش ۳۰	طلوع اکشانش ۳۵	غروب اکشانش ۱۰ (گھنٹہ-منٹ)	غروب اکشانش ۲۰	غروب اکشانش ۳۰	غروب اکشانش ۳۵
مئی 1	5-43	5-32	5-18	5-10	18-12	18-23	18-37	18-44
" 3	5-43	5-30	5-16	5-8	18-12	18-24	18-38	18-46
" 5	5-42	5-29	5-15	5-6	18-12	18-25	18-39	18-48
" 7	5-41	5-28	5-13	5-4	18-12	18-25	18-40	18-49
" 9	5-40	5-27	5-11	5-2	18-12	18-26	18-42	18-51
" 11	5-40	5-26	5-10	5-0	18-13	18-27	18-43	18-53
" 13	5-40	5-26	5-9	4-59	18-13	18-28	18-44	18-54
" 15	5-39	5-24	5-7	4-57	18-14	18-28	18-46	19-56
" 17	5-39	5-24	5-6	4-56	18-14	18-29	18-47	18-57
" 19	5-38	5-23	5-5	4-54	18-14	18-30	18-48	18-59
" 21	5-38	5-22	5-4	4-53	18-15	18-31	18-49	19-0
" 23	5-38	5-22	5-3	4-52	18-15	18-32	18-51	19-2
" 25	5-38	5-21	5-2	4-50	18-16	18-32	18-52	19-3
" 27	5-38	5-21	5-1	4-50	18-16	:9-33	18-53	19-5
" 29	5-38	5-20	5-0	4-49	18-17	18-34	18-54	19-6
" 31	5-38	5-20	5-0	4-48	18-17	18-35	18-55	19-7
جون 2	5-38	5-20	4-59	4-47	18-18	18-36	18-56	19-8
" 4	5-38	5-20	4-59	4-46	18-18	18-36	18-57	19-10
" 6	5-38	5-20	4-58	4-46	18-19	18-37	18-58	19-11
" 8	5-38	5-20	4-58	4-46	18-20	18-38	18-59	19-12
" 10	5-38	5-20	4-58	4-45	18-20	18-38	19-0	19-13
" 12	5-38	5-20	4-58	4-45	18-20	18-39	19-1	19-14
" 14	5-39	5-20	4-58	4-45	18-21	18-40	19-2	19-15
" 16	5-39	5-20	4-58	4-45	18-22	18-40	19-2	19-15
" 18	5-40	5-20	4-59	4-45	18-22	18-41	19-3	19-16
" 20	5-40	5-21	4-59	4-46	18-22	18-41	19-4	19-17
" 22	5-40	5-21	4-59	4-46	18-23	18-42	19-4	19-17
" 24	5-41	5-22	5-0	4-46	18-23	18-42	19-4	19-17
" 26	5-41	5-22	5-0	4-47	18-24	18-43	19-5	19-18
" 28	5-42	5-23	5-1	4-48	18-24	18-43	19-5	19-18
" 30	5-42	5-23	5-1	4-48	18-24	18-43	19-5	19-18
جولائی 2	5-43	5-24	5-2	4-49	18-25	18-44	19-5	19-18
" 4	5-43	5-25	5-2	4-50	18-25	18-43	19-5	19-18
" 6	5-44	5-25	5-3	4-51	18-25	18-43	19-5	19-17
" 8	5-44	5-26	5-5	4-52	18-25	18-43	19-4	19-17
" 10	5-45	5-27	5-6	4-53	18-25	18-43	19-4	19-16
" 12	5-45	5-27	5-7	4-54	18-25	18-43	19-4	19-16
" 14	5-46	5-28	5-8	4-56	18-25	18-43	19-3	19-15
" 16	5-46	5-29	5-9	4-57	18-25	18-42	19-2	19-14
" 18	5-47	5-30	5-10	4-58	18-25	18-42	19-2	19-13
" 20	5-47	5-30	5-11	5-0	18-25	18-42	19-1	19-12
" 22	5-48	5-31	5-12	5-1	18-25	18-41	19-0	19-11
" 24	5-48	5-32	5-13	5-2	18-24	18-40	18-59	19-10
" 26	5-48	5-33	5-14	5-4	18-24	18-40	18-58	19-8
" 28	5-49	5-34	5-16	5-5	18-24	18-39	18-56	19-7
" 30	5-49	5-34	5-17	5-7	18-24	18-39	18-55	19-5
اگست 1	5-49	5-35	5-18	5-8	18-24	18-37	18-54	19-4
" 3	5-50	5-36	5-19	5-9	18-24	18-36	18-52	19-2
" 5	5-50	5-36	5-20	5-11	18-24	18-35	18-51	19-0
" 7	5-50	5-37	5-22	5-13	18-21	18-34	18-49	18-58
" 9	5-50	5-38	5-23	5-14	18-20	18-33	18-48	18-56
" 11	5-50	5-39	5-24	5-16	18-20	18-32	18-46	18-54
" 13	5-51	5-39	5-25	5-17	18-19	18-30	18-44	18-52
" 15	5-51	5-40	5-26	5-19	18-18	18-29	18-42	18-50
" 17	5-51	5-40	5-28	5-20	18-17	18-28	18-40	18-47
" 19	5-51	5-41	5-29	5-22	18-16	18-26	18-38	18-45
" 21	5-51	5-41	5-30	5-23	18-15	18-25	18-36	18-42
" 23	5-51	5-42	5-31	5-25	18-14	18-22	18-34	18-40
" 25	5-51	5-42	5-32	5-26	18-13	18-22	18-32	18-38
" 27	5-51	5-43	5-32	5-28	18-12	18-20	18-29	18-35
" 29	5-51	5-43	5-33	5-29	18-11	18-18	18-27	18-32

سورج طلوع میں جوڑنے اور سورج غروب میں گھٹانے پر ASTRONOMICAL سورج طلوع غروب کا وقت معلوم ہوجائے گا۔

جیسے اوپر دی گئی مثال میں دہلی میں ۲۸ فروری کو سورج طلوع کا وقت ۶ گھنٹہ ۴۸ منٹ ہے مددگار ٹیبل نمبر ۲۳ میں فروری کے بائیں طرف ۳۰ اکشانش کے نیچے ۴ منٹ لکھے ہیں۔ ان کو ۶ گھنٹہ ۴۸ منٹ میں جوڑنے پر ۶ گھنٹہ ۵۲ منٹ دہلی میں سورج کے ASTRONOMICAL طلوع کا وقت (I.S.T.) ہوا۔ اسی طرح یہ ۴ منٹ دہلی کے CIVIL PURPOSE والے سورج غروب کے وقت ۱۸ گھنٹہ ۲۰ منٹ میں سے گھٹانے پر ۱۸ گھنٹہ ۱۶ منٹ دہلی میں سورج کے ASTRONOMICAL غروب کا وقت (I.S.T.) نکل آیا۔

یہاں غروب کے وقت میں سے طلوع کے وقت کو گھٹانے پر ۱۱ گھنٹہ ۲۴ منٹ ۲۸ فروری کو دہلی میں مقدار دن بن گیا۔

سورج طلوع

تاریخ	اکشانش ۱۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۲۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۳۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۲۵ گھنٹہ	منٹ
اگست ۲۹	۵	۵۱	۵	۴۳	۵	۳۴	۵	۲۹
،، ۳۱	۵	۵۱	۵	۴۴	۵	۳۶	۵	۳۱
ستمبر ۲	۵	۵۱	۵	۴۴	۵	۳۷	۵	۳۲
،، ۴	۵	۵۱	۵	۴۵	۵	۳۸	۵	۳۴
،، ۶	۵	۵۰	۵	۴۵	۵	۳۹	۵	۳۵
،، ۸	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۰	۵	۳۷
،، ۱۰	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۱	۵	۳۸
،، ۱۲	۵	۵۰	۵	۴۶	۵	۴۲	۵	۴۰
،، ۱۴	۵	۵۰	۵	۴۷	۵	۴۳	۵	۴۱
،، ۱۶	۵	۵۰	۵	۴۷	۵	۴۴	۵	۴۲
،، ۱۸	۵	۵۰	۵	۴۸	۵	۴۶	۵	۴۴
،، ۲۰	۵	۴۹	۵	۴۸	۵	۴۶	۵	۴۶
،، ۲۲	۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۸	۵	۴۷
،، ۲۴	۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۸
،، ۲۶	۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۵۰	۵	۵۰
،، ۲۸	۵	۴۹	۵	۵۰	۵	۵۱	۵	۵۲
،، ۳۰	۵	۴۹	۵	۵۰	۵	۵۲	۵	۵۳
اکتوبر ۲	۵	۴۹	۵	۵۱	۵	۵۳	۵	۵۵
،، ۴	۵	۴۹	۵	۵۱	۵	۵۴	۵	۵۶
،، ۶	۵	۴۸	۵	۵۲	۵	۵۶	۵	۵۸
،، ۸	۵	۴۸	۵	۵۲	۵	۵۷	۵	۵۹
،، ۱۰	۵	۴۸	۵	۵۲	۵	۵۸	۶	۱
،، ۱۲	۵	۴۸	۵	۵۳	۵	۵۹	۶	۲
،، ۱۴	۵	۴۸	۵	۵۴	۶	۰	۶	۴
،، ۱۶	۵	۴۹	۵	۵۵	۶	۲	۶	۶
،، ۱۸	۵	۴۹	۵	۵۶	۶	۳	۶	۸
،، ۲۰	۵	۴۹	۵	۵۶	۶	۴	۶	۹
،، ۲۲	۵	۴۹	۵	۵۷	۶	۶	۶	۱۱
،، ۲۴	۵	۴۹	۵	۵۸	۶	۷	۶	۱۳
،، ۲۶	۵	۵۰	۵	۵۹	۶	۹	۶	۱۴
،، ۲۸	۵	۵۰	۵	۵۹	۶	۱۰	۶	۱۶
،، ۳۰	۵	۵۰	۶	۰	۶	۱۲	۶	۱۸
نومبر ۱	۵	۵۰	۶	۱	۶	۱۳	۶	۲۰
،، ۳	۵	۵۱	۶	۲	۶	۱۵	۶	۲۲
،، ۵	۵	۵۱	۶	۳	۶	۱۶	۶	۲۴
،، ۷	۵	۵۲	۶	۴	۶	۱۸	۶	۲۶
،، ۹	۵	۵۲	۶	۵	۶	۱۹	۶	۲۸
،، ۱۱	۵	۵۳	۶	۶	۶	۲۱	۶	۳۰
،، ۱۳	۵	۵۴	۶	۷	۶	۲۳	۶	۳۲
،، ۱۵	۵	۵۴	۶	۸	۶	۲۴	۶	۳۴
،، ۱۷	۵	۵۵	۶	۱۰	۶	۲۶	۶	۳۵
،، ۱۹	۵	۵۶	۶	۱۱	۶	۲۸	۶	۳۷
،، ۲۱	۵	۵۷	۶	۱۲	۶	۲۹	۶	۳۹
،، ۲۳	۵	۵۸	۶	۱۳	۶	۳۱	۶	۴۱
،، ۲۵	۵	۵۸	۶	۱۴	۶	۳۳	۶	۴۲
،، ۲۷	۵	۵۹	۶	۱۶	۶	۳۴	۶	۴۵
،، ۲۹	۶	۰	۶	۱۷	۶	۳۶	۶	۴۷
دسمبر ۱	۶	۱	۶	۱۸	۶	۳۸	۶	۴۹
،، ۳	۶	۲	۶	۲۰	۶	۳۹	۶	۵۱
،، ۵	۶	۳	۶	۲۱	۶	۴۱	۶	۵۲
،، ۷	۶	۴	۶	۲۲	۶	۴۲	۶	۵۴
،، ۹	۶	۵	۶	۲۳	۶	۴۳	۶	۵۶
،، ۱۱	۶	۶	۶	۲۴	۶	۴۵	۶	۵۷
،، ۱۳	۶	۷	۶	۲۶	۶	۴۶	۶	۵۹
،، ۱۵	۶	۸	۶	۲۷	۶	۴۸	۷	۰
،، ۱۷	۶	۱۰	۶	۲۸	۶	۴۹	۷	۱
،، ۱۹	۶	۱۰	۶	۲۹	۶	۵۰	۷	۳
،، ۲۱	۶	۱۲	۶	۳۰	۶	۵۱	۷	۴
،، ۲۳	۶	۱۲	۶	۳۱	۶	۵۲	۷	۵
،، ۲۵	۶	۱۳	۶	۳۲	۶	۵۳	۷	۶
،، ۲۷	۶	۱۴	۶	۳۳	۶	۵۴	۷	۶
،، ۲۹	۶	۱۵	۶	۳۴	۶	۵۵	۷	۷
،، ۳۱	۶	۱۶	۶	۳۵	۶	۵۶	۷	۸

سورج غروب

تاریخ	اکشانش ۱۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۲۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۳۰ گھنٹہ	منٹ	اکشانش ۲۵ گھنٹہ	منٹ
اگست ۲۹	۱۸	۱۱	۱۸	۱۸	۱۸	۲۷	۱۸	۳۳
،، ۳۱	۱۸	۱۰	۱۸	۱۷	۱۸	۲۵	۱۸	۳۰
ستمبر ۲	۱۸	۹	۱۸	۱۵	۱۸	۲۲	۱۸	۲۷
،، ۴	۱۸	۸	۱۸	۱۳	۱۸	۲۰	۱۸	۲۴
،، ۶	۱۸	۶	۱۸	۱۲	۱۸	۱۸	۱۸	۲۱
،، ۸	۱۸	۵	۱۸	۱۰	۱۸	۱۵	۱۸	[illegible]
،، ۱۰	۱۸	۴	۱۸	۸	۱۸	۱۳	۱۸	۱۶
،، ۱۲	۱۸	۲	۱۸	۶	۱۸	۱۰	۱۸	۱۳
،، ۱۴	۱۸	۲	۱۸	۴	۱۸	۸	۱۸	۱۰
،، ۱۶	۱۸	۰	۱۸	۳	۱۸	۵	۱۸	۷
،، ۱۸	۱۷	۵۹	۱۸	۱	۱۸	۳	۱۸	۴
،، ۲۰	۱۷	۵۸	۱۷	۵۹	۱۸	۰	۱۸	۱
،، ۲۲	۱۷	۵۷	۱۷	۵۷	۱۷	۵۸	۱۷	۵۸
،، ۲۴	۱۷	۵۵	۱۷	۵۵	۱۷	۵۶	۱۷	۵۶
،، ۲۶	۱۷	۵۴	۱۷	۵۴	۱۷	۵۳	۱۷	۵۳
،، ۲۸	۱۷	۵۳	۱۷	۵۲	۱۷	۵۰	۱۷	۵۰
،، ۳۰	۱۷	۵۲	۱۷	۵۰	۱۷	۴۸	۱۷	۴۷
اکتوبر ۲	۱۷	۵۰	۱۷	۴۸	۱۷	۴۶	۱۷	۴۴
،، ۴	۱۷	۴۹	۱۷	۴۶	۱۷	۴۳	۱۷	۴۲
،، ۶	۱۷	۴۸	۱۷	۴۵	۱۷	۴۱	۱۷	۳۹
،، ۸	۱۷	۴۷	۱۷	۴۳	۱۷	۳۸	۱۷	۳۶
،، ۱۰	۱۷	۴۶	۱۷	۴۱	۱۷	۳۶	۱۷	۳۳
،، ۱۲	۱۷	۴۵	۱۷	۴۰	۱۷	۳۴	۱۷	۳۰
،، ۱۴	۱۷	۴۴	۱۷	۳۸	۱۷	۳۲	۱۷	۲۸
،، ۱۶	۱۷	۴۳	۱۷	۳۷	۱۷	۲۹	۱۷	۲۵
،، ۱۸	۱۷	۴۲	۱۷	۳۵	۱۷	۲۷	۱۷	۲۳
،، ۲۰	۱۷	۴۱	۱۷	۳۴	۱۷	۲۵	۱۷	۲۰
،، ۲۲	۱۷	۴۰	۱۷	۳۳	۱۷	۲۳	۱۷	۱۸
،، ۲۴	۱۷	۳۹	۱۷	۳۱	۱۷	۲۱	۱۷	۱۶
،، ۲۶	۱۷	۳۹	۱۷	۳۰	۱۷	۱۹	۱۷	۱۳
،، ۲۸	۱۷	۳۸	۱۷	۲۸	۱۷	۱۷	۱۷	۱۱
،، ۳۰	۱۷	۳۷	۱۷	۲۷	۱۷	۱۶	۱۷	۹
نومبر ۱	۱۷	۳۷	۱۷	۲۶	۱۷	۱۴	۱۷	۷
،، ۳	۱۷	۳۶	۱۷	۲۵	۱۷	۱۲	۱۷	۵
،، ۵	۱۷	۳۶	۱۷	۲۴	۱۷	۱۱	۱۷	۳
،، ۷	۱۷	۳۶	۱۷	۲۳	۱۷	۹	۱۷	۱
،، ۹	۱۷	۳۵	۱۷	۲۲	۱۷	۸	۱۷	۰
،، ۱۱	۱۷	۳۵	۱۷	۲۲	۱۷	۷	۱۶	۵۸
،، ۱۳	۱۷	۳۵	۱۷	۲۱	۱۷	۶	۱۶	۵۷
،، ۱۵	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۱۷	۴	۱۶	۵۵
،، ۱۷	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۱۷	۴	۱۶	۵۴
،، ۱۹	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۱۷	۳	۱۶	۵۳
،، ۲۱	۱۷	۳۵	۱۷	۲۰	۱۷	۲	۱۶	۵۲
،، ۲۳	۱۷	۳۵	۱۷	۱۹	۱۷	۱	۱۶	۵۱
،، ۲۵	۱۷	۳۵	۱۷	۱۹	۱۷	۱	۱۶	۵۰
،، ۲۷	۱۷	۳۶	۱۷	۱۹	۱۷	۰	۱۶	۵۰
،، ۲۹	۱۷	۳۶	۱۷	۱۹	۱۷	۰	۱۶	۴۹
دسمبر ۱	۱۷	۳۶	۱۷	۱۹	۱۷	۰	۱۶	۴۹
،، ۳	۱۷	۳۷	۱۷	۲۰	۱۷	۰	۱۶	۴۸
،، ۵	۱۷	۳۸	۱۷	۲۰	۱۷	۰	۱۶	۴۸
،، ۷	۱۷	۳۸	۱۷	۲۰	۱۷	۰	۱۶	۴۸
،، ۹	۱۷	۳۹	۱۷	۲۱	۱۷	۰	۱۶	۴۸
،، ۱۱	۱۷	۴۰	۱۷	۲۲	۱۷	۱	۱۶	۴۹
،، ۱۳	۱۷	۴۰	۱۷	۲۲	۱۷	۱	۱۶	۴۹
،، ۱۵	۱۷	۴۱	۱۷	۲۳	۱۷	۲	۱۶	۵۰
،، ۱۷	۱۷	۴۲	۱۷	۲۴	۱۷	۲	۱۶	۵۰
،، ۱۹	۱۷	۴۳	۱۷	۲۵	۱۷	۳	۱۶	۵۱
،، ۲۱	۱۷	۴۴	۱۷	۲۶	۱۷	۴	۱۶	۵۲
،، ۲۳	۱۷	۴۵	۱۷	۲۶	۱۷	۵	۱۶	۵۳
،، ۲۵	۱۷	۴۶	۱۷	۲۸	۱۷	۶	۱۶	۵۴
،، ۲۷	۱۷	۴۷	۱۷	۲۹	۱۷	۷	۱۶	۵۵
،، ۲۹	۱۷	۴۸	۱۷	۳۰	۱۷	۹	۱۶	۵۶
،، ۳۱	۱۷	۴۹	۱۷	۳۱	۱۷	۱۰	۱۶	۵۸

مددگار ٹیبل نمبر ۲۳

ماہ	اکشانش ۱۰ منٹ	اکشانش ۱۵ منٹ	اکشانش ۲۰ منٹ	اکشانش ۲۵ منٹ	اکشانش ۳۰ منٹ	اکشانش ۳۵ منٹ
جنوری	۳	۳	۴	۴	۴	۴
فروری	۳	۳	۴	۴	۴	۴
مارچ	۳	۳	۳	۴	۴	۴
اپریل	۳	۳	۳	۴	۴	۴
مئی	۳	۳	۳	۴	۴	۴
جون	۳	۳	۳	۴	۴	۴
جولائی	۳	۳	۳	۴	۴	۴
اگست	۳	۳	۳	۴	۴	۴
ستمبر	۳	۳	۳	۴	۴	۴
اکتوبر	۳	۳	۳	۴	۴	۴
نومبر	۳	۳	۳	۴	۴	۴
دسمبر	۳	۴	۳	۴	۴	۴

نوٹ

یہ سورج طلوع غروب کے ٹیبل صرف شمالی اکشانشوں کے لیے ہیں۔ ان ٹیبلوں سے کسی بھی سن کی تاریخ کا سورج طلوع غروب جانا جاسکتا ہے۔ کسی بھی تاریخ کو سورج طلوع کا وقت ہر سال تقریباً وہی رہتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایک منٹ کا فرق آسکتا ہے۔

۲۹ فروری کے لیے مارچ کے طلوع غروب کو استعمال میں لائیں۔

دُنیا کے کچھ چیدہ ممالک کے سٹینڈرڈ ٹائم کا بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم سے فرق (انتر)

دیش یا صوبہ (سٹیٹ)، کے آگے۔ لکھے گھنٹہ۔ منٹ کو اُس دیش یا صوبہ (سٹیٹ) کے سٹینڈرڈ ٹائم میں جمع (+) یا تفریق (-)، کے انتر گھٹانے یا جوڑنے سے اُس وقت کا بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم معلوم ہو جائے گا۔

دیش وصوبہ	گھنٹہ	منٹ
عدن	-۲	۳۰
اَرجنٹائین	-۱	۳۰
افغانستان	-۱	۰
آسٹریلیا		
حدودِ دارالخلافہ		
وکٹوریہ		
نیوساؤتھ ویلز		
کوئنیز لینڈ	+۴	۳
تسمانیہ		
ساؤتھ آسٹریلیا	+۴	۰
شمالی ٹیریٹری		
بروکن ہل ایریا		
مغربی آسٹریلیا	+۲	۳۰
آسٹریا	-۴	۳۰
بلجیم	-۴	۳۰
برما	+۱	۰
کینیڈا		
نیوفاؤنڈلینڈ	-۹	۰
ایٹلانٹک ٹائم	-۹	۳۰
ایسٹرن ٹائم	-۱۰	۳۰
سینٹرل ٹائم	-۱۱	۳۰
ماؤنٹین ٹائم	-۱۲	۳۰
پیسفک ٹائم	-۱۳	۳
سری لنکا	-۰	۰
چین	+۲	۳۰
کولمبیا	-۱۰	۳۰
کیوبا	-۱۰	۳۰
چیکوسلاویکیہ	-۴	۳۰
ڈنمارک	-۴	۳۰

دیش وصوبہ	گھنٹہ	منٹ
مصر	-۳	۳۰
ایتھوپیا	-۲	۳۰
فن لینڈ	-۳	۳۰
فرانس	-۴	۳۰
جرمنی	-۴	۳۰
گھانا	-۵	۳۰
یونان	-۳	۳۰
ہانگ کانگ	+۲	۳۰
ہنگری	-۴	۳۰
انڈونیشیا سماٹرا جاوا	+۱	۳۰
بالی بانگکا۔		
بلیٹان		
بورنیو سیلی بز۔ ٹمور	+۲	۳۰
فلورس		
آرو۔کیئی۔ ٹنی مور	+۳	۳۰
مولوکس۔غربی ایسرین		
ایران	-۲	-
عراق	-۲	۳۰
آئیرلینڈ شمالی	-۵	۳۰
اسرائیل	-۳	۳۰
اِٹلی۔ سسلی	-۴	۳۰
جاپان	+۳	۳۰
جارڈن	-۳	۳۰
کینیا	-۲	۳۰
کوریا	+۳	۳۰
کویت	+۲	۳۰
ملائیشیا ری پبلک		
ملایا	+۲	۰
سروک	+۲	۳۰
ماریشش	-۱	۳۰

دیش وصوبہ	گھنٹہ	منٹ
میکسیکو سینٹرل ٹائم (C.T)	۱۱	۳۰
ماؤنٹین ٹائم (M.T)	۱۲	۳۰
پیسفک ٹائم (P.T)	۱۳	۳۰
ہالینڈ دنیدرلینڈ	-۴	۳۰
نیوزی لینڈ	-۶	۳۰
پاکستان	-۰	۳۰
بنگلہ دیش	+۰	۳۰
فلپائن ری پبلک	+۲	۳۰
پولینڈ	-۴	۳۰
پرتگال	-۴	۳۰
رَوڈیشیا۔ نیاسالینڈ	-۳	۳۰
رومانیہ	-۳	۳۰
سعودی عرب	-۲	۳۰
زیرہ	-۱	۳۰
بحران۔ قطر	+۲	۰
سنگاپور	-۲	۳۰
سومالی لینڈ۔ سومالیہ	-۳	۳۰
ری پبلک جنوبی افریقہ	-۴	۳۰
سپین	-۳	۳۰
سوڈان	-۴	۳۰
سویڈن	-۴	۳۰
سوئزر لینڈ	-۳	۳۰
سیریا	+۱	۳۰
تھائی لینڈ دسیام	-۳	۳۰
ترکی	-۲	۳۰
یوگانڈا	-۵	۳۰
انگلینڈ	-۱۰	۳۰
امریکہ	-۱۱	۳۰
ایسٹرن ٹائم (E.T)		
سینٹرل ٹائم (M.T)		

دیش وصوبہ	گھنٹہ	منٹ
امریکہ ماؤنٹین ٹائم (M.T)	-۱۲	۳۰
پیسفک ٹائم (M.T)	-۱۳	۳۰
رُوس		
ماسکو	-۲	۳۰
بلیک سی سے کیسپین سی تک	-۱	۳۰
سویردلووسک	-۰	۳۰
مغربی قزاقستان		
اومسک۔ مشرقی قزاقستان	+۰	۳۰
کرسنویارسک۔ نیوسائیریا	+۱	۳۰
اِکوٹسک	+۲	۳۰
یاکوٹسک۔ چننسک	+۳	۳۰
جنوبی سکھلن		
خبرِوبسک۔ ولادی ووتسک	+۴	۳۰
شمالی۔ سکھلن		
مگون	+۵	۳۰
پیٹرو پیلوسک	+۵	۳۰
ویت نام		
شمالی ویت نام	+۱	۳۰
جنوبی ویت نام	+۲	۳۰
وینزوایلا	۶	۳۰
یوگوسلاویہ	۴	۳۰
نیپال	.	.
سکم	.	.
بھوٹان	.	.

شری مارتنڈ عالم جنتری سے بھارت کے مشہور کچھ شہروں میں سورج. چاند کے طلوع۔ غروب اور لگن جاننے کا آسان طریقہ؛

اس جنتری میں اگلے دو صفحوں پر دیئے گئے نقشے کی مدد سے بھارت کے مشہور کچھ شہروں کے چاند۔ سورج کے طلوع وغروب اور لگنوں کے ختم ہونے کا وقت بڑی آسانی سے جانا جا سکتا ہے۔

لگن کے جاننے کا طریقہ:۔ اس نقشے میں اپنے شہر کے نیچے اور جس لگن کے ختم ہونے کا ٹائم جاننا ہو اُس کے آگے لکھے ہوئے منٹوں کو روزانہ لگن سارنی میں دیئے گئے لگن کے ختم ہونے کے ٹائم میں نشان (جمع یا تفریق) کے مطابق جوڑنے یا گھٹانے سے اس تاریخ کو اُس لگن کے ختم ہونے کا ٹائم معلوم ہوگا۔ جیسے ۱۳ اپریل کو کلکتہ میں سنگھ لگن کے ختم ہونے کا ٹائم جاننا ہے۔ نقشے میں کلکتہ کے نیچے سنگھ لگن کے آگے ۴۵- منٹ لکھا ہے۔ روزانہ لگن سارنی میں ۱۳ اپریل کو سنگھ کے ختم ہونے کا ٹائم ۱۶ گھنٹہ ۲۷ منٹ دیا ہے۔ اس میں ۴۵ منٹ گھٹانے سے اس دن کلکتہ میں سنگھ لگن کے ختم ہونے کا ٹائم ۱۵ گھنٹہ ۴۲ منٹ ہوا۔

سورج کے طلوع وغروب جاننے کا طریقہ:۔ جس تاریخ کو کسی شہر میں سورج کا طلوع جاننا ہو اُس تاریخ کو چنڈی گڑھ میں سورج کا طلوع اور اس وقت کی سورج کی کرانتی صفحہ ۵۰ سے معلوم کریں۔ نقشے سے اس شہر کے نیچے سورج کے طلوع کے وقت کی جنوبی یا شمالی کرانتی کے آگے دیئے گئے منٹوں کو لیں۔ اُنہیں چنڈی گڑھ کے سورج کے طلوع کے ٹائم میں نشان کے مطابق گھٹانے یا جوڑنے سے اس تاریخ کو اُس شہر میں سورج کے طلوع کا وقت معلوم ہوگا۔ جیسے بمبئی میں ۱۰ مئی کو سورج کا طلوع وقت نکالنا ہے۔ اس جنتری میں ۱۰ مئی کو چنڈی گڑھ میں سورج طلوع ۵ گھنٹہ ۳۵ منٹ لکھا ہے۔ اس وقت سورج کی کرانتی ۱۷+ (شمالی کرانتی ۱۷) ہے۔ نقشے میں طلوع کے وقت شمالی کرانتی ۱۷ ڈگری کے آگے بمبئی کے نیچے ۳۳+ منٹ لکھا ہے۔ انہیں ۵ گھنٹہ ۳۵ منٹ میں جوڑنے سے بمبئی میں ۱۰ مئی کو سورج کے طلوع کا وقت ۶ گھنٹہ ۸ منٹ معلوم ہوا۔ اس طرح سورج کے غروب کے وقت سورج کی کرانتی سے سورج کے غروب کا ٹائم جانا جا سکتا ہے۔ جیسے بمبئی میں ۱۰ مئی کو سورج کا غروب ٹائم جاننا ہے۔ اس جنتری میں اس دن سورج کا غروب کا وقت ۷ گھنٹہ ۲ منٹ ہے۔ اس وقت سورج کی کرانتی ۱۸+ ڈگری (شمالی کرانتی ۱۸ ڈگری) ہے۔ نقشے میں سورج کے غروب کے وقت شمالی کرانتی کے دائیں طرف اور بمبئی کے نیچے ۳- منٹ لکھے ہیں۔ انہیں چنڈی گڑھ کے سورج کے غروب کے وقت ۷ گھنٹہ ۲ منٹ میں گھٹانے پر ۱۰ مئی بمبئی میں سورج کے غروب ہونے کا وقت ۶ گھنٹہ ۵۹ منٹ معلوم ہوا۔

چاند کے طلوع وغروب جاننے کا طریقہ:۔ چاند کے طلوع کے وقت چاند کی کرانتی کو نقشے کے دائیں طرف دوسرے کالم میں اور چاند کے غروب جاننے کے لئے غروب کے وقت کی چندرما کی کرانتی کو نقشے کے بائیں طرف آخری کالم میں دیکھیں۔

مثال:۔ جیسے ۱۳ اپریل ۱۹۷۱ء کو مدراس میں چاند کا طلوع کا وقت جاننا ہے۔ اس دن سن ۱۹۷۱ء کو جنتری کے صفحہ ۲۶ پر چنڈی گڑھ میں چاند طلوع کا وقت ۲۱ گھنٹہ ۲۳ منٹ لکھا ہے۔ اس وقت چندرماں کی کرانتی ۲۴- (جنوبی کرانتی ۲۴) ہے۔ (دیکھئے سن ۱۹۷۱ کی جنتری کا صفحہ نمبر ۵۰) مدراس کے نیچے طلوع کے وقت کی جنوبی کرانتی ۲۴+ کے آگے ۵۱- منٹ لکھا ہے۔ چاند کے طلوع کے وقت ۲۱ گھنٹہ ۲۳ منٹ سے ۵۱ منٹ گھٹانے پر ۲۰ گھنٹہ ۳۲ منٹ پر مدراس میں ۱۳ اپریل ۱۹۷۱ء کو چاند کے طلوع کا وقت ملا۔ چاند کے غروب کا وقت بھی ٹھیک اسی طرح بدل لینا چاہئے۔ جیسا کہ اوپر سورج کے غروب کا وقت بدلا گیا ہے۔

نوٹ:۔ صفحہ نمبر ۵۰ پر چندرماں کی کرانتی ۵½ بجے صبح (I.S.T.) کی دی گئی ہے کسی وقت کی کرانتی Ratio Proportion کے ذریعہ آسانی سے بنائی جا سکتی ہے۔

سُورج چاند کے طلوع۔ غروب اور لگن کو بدلنے کے لئے نقشہ (پہلا حصہ)

لگن	[illegible]	امرتسر	اوجین	کلکتہ	بنارس	گوجرانوالہ	[illegible]	جموں	[illegible]	دہلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بمبئی	ملتان	راولپنڈی	شملہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ڈگری	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	ڈگری
	۰	+۸	+۵	-۴۶	-۲۵	+۲	+۱	+۸	+۴	-۱	-۳۳	+۲	+۵	+۱۶	-۱۴	+۱	-۱	-۵	+۴	۰
	۱	۸	۴	۴۷	۲۵	۲	۰	۸	۴	۲	۳۴	۲	۵	۱۵	۱۵	۱	۱	۵	۴	۱
	۲	۸	۳	۴۷	۲۵	۳	۰	۸	۳	۲	۳۴	۲	۵	۱۴	۱۷	+۱	۱	۶	۴	۲
کنبھ	۳	۸	۳	۴۸	۲۶	۳	۰	۸	۳	۲	۳۵	۲	۵	۱۳	۱۸	۰	۱	۶	۴	۳
	۴	۹	۲	۴۹	۲۶	۳	۰	۹	۳	۲	۳۵	۲	۵	۱۲	۱۹	۰	۱	۶	۴	۴
	۵	۹	۱	۵۰	۲۷	۳	۰	۹	۲	۲	۳۶	۲	۵	۱۱	۲۱	۰	۱	۶	۴	۵
	۶	۹	+۱	۵۰	۲۷	۳	۰	۹	۲	۲	۳۶	۲	۶	۱۰	۲۲	۰	۱	۶	۴	۶
	۷	۹	۰	۵۱	۲۸	۳	۰	۹	۲	۳	۳۷	۲	۶	۹	۲۴	۰	۱	۶	۳	۷
	۸	۹	-۱	۵۲	۲۸	۳	۰	۹	۱	۳	۳۷	۲	۶	۸	۲۵	۰	۱	۶	۳	۸
کنیا	۹	۹	-۱	۵۳	۲۹	۳	۰	۱۰	۱	۳	۳۸	۲	۶	۷	۲۷	۰	۱	۶	۳	۹
	۱۰	۹	۲	۵۳	۲۹	۴	۰	۱۰	+۱	۳	۳۸	۲	۶	۶	۲۸	-۱	۱	۶	۳	۱۰
	۱۱	۹	-۳	۵۴	۳۰	۴	۰	۱۰	۰	۳	۳۸	۲	۶	۵	۳۰	۱	۱	۶	۳	۱۱
	۱۲	۹	۳	۵۵	۳۰	۴	۰	۱۰	۰	۴	۳۹	۲	۷	۴	۳۱	۱	۱	۶	۳	۱۲
	۱۳	۹	۴	۵۶	۳۱	۴	۰	۱۰	۰	۴	۳۹	۲	۷	۳	۳۳	۱	۱	۶	۳	۱۳
مکر	۱۴	۹	۵	۵۶	۳۱	۴	۰	۱۱	-۱	۴	۴۰	۲	۷	+۲	۳۴	۱	۱	۶	۲	۱۴
	۱۵	۱۰	۵	۵۷	۳۲	۴	۰	۱۱	۱	۴	۴۰	۲	۷	۰	۳۶	۱	۱	۶	۲	۱۵
	۱۶	۱۰	۶	۵۸	۳۲	۵	۰	۱۱	۲	۴	۴۱	۲	۷	-۱	۳۸	۲	۱	۶	۲	۱۶
	۱۷	۱۰	۷	۵۹	۳۳	۵	-۱	۱۱	۲	۵	۴۱	۲	۸	۲	۳۹	۲	۱	۷	۲	۱۷
	۱۸	۱۰	۸	۶۰	۳۴	۵	۱	۱۲	۲	۵	۴۲	۱	۸	۳	۴۱	۲	۱	۷	۲	۱۸
تلا	۱۹	۱۰	۸	۶۰	۳۴	۵	۱	۱۲	۳	۵	۴۲	۱	۸	۴	۴۳	۲	۱	۷	۲	۱۹
	۲۰	۱۰	۹	۶۱	۳۵	۵	۱	۱۲	۳	۵	۴۳	۱	۸	۵	۴۴	۲	۱	۷	۱	۲
	۲۱	۱۰	۱۰	۶۲	۳۵	۵	۱	۱۲	۳	۶	۴۴	۱	۸	۶	۴۶	۳	۱	۷	۱	۲۱
دھن	۲۲	۱۰	۱۱	۶۳	۳۶	۵	۱	۱۲	۴	۶	۴۴	۱	۸	۸	۴۸	۳	۱	۷	۱	۲۲
	۲۳	۱۰	۱۲	۶۴	۳۶	۵	۱	۱۳	۴	۶	۴۵	۱	۹	۹	۴۹	۳	۱	۷	۱	۲۳
برشچک	۲۴	۱۰	۱۳	۶۵	۳۷	۶	۱	۱۳	۵	۶	۴۵	۱	۹	۱۰	۵۱	۳	۱	۷	۱	۲۴
	۲۵	۱۰	۱۴	۶۶	۳۸	۶	۱	۱۳	۵	۷	۴۶	۱	۹	۱۱	۵۳	۳	-۱	۷	+۱	۲۵
	۲۶	۱۱	۱۴	۶۷	۳۸	۶	۱	۱۴	۶	۷	۴۶	۱	۹	۱۲	۵۵	۴	۰	۷	۰	۲۶
	۲۷	۱۱	۱۵	۶۸	۴۹	۶	۱	۱۴	۶	۷	۴۷	۱	۱۰	۱۴	۵۷	۴	۰	۷	۰	۲۷
	۲۸	۱۱	۱۶	۶۹	۴۰	۶	۱	۱۴	۷	۸	۴۸	۱	۱۰	۱۵	۵۹	۴	۰	۷	۰	۲۸
	۲۹	۱۱	۱۷	۷۰	۴۰	۷	۲	۱۴	۷	۸	۴۸	۱	۱۰	۱۷	۶۱	۴	۰	۷	۰	۲۹
	۳۰	+۱۱	-۱۸	-۷۱	-۴۱	+۷	-۲	+۱۵	-۸	-۸	-۴۹	+۱	+۱۰	-۱۸	-۶۳	-۴		-۸	۰	۳۰

سُورج چاند کے طلوع اور لگن کو بدلنے کے لئے نقشہ (دُوسرا حصّہ)

لگن	[illegible]	امرتسر	اُجین	کلکتہ	بنارس	بنگلورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بمبئی	مدراس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حصار	[illegible]
	ڈگری	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	ڈگری
	۰	+۸	+۵	-۴۶	-۲۵	+۲	+۱	+۸	+۴	-۱	-۳۳	+۲	+۵	+۱۶	-۱۴	+۱۰	-۱	-۵	+۴	۰
	۱	۸	۵	۴۵	۲۴	۲	۱	۸	۴	۱	۳۳	۲	۴	۱۷	۱۳	۱	۱	۵	۵	۱
سنگھ	۲	۸	۶	۴۵	۲۴	۲	۱	۷	۵	۱	۳۲	۲	۴	۱۸	۱۱	۱	۱	۵	۵	۲
	۳	۸	۷	۴۴	۲۳	۲	۱	۷	۵	۱	۳۲	۲	۴	۱۹	۹	۱	۱	۵	۵	۳
	۴	۸	۷	۴۳	۲۳	۲	۱	۷	۵	۱	۳۱	۲	۴	۲۰	۸	۲	۲	۵	۵	۴
	۵	۸	۸	۴۲	۲۲	۲	۱	۷	۶	۰	۳۱	۲	۴	۲۱	۶	۳	۲	۵	۵	۵
	۶	۸	۹	۴۲	۲۲	۱	۱	۷	۶	۰	۳۰	۲	۴	۲۲	۵	۲	۲	۵	۵	۶
	۷	۸	۹	۴۱	۲۱	۱	۱	۶	۶	۰	۳۰	۲	۴	۲۳	۳	۲	۲	۵	۵	۷
	۸	۸	۱۰	۴۰	۲۱	۱	۱	۶	۷	۰	۳۰	۲	۳	۲۴	-۲	۲	۲	۵	۵	۸
مین	۹	۷	۱۱	۴۰	۲۰	۱	۱	۶	۷	۰	۲۹	۲	۳	۲۵	۰	۲	۲	۵	۶	۹
	۱۰	۷	۱۱	۳۹	۲۰	۱	۱	۶	۷	+۱	۲۹	۲	۳	۲۶	+۱	۲	۲	۵	۶	۱۰
	۱۱	۷	۱۲	۳۸	۱۹	۱	۱	۶	۸	۱	۲۸	۲	۳	۲۷	۳	۳	۲	۵	۶	۱۱
	۱۲	۷	۱۳	۳۷	۱۹	۱	۱	۶	۸	۱	۲۸	۲	۳	۲۸	۴	۳	۲	۵	۶	۱۲
کرک	۱۳	۷	۱۳	۳۶	۱۸	+۱	۱	۵	۸	۱	۲۷	۲	۳	۲۹	۶	۳	۲	۵	۶	۱۳
	۱۴	۷	۱۴	۳۶	۱۸	۰	۱	۵	۹	۲	۲۷	۲	۲	۳۰	۷	۳	۲	۴	۶	۱۴
	۱۵	۷	۱۵	۳۵	۱۷	۰	۱	۵	۹	۲	۲۶	۲	۲	۳۱	۹	۳	۲	۴	۷	۱۵
	۱۶	۷	۱۵	۳۴	۱۷	۰	۲	۵	۱۰	۲	۲۶	۲	۲	۳۲	۱۰	۳	۲	۴	۷	۱۶
	۱۷	۷	۱۶	۳۳	۱۶	۰	۲	۴	۱۰	۲	۲۵	۲	۲	۳۳	۱۲	۴	۲	۴	۷	۱۷
	۱۸	۷	۱۷	۳۳	۱۵	۰	۲	۴	۱۰	۲	۲۵	۲	۲	۳۵	۱۴	۴	۲	۴	۷	۱۸
میکھ	۱۹	۷	۱۸	۳۲	۱۵	۰	۲	۴	۱۱	۳	۲۴	۲	۱	۳۶	۱۵	۴	۲	۴	۷	۱۹
	۲۰	۷	۱۸	۳۱	۱۴	۰	۲	۴	۱۱	۳	۲۴	۲	۱	۳۷	۱۷	۴	۲	۴	۷	۲۰
متھن	۲۱	۶	۱۹	۳۰	۱۴	-۱	۲	۴	۱۱	۳	۲۳	۲	۱	۳۸	۱۹	۴	۲	۴	۷	۲۱
	۲۲	۶	۲۰	۲۹	۱۳	۱	۲	۳	۱۲	۳	۲۳	۲	۱	۳۹	۲۰	۵	۲	۴	۸	۲۲
برکھ	۲۳	۶	۲۱	۲۸	۱۳	۱	۲	۳	۱۲	۳	۲۳	۲	+۱	۴۱	۲۲	۵	۲	۴	۸	۲۳
	۲۴	۶	۲۲	۲۷	۱۲	۱	۲	۳	۱۳	۴	۲۱	۲	۰	۴۲	۲۴	۵	۲	۴	۸	۲۴
	۲۵	۶	۲۳	۲۶	۱۱	۱	۲	۲	۱۳	۴	۲۱	۲	۰	۴۳	۲۶	۵	۲	۴	۸	۲۵
	۲۶	۶	۲۴	۲۶	۱۱	۱	۲	۲	۱۴	۴	۲۰	۲	۰	۴۴	۲۸	۵	۲	۴	۸	۲۶
	۲۷	۶	۲۵	۲۵	۱۰	۲	۲	۲	۱۴	۵	۲۰	۲	۰	۴۶	۳۰	۶	۲	۳	۹	۲۷
	۲۸	۶	۲۵	۲۴	۹	۲	۳	۲	۱۵	۵	۱۹	۲	۱	۴۷	۳۲	۶	۲	۳	۹	۲۸
	۲۹	۶	۲۶	۲۲	۹	۲	۳	۱	۱۵	۵	۱۸	۲	۱	۴۹	۳۴	۶	۲	۳	۹	۲۹
	۳۰	+۵	+۲۷	-۲۱	-۸	-۲	+۳	+۱	+۱۶	+۵	-۱۷	+۲	-۱	+۵۰	+۳۶	+۶	-۳	-۳	+۹	۳۰

ہندوستان کے کچھ شہروں کے لیئے سورج کے طلوع وغروب کے ٹائم

انڈین سٹینڈرڈ ٹائم

تاریخ	کلکتہ طلوع	کلکتہ غروب	بنارس طلوع	بنارس غروب	مدراس طلوع	مدراس غروب	دہلی طلوع	دہلی غروب	بمبئی طلوع	بمبئی غروب
	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ
جنوری ۱	۶ - ۱۸	۱۷ - ۱	۶ - ۴۵	۱۷ - ۱۷	۶ - ۳۳	۱۷ - ۵۲	۷ - ۱۵	۱۷ - ۳۴	۷ - ۱۳	۱۸ - ۱۱
۶	۶ - ۲۰	۱۷ - ۵	۶ - ۴۷	۱۷ - ۲۱	۶ - ۳۵	۱۷ - ۵۵	۷ - ۱۶	۱۷ - ۳۷	۷ - ۱۵	۱۸ - ۱۴
۱۱	۶ - ۲۰	۱۷ - ۸	۶ - ۴۷	۱۷ - ۲۴	۶ - ۳۶	۱۷ - ۵۸	۷ - ۱۶	۱۷ - ۴۱	۷ - ۱۶	۱۸ - ۱۷
۱۶	۶ - ۲۱	۱۷ - ۱۲	۶ - ۴۷	۱۷ - ۲۸	۶ - ۳۷	۱۸ - ۰	۷ - ۱۷	۱۷ - ۴۵	۷ - ۱۶	۱۸ - ۲۰
۲۱	۶ - ۲۰	۱۷ - ۱۵	۶ - ۴۷	۱۷ - ۳۲	۶ - ۳۷	۱۸ - ۳	۷ - ۱۶	۱۷ - ۴۹	۷ - ۱۶	۱۸ - ۲۴
۲۶	۶ - ۱۹	۱۷ - ۱۸	۶ - ۴۵	۱۷ - ۳۵	۶ - ۳۷	۱۸ - ۵	۷ - ۱۴	۱۷ - ۵۳	۷ - ۱۶	۱۸ - ۲۶
۳۱	۶ - ۱۸	۱۷ - ۲۲	۶ - ۴۳	۱۷ - ۳۹	۶ - ۳۷	۱۸ - ۸	۷ - ۱۲	۱۷ - ۵۷	۷ - ۱۵	۱۸ - ۳۰
فروری ۵	۶ - ۱۶	۱۷ - ۲۵	۶ - ۴۱	۱۷ - ۴۳	۶ - ۳۶	۱۸ - ۱۰	۷ - ۹	۱۸ - ۱	۷ - ۱۳	۱۸ - ۳۲
۱۰	۶ - ۱۳	۱۷ - ۲۸	۶ - ۳۸	۱۷ - ۴۶	۶ - ۳۵	۱۸ - ۱۲	۷ - ۶	۱۸ - ۵	۷ - ۱۱	۱۸ - ۳۵
۱۵	۶ - ۱۰	۱۷ - ۳۱	۶ - ۳۵	۱۷ - ۵۰	۶ - ۳۳	۱۸ - ۱۳	۷ - ۲	۱۸ - ۹	۷ - ۹	۱۸ - ۳۷
۲۰	۶ - ۷	۱۷ - ۳۴	۶ - ۳۱	۱۷ - ۵۳	۶ - ۳۱	۱۸ - ۱۵	۶ - ۵۷	۱۸ - ۱۳	۷ - ۶	۱۸ - ۳۹
۲۵	۶ - ۳	۱۷ - ۳۶	۶ - ۲۷	۱۷ - ۵۶	۶ - ۲۹	۱۸ - ۱۶	۶ - ۵۳	۱۸ - ۱۶	۷ - ۳	۱۸ - ۴۱
مارچ ۲ (۱)	۵ - ۵۹	۱۷ - ۳۹	۶ - ۲۲	۱۷ - ۵۸	۶ - ۲۶	۱۸ - ۱۶	۶ - ۴۸	۱۸ - ۲۰	۶ - ۵۹	۱۸ - ۴۳
۷ (۶)	۵ - ۵۵	۱۷ - ۴۱	۶ - ۱۸	۱۸ - ۱	۶ - ۲۳	۱۸ - ۱۷	۶ - ۴۳	۱۸ - ۲۳	۶ - ۵۶	۱۸ - ۴۵
۱۲ (۱۱)	۵ - ۵۰	۱۷ - ۴۳	۶ - ۱۳	۱۸ - ۲	۶ - ۲۰	۱۸ - ۱۸	۶ - ۳۷	۱۸ - ۲۶	۶ - ۵۲	۱۸ - ۴۶
۱۷ (۱۶)	۵ - ۴۶	۱۷ - ۴۵	۶ - ۸	۱۸ - ۶	۶ - ۱۷	۱۸ - ۱۸	۶ - ۳۰	۱۸ - ۲۸	۶ - ۴۸	۱۸ - ۴۷
۲۲ (۲۱)	۵ - ۴۱	۱۷ - ۴۷	۶ - ۲	۱۸ - ۸	۶ - ۱۴	۱۸ - ۱۹	۶ - ۲۵	۱۸ - ۳۱	۶ - ۴۳	۱۸ - ۴۹
۲۷ (۲۶)	۵ - ۳۶	۱۷ - ۴۸	۵ - ۵۷	۱۸ - ۱۰	۶ - ۱۰	۱۸ - ۱۹	۶ - ۱۹	۱۸ - ۳۴	۶ - ۳۹	۱۸ - ۵۰
اپریل ۱ (۰)	۵ - ۳۱	۱۷ - ۵۰	۵ - ۵۲	۱۸ - ۱۲	۶ - ۷	۱۸ - ۱۹	۶ - ۱۴	۱۸ - ۳۷	۶ - ۳۵	۱۸ - ۵۱
۶ (۵)	۵ - ۲۷	۱۷ - ۵۲	۵ - ۴۷	۱۸ - ۱۵	۶ - ۴	۱۸ - ۲۰	۶ - ۸	۱۸ - ۳۹	۶ - ۳۱	۲۸ - ۵۲
۱۱ (۱۰)	۵ - ۲۲	۱۷ - ۵۴	۵ - ۴۱	۱۸ - ۱۷	۶ - ۰	۱۸ - ۲۰	۶ - ۲	۱۸ - ۴۲	۶ - ۲۷	۱۸ - ۵۳
۱۶ (۱۵)	۵ - ۱۸	۱۷ - ۵۵	۵ - ۳۷	۱۸ - ۱۹	۵ - ۵۷	۱۸ - ۲۰	۵ - ۵۷	۱۸ - ۴۵	۶ - ۲۳	۱۸ - ۵۵
۲۱	۵ - ۱۳	۱۷ - ۵۷	۵ - ۳۲	۱۸ - ۲۱	۵ - ۵۵	۱۸ - ۲۱	۵ - ۵۲	۱۸ - ۴۸	۶ - ۱۹	۱۸ - ۵۶
۲۶	۵ - ۱۰	۱۷ - ۵۹	۵ - ۲۸	۱۸ - ۲۴	۵ - ۵۲	۱۸ - ۲۲	۵ - ۴۷	۱۸ - ۵۱	۶ - ۱۶	۱۸ - ۵۷
مئی ۱	۵ - ۶	۱۸ - ۱	۵ - ۲۴	۱۸ - ۲۶	۵ - ۵۰	۱۸ - ۲۴	۵ - ۴۳	۱۸ - ۵۴	۶ - ۱۳	۱۸ - ۵۹
۶	۵ - ۳	۱۸ - ۴	۵ - ۲۰	۱۸ - ۲۹	۵ - ۴۸	۱۸ - ۲۴	۵ - ۳۹	۱۸ - ۵۷	۶ - ۱۰	۱۹ - ۱
۱۱	۵ - ۰	۱۸ - ۶	۵ - ۱۷	۱۸ - ۳۱	۵ - ۴۶	۱۸ - ۲۵	۵ - ۳۵	۱۹ - ۰	۶ - ۸	۱۹ - ۲
۱۶	۴ - ۵۸	۱۸ - ۸	۵ - ۱۴	۱۸ - ۳۴	۵ - ۴۵	۱۸ - ۲۶	۵ - ۳۲	۱۹ - ۳	۶ - ۶	۱۹ - ۴
۲۱	۴ - ۵۶	۱۸ - ۱۰	۵ - ۱۲	۱۸ - ۳۷	۵ - ۴۴	۱۸ - ۲۷	۵ - ۳۰	۱۹ - ۶	۶ - ۴	۱۹ - ۶
۲۶	۴ - ۵۴	۱۸ - ۱۳	۵ - ۱۰	۱۸ - ۳۹	۵ - ۴۳	۱۸ - ۲۹	۵ - ۲۸	۱۹ - ۸	۶ - ۳	۱۹ - ۸
۳۱	۴ - ۵۳	۱۸ - ۱۵	۵ - ۹	۱۸ - ۴۱	۵ - ۴۳	۱۸ - ۳۰	۵ - ۲۶	۱۹ - ۱۱	۶ - ۲	۱۹ - ۱۰
جون ۵	۴ - ۵۳	۱۸ - ۱۷	۵ - ۹	۱۸ - ۴۴	۵ - ۴۳	۱۸ - ۳۲	۵ - ۲۵	۱۹ - ۱۳	۶ - ۲	۱۹ - ۱۲
۱۰	۴ - ۵۳	۱۸ - ۱۹	۵ - ۹	۱۸ - ۴۶	۵ - ۴۳	۱۸ - ۳۳	۵ - ۲۵	۱۹ - ۱۶	۶ - ۳	۱۹ - ۱۳
۱۵	۴ - ۵۳	۱۸ - ۲۰	۵ - ۹	۱۸ - ۴۸	۵ - ۴۴	۱۸ - ۳۵	۵ - ۲۵	۱۹ - ۱۸	۶ - ۳	۱۹ - ۱۵
۲۰	۴ - ۵۴	۱۸ - ۲۲	۵ - ۱۰	۱۸ - ۴۹	۵ - ۴۵	۱۸ - ۳۶	۵ - ۲۶	۱۹ - ۱۹	۶ - ۴	۱۹ - ۱۶
۲۵	۴ - ۵۵	۱۸ - ۲۳	۵ - ۱۰	۱۸ - ۴۹	۵ - ۴۶	۱۸ - ۳۶	۵ - ۲۵	۱۹ - ۱۹	۶ - ۵	۱۹ - ۱۷

نوٹ:۔ یہاں پر دیئے گئے سورج کے طلوع و غروب میں CORRECTION FOR REFRACTION شامل ہے۔ اور یہ طلوع غروب سورج کے مرکز ہیں لگن بناتے وقت اشٹ کال کے لئے سورج طلوع میں ۲ منٹ جوڑ کر حساب کریں۔ کیونکہ زمین کی طرف آتی ہوئی کرنیں کچھ ہوا میں مُڑ جاتی ہیں جس سے سورج کنگ HORIZON میں آنے سے ۲ یا ۲½ منٹ پہلے ہی دکھائی دینے لگتا ہے۔

ہندوستان کے کچھ شہروں کے لیے سورج کے طلوع و غروب کے ٹائم

(انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

تاریخ	کلکتہ طلوع	کلکتہ غروب	بنارس طلوع	بنارس غروب	مدراس طلوع	مدراس غروب	دہلی طلوع	دہلی غروب	بمبئی طلوع	بمبئی غروب
	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ	گھنٹہ - منٹ
جون ۳۰	۴ - ۵۶	۱۸ - ۲۳	۵ - ۱۳	۱۸ - ۵۱	۵ - ۴۷	۱۸ - ۳۸	۵ - ۲۹	۱۹ - ۲۱	۶ - ۶	۱۹ - ۱۸
جولائی ۵	۴ - ۵۸	۱۸ - ۲۴	۵ - ۱۴	۱۸ - ۵۱	۵ - ۴۹	۱۸ - ۳۸	۵ - ۳۰	۱۹ - ۲۱	۶ - ۸	۱۹ - ۱۸
۱۰	۵ - ۰	۱۸ - ۲۳	۵ - ۱۶	۱۸ - ۵۰	۵ - ۵۰	۱۸ - ۳۸	۵ - ۳۳	۱۹ - ۲۰	۶ - ۹	۱۹ - ۱۸
۱۵	۵ - ۲	۱۸ - ۲۳	۵ - ۱۸	۱۸ - ۴۹	۵ - ۵۱	۱۸ - ۳۸	۵ - ۳۵	۱۹ - ۱۹	۶ - ۱۱	۱۹ - ۱۸
۲۰	۵ - ۴	۱۸ - ۲۱	۵ - ۲۱	۱۸ - ۴۸	۵ - ۵۳	۱۸ - ۳۸	۵ - ۳۸	۱۹ - ۱۷	۶ - ۱۳	۱۹ - ۱۷
۲۵	۵ - ۶	۱۸ - ۲۰	۵ - ۲۳	۱۸ - ۴۶	۵ - ۵۴	۱۸ - ۳۷	۵ - ۴۰	۱۹ - ۱۵	۶ - ۱۵	۱۹ - ۱۶
۳۰	۵ - ۸	۱۸ - ۱۷	۵ - ۲۵	۱۸ - ۴۳	۵ - ۵۵	۱۸ - ۳۶	۵ - ۴۳	۱۹ - ۱۲	۶ - ۱۶	۱۹ - ۱۴
اگست ۴	۵ - ۱۰	۱۸ - ۱۵	۵ - ۲۸	۱۸ - ۴۰	۵ - ۵۶	۱۸ - ۳۴	۵ - ۴۶	۱۹ - ۸	۶ - ۱۸	۱۹ - ۱۲
۹	۵ - ۱۲	۱۸ - ۱۲	۵ - ۳۰	۱۸ - ۳۷	۵ - ۵۷	۱۸ - ۳۲	۵ - ۴۹	۱۹ - ۵	۶ - ۲۰	۱۹ - ۹
۱۴	۵ - ۱۴	۲۸ - ۸	۵ - ۳۲	۱۸ - ۳۲	۵ - ۵۸	۱۸ - ۳۰	۵ - ۵۱	۱۹ - ۰	۶ - ۲۱	۱۹ - ۶
۱۹	۵ - ۱۶	۱۸ - ۴	۵ - ۳۴	۱۸ - ۲۹	۵ - ۵۸	۱۸ - ۲۷	۵ - ۵۴	۱۸ - ۵۶	۶ - ۲۲	۱۹ - ۳
۲۴	۵ - ۱۸	۱۸ - ۰	۵ - ۳۷	۱۸ - ۲۴	۵ - ۵۹	۱۸ - ۲۴	۵ - ۵۷	۱۸ - ۵۱	۶ - ۲۴	۱۸ - ۵۹
۲۹	۵ - ۱۹	۱۷ - ۵۶	۵ - ۳۹	۱۸ - ۱۹	۵ - ۵۹	۱۸ - ۲۱	۵ - ۵۹	۱۸ - ۴۵	۶ - ۲۵	۱۸ - ۵۵
ستمبر ۳	۵ - ۲۱	۱۷ - ۵۱	۵ - ۴۱	۱۸ - ۱۴	۵ - ۵۹	۱۸ - ۱۷	۶ - ۲	۱۸ - ۴۰	۶ - ۲۵	۱۸ - ۵۱
۸	۵ - ۲۲	۱۷ - ۴۶	۵ - ۴۲	۱۸ - ۹	۵ - ۵۹	۱۸ - ۱۵	۶ - ۴	۱۸ - ۳۴	۶ - ۲۶	۱۸ - ۴۷
۱۳	۵ - ۲۴	۱۷ - ۴۲	۵ - ۴۴	۱۸ - ۴	۵ - ۵۹	۱۸ - ۱۱	۶ - ۶	۱۸ - ۲۸	۶ - ۲۷	۱۸ - ۴۳
۱۸	۵ - ۲۵	۱۷ - ۳۶	۵ - ۴۶	۷ - ۵۸	۵ - ۵۹	۱۸ - ۷	۶ - ۹	۱۸ - ۲۲	۶ - ۲۸	۱۸ - ۳۸
۲۳	۵ - ۲۷	۱۷ - ۳۱	۵ - ۴۸	۱۷ - ۵۳	۵ - ۵۹	۱۸ - ۴	۶ - ۱۱	۱۸ - ۱۶	۶ - ۲۹	۱۸ - ۳۴
۲۸	۵ - ۲۸	۱۷ - ۲۷	۵ - ۵۰	۱۷ - ۴۸	۶ - ۰	۱۸ - ۰	۶ - ۱۴	۱۸ - ۱۰	۶ - ۳۰	۱۸ - ۲۹
اکتوبر ۳	۵ - ۳۰	۱۷ - ۲۲	۵ - ۵۲	۱۷ - ۴۲	۶ - ۰	۱۷ - ۵۷	۶ - ۱۶	۱۸ - ۴	۶ - ۳۱	۱۸ - ۲۵
۸	۵ - ۳۲	۱۷ - ۱۷	۵ - ۵۴	۱۷ - ۳۷	۶ - ۰	۱۷ - ۵۴	۶ - ۱۹	۱۷ - ۵۹	۶ - ۳۲	۱۸ - ۲۱
۱۳	۵ - ۳۳	۱۷ - ۱۲	۵ - ۵۷	۱۷ - ۳۳	۶ - ۰	۱۷ - ۵۰	۶ - ۲۲	۱۷ - ۵۳	۶ - ۳۳	۱۸ - ۱۷
۱۸	۵ - ۳۵	۱۷ - ۸	۵ - ۵۹	۱۷ - ۲۷	۶ - ۱	۱۷ - ۴۸	۶ - ۲۵	۱۷ - ۴۸	۶ - ۳۵	۱۸ - ۱۳
۲۳	۵ - ۳۸	۱۷ - ۴	۶ - ۲	۱۷ - ۲۲	۶ - ۲	۱۷ - ۴۵	۶ - ۲۸	۱۷ - ۴۳	۶ - ۳۷	۱۸ - ۱۰
۲۸	۵ - ۴۰	۱۷ - ۱	۶ - ۵	۱۷ - ۱۹	۶ - ۳	۱۷ - ۴۳	۶ - ۳۱	۱۷ - ۳۹	۶ - ۳۸	۱۸ - ۷
نومبر ۲	۵ - ۴۳	۱۶ - ۵۸	۶ - ۸	۱۷ - ۱۶	۶ - ۴	۱۷ - ۴۱	۶ - ۳۵	۱۷ - ۳۵	۶ - ۴۰	۱۸ - ۴
۷	۵ - ۴۶	۱۶ - ۵۵	۶ - ۱۱	۱۷ - ۱۲	۶ - ۶	۱۷ - ۴۰	۶ - ۳۹	۱۷ - ۳۱	۶ - ۴۳	۱۸ - ۲
۱۲	۵ - ۴۹	۱۶ - ۵۳	۶ - ۱۴	۱۷ - ۱۰	۶ - ۸	۱۷ - ۳۸	۶ - ۴۲	۱۷ - ۲۸	۶ - ۴۵	۱۸ - ۰
۱۷	۵ - ۵۲	۱۶ - ۵۰	۶ - ۱۸	۱۷ - ۸	۶ - ۱۰	۱۷ - ۳۸	۶ - ۴۶	۱۷ - ۲۶	۶ - ۴۸	۱۷ - ۵۹
۲۲	۵ - ۵۵	۱۶ - ۵۰	۶ - ۲۱	۱۷ - ۷	۶ - ۱۲	۱۷ - ۳۸	۶ - ۵۰	۱۷ - ۲۴	۶ - ۵۱	۱۷ - ۵۹
۲۷	۵ - ۵۹	۱۶ - ۵۰	۶ - ۲۵	۱۷ - ۶	۶ - ۱۵	۱۷ - ۳۸	۶ - ۵۴	۱۷ - ۲۳	۶ - ۵۴	۱۷ - ۵۹
دسمبر ۲	۶ - ۲	۱۶ - ۵۰	۶ - ۲۹	۱۷ - ۶	۶ - ۱۷	۱۷ - ۳۹	۶ - ۵۸	۱۷ - ۲۳	۶ - ۵۷	۱۷ - ۵۹
۷	۶ - ۵	۱۶ - ۵۰	۶ - ۳۳	۱۷ - ۶	۶ - ۲۰	۱۷ - ۴۰	۷ - ۲	۱۷ - ۲۳	۷ - ۰	۱۸ - ۰
۱۲	۶ - ۸	۱۶ - ۵۲	۶ - ۳۵	۱۷ - ۷	۶ - ۲۳	۱۷ - ۴۲	۷ - ۵	۱۷ - ۲۴	۷ - ۳	۱۸ - ۱
۱۷	۶ - ۱۱	۱۶ - ۵۳	۶ - ۳۹	۶۷ - ۹	۶ - ۲۶	۱۷ - ۴۴	۷ - ۹	۱۷ - ۲۵	۷ - ۶	۱۸ - ۳
۲۲	۶ - ۱۴	۱۶ - ۵۶	۱۷ - ۴۱	۱۷ - ۱۱	۶ - ۲۸	۱۷ - ۴۶	۷ - ۱۲	۱۷ - ۲۸	۷ - ۹	۱۸ - ۵
۲۷	۶ - ۱۶	۱۶ - ۵۸	۶ - ۴۲	۱۷ - ۱۴	۶ - ۳۰	۱۷ - ۴۹	۷ - ۱۴	۱۷ - ۳۰	۷ - ۱۱	۱۸ - ۸

روزانہ لگن سارنی - چنڈیگڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

بیساکھ

انگریزی تاریخ	بیساکھ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کمبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ
اپریل ۱۳	۱	۷-۳۶	۹-۳۰	۱۱-۴۴	۱۴-۷	۱۶-۲۷	۱۸-۴۴	۲۱-۶	۲۳-۲۶	۱-۳۱	۳-۱۲	۴-۳۷	۵-۵۹
۱۴	۲	۷-۳۲	۹-۲۶	۱۱-۴۰	۱۴-۳	۱۶-۲۳	۱۸-۴۰	۲۱-۲	۲۳-۲۲	۱-۲۷	۳-۸	۴-۳۳	۵-۵۵
۱۵	۳	۷-۲۸	۹-۲۲	۱۱-۳۷	۱۳-۵۹	۱۶-۱۹	۱۸-۳۶	۲۰-۵۸	۲۳-۱۸	۱-۲۳	۳-۴	۴-۲۹	۵-۵۱
۱۶	۴	۷-۲۴	۹-۱۸	۱۱-۳۳	۱۳-۵۵	۱۶-۱۵	۱۸-۳۳	۲۰-۵۴	۲۳-۱۴	۱-۱۹	۳-۰	۴-۲۵	۵-۴۷
۱۷	۵	۷-۲۰	۹-۱۴	۱۱-۲۹	۱۳-۵۱	۱۶-۱۱	۱۸-۲۹	۲۰-۵۰	۲۳-۱۰	۱-۱۵	۲-۵۶	۴-۲۱	۵-۴۳
۱۸	۶	۷-۱۶	۹-۱۱	۱۱-۲۵	۱۳-۴۷	۱۶-۷	۱۸-۲۵	۲۰-۴۶	۲۳-۶	۱-۱۱	۲-۵۲	۴-۱۷	۵-۳۹
۱۹	۷	۷-۱۲	۹-۷	۱۱-۲۱	۱۳-۴۳	۱۶-۳	۱۸-۲۱	۲۰-۴۲	۲۳-۲	۱-۷	۲-۴۸	۴-۱۳	۵-۳۵
۲۰	۸	۷-۸	۹-۳	۱۱-۱۷	۱۳-۳۹	۱۵-۵۹	۱۸-۱۷	۲۰-۳۸	۲۲-۵۸	۱-۳	۲-۴۴	۴-۹	۵-۳۱
۲۱	۹	۷-۴	۸-۵۹	۱۱-۱۳	۱۳-۳۵	۱۵-۵۵	۱۸-۱۳	۲۰-۳۴	۲۲-۵۵	۰-۵۹	۲-۴۰	۴-۵	۵-۲۸
۲۲	۱۰	۷-۰	۸-۵۵	۱۱-۹	۱۳-۳۱	۱۵-۵۱	۱۸-۹	۲۰-۳۰	۲۲-۵۱	۰-۵۵	۲-۳۶	۴-۱	۵-۲۴
۲۳	۱۱	۶-۵۶	۸-۵۱	۱۱-۵	۱۳-۲۷	۱۵-۴۷	۱۸-۵	۲۰-۲۷	۲۲-۴۷	۰-۵۱	۲-۳۲	۳-۵۷	۵-۲۰
۲۴	۱۲	۶-۵۲	۸-۴۷	۱۱-۱	۱۳-۲۳	۱۵-۴۳	۱۸-۱	۲۰-۲۳	۲۲-۴۳	۰-۴۷	۲-۲۸	۳-۵۳	۵-۱۶
۲۵	۱۳	۶-۴۸	۸-۴۳	۱۰-۵۶	۱۳-۱۹	۱۵-۳۹	۱۷-۵۷	۲۰-۱۹	۲۲-۳۹	۰-۴۳	۲-۲۴	۳-۴۹	۵-۱۲
۲۶	۱۴	۶-۴۴	۸-۳۹	۱۰-۵۳	۱۳-۱۶	۱۵-۳۶	۱۷-۵۳	۲۰-۱۵	۲۲-۳۵	۰-۳۹	۲-۲۰	۳-۴۵	۵-۸
۲۷	۱۵	۶-۴۱	۸-۳۵	۱۰-۴۹	۱۳-۱۲	۱۵-۳۲	۱۷-۴۹	۲۰-۱۱	۲۲-۳۱	۰-۳۵	۲-۱۶	۳-۴۲	۵-۴
۲۸	۱۶	۶-۳۷	۸-۳۱	۱۰-۴۵	۱۳-۸	۱۵-۲۸	۱۷-۴۵	۲۰-۷	۲۲-۲۷	۰-۳۲	۲-۱۳	۳-۳۸	۵-۰
۲۹	۱۷	۶-۳۳	۸-۲۷	۱۰-۴۲	۱۳-۴	۱۵-۲۴	۱۷-۴۱	۲۰-۳	۲۲-۲۳	۰-۲۸	۲-۹	۳-۳۴	۴-۵۶
۳۰	۱۸	۶-۲۹	۸-۲۳	۱۰-۳۸	۱۳-۰	۱۵-۲۰	۱۷-۳۷	۱۹-۵۹	۲۲-۱۹	۰-۲۴	۲-۵	۳-۳۰	۴-۵۲
مئی ۱	۱۹	۶-۲۵	۸-۱۹	۱۰-۳۴	۱۲-۵۶	۱۵-۱۶	۱۷-۳۴	۱۹-۵۵	۲۲-۱۵	۰-۲۰	۲-۱	۳-۲۶	۴-۴۸
۲	۲۰	۶-۲۱	۸-۱۶	۱۰-۳۰	۱۲-۵۲	۱۵-۱۲	۱۷-۳۰	۱۹-۵۱	۲۲-۱۱	۰-۱۶	۱-۵۷	۳-۲۲	۴-۴۴
۳	۲۱	۶-۱۷	۸-۱۲	۱۰-۲۶	۱۲-۴۸	۱۵-۸	۱۷-۲۶	۱۹-۴۷	۲۲-۷	۰-۱۲	۱-۵۳	۳-۱۸	۴-۴۰
۴	۲۲	۶-۱۳	۸-۸	۱۰-۲۲	۱۲-۴۴	۱۵-۴	۱۷-۲۲	۱۹-۴۳	۲۲-۳	۰-۸	۱-۴۹	۳-۱۴	۴-۳۶
۵	۲۳	۶-۹	۸-۴	۱۰-۱۸	۱۲-۴۰	۱۵-۰	۱۷-۱۸	۱۹-۳۹	۲۱-۵۹	۰-۴	۱-۴۵	۳-۱۰	۴-۳۲
۶	۲۴	۶-۵	۸-۰	۱۰-۱۴	۱۲-۳۶	۱۴-۵۶	۱۷-۱۴	۱۹-۳۵	۲۱-۵۶	۰-۰	۱-۴۱	۳-۶	۴-۲۹
۷	۲۵	۶-۱	۷-۵۶	۱۰-۱۰	۱۲-۳۲	۱۴-۵۲	۱۷-۱۰	۱۹-۳۲	۲۱-۵۲	۲۳-۵۶	۱-۳۷	۳-۲	۴-۲۵
۸	۲۶	۵-۵۷	۷-۵۲	۱۰-۶	۱۲-۲۸	۱۴-۴۸	۱۷-۶	۱۹-۲۸	۲۱-۴۸	۲۳-۵۲	۱-۳۳	۲-۵۸	۴-۲۱
۹	۲۷	۵-۵۳	۷-۴۸	۱۰-۲	۱۲-۲۴	۱۴-۴۴	۱۷-۲	۱۹-۲۴	۲۱-۴۴	۲۳-۴۸	۱-۲۹	۲-۵۴	۴-۱۷
۱۰	۲۸	۵-۴۹	۷-۴۴	۹-۵۸	۱۲-۲۰	۱۴-۴۰	۱۶-۵۸	۱۹-۲۰	۲۱-۴۰	۲۳-۴۴	۱-۲۵	۲-۵۰	۴-۱۳
۱۱	۲۹	۵-۴۶	۷-۴۰	۹-۵۴	۱۲-۱۷	۱۴-۳۶	۱۶-۵۴	۱۹-۱۶	۲۱-۳۶	۲۳-۴۰	۱-۲۱	۲-۴۶	۴-۹
۱۲	۳۰	۵-۴۲	۷-۳۶	۹-۵۰	۱۲-۱۳	۱۴-۳۳	۱۶-۵۰	۱۹-۱۲	۲۱-۳۲	۲۳-۳۶	۱-۱۸	۲-۴۳	۴-۵
۱۳	۳۱	۵-۳۸	۷-۳۲	۹-۴۶	۱۲-۹	۱۴-۲۹	۱۶-۴۶	۱۹-۸	۲۱-۲۸	۲۳-۳۳	۱-۱۴	۲-[illegible]	۴-۱
۱۴	[illegible]	۵-[illegible]											

جیٹھ

انگریزی تاریخ	جیٹھ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کمبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ
مئی ۱۴	۱	۷-۲۸	۹-۴۳	۱۲-۵	۱۴-۲۵	۱۶-۴۳	۱۹-۴	۲۱-۲۴	۲۳-۲۹	۱-۱۰	۲-۳۵	۳-۵۷	۵-۳۰
۱۵	۲	۷-۲۴	۹-۳۹	۱۲-۱	۱۴-۲۱	۱۶-۳۹	۱۹-۰	۲۱-۲۰	۲۳-۲۵	۱-۶	۲-۳۱	۳-۵۳	۵-۲۶
۱۶	۳	۷-۲۰	۹-۳۵	۱۱-۵۷	۱۴-۱۷	۱۶-۳۵	۱۸-۵۶	۲۱-۱۶	۲۳-۲۱	۱-۲	۲-۲۷	۳-۴۹	۵-۲۲
۱۷	۴	۷-۱۷	۹-۳۱	۱۱-۵۳	۱۴-۱۳	۱۶-۳۱	۱۸-۵۲	۲۱-۱۲	۲۳-۱۷	۰-۵۸	۲-۲۳	۳-۴۵	۵-۱۸
۱۸	۵	۷-۱۳	۹-۲۷	۱۱-۴۹	۱۴-۹	۱۶-۲۷	۱۸-۴۸	۲۱-۸	۲۳-۱۳	۰-۵۴	۲-۱۹	۳-۴۱	۵-۱۴
۱۹	۶	۷-۹	۹-۲۳	۱۱-۴۵	۱۴-۵	۱۶-۲۳	۱۸-۴۴	۲۱-۴	۲۳-۹	۰-۵۰	۲-۱۵	۳-۳۷	۵-۱۰
۲۰	۷	۷-۵	۹-۱۹	۱۱-۴۱	۱۴-۱	۱۶-۱۹	۱۸-۴۰	۲۱-۱	۲۳-۵	۰-۴۶	۲-۱۱	۳-۳۴	۵-۶
۲۱	۸	۷-۱	۹-۱۵	۱۱-۳۷	۱۳-۵۷	۱۶-۱۵	۱۸-۳۶	۲۰-۵۷	۲۳-۱	۰-۴۲	۲-۷	۳-۳۰	۵-۲
۲۲	۹	۶-۵۷	۹-۱۱	۱۱-۳۳	۱۳-۵۳	۱۶-۱۱	۱۸-۳۳	۲۰-۵۳	۲۲-۵۷	۰-۳۸	۲-۳	۳-۲۶	۴-۵۸
۲۳	۱۰	۶-۵۳	۹-۷	۱۱-۲۹	۱۳-۴۹	۱۶-۷	۱۸-۲۹	۲۰-۴۹	۲۲-۵۳	۰-۳۴	۱-۵۹	۳-۲۲	۴-۵۴
۲۴	۱۱	۶-۴۹	۹-۳	۱۱-۲۵	۱۳-۴۵	۱۶-۳	۱۸-۲۵	۲۰-۴۵	۲۲-۴۹	۰-۳۰	۱-۵۵	۳-۱۸	۴-۵۰
۲۵	۱۲	۶-۴۵	۸-۵۹	۱۱-۲۲	۱۳-۴۱	۱۵-۵۹	۱۸-۲۱	۲۰-۴۱	۲۲-۴۵	۰-۲۶	۱-۵۱	۳-۱۴	۴-۴۷
۲۶	۱۳	۶-۴۱	۸-۵۵	۱۱-۱۸	۱۳-۳۸	۱۵-۵۵	۱۸-۱۷	۲۰-۳۷	۲۲-۴۲	۰-۲۲	۱-۴۸	۳-۱۰	۴-۴۳
۲۷	۱۴	۶-۳۷	۸-۵۱	۱۱-۱۴	۱۳-۳۴	۱۵-۵۱	۱۸-۱۳	۲۰-۳۳	۲۲-۳۸	۰-۱۹	۱-۴۴	۳-۶	۴-۳۹
۲۸	۱۵	۶-۳۳	۸-۴۷	۱۱-۱۰	۱۳-۳۰	۱۵-۴۷	۱۸-۹	۲۰-۲۹	۲۲-۳۴	۰-۱۵	۱-۴۰	۳-۲	۴-۳۵
۲۹	۱۶	۶-۲۹	۸-۴۴	۱۱-۶	۱۳-۲۶	۱۵-۴۳	۱۸-۵	۲۰-۲۵	۲۲-۳۰	۰-۱۱	۱-۳۶	۲-۵۸	۴-۳۱
۳۰	۱۷	۶-۲۵	۸-۴۰	۱۱-۲	۱۳-۲۲	۱۵-۴۰	۱۸-۱	۲۰-۲۱	۲۲-۲۶	۰-۷	۱-۳۲	۲-۵۴	۴-۲۷
۳۱	۱۸	۶-۲۲	۸-۳۶	۱۰-۵۸	۱۳-۱۸	۱۵-۳۶	۱۷-۵۷	۲۰-۱۷	۲۲-۲۲	۰-۳	۱-۲۸	۲-۵۰	۴-۲۳
جون ۱	۱۹	۶-۱۸	۸-۳۲	۱۰-۵۴	۱۳-۱۴	۱۵-۳۲	۱۷-۵۳	۲۰-۱۳	۲۲-۱۸	۲۳-۵۹	۱-۲۴	۲-۴۶	۴-۱۹
۲	۲۰	۶-۱۴	۸-۲۸	۱۰-۵۰	۱۳-۱۰	۱۵-۲۸	۱۷-۴۹	۲۰-۹	۲۲-۱۴	۲۳-۵۵	۱-۲۰	۲-۴۲	۴-۱۵
۳	۲۱	۶-۱۰	۸-۲۴	۱۰-۴۶	۱۳-۶	۱۵-۲۴	۱۷-۴۵	۲۰-۵	۲۲-۱۰	۲۳-۵۱	۱-۱۶	۲-۳۸	۴-۱۱
۴	۲۲	۶-۶	۸-۲۰	۱۰-۴۲	۱۳-۲	۱۵-۲۰	۱۷-۴۱	۲۰-۲	۲۲-۶	۲۳-۴۷	۱-۱۲	۲-۳۵	۴-۷
۵	۲۳	۶-۲	۸-۱۶	۱۰-۳۸	۱۲-۵۸	۱۵-۱۶	۱۷-۳۷	۱۹-۵۸	۲۲-۲	۲۳-۴۳	۱-۸	۲-۳۱	۴-۳
۶	۲۴	۵-۵۸	۸-۱۲	۱۰-۳۴	۱۲-۵۴	۱۵-۱۲	۱۷-۳۴	۱۹-۵۴	۲۱-۵۸	۲۳-۳۹	۱-۴	۲-۲۷	۳-۵۹
۷	۲۵	۵-۵۴	۸-۸	۱۰-۳۰	۱۲-۵۰	۱۵-۸	۱۷-۳۰	۱۹-۵۰	۲۱-۵۴	۲۳-۳۵	۱-۰	۲-۲۳	۳-۵۵
۸	۲۶	۵-۵۰	۸-۴	۱۰-۲۶	۱۲-۴۶	۱۵-۴	۱۷-۲۶	۱۹-۴۶	۲۱-۵۰	۲۳-۳۱	۰-۵۶	۲-۱۹	۳-۵۱
۹	۲۷	۵-۴۶	۸-۰	۱۰-۲۳	۱۲-۴۳	۱۵-۰	۱۷-۲۲	۱۹-۴۲	۲۱-۴۶	۲۳-۲۷	۰-۵۲	۲-۱۵	۳-۴۸
۱۰	۲۸	۵-۴۲	۷-۵۶	۱۰-۱۹	۱۲-۳۹	۱۴-۵۶	۱۷-۱۸	۱۹-۳۸	۲۱-۴۳	۲۳-۲۳	۰-۴۹	۲-۱۱	۳-۴۴
۱۱	۲۹	۵-۳۸	۷-۵۲	۱۰-۱۵	۱۲-۳۵	۱۴-۵۲	۱۷-۱۴	۱۹-۳۴	۲۱-۳۹	۲۳-۲۰	۰-۴۵	۲-۷	۳-۴۰
۱۲	۳۰	۵-۳۴	۷-۴۹	۱۰-۱۱	۱۲-۳۱	۱۴-۴۸	۱۷-۱۰	۱۹-۳۰	۲۱-۳۵	۲۳-۱۶	۰-۴۱	۲-۳	۳-۳۶
[illegible]	۳۱	۵-۳۰	۷-۴۵	۱۰-۷	۱۲-۲۷	۱۴-۴۵	۱۷-۶	۱۹-۲۶	۲۱-۳۱	۲۳-۱۲	۰-۳۷	۱-۵۹	۳-۳۲

روزانہ لگن ساری - چنڈیگڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

ہاڑ

انگریزی تاریخ	ہاڑ پرویشٹا	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برچھک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ
جون ۱۴	۱	۴۱ - ۷	۳ - ۱۰	۲۳ - ۱۲	۴۱ - ۱۴	۲ - ۱۷	۲۲ - ۱۹	۲۷ - ۲۱	۸ - ۲۳	۳۳ - ۰	۵۵ - ۱	۲۸ - ۳	۲۳ - ۵
۱۵	۲	۳۷ - ۷	۵۹ - ۹	۱۹ - ۱۲	۳۷ - ۱۴	۵۸ - ۱۶	۱۸ - ۱۹	۲۳ - ۲۱	۴ - ۲۳	۲۹ - ۰	۵۱ - ۱	۲۴ - ۳	۱۹ - ۵
۱۶	۳	۳۳ - ۷	۵۵ - ۹	۱۵ - ۱۲	۳۳ - ۱۴	۵۴ - ۱۶	۱۴ - ۱۹	۱۹ - ۲۱	۰ - ۲۳	۲۵ - ۰	۴۷ - ۱	۲۰ - ۳	۱۵ - ۵
۱۷	۴	۲۹ - ۷	۵۱ - ۹	۱۱ - ۱۲	۲۹ - ۱۴	۵۰ - ۱۶	۱۰ - ۱۹	۱۵ - ۲۱	۵۶ - ۲۲	۲۱ - ۰	۴۳ - ۱	۱۶ - ۳	۱۱ - ۵
۱۸	۵	۲۵ - ۷	۴۷ - ۹	۷ - ۱۲	۲۵ - ۱۴	۴۶ - ۱۶	۶ - ۱۹	۱۱ - ۲۱	۵۲ - ۲۲	۱۷ - ۰	۳۹ - ۱	۱۲ - ۳	۷ - ۵
۱۹	۶	۲۱ - ۷	۴۳ - ۹	۳ - ۱۲	۲۱ - ۱۴	۴۲ - ۱۶	۳ - ۱۹	۷ - ۲۱	۴۸ - ۲۲	۱۳ - ۰	۳۶ - ۱	۸ - ۳	۳ - ۵
۲۰	۷	۱۷ - ۷	۳۹ - ۹	۵۹ - ۱۱	۱۷ - ۱۴	۳۹ - ۱۶	۵۹ - ۱۸	۳ - ۲۱	۴۴ - ۲۲	۹ - ۰	۳۲ - ۱	۴ - ۳	۵۹ - ۴
۲۱	۸	۱۳ - ۷	۳۵ - ۹	۵۵ - ۱۱	۱۳ - ۱۴	۳۵ - ۱۶	۵۵ - ۱۸	۵۹ - ۲۰	۴۰ - ۲۲	۵ - ۰	۲۸ - ۱	۰ - ۳	۵۵ - ۴
۲۲	۹	۹ - ۷	۳۱ - ۹	۵۱ - ۱۱	۹ - ۱۴	۳۱ - ۱۶	۵۱ - ۱۸	۵۵ - ۲۰	۳۶ - ۲۲	۱ - ۰	۲۴ - ۱	۵۶ - ۲	۵۱ - ۴
۲۳	۱۰	۵ - ۷	۲۷ - ۹	۴۷ - ۱۱	۵ - ۱۴	۲۷ - ۱۶	۴۷ - ۱۸	۵۱ - ۲۰	۳۲ - ۲۲	۵۷ - ۲۳	۲۰ - ۱	۵۳ - ۲	۴۷ - ۴
۲۴	۱۱	۱ - ۷	۲۴ - ۹	۴۴ - ۱۱	۱ - ۱۴	۲۳ - ۱۶	۴۳ - ۱۸	۴۸ - ۲۰	۲۸ - ۲۲	۵۴ - ۲۳	۱۶ - ۱	۴۹ - ۲	۴۳ - ۴
۲۵	۱۲	۵۷ - ۶	۲۰ - ۹	۴۰ - ۱۱	۵۷ - ۱۳	۱۹ - ۱۶	۳۹ - ۱۸	۴۴ - ۲۰	۲۵ - ۲۲	۵۰ - ۲۳	۱۲ - ۱	۴۵ - ۲	۳۹ - ۴
۲۶	۱۳	۵۳ - ۶	۱۶ - ۹	۳۶ - ۱۱	۵۳ - ۱۳	۱۵ - ۱۶	۳۵ - ۱۸	۴۰ - ۲۰	۲۱ - ۲۲	۴۶ - ۲۳	۸ - ۱	۴۱ - ۲	۳۵ - ۴
۲۷	۱۴	۵۰ - ۶	۱۲ - ۹	۳۲ - ۱۱	۴۹ - ۱۳	۱۱ - ۱۶	۳۱ - ۱۸	۳۶ - ۲۰	۱۷ - ۲۲	۴۲ - ۲۳	۴ - ۱	۳۷ - ۲	۳۱ - ۴
۲۸	۱۵	۴۶ - ۶	۸ - ۹	۲۸ - ۱۱	۴۶ - ۱۳	۷ - ۱۶	۲۷ - ۱۸	۳۲ - ۲۰	۱۳ - ۲۲	۳۸ - ۲۳	۰ - ۱	۳۳ - ۲	۲۷ - ۴
۲۹	۱۶	۴۲ - ۶	۴ - ۹	۲۴ - ۱۱	۴۲ - ۱۳	۳ - ۱۶	۲۳ - ۱۸	۲۸ - ۲۰	۹ - ۲۲	۳۴ - ۲۳	۵۶ - ۰	۲۹ - ۲	۲۴ - ۴
۳۰	۱۷	۳۸ - ۶	۰ - ۹	۲۰ - ۱۱	۳۸ - ۱۳	۵۹ - ۱۵	۱۹ - ۱۸	۲۴ - ۲۰	۵ - ۲۲	۳۰ - ۲۳	۵۲ - ۰	۲۵ - ۲	۲۰ - ۴
جولائی ۱	۱۸	۳۴ - ۶	۵۶ - ۸	۱۶ - ۱۱	۳۴ - ۱۳	۵۵ - ۱۵	۱۵ - ۱۸	۲۰ - ۲۰	۱ - ۲۲	۲۶ - ۲۳	۴۸ - ۰	۲۱ - ۲	۱۶ - ۴
۲	۱۹	۳۰ - ۶	۵۲ - ۸	۱۲ - ۱۱	۳۰ - ۱۳	۵۱ - ۱۵	۱۱ - ۱۸	۱۶ - ۲۰	۵۷ - ۲۱	۲۲ - ۲۳	۴۴ - ۰	۱۷ - ۲	۱۲ - ۴
۳	۲۰	۲۶ - ۶	۴۸ - ۸	۸ - ۱۱	۲۶ - ۱۳	۴۷ - ۱۵	۸ - ۱۸	۱۲ - ۲۰	۵۳ - ۲۱	۱۸ - ۲۳	۴۱ - ۰	۱۳ - ۲	۸ - ۴
۴	۲۱	۲۲ - ۶	۴۴ - ۸	۴ - ۱۱	۲۲ - ۱۳	۴۳ - ۱۵	۴ - ۱۸	۸ - ۲۰	۴۹ - ۲۱	۱۴ - ۲۳	۳۷ - ۰	۹ - ۲	۴ - ۴
۵	۲۲	۱۸ - ۶	۴۰ - ۸	۰ - ۱۱	۱۸ - ۱۳	۴۰ - ۱۵	۰ - ۱۸	۴ - ۲۰	۴۵ - ۲۱	۱۰ - ۲۳	۳۳ - ۰	۵ - ۲	۰ - ۴
۶	۲۳	۱۴ - ۶	۳۶ - ۸	۵۶ - ۱۰	۱۴ - ۱۳	۳۶ - ۱۵	۵۶ - ۱۷	۰ - ۲۰	۴۱ - ۲۱	۶ - ۲۳	۲۹ - ۰	۱ - ۲	۵۶ - ۳
۷	۲۴	۱۰ - ۶	۳۲ - ۸	۵۲ - ۱۰	۱۰ - ۱۳	۳۲ - ۱۵	۵۲ - ۱۷	۵۶ - ۱۹	۳۷ - ۲۱	۲ - ۲۳	۲۵ - ۰	۵۷ - ۱	۵۲ - ۳
۸	۲۵	۶ - ۶	۲۹ - ۸	۴۹ - ۱۰	۶ - ۱۳	۲۸ - ۱۵	۴۸ - ۱۷	۵۲ - ۱۹	۳۳ - ۲۱	۵۸ - ۲۲	۲۱ - ۰	۵۴ - ۱	۴۸ - ۳
۹	۲۶	۲ - ۶	۲۵ - ۸	۴۵ - ۱۰	۲ - ۱۳	۲۴ - ۱۵	۴۴ - ۱۷	۴۹ - ۱۹	۲۹ - ۲۱	۵۵ - ۲۲	۱۷ - ۰	۵۰ - ۱	۴۴ - ۳
۱۰	۲۷	۵۸ - ۵	۲۱ - ۸	۴۱ - ۱۰	۵۸ - ۱۲	۲۰ - ۱۵	۴۰ - ۱۷	۴۵ - ۱۹	۲۶ - ۲۱	۵۱ - ۲۲	۱۳ - ۰	۴۶ - ۱	۴۰ - ۳
۱۱	۲۸	۵۵ - ۵	۱۷ - ۸	۳۷ - ۱۰	۵۴ - ۱۲	۱۶ - ۱۵	۳۶ - ۱۷	۴۱ - ۱۹	۲۲ - ۲۱	۴۷ - ۲۲	۹ - ۰	۴۲ - ۱	۳۶ - ۳
۱۲	۲۹	۵۱ - ۵	۱۳ - ۸	۳۳ - ۱۰	۵۰ - ۱۲	۱۲ - ۱۵	۳۲ - ۱۷	۳۷ - ۱۹	۱۸ - ۲۱	۴۳ - ۲۲	۵ - ۰	۳۸ - ۱	۳۲ - ۳
۱۳	۳۰	۴۷ - ۵	۹ - ۸	۲۹ - ۱۰	۴۷ - ۱۲	۸ - ۱۵	۲۸ - ۱۷	۳۳ - ۱۹	۱۴ - ۲۱	۳۹ - ۲۲	۱ - ۰	۳۴ - ۱	۲۹ - ۳
۱۴	۳۱	۴۳ - ۵	۵ - ۸	۲۵ - ۱۰	۴۳ - ۱۲	۴ - ۱۵	۲۴ - ۱۷	۲۹ - ۱۹	۱۰ - ۲۱	۳۵ - ۲۲	۵۷ - ۲۳	۳۰ - ۱	۲۵ - ۳
۱۵	۳۲	۳۹ - ۵	۱ - ۸	۲۱ - ۱۰	۳۹ - ۱۲	۰ - ۱۵	۲۰ - ۱۷	۲۵ - ۱۹	۶ - ۲۱	۳۱ - ۲۲	۵۳ - ۲۳	۲۶ - ۱	۲۱ - ۳
۱۶	ساون ۱	۳۵ - ۵											

ساون

انگریزی تاریخ	ساون پرویشٹا	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برچھک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ
جولائی ۱۶	۱	۵۷ - ۷	۱۷ - ۱۰	۳۵ - ۱۲	۵۶ - ۱۴	۱۶ - ۱۷	۲۱ - ۱۹	۲ - ۲۱	۲۷ - ۲۲	۴۹ - ۲۳	۲۲ - ۱	۱۷ - ۳	۳۱ - ۵
۱۷	۲	۵۳ - ۷	۱۳ - ۱۰	۳۱ - ۱۲	۵۲ - ۱۴	۱۲ - ۱۷	۱۷ - ۱۹	۵۸ - ۲۰	۲۳ - ۲۲	۴۵ - ۲۳	۱۸ - ۱	۱۳ - ۳	۲۷ - ۵
۱۸	۳	۴۹ - ۷	۹ - ۱۰	۲۷ - ۱۲	۴۸ - ۱۴	۹ - ۱۷	۱۳ - ۱۹	۵۴ - ۲۰	۱۹ - ۲۲	۴۱ - ۲۳	۱۴ - ۱	۹ - ۳	۲۳ - ۵
۱۹	۴	۴۵ - ۷	۵ - ۱۰	۲۳ - ۱۲	۴۵ - ۱۴	۵ - ۱۷	۹ - ۱۹	۵۰ - ۲۰	۱۵ - ۲۲	۳۸ - ۲۳	۱۰ - ۱	۵ - ۳	۱۹ - ۵
۲۰	۵	۴۱ - ۷	۱ - ۱۰	۱۹ - ۱۲	۴۱ - ۱۴	۱ - ۱۷	۵ - ۱۹	۴۶ - ۲۰	۱۱ - ۲۲	۳۴ - ۲۳	۶ - ۱	۱ - ۳	۱۵ - ۵
۲۱	۶	۳۷ - ۷	۵۷ - ۹	۱۵ - ۱۲	۳۷ - ۱۴	۵۷ - ۱۶	۱ - ۱۹	۴۲ - ۲۰	۷ - ۲۲	۳۰ - ۲۳	۲ - ۱	۵۷ - ۲	۱۱ - ۵
۲۲	۷	۳۳ - ۷	۵۳ - ۹	۱۱ - ۱۲	۳۳ - ۱۴	۵۳ - ۱۶	۵۷ - ۱۸	۳۸ - ۲۰	۳ - ۲۲	۲۶ - ۲۳	۵۸ - ۰	۵۳ - ۲	۷ - ۵
۲۳	۸	۳۰ - ۷	۵۰ - ۹	۷ - ۱۲	۲۹ - ۱۴	۴۹ - ۱۶	۵۳ - ۱۸	۳۴ - ۲۰	۵۹ - ۲۱	۲۲ - ۲۳	۵۵ - ۰	۴۹ - ۲	۳ - ۵
۲۴	۹	۲۶ - ۷	۴۶ - ۹	۳ - ۱۲	۲۵ - ۱۴	۴۵ - ۱۶	۵۰ - ۱۸	۳۰ - ۲۰	۵۶ - ۲۱	۱۸ - ۲۳	۵۱ - ۰	۴۵ - ۲	۵۹ - ۴
۲۵	۱۰	۲۲ - ۷	۴۲ - ۹	۵۹ - ۱۱	۲۱ - ۱۴	۴۱ - ۱۶	۴۶ - ۱۸	۲۷ - ۲۰	۵۲ - ۲۱	۱۴ - ۲۳	۴۷ - ۰	۴۱ - ۲	۵۶ - ۴
۲۶	۱۱	۱۸ - ۷	۳۸ - ۹	۵۵ - ۱۱	۱۷ - ۱۴	۳۷ - ۱۶	۴۲ - ۱۸	۲۳ - ۲۰	۴۸ - ۲۱	۱۰ - ۲۳	۴۳ - ۰	۳۷ - ۲	۵۲ - ۴
۲۷	۱۲	۱۴ - ۷	۳۴ - ۹	۵۲ - ۱۱	۱۳ - ۱۴	۳۳ - ۱۶	۳۸ - ۱۸	۱۹ - ۲۰	۴۴ - ۲۱	۶ - ۲۳	۳۹ - ۰	۳۳ - ۲	۴۸ - ۴
۲۸	۱۳	۱۰ - ۷	۳۰ - ۹	۴۸ - ۱۱	۹ - ۱۴	۲۹ - ۱۶	۳۴ - ۱۸	۱۵ - ۲۰	۴۰ - ۲۱	۲ - ۲۳	۳۵ - ۰	۳۰ - ۲	۴۴ - ۴
۲۹	۱۴	۶ - ۷	۲۶ - ۹	۴۴ - ۱۱	۵ - ۱۴	۲۵ - ۱۶	۳۰ - ۱۸	۱۱ - ۲۰	۳۶ - ۲۱	۵۸ - ۲۲	۳۱ - ۰	۲۶ - ۲	۴۰ - ۴
۳۰	۱۵	۲ - ۷	۲۲ - ۹	۴۰ - ۱۱	۱ - ۱۴	۲۱ - ۱۶	۲۶ - ۱۸	۷ - ۲۰	۳۲ - ۲۱	۵۴ - ۲۲	۲۷ - ۰	۲۲ - ۲	۳۶ - ۴
۳۱	۱۶	۵۸ - ۶	۱۸ - ۹	۳۶ - ۱۱	۵۷ - ۱۳	۱۷ - ۱۶	۲۲ - ۱۸	۳ - ۲۰	۲۸ - ۲۱	۵۰ - ۲۲	۲۳ - ۰	۱۸ - ۲	۳۲ - ۴
اگست ۱	۱۷	۵۴ - ۶	۱۴ - ۹	۳۲ - ۱۱	۵۳ - ۱۳	۱۳ - ۱۶	۱۸ - ۱۸	۵۹ - ۱۹	۲۴ - ۲۱	۴۷ - ۲۲	۱۹ - ۰	۱۴ - ۲	۲۸ - ۴
۲	۱۸	۵۰ - ۶	۱۰ - ۹	۲۸ - ۱۱	۴۹ - ۱۳	۱۰ - ۱۶	۱۴ - ۱۸	۵۵ - ۱۹	۲۰ - ۲۱	۴۳ - ۲۲	۱۵ - ۰	۱۰ - ۲	۲۴ - ۴
۳	۱۹	۴۶ - ۶	۶ - ۹	۲۴ - ۱۱	۴۶ - ۱۳	۶ - ۱۶	۱۰ - ۱۸	۵۱ - ۱۹	۱۶ - ۲۱	۳۹ - ۲۲	۱۱ - ۰	۶ - ۲	۲۰ - ۴
۴	۲۰	۴۲ - ۶	۲ - ۹	۲۰ - ۱۱	۴۲ - ۱۳	۲ - ۱۶	۶ - ۱۸	۴۷ - ۱۹	۱۲ - ۲۱	۳۵ - ۲۲	۷ - ۰	۲ - ۲	۱۶ - ۴
۵	۲۱	۳۸ - ۶	۵۸ - ۸	۱۶ - ۱۱	۳۸ - ۱۳	۵۸ - ۱۵	۲ - ۱۸	۴۳ - ۱۹	۸ - ۲۱	۳۱ - ۲۲	۳ - ۰	۵۸ - ۱	۱۲ - ۴
۶	۲۲	۳۴ - ۶	۵۴ - ۸	۱۲ - ۱۱	۳۴ - ۱۳	۵۴ - ۱۵	۵۸ - ۱۷	۳۹ - ۱۹	۴ - ۲۱	۲۷ - ۲۲	۰ - ۰	۵۴ - ۱	۸ - ۴
۷	۲۳	۳۱ - ۶	۵۱ - ۸	۸ - ۱۱	۳۰ - ۱۳	۵۰ - ۱۵	۵۵ - ۱۷	۳۵ - ۱۹	۱ - ۲۱	۲۳ - ۲۲	۵۶ - ۲۳	۵۰ - ۱	۴ - ۴
۸	۲۴	۲۷ - ۶	۴۷ - ۸	۴ - ۱۱	۲۶ - ۱۳	۴۶ - ۱۵	۵۱ - ۱۷	۳۲ - ۱۹	۵۷ - ۲۰	۱۹ - ۲۲	۵۲ - ۲۳	۴۶ - ۱	۰ - ۴
۹	۲۵	۲۳ - ۶	۴۳ - ۸	۰ - ۱۱	۲۲ - ۱۳	۴۲ - ۱۵	۴۷ - ۱۷	۲۸ - ۱۹	۵۳ - ۲۰	۱۵ - ۲۲	۴۸ - ۲۳	۴۲ - ۱	۵۷ - ۳
۱۰	۲۶	۱۹ - ۶	۳۹ - ۸	۵۶ - ۱۰	۱۸ - ۱۳	۳۸ - ۱۵	۴۳ - ۱۷	۲۴ - ۱۹	۴۹ - ۲۰	۱۱ - ۲۲	۴۴ - ۲۳	۳۸ - ۱	۵۳ - ۳
۱۱	۲۷	۱۵ - ۶	۳۵ - ۸	۵۳ - ۱۰	۱۴ - ۱۳	۳۴ - ۱۵	۳۹ - ۱۷	۲۰ - ۱۹	۴۵ - ۲۰	۷ - ۲۲	۴۰ - ۲۳	۳۴ - ۱	۴۹ - ۳
۱۲	۲۸	۱۱ - ۶	۳۱ - ۸	۴۹ - ۱۰	۱۰ - ۱۳	۳۰ - ۱۵	۳۵ - ۱۷	۱۶ - ۱۹	۴۱ - ۲۰	۳ - ۲۲	۳۶ - ۲۳	۳۱ - ۱	۴۵ - ۳
۱۳	۲۹	۷ - ۶	۲۷ - ۸	۴۵ - ۱۰	۶ - ۱۳	۲۶ - ۱۵	۳۱ - ۱۷	۱۲ - ۱۹	۳۷ - ۲۰	۵۹ - ۲۱	۳۲ - ۲۳	۲۷ - ۱	۴۱ - ۳
۱۴	۳۰	۳ - ۶	۲۳ - ۸	۴۱ - ۱۰	۲ - ۱۳	۲۲ - ۱۵	۲۷ - ۱۷	۸ - ۱۹	۳۳ - ۲۰	۵۵ - ۲۱	۲۸ - ۲۳	۲۳ - ۱	۳۷ - ۳
۱۵	۳۱	۵۹ - ۵	۱۹ - ۸	۳۷ - ۱۰	۵۸ - ۱۲	۱۸ - ۱۵	۲۳ - ۱۷	۴ - ۱۹	۲۹ - ۲۰	۵۱ - ۲۱	۲۴ - ۲۳	۱۹ - ۱	۳۳ - ۳
۱۶	بھادوں ۱	۵۵ - ۵											

روزانہ لگن ساری - چنڈی گڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

بھادوں

انگریزی تاریخ	بھادوں پرویشٹا	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کمبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ
اگست ۱۶	۱	۸-۱۵	۱۰-۳۳	۱۲-۵۴	۱۵-۱۵	۱۷-۱۹	۱۹-۰	۲۰-۲۵	۲۱-۴۸	۲۳-۲۰	۱-۱۵	۳-۲۹	۵-۵۱
۱۷	۲	۸-۱۱	۱۰-۲۹	۱۲-۵۰	۱۵-۱۱	۱۷-۱۵	۱۸-۵۶	۲۰-۲۱	۲۱-۴۴	۲۳-۱۶	۱-۱۱	۳-۲۵	۵-۴۷
۱۸	۳	۸-۷	۱۰-۲۵	۱۲-۴۷	۱۵-۷	۱۷-۱۱	۱۸-۵۲	۲۰-۱۷	۲۱-۴۰	۲۳-۱۲	۱-۷	۳-۲۱	۵-۴۳
۱۹	۴	۸-۳	۱۰-۲۱	۱۲-۴۳	۱۵-۳	۱۷-۷	۱۸-۴۸	۲۰-۱۳	۲۱-۳۶	۲۳-۸	۱-۳	۳-۱۷	۵-۳۹
۲۰	۵	۷-۵۹	۱۰-۱۷	۱۲-۳۹	۱۴-۵۹	۱۷-۳	۱۸-۴۴	۲۰-۹	۲۱-۳۲	۲۳-۴	۰-۵۹	۳-۱۳	۵-۳۶
۲۱	۶	۷-۵۶	۱۰-۱۳	۱۲-۳۵	۱۴-۵۵	۱۶-۵۹	۱۸-۴۰	۲۰-۵	۲۱-۲۸	۲۳-۱	۰-۵۵	۳-۹	۵-۳۲
۲۲	۷	۷-۵۲	۱۰-۹	۱۲-۳۱	۱۴-۵۱	۱۶-۵۶	۱۸-۳۶	۲۰-۲	۲۱-۲۴	۲۲-۵۷	۰-۵۱	۳-۵	۵-۲۸
۲۳	۸	۷-۴۸	۱۰-۵	۱۲-۲۷	۱۴-۴۷	۱۶-۵۲	۱۸-۳۳	۱۹-۵۸	۲۱-۲۰	۲۲-۵۳	۰-۴۷	۳-۲	۵-۲۴
۲۴	۹	۷-۴۴	۱۰-۱	۱۲-۲۳	۱۴-۴۳	۱۶-۴۸	۱۸-۲۹	۱۹-۵۴	۲۱-۱۶	۲۲-۴۹	۰-۴۳	۲-۵۸	۵-۲۰
۲۵	۱۰	۷-۴۰	۹-۵۷	۱۲-۱۹	۱۴-۳۹	۱۶-۴۴	۱۸-۲۵	۱۹-۵۰	۲۱-۱۲	۲۲-۴۵	۰-۳۹	۲-۵۴	۵-۱۶
۲۶	۱۱	۷-۳۶	۹-۵۴	۱۲-۱۵	۱۴-۳۵	۱۶-۴۰	۱۸-۲۱	۱۹-۴۶	۲۱-۸	۲۲-۴۱	۰-۳۶	۲-۵۰	۵-۱۲
۲۷	۱۲	۷-۳۲	۹-۵۰	۱۲-۱۱	۱۴-۳۱	۱۶-۳۶	۱۸-۱۷	۱۹-۴۲	۲۱-۴	۲۲-۳۷	۰-۳۲	۲-۴۶	۵-۸
۲۸	۱۳	۷-۲۸	۹-۴۶	۱۲-۷	۱۴-۲۷	۱۶-۳۲	۱۸-۱۳	۱۹-۳۸	۲۱-۰	۲۲-۳۳	۰-۲۸	۲-۴۲	۵-۴
۲۹	۱۴	۷-۲۴	۹-۴۲	۱۲-۳	۱۴-۲۳	۱۶-۲۸	۱۸-۹	۱۹-۳۴	۲۰-۵۶	۲۲-۲۹	۰-۲۴	۲-۳۸	۵-۰
۳۰	۱۵	۷-۲۰	۹-۳۸	۱۱-۵۹	۱۴-۱۹	۱۶-۲۴	۱۸-۵	۱۹-۳۰	۲۰-۵۲	۲۲-۲۵	۰-۲۰	۲-۳۴	۴-۵۶
۳۱	۱۶	۷-۱۶	۹-۳۴	۱۱-۵۵	۱۴-۱۶	۱۶-۲۰	۱۸-۱	۱۹-۲۶	۲۰-۴۹	۲۲-۲۱	۰-۱۶	۲-۳۰	۴-۵۲
ستمبر ۱	۱۷	۷-۱۲	۹-۳۰	۱۱-۵۲	۱۴-۱۲	۱۶-۱۶	۱۷-۵۷	۱۹-۲۲	۲۰-۴۵	۲۲-۱۷	۰-۱۲	۲-۲۶	۴-۴۸
۲	۱۸	۷-۸	۹-۲۶	۱۱-۴۸	۱۴-۸	۱۶-۱۲	۱۷-۵۳	۱۹-۱۸	۲۰-۴۱	۲۲-۱۳	۰-۸	۲-۲۲	۴-۴۴
۳	۱۹	۷-۴	۹-۲۲	۱۱-۴۴	۱۴-۴	۱۶-۸	۱۷-۴۹	۱۹-۱۴	۲۰-۳۷	۲۲-۹	۰-۴	۲-۱۸	۴-۴۰
۴	۲۰	۷-۰	۹-۱۸	۱۱-۴۰	۱۴-۰	۱۶-۴	۱۷-۴۵	۱۹-۱۰	۲۰-۳۳	۲۲-۶	۰-۰	۲-۱۴	۴-۳۷
۵	۲۱	۶-۵۷	۹-۱۴	۱۱-۳۶	۱۳-۵۶	۱۶-۰	۱۷-۴۱	۱۹-۶	۲۰-۲۹	۲۲-۲	۲۳-۵۶	۲-۱۰	۴-۳۳
۶	۲۲	۶-۵۳	۹-۱۰	۱۱-۳۲	۱۳-۵۲	۱۵-۵۷	۱۷-۳۸	۱۹-۳	۲۰-۲۵	۲۱-۵۸	۲۳-۵۲	۲-۶	۴-۲۹
۷	۲۳	۶-۴۹	۹-۶	۱۱-۲۸	۱۳-۴۸	۱۵-۵۳	۱۷-۳۴	۱۸-۵۹	۲۰-۲۱	۲۱-۵۴	۲۳-۴۸	۲-۲	۴-۲۵
۸	۲۴	۶-۴۵	۹-۲	۱۱-۲۴	۱۳-۴۴	۱۵-۴۹	۱۷-۳۰	۱۸-۵۵	۲۰-۱۷	۲۱-۵۰	۲۳-۴۴	۱-۵۹	۴-۲۱
۹	۲۵	۶-۴۱	۸-۵۹	۱۱-۲۰	۱۳-۴۰	۱۵-۴۵	۱۷-۲۶	۱۸-۵۱	۲۰-۱۳	۲۱-۴۶	۲۳-۴۰	۱-۵۵	۴-۱۷
۱۰	۲۶	۶-۳۷	۸-۵۵	۱۱-۱۶	۱۳-۳۶	۱۵-۴۱	۱۷-۲۲	۱۸-۴۷	۲۰-۹	۲۱-۴۲	۲۳-۳۷	۱-۵۱	۴-۱۳
۱۱	۲۷	۶-۳۳	۸-۵۱	۱۱-۱۲	۱۳-۳۲	۱۵-۳۷	۱۷-۱۸	۱۸-۴۳	۲۰-۵	۲۱-۳۸	۲۳-۳۳	۱-۴۷	۴-۹
۱۲	۲۸	۶-۲۹	۸-۴۷	۱۱-۸	۱۳-۲۸	۱۵-۳۳	۱۷-۱۴	۱۸-۳۹	۲۰-۱	۲۱-۳۴	۲۳-۲۹	۱-۴۳	۴-۵
۱۳	۲۹	۶-۲۵	۸-۴۳	۱۱-۴	۱۳-۲۴	۱۵-۲۹	۱۷-۱۰	۱۸-۳۵	۱۹-۵۷	۲۱-۳۰	۲۳-۲۵	۱-۳۹	۴-۱
۱۴	۳۰	۶-۲۱	۸-۳۹	۱۱-۰	۱۳-۲۱	۱۵-۲۵	۱۷-۶	۱۸-۳۱	۱۹-۵۴	۲۱-۲۶	۲۳-۲۱	۱-۳۵	۳-۵۷
۱۵	۳۱	۶-۱۷	۸-۳۵	۱۰-۵۶	۱۳-۱۷	۱۵-۲۱	۱۷-۲	۱۸-۲۷	۱۹-۵۰	۲۱-۲۲	۲۳-۱۷	۱-۳۱	۳-۵۳
۱۶	اسوج ۱	۶-۱۳											

اسوج

انگریزی تاریخ	اسوج پرویشٹا	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کمبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ
ستمبر ۱۶	۱	۸-۳۱	۱۰-۵۳	۱۳-۱۳	۱۵-۱۷	۱۶-۵۸	۱۸-۲۳	۱۹-۴۶	۲۱-۱۸	۲۳-۱۳	۱-۲۷	۳-۴۹	۶-۹
۱۷	۲	۸-۲۷	۱۰-۴۹	۱۳-۹	۱۵-۱۳	۱۶-۵۴	۱۸-۱۹	۱۹-۴۲	۲۱-۱۴	۲۳-۹	۱-۲۳	۳-۴۵	۶-۵
۱۸	۳	۸-۲۳	۱۰-۴۵	۱۳-۵	۱۵-۹	۱۶-۵۰	۱۸-۱۵	۱۹-۳۸	۲۱-۱۰	۲۳-۵	۱-۱۹	۳-۴۲	۶-۱
۱۹	۴	۸-۱۹	۱۰-۴۱	۱۳-۱	۱۵-۵	۱۶-۴۶	۱۸-۱۱	۱۹-۳۴	۲۱-۷	۲۳-۱	۱-۱۵	۳-۳۸	۵-۵۸
۲۰	۵	۸-۱۵	۱۰-۳۷	۱۲-۵۷	۱۵-۲	۱۶-۴۲	۱۸-۸	۱۹-۳۰	۲۱-۳	۲۲-۵۷	۱-۱۱	۳-۳۴	۵-۵۴
۲۱	۶	۸-۱۱	۱۰-۳۳	۱۲-۵۳	۱۴-۵۸	۱۶-۳۹	۱۸-۴	۱۹-۲۶	۲۰-۵۹	۲۲-۵۳	۱-۷	۳-۳۰	۵-۵۰
۲۲	۷	۸-۷	۱۰-۲۹	۱۲-۴۹	۱۴-۵۴	۱۶-۳۵	۱۸-۰	۱۹-۲۲	۲۰-۵۵	۲۲-۴۹	۱-۴	۳-۲۶	۵-۴۶
۲۳	۸	۸-۳	۱۰-۲۵	۱۲-۴۵	۱۴-۵۰	۱۶-۳۱	۱۷-۵۶	۱۹-۱۸	۲۰-۵۱	۲۲-۴۵	۱-۰	۳-۲۲	۵-۴۲
۲۴	۹	۸-۰	۱۰-۲۱	۱۲-۴۱	۱۴-۴۶	۱۶-۲۷	۱۷-۵۲	۱۹-۱۴	۲۰-۴۷	۲۲-۴۱	۰-۵۶	۳-۱۸	۵-۳۸
۲۵	۱۰	۷-۵۶	۱۰-۱۷	۱۲-۳۷	۱۴-۴۲	۱۶-۲۳	۱۷-۴۸	۱۹-۱۰	۲۰-۴۳	۲۲-۳۸	۰-۵۲	۳-۱۴	۵-۳۴
۲۶	۱۱	۷-۵۲	۱۰-۱۳	۱۲-۳۳	۱۴-۳۸	۱۶-۱۹	۱۷-۴۴	۱۹-۶	۲۰-۳۹	۲۲-۳۴	۰-۴۸	۳-۱۰	۵-۳۰
۲۷	۱۲	۷-۴۸	۱۰-۹	۱۲-۲۹	۱۴-۳۴	۱۶-۱۵	۱۷-۴۰	۱۹-۲	۲۰-۳۵	۲۲-۳۰	۰-۴۴	۳-۶	۵-۲۶
۲۸	۱۳	۷-۴۴	۱۰-۵	۱۲-۲۵	۱۴-۳۰	۱۶-۱۱	۱۷-۳۶	۱۸-۵۸	۲۰-۳۱	۲۲-۲۶	۰-۴۰	۳-۲	۵-۲۲
۲۹	۱۴	۷-۴۰	۱۰-۱	۱۲-۲۲	۱۴-۲۶	۱۶-۷	۱۷-۳۲	۱۸-۵۵	۲۰-۲۷	۲۲-۲۲	۰-۳۶	۲-۵۸	۵-۱۸
۳۰	۱۵	۷-۳۶	۹-۵۷	۱۲-۱۸	۱۴-۲۲	۱۶-۳	۱۷-۲۸	۱۸-۵۱	۲۰-۲۳	۲۲-۱۸	۰-۳۲	۲-۵۴	۵-۱۴
اکتوبر ۱	۱۶	۷-۳۲	۹-۵۴	۱۲-۱۴	۱۴-۱۸	۱۵-۵۹	۱۷-۲۴	۱۸-۴۷	۲۰-۱۹	۲۲-۱۴	۰-۲۸	۲-۵۰	۵-۱۰
۲	۱۷	۷-۲۸	۹-۵۰	۱۲-۱۰	۱۴-۱۴	۱۵-۵۵	۱۷-۲۰	۱۸-۴۳	۲۰-۱۵	۲۲-۱۰	۰-۲۴	۲-۴۶	۵-۶
۳	۱۸	۷-۲۴	۹-۴۶	۱۲-۶	۱۴-۱۰	۱۵-۵۱	۱۷-۱۶	۱۸-۳۹	۲۰-۱۱	۲۲-۶	۰-۲۰	۲-۴۳	۵-۳
۴	۱۹	۷-۲۰	۹-۴۲	۱۲-۲	۱۴-۶	۱۵-۴۷	۱۷-۱۳	۱۸-۳۵	۲۰-۸	۲۲-۲	۰-۱۶	۲-۳۹	۴-۵۹
۵	۲۰	۷-۱۶	۹-۳۸	۱۱-۵۸	۱۴-۳	۱۵-۴۳	۱۷-۹	۱۸-۳۱	۲۰-۴	۲۱-۵۸	۰-۱۲	۲-۳۵	۴-۵۵
۶	۲۱	۷-۱۲	۹-۳۴	۱۱-۵۴	۱۳-۵۹	۱۵-۴۰	۱۷-۵	۱۸-۲۷	۲۰-۰	۲۱-۵۴	۰-۸	۲-۳۱	۴-۵۱
۷	۲۲	۷-۸	۹-۳۰	۱۱-۵۰	۱۳-۵۵	۱۵-۳۶	۱۷-۱	۱۸-۲۳	۱۹-۵۶	۲۱-۵۰	۰-۵	۲-۲۷	۴-۴۷
۸	۲۳	۷-۵	۹-۲۶	۱۱-۴۶	۱۳-۵۱	۱۵-۳۲	۱۶-۵۷	۱۸-۱۹	۱۹-۵۲	۲۱-۴۶	۰-۱	۲-۲۳	۴-۴۳
۹	۲۴	۷-۱	۹-۲۲	۱۱-۴۲	۱۳-۴۷	۱۵-۲۸	۱۶-۵۳	۱۸-۱۵	۱۹-۴۸	۲۱-۴۳	۲۳-۵۷	۲-۱۹	۴-۳۹
۱۰	۲۵	۶-۵۷	۹-۱۸	۱۱-۳۸	۱۳-۴۳	۱۵-۲۴	۱۶-۴۹	۱۸-۱۱	۱۹-۴۴	۲۱-۳۹	۲۳-۵۳	۲-۱۵	۴-۳۵
۱۱	۲۶	۶-۵۳	۹-۱۴	۱۱-۳۴	۱۳-۳۹	۱۵-۲۰	۱۶-۴۵	۱۸-۷	۱۹-۴۰	۲۱-۳۵	۲۳-۴۹	۲-۱۱	۴-۳۱
۱۲	۲۷	۶-۴۹	۹-۱۰	۱۱-۳۰	۱۳-۳۵	۱۵-۱۶	۱۶-۴۱	۱۸-۳	۱۹-۳۶	۲۱-۳۱	۲۳-۴۵	۲-۷	۴-۲۷
۱۳	۲۸	۶-۴۵	۹-۶	۱۱-۲۶	۱۳-۳۱	۱۵-۱۲	۱۶-۳۷	۱۷-۵۹	۱۹-۳۲	۲۱-۲۷	۲۳-۴۱	۲-۳	۴-۲۳
۱۴	۲۹	۶-۴۱	۹-۲	۱۱-۲۲	۱۳-۲۷	۱۵-۸	۱۶-۳۳	۱۷-۵۶	۱۹-۲۸	۲۱-۲۳	۲۳-۳۷	۱-۵۹	۴-۱۹
۱۵	۳۰	۶-۳۷	۸-۵۹	۱۱-۱۹	۱۳-۲۳	۱۵-۴	۱۶-۲۹	۱۷-۵۲	۱۹-۲۴	۲۱-۱۹	۲۳-۳۳	۱-۵۵	۴-۱۵
۱۶	کاتک ۱	۶-۳۳											

نوٹ:- ایک لگن جب ختم ہوتا ہے اسی وقت اس سے اگلا لگن شروع ہو جاتا ہے۔

روزانہ لگن سارنی - چنڈیگڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

کارتک

انگریزی تاریخ	کارتک پرویشٹا	تُلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کُنبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ
اکتوبر 16	1	8-55	11-15	13-19	15-0	16-25	17-48	19-20	21-15	23-29	1-51	4-11	6-29
17	2	8-51	11-11	13-15	14-56	16-21	17-44	19-16	21-11	23-25	1-47	4-7	6-25
18	3	8-47	11-7	13-11	14-52	16-17	17-40	19-13	21-7	23-21	1-44	4-4	6-21
19	4	8-43	11-3	13-8	14-48	16-13	17-36	19-9	21-3	23-17	1-40	4-0	6-17
20	5	8-39	10-59	13-4	14-45	16-10	17-32	19-5	20-59	23-13	1-36	3-56	6-13
21	6	8-35	10-55	13-0	14-41	16-6	17-28	19-1	20-55	23-9	1-32	3-52	6-9
22	7	8-31	10-51	12-56	14-37	16-2	17-24	18-57	20-51	23-6	1-28	3-48	6-6
23	8	8-27	10-47	12-52	14-33	15-58	17-20	18-53	20-47	23-2	1-24	3-44	6-2
24	9	8-23	10-43	12-48	14-29	15-54	17-16	18-49	20-44	22-58	1-20	3-40	5-58
25	10	8-19	10-39	12-44	14-25	15-50	17-12	18-45	20-40	22-54	1-16	3-36	5-54
26	11	8-15	10-35	12-40	14-21	15-46	17-8	18-41	20-36	22-50	1-12	3-32	5-50
27	12	8-11	10-31	12-36	14-17	15-42	17-4	18-37	20-32	22-46	1-8	3-28	5-46
28	13	8-7	10-28	12-32	14-13	15-38	17-1	18-33	20-28	22-42	1-4	3-24	5-42
29	14	8-3	10-24	12-28	14-9	15-34	16-57	18-29	20-24	22-38	1-0	3-20	5-38
30	15	8-0	10-20	12-24	14-5	15-30	16-53	18-25	20-20	22-34	0-56	3-16	5-34
31	16	7-56	10-16	12-20	14-1	15-26	16-49	18-21	20-16	22-30	0-52	3-12	5-30
نومبر 1	17	7-52	10-12	12-16	13-57	15-22	16-45	18-17	20-12	22-26	0-48	3-9	5-26
2	18	7-48	10-8	12-12	13-53	15-18	16-41	18-13	20-8	22-22	0-45	3-5	5-22
3	19	7-44	10-4	12-9	13-49	15-15	16-37	18-9	20-4	22-18	0-41	3-1	5-18
4	20	7-40	10-0	12-5	13-46	15-11	16-33	18-6	20-0	22-15	0-37	2-57	5-14
5	21	7-36	9-56	12-1	13-42	15-7	16-29	18-2	19-56	22-11	0-33	2-53	5-10
6	22	7-32	9-52	11-57	13-38	15-3	16-25	17-58	19-52	22-7	0-29	2-49	5-7
7	23	7-28	9-48	11-53	13-34	14-59	16-21	17-54	19-49	22-3	0-25	2-45	5-3
8	24	7-24	9-44	11-49	13-30	14-55	16-17	17-50	19-45	21-59	0-21	2-41	4-59
9	25	7-20	9-40	11-45	13-26	14-51	16-13	17-46	19-41	21-55	0-17	2-37	4-55
10	26	7-16	9-36	11-41	13-22	14-47	16-9	17-42	19-37	21-51	0-13	2-33	4-51
11	27	7-12	9-32	11-37	13-18	14-43	16-5	17-38	19-33	21-47	0-9	2-29	4-47
12	28	7-8	9-29	11-33	13-14	14-39	16-2	17-34	19-29	21-43	0-5	2-25	4-43
13	29	7-5	9-25	11-29	13-10	14-35	15-58	17-30	19-25	21-39	0-1	2-21	4-39
14	30	7-1	9-21	11-25	13-6	14-31	15-54	17-26	19-21	21-35	23-57	2-17	4-35
15	مگھر 1	6-57											

مگھر

انگریزی تاریخ	مگھر پرویشٹا	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کُنبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تُلا گھنٹہ-منٹ
نومبر 15	1	9-17	11-21	13-2	14-27	15-50	17-22	19-17	21-31	23-53	2-13	4-31	6-53
16	2	9-13	11-17	12-58	14-23	15-46	17-18	19-13	21-27	23-50	2-10	4-27	6-49
17	3	9-9	11-13	12-54	14-19	15-42	17-15	19-9	21-23	23-46	2-6	4-23	6-45
18	4	9-5	11-10	12-50	14-16	15-38	17-11	19-5	21-19	23-42	2-2	4-19	6-41
19	5	9-1	11-6	12-47	14-12	15-34	17-7	19-1	21-16	23-38	1-58	4-15	6-37
20	6	8-57	11-2	12-43	14-8	15-30	17-3	18-57	21-12	23-34	1-54	4-12	6-33
21	7	8-53	10-58	12-39	14-4	15-26	16-59	18-53	21-8	23-30	1-50	4-8	6-29
22	8	8-49	10-54	12-35	14-0	15-22	16-55	18-50	21-4	23-26	1-46	4-4	6-25
23	9	8-45	10-50	12-31	13-56	15-18	16-51	18-46	21-0	23-22	1-42	4-0	6-21
24	10	8-41	10-46	12-27	13-52	15-14	16-47	18-42	20-56	23-18	1-38	3-56	6-7
25	11	8-37	10-42	12-23	13-48	15-10	16-43	18-38	20-52	23-14	1-34	3-52	6-3
26	12	8-33	10-38	12-19	13-44	15-7	16-39	18-34	20-48	23-10	1-30	3-48	6-1
27	13	8-30	10-34	12-15	13-40	15-3	16-35	18-30	20-44	23-6	1-26	3-44	6-6
28	14	8-26	10-30	12-11	13-36	14-59	16-31	18-26	20-40	23-2	1-22	3-40	6-2
29	15	8-22	10-26	12-7	13-32	14-55	16-27	18-22	20-36	22-58	1-18	3-36	5-58
30	16	8-18	10-22	12-3	13-28	14-51	16-23	18-18	20-32	22-54	1-14	3-32	5-54
دسمبر 1	17	8-14	10-18	11-59	13-24	14-47	16-20	18-14	20-28	22-51	1-11	3-28	5-50
2	18	8-10	10-15	11-55	13-21	14-43	16-16	18-10	20-24	22-47	1-7	3-24	5-46
3	19	8-6	10-11	11-52	13-17	14-39	16-12	18-6	20-20	22-43	1-3	3-20	5-42
4	20	8-2	10-7	11-48	13-13	14-35	16-8	18-2	20-17	22-39	0-59	3-16	5-38
5	21	7-58	10-3	11-44	13-9	14-31	16-4	17-58	20-13	22-35	0-55	3-13	5-34
6	22	7-54	9-59	11-40	13-5	14-27	16-0	17-54	20-9	22-31	0-51	3-9	5-30
7	23	7-50	9-55	11-36	13-1	14-23	15-56	17-51	20-5	22-27	0-47	3-5	5-26
8	24	7-46	9-51	11-32	12-57	14-19	15-52	17-47	20-1	22-23	0-43	3-1	5-22
9	25	7-42	9-47	11-28	12-53	14-15	15-48	17-43	19-57	22-19	0-39	2-57	5-18
10	26	7-38	9-43	11-24	12-49	14-11	15-44	17-39	19-53	22-15	0-35	2-53	5-14
11	27	7-35	9-39	11-20	12-45	14-8	15-40	17-35	19-49	22-11	0-31	2-49	5-10
12	28	7-31	9-35	11-16	12-41	14-4	15-36	17-31	19-45	22-7	0-27	2-45	5-7
13	29	7-27	9-31	11-12	12-37	14-0	15-32	17-27	19-41	22-3	0-23	2-41	5-3
14	30	7-23	9-27	11-8	12-33	13-56	15-28	17-23	19-37	21-59	0-19	2-37	4-59
15	پوہ 1	7-19											

روزانہ لگن سارنی - چنڈیگڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

پوہ

انگریزی تاریخ	پرویشٹا پوہ	دھن گھنٹہ-منٹ	مکر گھنٹہ-منٹ	کنبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ
دسمبر ۱۵	۱	۹-۲۳	۱۱-۴	۱۲-۲۹	۱۳-۵۱	۱۵-۲۴	۱۷-۱۹	۱۹-۳۴	۲۱-۵۶	۰-۱۶	۲-۳۳	۴-۵۵	۷-۱۵
۱۶	۲	۹-۱۹	۱۱-۰	۱۲-۲۵	۱۳-۴۸	۱۵-۲۱	۱۷-۱۵	۱۹-۲۹	۲۱-۵۲	۰-۱۲	۲-۲۹	۴-۵۱	۷-۱۱
۱۷	۳	۹-۱۶	۱۰-۵۶	۱۲-۲۲	۱۳-۴۴	۱۵-۱۷	۱۷-۱۱	۱۹-۲۵	۲۱-۴۸	۰-۸	۲-۲۵	۴-۴۷	۷-۷
۱۸	۴	۹-۱۲	۱۰-۵۳	۱۲-۱۸	۱۳-۴۰	۱۵-۱۳	۱۷-۷	۱۹-۲۲	۲۱-۴۴	۰-۴	۲-۲۱	۴-۴۳	۷-۳
۱۹	۵	۹-۸	۱۰-۴۹	۱۲-۱۴	۱۳-۳۶	۱۵-۹	۱۷-۳	۱۹-۱۸	۲۱-۴۰	۰-۰	۲-۱۷	۴-۳۹	۶-۵۹
۲۰	۶	۹-۴	۱۰-۴۵	۱۲-۱۰	۱۳-۳۲	۱۵-۵	۱۶-۵۹	۱۹-۱۴	۲۱-۳۶	۲۳-۵۶	۲-۱۴	۴-۳۵	۶-۵۵
۲۱	۷	۹-۰	۱۰-۴۱	۱۲-۶	۱۳-۲۸	۱۵-۱	۱۶-۵۶	۱۹-۱۰	۲۱-۳۲	۲۳-۵۲	۲-۱۰	۴-۳۱	۶-۵۱
۲۲	۸	۸-۵۶	۱۰-۳۷	۱۲-۲	۱۳-۲۴	۱۴-۵۷	۱۶-۵۲	۱۹-۶	۲۱-۲۸	۲۳-۴۸	۲-۶	۴-۲۷	۶-۴۷
۲۳	۹	۸-۵۲	۱۰-۳۳	۱۱-۵۸	۱۳-۲۰	۱۴-۵۳	۱۶-۴۸	۱۹-۲	۲۱-۲۴	۲۳-۴۴	۲-۲	۴-۲۳	۶-۴۳
۲۴	۱۰	۸-۴۸	۱۰-۲۹	۱۱-۵۴	۱۳-۱۶	۱۴-۴۹	۱۶-۴۴	۱۸-۵۸	۲۱-۲۰	۲۳-۴۰	۱-۵۸	۴-۱۹	۶-۳۹
۲۵	۱۱	۸-۴۴	۱۰-۲۵	۱۱-۵۰	۱۳-۱۲	۱۴-۴۵	۱۶-۴۰	۱۸-۵۴	۲۱-۱۶	۲۳-۳۶	۱-۵۴	۴-۱۵	۶-۳۶
۲۶	۱۲	۸-۴۰	۱۰-۲۱	۱۱-۴۶	۱۳-۹	۱۴-۴۱	۱۶-۳۶	۱۸-۵۰	۲۱-۱۲	۲۳-۳۲	۱-۵۰	۴-۱۲	۶-۳۲
۲۷	۱۳	۸-۳۶	۱۰-۱۷	۱۱-۴۲	۱۳-۵	۱۴-۳۷	۱۶-۳۲	۱۸-۴۶	۲۱-۸	۲۳-۲۸	۱-۴۶	۴-۸	۶-۲۸
۲۸	۱۴	۸-۳۲	۱۰-۱۳	۱۱-۳۸	۱۳-۱	۱۴-۳۳	۱۶-۲۸	۱۸-۴۲	۲۱-۴	۲۳-۲۴	۱-۴۲	۴-۴	۶-۲۴
۲۹	۱۵	۸-۲۸	۱۰-۹	۱۱-۳۴	۱۲-۵۷	۱۴-۲۹	۱۶-۲۴	۱۸-۳۸	۲۱-۰	۲۳-۲۰	۱-۳۸	۴-۰	۶-۲۰
۳۰	۱۶	۸-۲۴	۱۰-۵	۱۱-۳۰	۱۲-۵۳	۱۴-۲۵	۱۶-۲۰	۱۸-۳۴	۲۰-۵۷	۲۳-۱۷	۱-۳۴	۳-۵۶	۶-۱۶
۳۱	۱۷	۸-۲۰	۱۰-۱	۱۱-۲۶	۱۲-۴۹	۱۴-۲۱	۱۶-۱۶	۱۸-۳۰	۲۰-۵۳	۲۳-۱۳	۱-۳۰	۳-۵۲	۶-۱۲
جنوری ۱	۱۸	۸-۱۶	۹-۵۷	۱۱-۲۲	۱۲-۴۴	۱۴-۱۷	۱۶-۱۱	۱۸-۲۶	۲۰-۴۸	۲۳-۸	۱-۲۶	۳-۴۷	۶-۷
۲	۱۹	۸-۱۲	۹-۵۳	۱۱-۱۸	۱۲-۴۰	۱۴-۱۳	۱۶-۷	۱۸-۲۲	۲۰-۴۴	۲۳-۴	۱-۲۲	۳-۴۳	۶-۳
۳	۲۰	۸-۸	۹-۴۹	۱۱-۱۴	۱۲-۳۶	۱۴-۹	۱۶-۳	۱۸-۱۸	۲۰-۴۰	۲۳-۰	۱-۱۸	۳-۳۹	۵-۵۹
۴	۲۱	۸-۴	۹-۴۵	۱۱-۱۰	۱۲-۳۲	۱۴-۵	۱۵-۵۹	۱۸-۱۴	۲۰-۳۶	۲۲-۵۶	۱-۱۴	۳-۳۵	۵-۵۵
۵	۲۲	۸-۰	۹-۴۱	۱۱-۶	۱۲-۲۸	۱۴-۱	۱۵-۵۶	۱۸-۱۰	۲۰-۳۲	۲۲-۵۲	۱-۱۰	۳-۳۱	۵-۵۱
۶	۲۳	۷-۵۶	۹-۳۷	۱۱-۲	۱۲-۲۴	۱۳-۵۷	۱۵-۵۲	۱۸-۶	۲۰-۲۸	۲۲-۴۸	۱-۶	۳-۲۷	۵-۴۷
۷	۲۴	۷-۵۲	۹-۳۳	۱۰-۵۸	۱۲-۲۰	۱۳-۵۳	۱۵-۴۸	۱۸-۲	۲۰-۲۴	۲۲-۴۴	۱-۲	۳-۲۳	۵-۴۳
۸	۲۵	۷-۴۸	۹-۲۹	۱۰-۵۴	۱۲-۱۶	۱۳-۴۹	۱۵-۴۴	۱۷-۵۸	۲۰-۲۰	۲۲-۴۰	۰-۵۸	۳-۱۹	۵-۳۹
۹	۲۶	۷-۴۴	۹-۲۵	۱۰-۵۰	۱۲-۱۳	۱۳-۴۵	۱۵-۴۰	۱۷-۵۴	۲۰-۱۶	۲۲-۳۶	۰-۵۴	۳-۱۵	۵-۳۶
۱۰	۲۷	۷-۴۰	۹-۲۱	۱۰-۴۶	۱۲-۹	۱۳-۴۱	۱۵-۳۶	۱۷-۵۰	۲۰-۱۲	۲۲-۳۲	۰-۵۰	۳-۱۲	۵-۳۲
۱۱	۲۸	۷-۳۶	۹-۱۷	۱۰-۴۲	۱۲-۵	۱۳-۳۷	۱۵-۳۲	۱۷-۴۶	۲۰-۸	۲۲-۲۸	۰-۴۶	۳-۸	۵-۲۸
۱۲	۲۹	۷-۳۲	۹-۱۳	۱۰-۳۸	۱۲-۱	۱۳-۳۳	۱۵-۲۸	۱۷-۴۲	۲۰-۴	۲۲-۲۴	۰-۴۲	۳-۴	۵-۲۴
۱۳	ماگھ ۱	۷-۲۸											

ماگھ

انگریزی تاریخ	پرویشٹا ماگھ	مکر گھنٹہ-منٹ	کنبھ گھنٹہ-منٹ	مین گھنٹہ-منٹ	میکھ گھنٹہ-منٹ	برکھ گھنٹہ-منٹ	متھن گھنٹہ-منٹ	کرک گھنٹہ-منٹ	سنگھ گھنٹہ-منٹ	کنیا گھنٹہ-منٹ	تلا گھنٹہ-منٹ	برشچک گھنٹہ-منٹ	دھن گھنٹہ-منٹ
جنوری ۱۳	۱	۹-۹	۱۰-۳۴	۱۱-۵۷	۱۳-۲۹	۱۵-۲۴	۱۷-۳۸	۲۰-۰	۲۲-۲۰	۰-۳۸	۳-۰	۵-۲۰	۷-۲۴
۱۴	۲	۹-۵	۱۰-۳۰	۱۱-۵۳	۱۳-۲۶	۱۵-۲۰	۱۷-۳۴	۱۹-۵۷	۲۲-۱۷	۰-۳۴	۲-۵۶	۵-۱۶	۷-۲۰
۱۵	۳	۹-۱	۱۰-۲۷	۱۱-۴۹	۱۳-۲۲	۱۵-۱۶	۱۷-۳۰	۱۹-۵۳	۲۲-۱۳	۰-۳۰	۲-۵۲	۵-۱۲	۷-۱۷
۱۶	۴	۸-۵۸	۱۰-۲۳	۱۱-۴۵	۱۳-۱۸	۱۵-۱۲	۱۷-۲۶	۱۹-۴۹	۲۲-۹	۰-۲۶	۲-۴۸	۵-۸	۷-۱۳
۱۷	۵	۸-۵۴	۱۰-۱۹	۱۱-۴۱	۱۳-۱۴	۱۵-۸	۱۷-۲۳	۱۹-۴۵	۲۲-۵	۰-۲۲	۲-۴۴	۵-۴	۷-۹
۱۸	۶	۸-۵۰	۱۰-۱۵	۱۱-۳۷	۱۳-۱۰	۱۵-۴	۱۷-۱۹	۱۹-۴۱	۲۲-۱	۰-۱۹	۲-۴۰	۵-۰	۷-۵
۱۹	۷	۸-۴۶	۱۰-۱۱	۱۱-۳۳	۱۳-۶	۱۵-۱	۱۷-۱۵	۱۹-۳۷	۲۱-۵۷	۰-۱۵	۲-۳۶	۴-۵۶	۷-۱
۲۰	۸	۸-۴۲	۱۰-۷	۱۱-۲۹	۱۳-۲	۱۴-۵۷	۱۷-۱۱	۱۹-۳۳	۲۱-۵۳	۰-۱۱	۲-۳۲	۴-۵۲	۶-۵۷
۲۱	۹	۸-۳۸	۱۰-۳	۱۱-۲۵	۱۲-۵۸	۱۴-۵۳	۱۷-۷	۱۹-۲۹	۲۱-۴۹	۰-۷	۲-۲۸	۴-۴۸	۶-۵۳
۲۲	۱۰	۸-۳۴	۹-۵۹	۱۱-۲۱	۱۲-۵۴	۱۴-۴۹	۱۷-۳	۱۹-۲۵	۲۱-۴۵	۰-۳	۲-۲۴	۴-۴۴	۶-۴۹
۲۳	۱۱	۸-۳۰	۹-۵۵	۱۱-۱۷	۱۲-۵۰	۱۴-۴۵	۱۶-۵۹	۱۹-۲۱	۲۱-۴۱	۲۳-۵۹	۲-۲۰	۴-۴۱	۶-۴۵
۲۴	۱۲	۸-۲۶	۹-۵۱	۱۱-۱۴	۱۲-۴۶	۱۴-۴۱	۱۶-۵۵	۱۹-۱۷	۲۱-۳۷	۲۳-۵۵	۲-۱۶	۴-۳۷	۶-۴۱
۲۵	۱۳	۸-۲۲	۹-۴۷	۱۱-۱۰	۱۲-۴۲	۱۴-۳۷	۱۶-۵۱	۱۹-۱۳	۲۱-۳۳	۲۳-۵۱	۲-۱۲	۴-۳۳	۶-۳۷
۲۶	۱۴	۸-۱۸	۹-۴۳	۱۱-۶	۱۲-۳۸	۱۴-۳۳	۱۶-۴۷	۱۹-۹	۲۱-۲۹	۲۳-۴۷	۲-۹	۴-۲۹	۶-۳۳
۲۷	۱۵	۸-۱۴	۹-۳۹	۱۱-۲	۱۲-۳۴	۱۴-۲۹	۱۶-۴۳	۱۹-۵	۲۱-۲۵	۲۳-۴۳	۲-۵	۴-۲۵	۶-۲۹
۲۸	۱۶	۸-۱۰	۹-۳۵	۱۰-۵۸	۱۲-۳۰	۱۴-۲۵	۱۶-۳۹	۱۹-۲	۲۱-۲۲	۲۳-۳۹	۲-۱	۴-۲۱	۶-۲۵
۲۹	۱۷	۸-۶	۹-۳۱	۱۰-۵۴	۱۲-۲۷	۱۴-۲۱	۱۶-۳۵	۱۸-۵۸	۲۱-۱۸	۲۳-۳۵	۱-۵۷	۴-۱۷	۶-۲۲
۳۰	۱۸	۸-۲	۹-۲۸	۱۰-۵۰	۱۲-۲۳	۱۴-۱۷	۱۶-۳۱	۱۸-۵۴	۲۱-۱۴	۲۳-۳۱	۱-۵۳	۴-۱۳	۶-۱۸
۳۱	۱۹	۷-۵۹	۹-۲۴	۱۰-۴۶	۱۲-۱۹	۱۴-۱۳	۱۶-۲۸	۱۸-۵۰	۲۱-۱۰	۲۳-۲۷	۱-۴۹	۴-۹	۶-۱۴
فروری ۱	۲۰	۷-۵۵	۹-۲۰	۱۰-۴۲	۱۲-۱۵	۱۴-۹	۱۶-۲۴	۱۸-۴۶	۲۱-۶	۲۳-۲۳	۱-۴۵	۴-۵	۶-۱۰
۲	۲۱	۷-۵۱	۹-۱۶	۱۰-۳۸	۱۲-۱۱	۱۴-۵	۱۶-۲۰	۱۸-۴۲	۲۱-۲	۲۳-۲۰	۱-۴۱	۴-۱	۶-۶
۳	۲۲	۷-۴۷	۹-۱۲	۱۰-۳۴	۱۲-۷	۱۴-۲	۱۶-۱۶	۱۸-۳۸	۲۰-۵۸	۲۳-۱۶	۱-۳۷	۳-۵۷	۶-۲
۴	۲۳	۷-۴۳	۹-۸	۱۰-۳۰	۱۲-۳	۱۳-۵۸	۱۶-۱۲	۱۸-۳۴	۲۰-۵۴	۲۳-۱۲	۱-۳۳	۳-۵۳	۵-۵۸
۵	۲۴	۷-۳۹	۹-۴	۱۰-۲۶	۱۱-۵۹	۱۳-۵۴	۱۶-۸	۱۸-۳۰	۲۰-۵۰	۲۳-۸	۱-۲۹	۳-۴۹	۵-۵۴
۶	۲۵	۷-۳۵	۹-۰	۱۰-۲۲	۱۱-۵۵	۱۳-۵۰	۱۶-۴	۱۸-۲۶	۲۰-۴۶	۲۳-۴	۱-۲۵	۳-۴۵	۵-۵۰
۷	۲۶	۷-۳۱	۸-۵۶	۱۰-۱۹	۱۱-۵۱	۱۳-۴۶	۱۶-۰	۱۸-۲۲	۲۰-۴۲	۲۳-۰	۱-۲۱	۳-۴۲	۵-۴۶
۸	۲۷	۷-۲۷	۸-۵۲	۱۰-۱۵	۱۱-۴۷	۱۳-۴۲	۱۵-۵۶	۱۸-۱۸	۲۰-۳۸	۲۲-۵۶	۱-۱۷	۳-۳۸	۵-۴۲
۹	۲۸	۷-۲۳	۸-۴۸	۱۰-۱۱	۱۱-۴۳	۱۳-۳۸	۱۵-۵۲	۱۸-۱۴	۲۰-۳۴	۲۲-۵۲	۱-۱۴	۳-۳۴	۵-۳۸
۱۰	۲۹	۷-۱۹	۸-۴۴	۱۰-۷	۱۱-۳۹	۱۳-۳۴	۱۵-۴۸	۱۸-۱۰	۲۰-۳۰	۲۲-۴۸	۱-۱۰	۳-۳۰	۵-۳۴
۱۱	۳۰	۷-۱۵	۸-۴۰	۱۰-۳	۱۱-۳۵	۱۳-۳۰	۱۵-۴۴	۱۸-۶	۲۰-۲۶	۲۲-۴۴	۱-۶	۳-۲۶	۵-۳۰
۱۲	پھاگن ۱	۷-۱۱											

روزانہ لگن سارنی - چنڈیگڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین سٹینڈرڈ ٹائم)

پھاگن

انگریزی تاریخ	پھاگن پرویشٹا	کمبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ
فروری 12	1	8-36	9-59	11-32	13-26	15-40	18-3	20-23	22-40	1-2	3-22	5-26	[illegible]
13	2	8-33	9-55	11-28	13-22	15-36	17-59	20-19	22-36	0-58	3-18	5-23	[illegible]
14	3	8-29	9-51	11-24	13-18	15-32	17-55	20-15	22-32	0-54	3-14	5-19	[illegible]
15	4	8-25	9-47	11-20	13-14	15-29	17-51	20-11	22-28	0-50	3-10	5-15	[illegible]
16	5	8-21	9-43	11-16	13-10	15-25	17-47	20-7	22-25	0-46	3-6	5-11	[illegible]
17	6	8-17	9-39	11-12	13-6	15-21	17-43	20-3	22-21	0-43	3-2	5-7	[illegible]
18	7	8-13	9-35	11-8	13-3	15-17	17-39	19-59	22-17	0-38	2-58	5-3	[illegible]
19	8	8-9	9-31	11-4	12-59	15-13	17-35	19-55	22-13	0-34	2-54	4-59	[illegible]
20	9	8-5	9-27	11-0	12-55	15-9	17-31	19-51	22-9	0-30	2-50	4-55	[illegible]
21	10	8-1	9-23	10-56	12-51	15-5	17-27	19-47	22-5	0-26	2-46	4-51	[illegible]
22	11	7-57	9-20	10-52	12-47	15-1	17-23	19-43	22-1	0-22	2-43	4-47	[illegible]
23	12	7-53	9-16	10-48	12-43	14-57	17-19	19-39	21-57	0-19	2-39	4-43	[illegible]
24	13	7-49	9-12	10-44	12-39	14-53	17-15	19-35	21-53	0-15	2-35	4-39	[illegible]
25	14	7-45	9-8	10-40	12-35	14-49	17-11	19-31	21-49	0-11	2-31	4-35	[illegible]
26	15	7-41	9-4	10-36	12-31	14-45	17-7	19-27	21-45	0-7	2-27	4-31	[illegible]
27	16	7-37	9-0	10-33	12-27	14-41	17-4	19-24	21-41	0-3	2-23	4-28	[illegible]
28	17	7-34	8-56	10-29	12-23	14-37	17-0	19-20	21-37	23-59	2-19	4-24	[illegible]
مارچ 1	18	7-30	8-52	10-25	12-19	14-33	16-56	19-16	21-33	23-55	2-15	4-20	[illegible]
2	19	7-26	8-48	10-21	12-15	14-30	16-52	19-12	21-29	23-51	2-11	4-16	5-57
3	20	7-22	8-44	10-17	12-11	14-26	16-48	19-8	21-26	23-47	2-7	4-12	5-53
4	21	7-18	8-40	10-13	12-8	14-22	16-44	19-4	21-22	23-43	2-3	4-8	5-49
5	22	7-14	8-36	10-9	12-4	14-18	16-40	19-0	21-18	23-39	1-59	4-4	5-45
6	23	7-10	8-32	10-5	12-0	14-14	16-36	18-56	21-14	23-35	1-55	4-0	5-41
7	24	7-6	8-28	10-1	11-56	14-10	16-32	18-52	21-10	23-31	1-51	3-56	5-37
8	25	7-2	8-24	9-57	11-52	14-6	16-28	18-48	21-6	23-27	1-48	3-52	5-33
9	26	6-58	8-21	9-53	11-48	14-2	16-24	18-44	21-2	23-23	1-44	3-48	5-29
10	27	6-54	8-17	9-49	11-44	13-58	16-20	18-40	20-58	23-20	1-40	3-44	5-25
11	28	6-50	8-13	9-45	11-40	13-54	16-16	18-36	20-54	23-16	1-36	3-40	5-21
12	29	6-46	8-9	9-41	11-36	13-50	16-12	18-32	20-50	23-12	1-32	3-36	5-17
13	30	6-43	8-5	9-38	11-32	13-46	16-9	18-29	20-46	23-8	1-28	3-32	5-13
14	چیت 1	6-38											

چیت

انگریزی تاریخ	چیت پرویشٹا	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کمبھ گھنٹہ منٹ
مارچ 14	1	8-1	9-34	11-28	13-42	16-5	18-25	20-42	23-4	1-24	3-29	5-9	[illegible]
15	2	7-57	9-30	11-24	13-38	16-1	18-21	20-38	23-0	1-20	3-25	5-6	[illegible]
16	3	7-53	9-26	11-20	13-35	15-57	18-17	20-34	22-56	1-16	3-21	5-2	[illegible]
17	4	7-49	9-22	11-16	13-31	15-53	18-13	20-30	22-52	1-12	3-17	4-58	[illegible]
18	5	7-45	9-18	11-12	13-27	15-49	18-9	20-26	22-48	1-8	3-13	4-54	[illegible]
19	6	7-41	9-14	11-9	13-23	15-45	18-5	20-23	22-44	1-4	3-9	4-50	[illegible]
20	7	7-37	9-10	11-5	13-19	15-41	18-1	20-19	22-40	1-0	3-5	4-46	[illegible]
21	8	7-33	9-6	11-1	13-15	15-37	17-57	20-15	22-36	0-56	3-1	4-42	[illegible]
22	9	7-29	9-2	10-57	13-11	15-33	17-53	20-11	22-32	0-52	2-57	4-38	[illegible]
23	10	7-25	8-58	10-53	13-7	15-29	17-49	20-7	22-28	0-49	2-53	4-34	[illegible]
24	11	7-22	8-54	10-49	13-3	15-25	17-45	20-3	22-25	0-45	2-49	4-30	[illegible]
25	12	7-18	8-50	10-45	12-59	15-21	17-41	19-59	22-21	0-41	2-45	4-26	[illegible]
26	13	7-14	8-46	10-41	12-55	15-17	17-37	19-55	22-17	0-37	2-41	4-22	[illegible]
27	14	7-10	8-42	10-37	12-51	15-13	17-33	19-51	22-13	0-33	2-37	4-18	[illegible]
28	15	7-6	8-38	10-33	12-47	15-10	17-30	19-47	22-9	0-29	2-34	4-14	[illegible]
29	16	7-2	8-35	10-29	12-43	15-6	17-26	19-43	22-5	0-25	2-30	4-10	[illegible]
30	17	6-58	8-31	10-25	12-39	15-2	17-22	19-39	22-1	0-21	2-26	4-7	[illegible]
31	18	6-54	8-27	10-21	12-36	14-58	17-18	19-36	21-57	0-17	2-22	4-3	[illegible]
اپریل 1	19	6-50	8-23	10-17	12-32	14-54	17-14	19-32	21-53	0-13	2-18	3-59	[illegible]
2	20	6-46	8-19	10-13	12-28	14-50	17-10	19-28	21-49	0-9	2-14	3-55	[illegible]
3	21	6-42	8-15	10-10	12-24	14-46	17-6	19-24	21-45	0-5	2-10	3-51	[illegible]
4	22	6-38	8-11	10-6	12-20	14-42	17-2	19-20	21-41	0-1	2-6	3-47	[illegible]
5	23	6-34	8-7	10-2	12-16	14-38	16-58	19-16	21-37	23-57	2-2	3-43	[illegible]
6	24	6-30	8-3	9-58	12-12	14-34	16-54	19-12	21-33	23-53	1-58	3-39	[illegible]
7	25	6-27	7-59	9-54	12-8	14-30	16-50	19-8	21-29	23-50	1-54	3-35	[illegible]
8	26	6-23	7-55	9-50	12-4	14-26	16-46	19-4	21-26	23-46	1-50	3-31	[illegible]
9	27	6-19	7-51	9-46	12-0	14-22	16-42	19-0	21-22	23-42	1-46	3-27	[illegible]
10	28	6-15	7-47	9-42	11-56	14-18	16-38	18-56	21-18	23-38	1-42	3-23	[illegible]
11	29	6-11	7-43	9-38	11-52	14-14	16-34	18-52	21-14	23-34	1-38	3-19	[illegible]
12	30	6-7	7-40	9-34	11-48	14-11	16-31	18-48	21-10	23-30	1-35	3-15	[illegible]
13	بیساکھ 1	6-3											

سارنی سے لگن اور دشم سپشٹ کرنے کا طریقہ

جس شہر میں لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اُس شہر میں اُس دن کا (جس دن آپ لگن سپشٹ کرنا چاہتے ہیں) سُورج کے طلوع کا وقت جان لیجئے۔ جس وقت لگن سپشٹ کرنا ہے اُس وقت کا گھڑی پلوں میں ایشٹ کال معلوم کر لیجئے۔ اسی جنتری میں دیئے گئے اکشانش۔ دیکھا انش ٹیبل سے اپنے شہر کے اکشانش جان لیجئے۔ اب اپنے اکشانش والی لگن سارنی سے آگے بتائے طریقے سے لگن سپشٹ کر لیں۔ پچھلے دو صفحوں پر ۲۹، ۳۰ اور ۳۱ اکشانشوں کی لگن سارنیاں دی گئی ہیں۔ جو دہلی۔ ہریانہ۔ پنجاب کے سبھی شہروں اور ہماچل پردیش کے زیادہ تر شہروں کے لئے کافی ہے۔ اپنے شہر کے اکشانش والی لگن سارنی میں ایشٹ کال کے سپشٹ سُورج کی راشی کے آگے اور اکشانش کے نیچے گھڑی پل لے کر اُس میں اپنے ایشٹ کال کے گھڑی پل جوڑ دیں۔ جوڑ نے پر ملے ان گھڑی پلوں کو پھر اُسی (اپنے اکشانش والی) لگن سارنی میں دیکھیں اگر سارنی میں ٹھیک اتنے ہی گھڑی پل نہ ملیں۔ تو ان کے سب سے زیادہ نزدیک کے گھڑی پل جو ہوں اُن کے دائیں طرف سارنی کے پہلے کولم میں لگن کی راشی اور اُن کے ٹھیک اوپر لگن کے انش ہوں گے۔ بس یہی لگ بھگ سپشٹ لگن ہے۔

مثال :- ۱۵ اپریل سن ۱۹۶۲ کو ۵۸ گھڑی ۴۵ پل ایشٹ کال پر شملہ (ہماچل پردیش) میں لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اس وقت سپشٹ سُورج ۰ راشی ۱۲ انش ۲۷ کلا ہے۔ شملہ کے اکشانش ۳۱ انش ۶ کلا (شمال) ہے اس لئے ۳۱ اکشانش والی لگن سارنی میں دیکھا تو سپشٹ سُورج کی ۰ (میکھ) راشی کے آگے ۱۲ انش کے نیچے ۲ گھڑی ۵۵ پل ملے۔ ان میں ایشٹ کے ۵۸ گھڑی ۴۵ پل جوڑنے پر ۱ گھڑی ۴۰ پل ہوئے (یہاں جوڑنے پر گھڑی ۶۱ ہو گئی تھی اس لئے ۶۰ گھڑی گھٹا دی گئی ہے) پھر اسی لگن سارنی میں ۱ گھڑی ۴۰ پل دیکھیں تو ۱ (برکھ) راشی کے آگے اور ۲۱ انش کے نیچے ملے۔ اس لئے ۱ راشی ۲۱ انش سپشٹ لگن ہوا۔

دشم سپشٹ کرنے کا طریقہ :- دشم سپشٹ کرنے کے لئے اپنے شہر میں اُس دن کا دن مان (مقدار دن) بھی معلوم کرنا ضروری ہے۔ ایشٹ کال کے گھڑی پل میں سے دن مان کا آدھا گھٹائیں۔ اگر دن مان کے آدھے سے ایشٹ کال کے گھڑی پل کم ہوں تو ایشٹ کال میں ۶۰ گھڑی جوڑ کر دن مان کا آدھا گھٹائیں۔ جو باقی رہے وہ "نت کال" کہلائے گا۔ نت کال کے گھڑی پلوں کو ایشٹ کال کے اُس وقت کے سپشٹ سُورج کی راشی انشوں سے "دشم لگن سارنی" سے ٹھیک اسی طرح دشم (دشم لگن) کے راشی۔ انش جان لیجئے۔ جیسا کہ اوپر لگن سارنی سے لگن کے راشی۔ انش جانتے ہیں۔ خیال رہے۔ "دشم سارنی" سبھی شہروں کے لئے ایک ہی ہوتی ہے۔

مثال :- ۱۵ اپریل سن ۱۹۶۲ء کو شملہ میں ۵۸ گھڑی ۴۵ پل ایشٹ پر دشم بھی سپشٹ کرنا ہے۔ اس دن شملہ میں دن مان ۳۱ گھڑی ۵۹ پل ہے اس لئے دن مان کا آدھا ۱۵ گھڑی ۵۹ پل ہوا۔ ایشٹ کال ۵۸ گھڑی ۴۵ پل میں سے ۱۵ گھڑی ۵۹ پل گھٹانے پر ۴۲ گھڑی ۴۶ پل نت کال ہوا۔

"دشم لگن سارنی" میں سپشٹ سُورج کی راشی ۰ کے آگے اور ۱۲ انش کے نیچے ۳ گھڑی ۵۶ پل ملے۔ ان میں نت کال کے ۴۲ گھڑی ۴۶ پل جوڑنے پر ۴۶ گھڑی ۴۲ پل ہوئے۔ اسی "دشم سارنی" میں ۴۶ گھڑی ۴۲ پل ۸ (دھنی) راشی کے آگے اور ۱۶ انش کے نیچے ہے۔ اس لئے ۸ راشی ۱۶ انش دشم سپشٹ ہوا۔

ضروری ہدایت :- اوپر بتلائے گئے لگن اور دشم سپشٹ کرنے کے طریقے میں ہم نے لگن اور دشم کے صرف راشی اور انش ہی لئے ہیں۔ کلا اور وکلا کو چھوڑ دیا ہے۔ یعنی کہ یہاں ہم نے لگن اور دشم کو موٹے حساب سے سپشٹ کیا ہے۔ زیادہ صحیح طور پر لگن اور دشم سپشٹ کرنے کے لئے نئے طریقے نکالے ہوئے ہیں۔ جن میں لگن اور دشم سپشٹ کرنے کے لئے سورج کے طلوع کے وقت اور مقدار دن کی بھی ضرورت نہ پڑتی۔ صرف بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے گھنٹے منٹوں سے ہی یہ دونوں بڑی آسانی سے پوری باریکی کے ساتھ سپشٹ کیا جا سکتے ہیں۔ دنیا کے سبھی شہروں کے اکشانشوں کی لگن سارنیاں ہماری ہندی کی کتاب "کنگ مارتنڈ" میں آپ کو مل سکتی ہے۔

لگن سارنی (اکشانش ۲۹ شمال) دہلی۔ میرٹھ۔ روہتک۔ حصار۔ جیند۔ نینی تال اور مُراد آباد وغیرہ کیلئے۔

نشن	انش ←	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ	گھڑی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶	۶	۶
	پل	۴۸	۵۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۳۸	۴۶	۵۴	۲	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۴	۵۳	۰	۸	۱۷	۲۵	۳۳	۴۲	۵۰	۵۸	۶	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۸
برکھ ۱	گھڑی	۶	۶	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
	پل	۴۸	۵۶	۴	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۶	۷	۱۶	۲۶	۲۷
متھن ۲	گھڑی	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
	پل	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۸	۵۹	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۶	۸	۱۹	۳۱	۴۲	۵۴	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۱	۲	۱۴	۲۵	۳۷	۴۸	۰	۱۱
کرک ۳	گھڑی	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۳	۲۳
	پل	۱۱	۲۲	۳۴	۴۶	۵۷	۹	۲۰	۳۲	۴۳	۵۵	۷	۱۸	۳۰	۴۲	۵۳	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۲	۳	۱۵	۲۷	۳۸	۵۰	۲	۱۳	۲۵	۳۷	۴۸	۰
سنگھ ۴	گھڑی	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
	پل	۰	۱۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۳۳	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۱	۵۳	۴	۱۶	۲۷	۳۸	۵۰	۱	۱۳	۲۴	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۱	۳۲	۴۴
کنیا ۵	گھڑی	۲۸	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۴	۳۴	۳۴
	پل	۴۴	۵۵	۷	۱۸	۲۹	۴۱	۵۲	۴	۱۵	۲۶	۳۸	۴۹	۱	۱۲	۲۳	۳۵	۴۶	۵۸	۹	۲۰	۳۲	۴۴	۵۵	۶	۱۷	۲۹	۴۰	۵۲	۳	۱۳	۲۴
تلا ۶	گھڑی	۳۴	۳۴	۳۴	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۴۰	۴۰
	پل	۲۶	۳۷	۴۹	۰	۱۱	۲۲	۳۳	۴۶	۵۷	۹	۲۱	۳۳	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۱	۴۲	۵۴	۶	۱۷	۲۹	۴۱	۵۲	۴	۱۶	۲۷	۳۹	۵۱	۲	۱۴
برشچک ۷	گھڑی	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
	پل	۱۴	۲۶	۳۷	۴۹	۱	۱۲	۲۴	۳۶	۴۷	۵۸	۱۰	۲۱	۳۳	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۲	۵۳	۵	۱۶	۲۸	۳۹	۵۰	۲	۱۳	۲۵	۳۶	۴۸	۵۹
دھن ۸	گھڑی	۴۵	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۱	۵۱
	پل	۵۹	۱۱	۲۲	۳۳	۴۵	۵۶	۴	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۱	۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱
مکر ۹	گھڑی	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
	پل	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵۵	۳	۱۱	۱۹	۲۸	۳۶	۴۴	۵۲	۱	۹	۱۷	۲۶	۳۴	۴۲	۵۰	۵۹	۷	۱۵	۲۲	۳۳
کنبھ ۱۰	گھڑی	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۹	۵۹
	پل	۳۲	۴۰	۴۸	۵۶	۵	۱۳	۲۱	۳۰	۳۷	۴۴	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸	۵۵	۲	۹	۱۷	۲۴	۳۱	۳۸	۴۵	۵۲	۵۹	۶	۱۳
مین ۱۱	گھڑی	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	پل	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	۴۲	۴۹	۵۶	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۳۲	۳۹	۴۶	۵۳	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	۳۶	۴۳	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	۴۰	۴۸

لگن سارنی (اکشانش ۳۰ شمال) امبالہ۔ کرنال۔ کوروکشیتر۔ دہرادون۔ نابھا۔ پٹیالہ بھٹنڈہ جیسلمیر۔ الموڑہ۔ سہارنپور اور ہری دوار وغیرہ کے لئے۔

نشن	انش ←	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ	گھڑی	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶	۶
	پل	۴۴	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۲	۴۱	۴۹	۵۷	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۸	۴۶	۵۴	۲	۱۰	۱۸	۲۶	۳۴	۴۳	۵۱	۵۹	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۴۰
برکھ ۱	گھڑی	۶	۶	۶	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱
	پل	۴۰	۴۸	۵۶	۴	۱۲	۲۰	۲۸	۳۶	۴۶	۵۳	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶
متھن ۲	گھڑی	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۷
	پل	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۸	۰	۱۱	۲۳	۳۴	۴۶	۵۷	۹	۲۰	۳۲	۴۳	۵۵	۶	۱۸	۲۹	۴۱	۵۳	۴	۱۶	۲۷	۳۹	۵۰	۲
کرک ۳	گھڑی	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۳
	پل	۲	۱۳	۲۵	۳۶	۴۷	۵۹	۱۱	۲۲	۳۴	۴۶	۵۸	۱۰	۲۱	۳۳	۴۵	۵۷	۹	۲۰	۳۲	۴۴	۵۴	۸	۱۹	۳۱	۴۳	۵۵	۷	۱۸	۳۰	۴۲	۵۳
سنگھ ۴	گھڑی	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
	پل	۵۴	۶	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۵	۱۶	۲۸	۴۰	۵۱	۳	۱۴	۲۶	۳۷	۴۹	۱	۱۲	۲۴	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۶	۸	۱۹	۳۱	۴۴
کنیا ۵	گھڑی	۲۸	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۴	۳۴	۳۴
	پل	۴۳	۵۴	۶	۱۷	۲۹	۴۰	۵۲	۳	۱۵	۲۷	۳۸	۵۰	۱	۱۳	۲۴	۳۶	۴۸	۵۹	۱۱	۲۲	۳۴	۴۵	۵۷	۹	۲۰	۳۲	۴۳	۵۵	۶	۱۸	۳۰
تلا ۶	گھڑی	۳۴	۳۴	۳۴	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۴۰	۴۰
	پل	۳۰	۴۱	۵۳	۴	۱۶	۲۷	۳۹	۵۰	۲	۱۴	۲۶	۳۸	۴۹	۱	۱۳	۲۵	۳۷	۴۸	۰	۱۲	۲۴	۳۶	۴۷	۵۹	۱۱	۲۳	۳۵	۴۶	۵۸	۱۰	۲۲
برشچک ۷	گھڑی	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۶
	پل	۲۲	۳۴	۴۵	۵۷	۹	۲۱	۳۳	۴۴	۵۶	۸	۱۹	۳۱	۴۲	۵۳	۵	۱۶	۲۸	۴۰	۵۱	۲	۱۴	۲۶	۳۷	۴۹	۱	۱۲	۲۴	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰
دھن ۸	گھڑی	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۱	۵۱	۵۱
	پل	۱۰	۲۱	۳۳	۴۴	۵۶	۷	۱۹	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰
مکر ۹	گھڑی	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
	پل	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۳۹	۴۷	۵۵	۰	۱۱	۱۹	۲۷	۳۶	۴۴	۵۲	۰	۸	۱۶	۲۴	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۸
کنبھ ۱۰	گھڑی	۵۵	۵۵	۵۵	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۹	۵۹	۵۹
	پل	۳۸	۴۶	۵۴	۲	۱۰	۱۸	۲۶	۳۴	۴۱	۴۸	۵۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۳۷	۴۴	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	۴۰	۴۷	۵۴	۱	۸	۱۵
مین ۱۱	گھڑی	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	پل	۱۵	۲۲	۲۹	۳۶	۴۳	۵۰	۵۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۳۸	۴۵	۵۲	۵۹	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸	۵۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۳۶	۴۰

لگن سارنی (اکشانش ۳۱ شمال) کپورتھلہ۔ چنڈیگڑھ۔ جالندھر۔ فریدکوٹ۔ روپڑ۔ لدھیانہ اور شملہ وغیرہ کے لئے

انش	←	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ ۰	گھڑی	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶	۶
	پل	۴۱	۴۸	۵۵	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	۳۸	۴۶	۵۴	۲	۱۰	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲	۵۰	۵۸	۶	۱۴	۲۲	۳۰	۳۸	۴۷	۵۵	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
برکھ ۱	گھڑی	۶	۶	۶	۶	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱
	پل	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۱	۲۱
متھن ۲	گھڑی	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
	پل	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۲	۵۴	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۱	۳	۱۵	۲۶	۳۸	۴۹	۱	۱۲	۲۴	۳۵	۴۷	۵۹	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۶
کرک ۳	گھڑی	۱۶	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
	پل	۵۶	۸	۲۰	۳۱	۴۳	۵۴	۶	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۵	۱۷	۲۹	۴۰	۵۲	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۴	۱۵	۲۷	۳۹	۵۱	۳	۱۵	۲۷	۳۸	۵۰
سنگھ ۴	گھڑی	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
	پل	۵۰	۲	۱۴	۲۶	۳۸	۵۰	۲	۱۳	۲۵	۳۷	۴۸	۰	۱۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۷	۸	۲۰	۳۲	۴۳	۵۵	۷	۱۸	۳۰	۴۲
کنیا ۵	گھڑی	۲۸	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۴	۳۴	۳۴
	پل	۴۲	۵۳	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۲	۳	۱۵	۲۷	۳۸	۵۰	۲	۱۳	۲۵	۳۷	۴۸	۰	۱۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۸	۱۰	۲۲	۳۳	۴۵	۵۷	۸	۲۰	۳۲
تلا ۶	گھڑی	۳۴	۳۴	۳۴	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۴۰	۴۰	۴۰
	پل	۳۲	۴۴	۵۵	۷	۱۸	۳۰	۴۲	۵۳	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۵	۱۷	۲۸	۴۰	۵۲	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۱	۳	۱۵	۲۷	۳۹	۵۱	۳	۱۴	۲۶
برچھک ۷	گھڑی	۴۰	۴۰	۴۰	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۶	۴۶
	پل	۲۶	۳۸	۵۰	۲	۱۴	۲۶	۳۸	۴۹	۱	۱۳	۲۴	۳۶	۴۷	۵۹	۱۰	۲۲	۳۴	۴۵	۵۷	۸	۲۰	۳۱	۴۳	۵۴	۶	۱۸	۲۹	۴۱	۵۲	۴	۱۵
دھن ۸	گھڑی	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۱	۵۱	۵۱
	پل	۱۵	۲۷	۳۹	۵۰	۲	۱۳	۲۵	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۶	۲۶
مکر ۹	گھڑی	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
	پل	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶	۱۵	۲۵	۳۵	۴۴	۵۲	۰	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰	۴۸	۵۶	۴	۱۲	۲۰	۲۸	۳۶	۴۴	۵۳	۱	۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱
کمبھ ۱۰	گھڑی	۵۵	۵۵	۵۵	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۹	۵۹	۵۹
	پل	۴۱	۴۹	۵۷	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۴۴	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۵	۳۲	۳۹	۴۶	۵۳	۰	۷	۱۴	۲۰	۲۷	۳۴	۴۱	۴۸	۵۵	۲	۸	۱۵
مین ۱۱	گھڑی	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
	پل	۱۵	۲۲	۲۹	۳۶	۴۳	۵۰	۵۷	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	۳۸	۴۵	۵۱	۵۸	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	۴۰	۴۶	۵۳	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۴	۴۱

دشم لگن سارنی (سبھی شہروں کے لئے)

انش	←	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
میکھ ۰	گھڑی	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۸	۸	۸	۸
	پل	۳۸	۴۷	۵۶	۶	۱۵	۲۴	۳۳	۴۳	۵۳	۳	۱۳	۲۳	۳۳	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲
برکھ ۱	گھڑی	۸	۸	۸	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
	پل	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۳	۱۴	۲۵	۳۵	۴۶	۵۷	۸	۱۹	۲۹	۴۰	۵۱	۲	۱۲	۲۳	۳۴	۴۵	۵۵	۶	۱۷	۲۸	۳۸	۴۹
متھن ۲	گھڑی	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹
	پل	۴۹	۰	۱۱	۲۲	۳۲	۴۳	۵۴	۵	۱۵	۲۶	۳۷	۴۸	۵۸	۹	۲۰	۳۱	۴۲	۵۲	۳	۱۴	۲۵	۳۵	۴۶	۵۷	۸	۱۸	۲۹	۴۰	۵۱	۱	۱۳
کرک ۳	گھڑی	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۴	۲۴
	پل	۱۲	۲۳	۳۴	۴۵	۵۵	۶	۱۷	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷
سنگھ ۴	گھڑی	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۹
	پل	۱۷	۲۶	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۶	۴۵	۵۴	۴	۱۳	۲۲	۳۱	۴۰	۵۰	۵۹	۹	۱۸	۲۷	۳۶	۴۶	۵۵	۴	۱۳	۲۲	۳۲	۴۱	۵۰	۰
کنیا ۵	گھڑی	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
	پل	۰	۹	۱۸	۲۸	۳۷	۴۶	۵۵	۵	۱۴	۲۳	۳۲	۴۲	۵۱	۰	۹	۱۹	۲۸	۳۷	۴۷	۵۶	۵	۱۴	۲۴	۳۳	۴۲	۵۱	۱	۱۰	۱۹	۲۸	۳۸
تلا ۶	گھڑی	۳۳	۳۳	۳۳	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
	پل	۳۸	۴۷	۵۶	۶	۱۵	۲۴	۳۴	۴۴	۵۳	۳	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۳	۲۳	۳۳
برچھک ۷	گھڑی	۳۸	۳۸	۳۸	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
	پل	۳۲	۴۲	۵۲	۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۳	۱۴	۲۵	۳۵	۴۶	۵۷	۸	۱۹	۲۹	۴۰	۵۱	۲	۱۲	۲۳	۳۴	۴۵	۵۵	۶	۱۷	۲۸	۳۸	۴۹
دھن ۸	گھڑی	۴۳	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۹	۴۹
	پل	۴۹	۰	۱۱	۲۲	۳۲	۴۳	۵۴	۵	۱۵	۲۶	۳۷	۴۸	۵۸	۹	۲۰	۳۱	۴۲	۵۲	۳	۱۴	۲۵	۳۵	۴۶	۵۷	۸	۱۸	۲۹	۴۰	۵۱	۱	۱۳
مکر ۹	گھڑی	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۴	۵۴
	پل	۱۲	۲۳	۳۴	۴۵	۵۵	۶	۱۷	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۷	۱۷
کمبھ ۱۰	گھڑی	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۹
	پل	۱۷	۲۷	۳۶	۴۷	۵۷	۷	۱۷	۲۶	۳۶	۴۵	۵۴	۴	۱۳	۲۲	۳۱	۴۱	۵۰	۵۹	۹	۱۸	۲۷	۳۶	۴۶	۵۵	۴	۱۳	۲۲	۳۲	۴۱	۵۰	۰
مین ۱۱	گھڑی	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳
	پل	۰	۹	۱۸	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۱	۱	۱۰	۱۹	۲۸	۳۸

ہندوستان کے خاص خاص شہروں میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت

لگن ← / شہر	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
اجمیر	+۱۷	+۱۸	+۱۷	+۱۴	+۱۰	+۶	+۱	-۱	۰	+۴	+۸	+۱۲
انبالہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-۱	-۱	۰	۰	۰	۰
امرتسر	+۷	+۶	+۶	+۷	+۸	+۹	۱۰	+۱۰	+۱۰	+۹	+۸	+۷
علی گڑھ	+۱	+۲	+۱	+۱	+۴	+۸	+۱۱	+۱۲	+۱۲	+۹	+۶	-۲
احمدآباد	+۳۰	+۳۳	+۳۱	+۲۵	+۱۸	+۱۱	+۴	-۱	+۱	+۸	+۱۵	+۲۳
آگرہ	+۱	+۳	+۲	-۱	-۴	-۸	-۱۱	-۱۳	-۱۳	-۹	-۶	-۲
اودے پور	+۲۴	+۲۶	+۲۵	+۲۰	+۱۴	+۸	+۲	-۲	۰	+۵	+۱۲	+۱۸
اندور	+۱۸	+۲۲	+۲۰	+۱۴	+۵	-۳	-۱۰	-۱۵	-۱۳	-۶	+۳	+۱۰
کرنال	+۱	+۱	+۱	۰	۰	-۱	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	۰
کلکتہ	+۳۲	+۲۸	-۳۰	-۳۶	-۴۵	-۵۳	-۶۰	-۶۵	-۶۳	-۵۶	-۴۷	-۴۰
کانگڑہ	۰	-۱	-۱	+۱	+۲	+۳	+۵	+۶	+۵	+۴	+۳	+۱
کانپور	-۶	-۵	-۶	-۹	-۱۳	-۱۷	-۲۲	-۲۴	-۲۳	-۱۹	-۱۵	-۱۱
کاشی	-۱۵	-۱۳	-۱۴	-۱۸	-۲۴	-۲۶	-۳۴	-۳۷	-۳۶	-۳۱	-۲۵	-۲۰
کوروکشیتر	+۲	+۲	+۲	+۱	+۱	۰	-۱	-۱	-۱	۰	۰	+۱
گورداسپور	+۳	-۲	-۲	+۴	+۵	+۶	+۸	+۹	+۸	+۷	+۶	+۴
گوالیار	+۳	+۵	+۴	۰	-۴	-۹	-۱۳	-۱۶	-۱۵	-۱۱	-۶	-۲
چمبہ (H.P)	-۱	-۲	-۱	۰	+۲	+۵	+۷	+۸	+۷	+۶	+۳	+۱
جموں	+۴	+۳	+۴	+۵	+۷	+۱۰	+۱۲	+۱۳	+۱۲	+۱۱	+۸	+۶
جے پور	+۱۱	+۱۲	+۱۱	+۸	+۵	+۱	+۳	-۵	-۴	۰	+۳	+۷
جالندھر	+۵	+۵	+۵	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۵
جودھپور	+۲۳	+۲۵	+۲۴	+۲۰	+۱۶	+۱۱	+۷	+۴	+۵	+۹	+۱۴	+۱۸
دہلی	+۳	+۳	+۳	+۱	+۱	-۳	-۵	-۶	-۶	-۴	-۲	۰
ڈیرہ دون	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶	-۶	-۶	-۵	-۵	-۵
نابھہ	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲	+۲	+۲	+۳	+۳	+۳
پٹیالہ	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۲
پٹھانکوٹ	+۱	+۱	+۱	+۳	+۴	+۶	+۸	+۹	+۸	+۷	+۵	+۳
پونچھ	+۴	+۳	+۴	+۷	+۱۰	+۱۴	+۱۸	+۲۰	+۱۹	+۱۵	+۱۲	+۸
پربالی	-۱۱	-۹	-۱۰	-۱۴	-۱۹	-۲۴	-۲۹	-۳۱	-۳۱	-۲۶	-۲۱	-۱۶
فریدکوٹ	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸
فیروزپور	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹	+۹
بمبئی	+۳۶	+۴۱	+۳۸	+۲۹	+۱۸	+۷	-۴	-۱۰	-۸	+۳	+۱۴	+۲۵
بریلی	-۶	-۶	-۶	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۴	-۱۵	-۱۵	-۱۳	-۱۱	-۹
بلندشہر	۰	۰	۰	-۲	-۴	-۶	-۸	-۹	-۹	-۷	-۵	-۳
بھٹنڈہ	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۸	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۸
بھوپال	+۱۱	+۱۴	+۱۲	+۶	-۱	-۸	-۱۵	-۲۰	-۱۸	-۱۱	-۴	+۴
منڈی (H.P)	-۲	-۳	-۳	-۲	-۱	۰	+۲	+۲	+۲	+۱	۰	-۱
مالیرکوٹلہ	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳	+۳	+۳	+۴	+۴	+۴
میرٹھ	-۱	۰	-۱	-۲	-۳	-۵	-۶	-۷	-۷	-۵	-۴	-۲
روپڑ	+۱	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
روہتک	+۴	+۵	+۴	+۳	+۱	۰	-۲	-۳	-۳	-۱	+۱	+۲
لکھنؤ	-۹	-۸	-۹	-۱۲	-۱۵	-۱۹	-۲۳	-۲۵	-۲۴	-۲۰	-۱۷	-۱۳
لدھیانہ	+۳	+۳	+۳	+۳	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳
شملہ	-۲	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
سرینگر (کشمیر)	+۱	۰	+۱	+۴	+۷	+۱۱	+۱۵	+۱۷	+۱۶	+۱۲	+۹	+۵
سہارنپور	-۱	-۱	-۱	-۲	-۲	-۳	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۲
حصار	+۷	+۸	+۷	+۶	+۵	+۳	+۲	+۱	+۱	+۳	+۴	+۶
چندرآباد	+۱۵	+۲۱	+۱۸	+۸	-۵	-۱۷	-۲۹	-۳۵	-۳۲	-۲۲	-۹	+۳
ہوشیارپور	+۲	+۱	+۱	+۲	+۲	+۴	+۵	+۵	+۵	+۴	+۳	+۲

اس جنتری میں صفحہ نمبر ۱۱۱ سے ۱۱۶ تک روزانہ لگن سارنی دی گئی ہے۔ یہ سارنی چنڈی گڑھ میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت بتلاتی ہے۔ اسی لگن سارنی سے یہاں (صفحہ نمبر ۲۹) پر دیئے گئے ٹیبل کی مدد سے ہندوستان کے خاص خاص شہروں میں لگنوں کے ختم ہونے کا وقت (انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) آسانی سے اس طرح جانا جا سکتا ہے۔

روزانہ لگن سارنی سے اپنی تاریخ کو چنڈی گڑھ میں لگن کے ختم ہونے کا وقت جان لیں اور اس میں اپنے شہر کے آگے اور لگن کے نیچے اس ٹیبل میں لکھے منٹوں کو نشان (- یا +) کے مطابق جوڑنے یا گھٹانے سے اُس شہر میں لگن کے ختم ہونے کا وقت معلوم ہو جائے گا۔

مثال

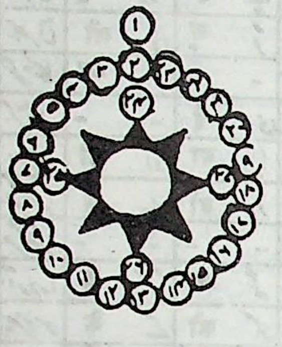
بمبئی میں ۹ اپریل کو متھن لگن کے ختم ہونے کا وقت جاننا ہے۔ ۹ اپریل کو چنڈی گڑھ میں متھن لگن کے ختم ہونے کا وقت ۱۲ گھنٹہ ۰ منٹ ہے یہ ہم نے روزانہ لگن سارنی سے معلوم کیا۔ اس ٹیبل میں بمبئی کے آگے متھن کے نیچے ۳۸ + منٹ لکھے ہیں + ہونے سے ان ۳۸ منٹوں کو ۱۲ گھنٹہ ۰ منٹ میں جوڑنے پر ۱۲ گھنٹہ ۳۸ منٹ بمبئی میں ۹ اپریل کو متھن لگن کے ختم ہونیکا وقت (I.S.T) بن گیا۔

گردشِ زمانہ و روزانہ حالاتِ زندگی

سنیچر کی ساڑھ ستی وڈھایا: اپنی جنم راشی سے سنیچر کی موجودہ راشی تک شمار کرو۔ اگر سنیچر چوتھے یا آٹھویں راشی میں ہو تو ڈھایا یعنی ڈھائی سال کی سنیچر کی سختی جاننا یہ اور جب جنم راشی سے (۱) بارویں آوے تب ساڑھ ستی شروع ہوتی ہے اور دوسری راشی میں جب تک سنیچر ہے تب تک رہتی ہے۔ اس کا پھل عموماً خراب ہوتا ہے روپے کا زیادہ خرچ رہے۔ صحت خراب اور فکر چنتا لگتی ہے۔ اس لئے جب ساڑھ ستی یا ڈھایا آوے تو سنیچر کی شانتی کے لئے مندرجہ ذیل منتر بھوج پتر پر سرخ چندن یا انار کی قلم سے لکھ کر کسی تعویذ میں ڈال کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ سنیچر کے روز دن میں برت رکھ کر رات کے بارہ بجے پرمیشور کا دھیان کر کے تحریر کرے تو خراب پھل ضرور شانت ہو جاویگا۔

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

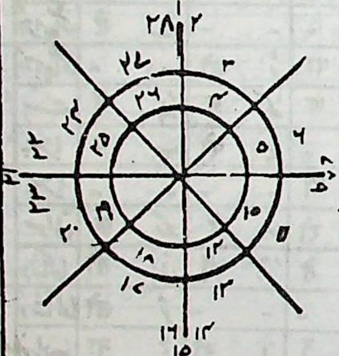
سنیچر کا اعضائے انسانی پر اثر



جنم نچھتر پر سنیچر ہوا سے چکر کے عدد پر قائم کر کے آگے کے تمام نچھتر بالترتیب دو۔ تین۔ چار وغیرہ اعداد پر رکھے جائیں اور اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس عدد پر آئے۔ مطابق ذیل میں اس کا ثمرہ دیکھیے۔

عدد	۱	۲ سے ۵ تک	۶ سے ۸ تک	۹ سے ۱۲ تک	۱۳ سے ۱۶ تک	۱۷ سے ۲۰ تک	۲۱ سے ۲۳ تک	۲۴	۲۵	۲۶-۲۷
اعضا	منہ	داہاں ہاتھ	داہاں کندھا	بایاں پیر	چھاتی	بایاں کندھا	سر	داہنی آنکھ	بائیں آنکھ	مقعد
ثمرہ	فکر	لابھ	حرکت	نقصان	ترقی	بیماری نقصان	لابھ	ترقی	پریشانی	بیماری

صحت۔ سفر و مقدمات



اگر بیمار کی صحت کا حال یا سفر میں جانا ہو مقدمہ یا لڑائی جنگ کے متعلق دریافت کرنا ہو تو نقشہ میں عدد ۱ پر سورج کے نچھتر کو قائم کر کے بالترتیب آگے کے نچھتر قائم کرتے سے اپنے جنم یا نام کا نچھتر جس عدد پر آئے بطریقہ ذیل ثمرہ جانیں۔ اگر نمبر ۱-۲-۸ پر نچھتر پڑے تو سفر میں تکلیف و پریشانی۔ معاملات میں شکست نمبر ۳-۴-۹ تا ۲۱-۲۳-۲۶-۲۷-۲۸ پر نچھتر ہونے پر فکر تشویش۔ بیماری میں زیادتی دشمن غالب آوے۔ نمبر ۱ سے ۲۱ تک نچھتر ہونے سے سفر میں ناکامی، مریض کے لئے صحتیاب جلد ہونے کی امید ہو۔ معاملات مقدمات میں فتح یابی۔ مالی فائدہ کی صورت پیدا ہو آٹھویں یا بارہویں ہونے سے سفر کرنے اور بیماری کے واسطے ناقص اثر رکھتا ہے۔ لیکن مقدمات میں صورتِ کامیابی رکھتا ہے۔

پایہ: بوقت تبدیلی راس نچھتر جنتری میں دیکھو کہ اس وقت چاند کس راس میں ہے۔ اپنی جنم راس یا نام راس سے چاند کی راس تک گنو۔ اگر پہلی چھٹی یا گیارہویں چاند کی راس آوے تو سونے کا پایہ جانو۔ اگر دوسری پانچویں اور نویں ہو تو چاندی کا اگر تیسری، ساتویں دسویں ہو تو تانبا کا اگر چوتھی آٹھویں یا بارہویں آوے تو لوہے کا پایہ جانو۔ ثمرہ درج ذیل ہے

سونے کا پایہ: قبیلہ والوں سے ناچاقی۔ جسم میں روگ کلیش اور روپے کا نقصان۔

چاندی کا پایہ: تجارت سے لابھ۔ جسم کو سکھ عزت بڑھے۔ راج دربار میں عزت گھر میں خوشی

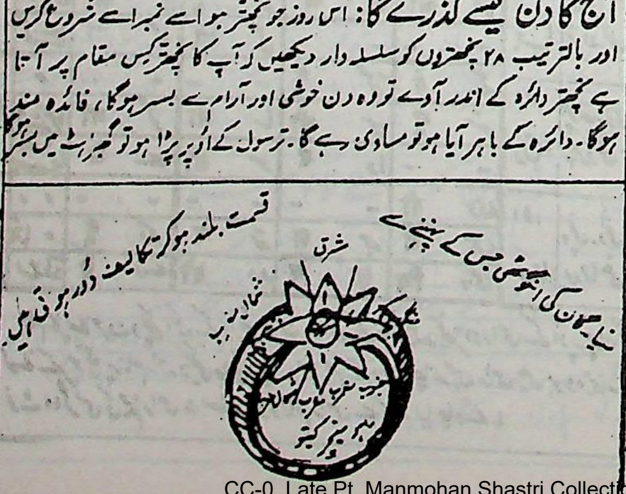
تانبے کا پایہ: لابھ زیادہ عورت اور اولاد کا سکھ۔ جسم تندرست رہے، گشت و خون کی خرابی

لوہے کا پایہ: عورت اور اولاد کو کشٹ چوپایہ کا نقصان۔ تجارت سے روپیہ کا نقصان اور خوف ہو۔

نقشہ سیارگان کا گرہ گوچر سے جنم راشی پر اثر

ستارہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
۱	مسافری	مضبوطی	ڈر	ماتحتی	خوف	سکھ	خوف	نقصان	بیماری
۲	ہانی	آمدنی	ہانی	آمدنی	لابھ	لابھ	فکر	دھن کا ناش	دشمنی
۳	آمدنی	بارونق ہو	باروزی بہتا	خوف	بیماری	آمدنی	بلردنی	آمدنی	سکھ
۴	بیماری	بیماری	دشمنی	آمدنی	خرچ	سکھ	بیماری	دشمنی	خوف
۵	تابعداری عاجزی	سکھ	بیماری	فکر	سکھ	درد حکمت	نقصان	فکر	فکر
۶	سکھ	سکھ	لابھ	آمدنی	فکر	درد حکمت	سکھ	آمدنی	لابھ
۷	مسافری	آمدنی	کمزوری	بربادی	سکھ	روپتی	خوف	کلیش	مسافری
۸	بیماری	بیماری	تنہا خراب	آمدنی	بیماری	ملاقات	بیماری	درد تکلیف	بیماری
۹	پاپ	ذی عزت	روگ	نقصان	ذی عزت	دھرم لابھ	پاپ	پاپی	برے کرم
۱۰	سکھ	سکھ	فکر	عیش و آرام	عاجزی	دکھ	کلیش	سکھ	اچھا
۱۱	آمدنی	لابھ	لابھ	سکھ	آمدنی	آمدنی	آمدنی	آمدنی	تعریف
۱۲	تکلیف	تکلیف	درد تکلیف	کلیش	بیماری	لابھ	دکھ	فکر	دشمن کا ڈر

آج کا دن کیسے گذرے گا: اس روز جو نچھتر ہو اسے نمبر ۱ سے شروع کریں اور بالترتیب ۲۸ نچھتروں کو سلسلہ دار دیکھیں کہ آپ کا نچھتر کس مقام پر آتا ہے نچھتر دائرہ کے اندر آوے تو وہ دن خوشی اور آرام سے بسر ہوگا، فائدہ مند ہوگا۔ دائرہ کے باہر آیا ہو تو مساوی رہے گا۔ ترسول کے اوپر پڑا ہو تو گھبراہٹ میں بسر ہوگا



اس شہر یا گاؤں میں میرے لئے رہنا مفید ہے؟

گاؤں یا شہر کے پہلے حرف سے اس کا نچھتر معلوم کریں۔ اس نچھتر سے آگے کے سات نچھتر گاؤں کے سنگ پر بعد ازاں سات سات نچھتر گاؤں کے پیٹھ پر پھر سات نچھتر گاؤں کی چھاتی پر آخر سات نچھتر گاؤں کے پاؤں پر شمار کر کے دیکھیں اگر نام نچھتر شہر کے مستک پر آیا ہو تو ... گاؤں میں رہنے سے عزت آبرو حاصل کرے گا۔ پیٹھ کے نچھتروں پر آیا ہو تو بلی دھن کا نقصان و تکلیف و رنج و پریشانی اٹھانی پڑے۔ چھاتی پر نہایت اچھا زر و مال ملے۔ فیشن کی زندگی بسر کرے۔ گاؤں کے پیروں میں کامیابی ... لیکن ... پریشانی پڑے

راس نچھتر چرن معلوم کرنے کا طریقہ

راس	نچھتر	چرن ۱	چرن ۲	چرن ۳	چرن ۴
	اشونی	चू چُو	चे چے	चो چو	ला لا
	بھرنی	ली لی	लू لُو	ले لے	लो لو
	کرتکا	अ آ	-	-	-
	کرتکا	-	ई اِی	उ اُو	ए اے
	روہنی	ओ او	वा وا	वी وی	वू وُو
	مرگشرا	वे وے	वो وو	-	-
	مرگشرا	-	-	का کا	की کی
	آردرا	कु کُو	घ گھ	ङ اُو	छ چھ
	پنروسو	के کے	को کو	हा ہا	-
	پنروسو	ही ہی	-	-	-
	پکھ	हु ہُو	हे ہے	हो ہو	डा ڈا
	اشلیکھا	डी ڈی	डू ڈو	डे ڈے	डो ڈو
	مگھا	मा ما	मी می	मू مُو	मे مے
	پوروا بھاگنی	मो مو	टा ٹا	टी ٹی	टू ٹُو
	اترا بھاگنی	टे ٹے	-	-	-
	اترا بھاگنی	-	टो ٹو	पा پا	पी پی
	ہست	पू پُو	ष کھ	ण ن	ठ ٹھ
	چترا	पे پے	पो پو	-	-
	چترا	-	-	रा را	री ری
	سواتی	रू رُو	रे رے	रो رو	ता تا
	وشاکھا	ती تی	तू تُو	ते تے	-
	وشاکھا	तो تو	-	-	-
	انورادھا	ना نا	नी نی	नू نُو	ने نے
	جیشٹھا	नो نو	या یا	यी یی	यू یُو
	مولا	ये یے	यो یو	भा بھا	भी بھی
	پورواشاڑھا	भू بھُو	धा دھا	फा پھا	ढा ڈھا
	اتراشاڑھا	भे بھے	-	-	-
	اتراشاڑھا	-	भो بھو	जा جا	जी جی
	شرون	खी کھی	खू کھُو	खे کھے	खो کھو
	دھنشٹا	गा گا	गी گی	-	-
	دھنشٹا	-	-	गू گو	गे گے
	شت بھکا	गो گو	सा سا	सी سی	सू سُو
	پوروا بھادرپد	से سے	सो سو	दा دا	-
	پوروا بھادرپد	-	-	-	दी دی
	اترا بھادرپد	दू دُو	थ تھ	झ جھ	ञ تھ
	ریوتی	दे دے	दो دو	चा چا	ची چی

وار: ایک دن سورج طلوع ہونے سے لے کر اگلے دن سورج طلوع ہونے تک کے وقت کو وار کہتے ہیں۔

وار	کرنے کے لائق کام	سدھی و سروارتھ سدھی یوگ	مرتیو یوگ	کرکچ یوگ	خراب گھنٹے	خراب نچھتر
اتوار	گدی نشینی۔ سواری۔ راج سیوا کمانے بیل خریدنا۔ بیچنا۔ ہون، یگیہ۔ منتر اوپدیش لینا دینا۔ دوائی لینی۔ دینی۔ چاندی سونا تانبہ۔ اون۔ روئی۔ لکڑی۔ جنگ کے سامان کا بیوپار	ہست۔ مولا۔ تینوں اترا۔ پشیہ۔ اشونی۔	ہست نچھتر اور پنچمی تتھی	نندا تتھی	۲-۶ ۷-۱۰ ۱۲-۱۴	بھرنی مگھا
سوموار	جھاڑ۔ درخت۔ گھاس۔ ساگ۔ کمبل۔ موتی روپا۔ چونا۔ ستسنگ۔ گانا۔ یگیہ۔ کورس۔ گائے بھینس۔ پھول کپڑا۔ زیورات کا کام وغیرہ۔	شرون۔ روہنی مرگشرا۔ پشیہ انورادھا۔	مرگشرا نچھتر اور چھٹھ	بھدرا تتھی	۴-۱۰ ۸-۹ ۱۱-۱۲	چترا وشاکھا
منگلوار	جاسوسی ہتھیار باندھنا۔ سنگرام۔ فوج کی تیاری یا فوج رکھنا۔ سونا۔ کان کی چیزیں یعنی دھاتو۔ مونگا۔ موتی نکالنا۔ سزا دینا وغیرہ کام۔	اترا بھادرپد۔ اشونی کرتکا۔ اشلیکھا نچھتر یا جیا تتھی (۳-۸-۱۳)	اشونی نچھتر اور سپتمی تتھی	نندا تتھی ۱۰	۲-۴ ۵-۶ ۷	آردرا اتراکھاڑا
بدھوار	عقلمندی۔ ودیا پڑھنا۔ کل کی دستکاری۔ ودیا سیکھنا۔ لکھنا۔ مصوری کرنا۔ دھاتو کو کشتہ بنانا۔ دوستوں کی محفل میں بیٹھنا۔ بھائی چارہ میں شامل ہونا۔	روہنی۔ انورادھا ہست۔ کرتکا۔ مرگشرا نچھتر یا بھدرا تتھی (۲-۷-۱۲)	انورادھا نچھتر اور اشٹمی تتھی	جیا تتھی	۲-۴ ۴-۵ ۸-۹ اور ۱۲	دھنشٹا مولا
برہسپتوار	دھرم کاریہ کرنا۔ ذکرہ۔ پوجا۔ یگیہ۔ بھجن۔ ودیا پڑھ۔ گھر کے کام۔ پوشاک بدلنا۔ خریدنا۔ بیچنا۔ رتھ۔ گھوڑا۔ دوائی۔ زیورات وغیرہ خریدنا۔	اشونی۔ پنروسو۔ ریوتی۔ پشیہ۔ انورادھا یا پورنا تتھی (۵-۱۰-۱۵)	پشیہ نچھتر اور نومی تتھی	رکتا تتھی	۲-۶ ۸-۹ ۱۲-۱۴	کرتکا اترا بھاگنی
شکروار	عورت کا گانا۔ چارپائی بنانا۔ منی رتن ہیرا۔ خوشبو۔ پوشاک بدلنا۔ سنگار کرنا۔ بیوپار کرنا۔ گائے بھینس روپیہ۔ بھانڈا۔ کھیتی وغیرہ کا کام۔	ریوتی۔ پوروا پھاگنی۔ اشونی۔ شرون پنروسو نچھتر یا نندا تتھی (۱-۶-۱۱)	ریوتی نچھتر اور دشمی تتھی	بھدرا	۴-۷ ۸-۹ ۱۰-۱۲	روہنی جیشٹھا
شنیچروار	لوہا۔ شراب۔ فولاد۔ بھالا وغیرہ ہتھیار بنانا۔ اس کی ودیا سیکھنا۔ ملازم رکھنا یا کھانا دینا۔ ترقی نکالنا یا نئے گھر میں پرویش کرنا۔ ہاتھی خریدنا۔ بھینس لینا۔ اپدیش کرنا۔	شرون۔ روہنی۔ سواتی نچھتر یا رکتا تتھی (۴-۹-۱۴)	روہنی نچھتر اور ایکادشی تتھی	پورنا تتھی اور ایکادشی تتھی	۱-۲-۴ ۶-۸ ۱۰-۱۱-۱۲ ۱۵	ہست ریوتی

کل پندرہ تتھیاں مندرجہ ذیل ۵ اقسام میں منقسم ہیں۔ ان میں کرنے کے لائق کام درج کرتے ہیں

نمبر شمار	نام تتھی	کرنے لائق کام
(۱) نندا	پرتپدا چھٹھ ایکادشی	آنند کا ودکر دیوتاؤں کی استھاپنا گرہست کاریہ۔ مکان بنانا۔ خریدنا۔ ناچ رنگ کرنا۔ گانا کرنا۔ پوجا پاٹھ۔ یگیہ کرانا۔ کرنا۔ بیج بیوپار کرنا۔ سمبندھی کاریہ کرنا۔
(۲) بھدرا	دوج ستی دوادشی	سنگیت کرنا کرانا۔ زیورات پہنانا۔ گاڑی رتھ خریدنا بنانا۔ راستہ درست کرنا۔ سفری کرنا۔ بل بڑھانے والی کریا کرنا۔ نیا اناج لینا دینا۔ کھانا۔ گائے بیل بھینس خریدنا۔
(۳) جیا	تیج۔ اشٹمی ترودشی۔	فوج رکھنا۔ فوج تیار کرنا۔ بھرتی کرنا۔ فوج کے سامان کی آراستگی کرنا۔ پریڈ کرنا کرانا۔ یدھ ودیا سیکھنا۔ ہتھیار بازی سیکھنا۔ فوج کشی کرنا۔
(۴) رکتا	چوتھ۔ نومی۔ چودش۔	جنتر منتر کی سدھی کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بری انت سدھی کرنا اور دوسرا کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔
(۵) پورنا	پنچمی۔ دشمی پورنماشی	بواہ سنسکار کرنا کرانا۔ شبھ کام کرنا۔ دوسرا مکان کاریہ کرنا۔ سگائی کرنا۔ جاترا کرنا شانتی پانا۔ یگیہ۔ ہون۔ برہم بھوج اور نام دھاری کی کاریہ کرنا۔

نام کا پہلا حرف دیکھو اس کے دائیں طرف ساتھ کے خانہ میں نچھتر اور اس کے اوپر چرن لکھا ہے۔ اور بائیں طرف پہلے کالم میں نام راشی لکھی ہے۔ (۲) مکان تعمیر کرنے، لڑائی کرنے کے موقعہ پر نام راس دیکھی جاتی ہے۔ (۳) جنم کے وقت چاند جس راس میں ہو وہ جنم راس کہلاتی ہے۔ شادی اور کوئی شبھ کام کرنے کے وقت جنم راس دیکھی جاوے۔

نوٹ: اگر کسی کی جنم راس نہ معلوم ہو تو نام راس سے کام لیا جاوے۔

بوقت ابتدائے بیماری چند خوفناک یوگ

۱۔ جنم نچھتر۔ راشی۔ لگن میں یا راشی لگن سے آٹھویں چندرماں ہو۔
۲۔ اتوار مگھا نچھتر۔ دواد شی تتھ۔ ۳۔ ویروار شت بکھا نچھتر۔ چھٹ۔
۴۔ شکروار اشونی نچھتر۔ اشٹمی تتھ۔ ۵۔ سنیچروار۔ پوربا کھاڑا۔ نومی تتھ۔
۶۔ اتوار۔ بھرنی یا انورادھا۔ ۷۔ سوموار آردرا یا اترا کھاڑا۔
۸۔ منگلوار مگھا یا شت بکھا ۹۔ بدھ وار اشونی یا وشاکھا۔
۱۰۔ ویروار جیشٹھا یا مرگشرا ۱۱۔ شکروار شرون یا اشلیکھا۔
۱۲۔ سنیچروار ہست یا پوربا بھادرپد۔
۱۳۔ بھرنی۔ کرتکا۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ تینوں پوربا۔ وشاکھا۔ جیشٹھا۔ دھنشٹھا۔ شت بکھا۔
نچھتر۔ بلیت۔ منگل۔ سنیچروار (۴-۶-۹-۱۲-۱۴) اماوس تتھ۔
۱۴۔ منگلوار۔ کرتکا نچھتر۔ نندا۔ (۱-۶-۱۲) تتھی۔
۱۵۔ بدھوار اشلیکھا نچھتر۔ بھدرا (۲-۷-۱۲) تتھی۔
۱۶۔ ویروار مگھا یا ہست نچھتر۔ جیا (۳-۸-۱۳) تتھی۔
۱۷۔ شکروار آردرا یا دھنشٹھا نچھتر۔ رکتا (۴-۹-۱۴) تتھی۔
۱۸۔ سنیچروار بھرنی نچھتر۔ پورنا (۵-۱۰-۱۵) تتھی ابتدائے بیماری میں خوفناک ہیں موت تو مارکیش کی دشا آئے بغیر نہیں واقع ہوتی۔ لیکن مندرجہ بالا خطرناک یوگ بوقت ابتدائے بیماری اگر ہوں تو انسان کو یم راج کے درشن کرواکر ہی واپس لوٹاتے ہیں یعنی موت کا خطرہ پیدا کر دیتے ہیں۔ جاپ تو مجے جپ سے کلیان ہوتا ہے۔

روگ ترنیاڑی چکر

ناڑی پہلی	آردرا	پوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	انورادھا	جیشٹھا	دھنشٹھا	شت بکھا	بھرنی	کرتکا
مدھ	پنربسو	مگھا	ہست	وشاکھا	مولا	شرون	پوربا بھادرپد	اشونی	روہنی
انتیہ	پشیہ	اشلیکھا	چترا	سواتی	پوربا کھاڑا	اترا کھاڑا	اترا بھادرپد	ریوتی	مرگشرا

دیکھنے کا طریقہ سورج نچھتر۔ دن نچھتر اور جنم یا نام نچھتر۔ مندرجہ بالا چکر میں ایک ہی ناڑی پر ہوں۔ تو لاعلاج مریض کی موت ہوتی ہے۔ مرنے کو ہو تو روزانہ دیکھے کہ جس دن یہ یوگ ملے اس دن بلا شبہ بیمار کی موت کہیں۔ یہ یوگ سفر اور لڑائی کے موقعہ پر بھی دیکھیں۔ سکل کا نام دن نچھتر سے نام نچھتر ۵ یا ۲۳ واں ہو۔ تو کال کا مُنہ ہوتا ہے۔ اسی طرح دسواں اکیسواں نچھتر دھڑ ہوتی ہے۔ سکال کے منہ دو داڑھ میں جس دن کوچہ میں نچھتر آجاوے اس دن سخت [illegible] جیسی حالت ہوتی ہے۔ روگ۔ سانپ کے کاٹنے یا لڑائی وغیرہ میں جانے پر یہ یوگ بُرا ہوتا ہے۔

نچھتر کشٹاولی

نام نچھتر	چرن (حصے) ۱	۲	۳	۴	نام بیماری	دان
اشونی	۹	۱۱	۱۰	۸۴	نصف اعضا میں درد۔ بخار۔ نیند نہ آنا	سونا۔ گھی۔ پانی کا گھڑا۔ برہمن بھوجن
بھرنی	۰	۸۰	۴۰	۱۱	سخت بخار سے کئی قسم کی تکلیف۔	کھانڈ۔ گھی۔ بکری۔ برہمن بھوجن۔
کرتکا	۰	۱۰	۱۶	۲۷	چشم روگ۔ سخت بخار۔	سونا۔ گائے۔
روہنی	۷	۱۰	۱۸	۳۰	شول۔ زچگی۔ گھبراہٹ۔	کالی گائے۔ سونا۔ لڑکیوں کو بھوجن
مرگشرا	۱۶	۱۷	۲۲	۲۱	سر درد بطرف دائیں اعضا میں درد۔	دہی۔ چاول۔ تل۔
آردرا	۰	۱۸	۰	۰	بخار۔ کل اعضا میں درد۔	گائے۔
پنربس	۷	۱۴	۱۰	۲۰	بخار۔ درد کمر۔ سر درد۔	سونا پیتل۔ ۵ کنواری لڑکیوں کو بھوجن
پکھ	۷	۷	۳۰	۲۱	بخار۔ سول۔ بڑا بھاری کشٹ۔	تیل اور اناج۔
اشلیکھا	۰	۰	۱۴	۰	کل اعضا میں درد۔ بھاری کشٹ	کالی چیز۔ گائے۔ دیوی کی پوجا
مگھا	۱۵	۱۷	۷	۳۰	نصف اعضا میں درد۔ سر درد	تل۔ ماش۔ کالا کپڑا۔
پوربا پھالگنی	۰	۱۵	۰	۳۰	نصف اعضا میں درد۔ سر درد	ماش۔ دہی۔ سونا پیتل۔ [illegible]
اترا پھالگنی	۷	۱۴	۷	۶۰	شول و کوکھ میں درد۔ سر درد۔ بخار	سونا۔ چاندی۔ کپڑا۔ اناج۔
ہست	۱۵	۱۷	۱۵	۷	کل اعضا میں درد شول۔ اپھارہ	سونا۔ کپڑا۔ دودھ۔
چترا	۱۱	۹	۸	۱۶	کئی قسم کے روگ۔ بھاری کشٹ	تل۔ گڑ۔ چھایا پاتر۔ دودھ
سواتی	۱۷	۲۵	۵	۵	کئی قسم کی بیماریاں۔	سونا۔ لال گائے۔ پکوان بھوجن
وشاکھا	۱۵	۱۴	۱۲	۱۱	کل جوڑوں میں درد	لال پیلا کپڑا۔ چھایا پاتر۔ [illegible]
انورادھا	۶۰	۱۲	۲۶	۳۰	سخت بخار۔	[illegible]۔ سونا۔ چھایا پاتر۔ گائے۔ گھی
جیشٹھا	۹	۵	۱۹	۶۴	جسم میں گرمی۔ جسم کانپے۔ گھبراہٹ	نیلا کپڑا۔ سونا۔ پیتل۔
مولا	۱	۱۹	۱۵	۱۱	منہ کی بیماری۔ دل میں بڑا خوف	سونا کپڑا۔ چاندی۔ لڑکی کو بھوجن
پوربا کھاڑا	۷	۱۵	۴۴	۱۰	کئی قسم کی بیماری۔ سر درد۔	کپڑا۔ چاول۔ تل۔ گائے۔ ۳ گھڑے پانی
اترا کھاڑا	۳۰	۲۰	۲۰	۱۶	درد کمر۔ شول۔	سونا۔ برہمن بھوجن۔
شرون	۶۰	۲۴	۶	۹	گرمی۔ بلغم۔ بادی۔ جوڑوں میں درد۔ اسہال	سونا۔ گائے۔ تلوار۔
دھنشٹھا	۱۵	۲	۲۰	۲۱	پیشاب۔ بخار۔ پیچش۔ جسم کانپے۔	
شت بکھا	۰	۴	۲	۳۲	پانی کی بیماری۔ جسم کو کشٹ۔	سونا۔ تل۔ چھایا پاتر۔ لڑکی کی پوجا
پوربا بھادرپد	۰	۱۴	۲۱	۹	جوڑوں میں درد۔ گھبراہٹ۔ قے	سونا۔ چاندی۔ کپڑا سفید۔ اناج
اترا بھادرپد	۵	۶	۹	۱۸	بخار۔ اسہال (مروڑ) رحم کی بیماری	سونا۔ چاندی۔ تل۔ کالا کپڑا۔ بھوجن
ریوتی	۸	۱۰	۹	۳۰	بادی۔ گرمی ملا بخار۔ بھرم خوف	پیتل۔ چاندی۔ کپڑا۔ چھایا پاتر۔

ناقص گرہوں (سیارگان) کا دان جپ وغیرہ

نام سیارہ	تفصیل دان اشیاء											دان	وقت دان	منتر جو جپنا چاہیے	تعداد منتر
سورج	مانک	سونا	تانبا	گندم	گڑ	گھی	سرخ کپڑا	سرخ پھول	کیسر	ربھگا	لال گئو	سرخ چندن	بوقت طلوع آفتاب	اوم۔ ہرانگ۔ ہرنگ۔ ہرو۔ سواہا۔ سوریہ نمہ	سات ہزار
چندرما	موتی	۰	چاندی	چاول	مصری	دہی	سفید کپڑا	سفید پھول	سنکھ	مشک کافور	سفید بیل	سفید چندن	بوقت شام	اوم۔ شرانگ۔ شرنگ۔ شرو۔ سواہا۔ چندرما نمہ	گیارہ ہزار
منگل	مونگا	۰	تانبا	مسور	گڑ	گھی	سرخ کپڑا	لال پھول	کیسر	کستوری	سرخ بیل	سرخ چندن	دو گھڑی سورج چڑھنے پر	اوم۔ کرانگ۔ کرنگ۔ کرو۔ سواہا۔ منگل نمہ	دس ہزار
بدھ	پنا	۰	کانسی	مونگی	کھانڈ	۰	ہرے کپڑے	ہر قسم کے پھول	ہاتھی دانت	مشک کافور	ہتھیار	موسمی میوہ	۵ گھڑی سورج غروب سے پہلے	اوم۔ برانگ۔ برنگ۔ برو۔ سواہا۔ بدھ نمہ	انیس ہزار
برہسپتی	پکھراج	۰	۰	دال چنا	۰	۰	زرد کپڑا	زرد پھول	ہلدی	[illegible]	گھوڑا	زرد میوہ	بوقت شام	اوم۔ گرانگ۔ گرنگ۔ گرو۔ سواہا۔ برہسپت نمہ	انیس ہزار
شکر	ہیرا	۰	چاندی	چاول	مصری	دودھ	سفید کپڑا	سفید پھول	عطر	دہی	سفید [illegible]	سفید چندن	بوقت طلوع آفتاب	اوم۔ درانگ۔ درنگ۔ درو۔ سواہا۔ شکر نمہ	سولہ ہزار
شنیچر	نیلم	۰	لوہا	اڑد	کلتھی	تیل	کالا کپڑا	[illegible]	کستوری	کالی گئو	بھینس	جرجی جوڑا	شکک دوپہر	اوم۔ پرانگ۔ پرنگ۔ پرو۔ سواہا۔ شنی نمہ	تئیس ہزار
راہو	گومید	۰	سیسہ	تل	سرسوں	۰	نیلا کپڑا	سیاہ پھول	[illegible]	کمبل سیاہ	گھوڑا	[illegible]	بوقت آدھی رات	اوم۔ بھرانگ۔ بھرینگ۔ بھروم۔ سواہا۔ راہو نمہ	اٹھارہ ہزار
کیتو	لہسنیا	۰	لوہا	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	ناریل	کمبل	بکرا	ہتھیار	بوقت آدھی رات	اوم۔ سرانگ۔ سرنگ۔ سرو۔ سواہا۔ کیتو نمہ	سترہ ہزار
منتھا	موتی	چاندی	کانسی	چاول	سونا	گھی	سفید کپڑا	سفید [illegible]	مشک کافور	مصری	سفید [illegible]	ہاتھی دانت			

نوٹ۔ حسب حیثیت مفلس کو مندرجہ بالا دان میں سے ہر چیز لے اسی کے دان کرنے سے گرہ کا بُرا اثر جاتا رہے گا۔ کنڈلی کے خانہ جات (۶-۸-۱۲) میں بیٹھا گرہ عموماً ناقص گنا جاتا ہے۔

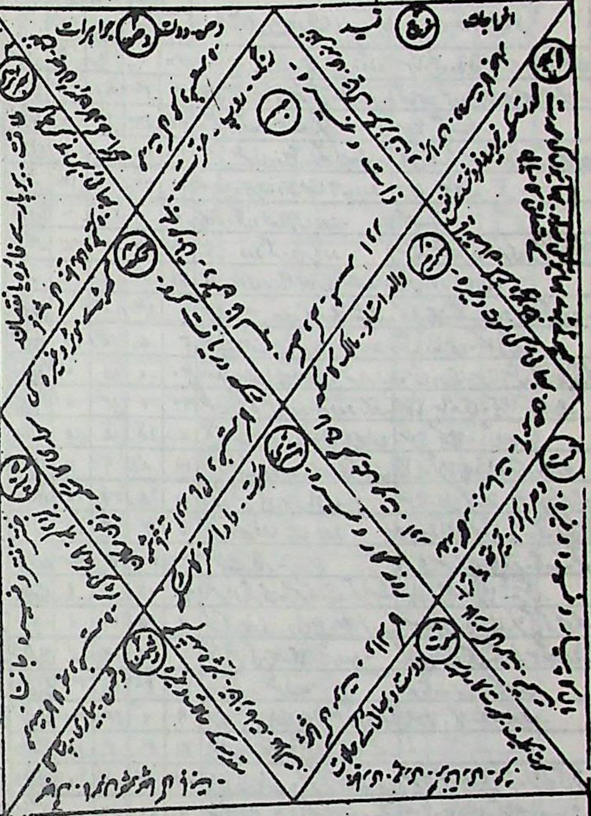
جس سیارہ کے گھر میں منتھا آوے۔ اسی کے مطابق اسی منتر کا اسی تعداد میں جپ کرنا چاہیے۔ مثلاً سورج کے گھر میں تو سورج کا وغیرہ وغیرہ۔

گرہ پیڑا میں بیمار اشنان کروانے لائق اشیاء

سورج	من شل۔ الائچی۔ دیودار۔ لال کیسر۔ کھش۔ ملیٹھی۔ لال پھول۔	چاند	پنچ گوویہ۔ ہاتھی مد۔ سنکھ۔ سیپی۔ سفید چندن۔ سپھٹک۔
منگل	ابلو چھال۔ لال چندن۔ دھنی۔ لال پھول۔ سنگرف۔ مالکنگنی۔ مولسری۔	بدھ	گوبر۔ چاول۔ پھول۔ گرو دھن۔ شہد۔ موتی۔ سونا
برہسپتی	مالتی پھول۔ سفید سرسوں۔ ملیٹھی۔ شہد۔ موتی۔ سونا۔	شکر	الائچی۔ من شلا۔ سورکش جڑ۔ کیسر۔
	کالے تل۔ سرمہ۔ لوبان۔ دھنی۔ سونف۔ مترائن۔ کھلاں۔	راہو کیتو	لوبان۔ جل پتر۔ متھ ان۔ ہاتھی دانت ان کے علاوہ راہو کی کستوری بینو کا چھال گرز

سب گرہوں کے دوش دُور کرنے کے لئے ناگرمتی۔ کوٹ۔ کھلاں۔ کنگنی۔ جو۔ سرسوں۔ دیودار۔ ہلدی کو گنگا جل میں ملاکر اشنان کروانا چاہیے۔
۱۔ انڈ۔ ۲۔ مونگی۔ ۳۔ گیہوں۔ ۴۔ چنے (چھولے)۔ ۵۔ جو۔ ۶۔ چاول۔ ۷۔ کنگنی۔

جنم کنڈلی کے حالات اور گنڈ مول نچھتر وغیرہ



خانہ جات ۱، ۴، ۷، ۱۰ کو اور ۵، ۹ کو ترکون ۳، ۶، ۱۰، ۱۱ کو کنبہ کہتے ہیں۔ خانہ جات ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو پنپھر ۳، ۶، ۹، ۱۲ کو اپوکلم اور ۶، ۸، ۱۲ کو ترک کہتے ہیں۔ پاپ گرہ۔ سورج۔ چھین چندر۔ منگل۔ سنیچر راہو کیتو۔ خانوں میں عمر بڑھاتے ہیں اور اچھے ہوتے ہیں۔ شبھ گرہ پورن چاند، بدھ، برہسپتی اور شکر خانوں کو چھوڑ کر باقیوں میں اپنا اثر نیک ظاہر کرتے ہیں۔ جنم کنڈلی میں چھٹے گھر کا مالک ہمراہ بدھ ستارہ لگن یا آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو جسم آنکھوں میں یا سر پر زخم کا نشان ہوگا۔ چھٹے کا مالک خانہ لگن میں پڑا ہو تو سر میں چندرماں ہو تو منہ پر منگل ہو تو گلے میں بدھ ہو تو چھاتی پر برہسپت ہو تو ناف میں شکر ہو تو آنکھ میں سنیچر ہو تو پاؤں میں اگر راہو کیتو ساتھ ہوں تو جسم کے زیریں حصہ میں پھوڑے کا نشان ؛

ستارگان کا ایک راشی قیام وقت اور پھل ثمرہ کا نقشہ

نام ستارگان	ایک راشی کا قیام وقت	پھل کب دیگا آگے یا پیچھے	اگر درشٹی ہو تو [illegible]
سورج	ایک ماہ	راشی کے شروع میں	پانچ دن
چاند	سوا دو دن	آخر میں	تین گھڑی
منگل	ڈیڑھ ماہ	راشی کے شروع میں	آٹھ دن
بدھ	ایک ماہ	ہمیشہ	سات دن
برہسپتی	بارہ ماہ	درمیان میں	۲ ماہ
شکر	ایک ماہ		سات دن
سنیچر	۳۰ ماہ یا ۲½ سال	آخر میں	۶ ماہ
راہو کیتو	۱۸ ماہ	،	تین تین ماہ

دو شخصوں میں دوستی رہے گی یا دشمنی۔

دونوں کی نام راشی اور ورگ دیکھیں۔ اگر نام راشیوں کے مالک ستارے اور ورگ آپس میں دوست ہوں تو دوستی سادھارن ہوں تو سادگی اور دشمن ہوں تو دشمنی رہے گی ؛

نام کا پہلا حرف	نام ورگ	دوستی	دشمنی
آ۔ ای۔ او۔ اے	گرڑ	کتا	سانپ
ک۔ کھ۔ گ۔ گھ۔ انگ	بلی	سانپ	نیولا
چ۔ چھ۔ ج۔ جھ۔ انج	شیر	چوہا	ہرن
ٹ۔ ٹھ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ان	کتا	ہرن	مینڈھا
ت۔ تھ۔ د۔ دھ۔ ن	سانپ	مینڈھا	گرڑ
پ۔ پھ۔ ب۔ بھ۔ م	چوہا	گرڑ	بلی
ی۔ ر۔ ل۔ و	ہرن	بلی	شیر
ش۔ کھ۔ س۔ ہ	مینڈھا	[illegible]	[illegible]

گنڈ مول نچھتر

اشونی۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ جیشٹھا۔ مولا۔ ریوتی۔ یہ چھ نچھتر گنڈ مول ہیں۔ نچھتروں میں پیدا ہونے والا لڑکا اپنے والدین، خاندان اور اپنے جسم کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر لڑکا زندہ رہ جائے تو بڑا امیر اور ہاتھی گھوڑوں کا مالک ہوتا ہے۔ والدین کو گنڈ مول پیدا ہوئے لڑکے کے چھ ماہ ۲۷ دن درشن نہ کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد شانتی کرا کے منہ دیکھنا چاہیے تاکہ ثمرہ گنڈ مول کا برا نہ ہو۔

(۱) اشونی۔ مگھا اور مولا نچھتر کی شروع کی چار گھڑی اور ریوتی۔ اشلیکھا اور جیشٹھا نچھتر کی آخری چار گھڑی بہت برا ثمرہ دکھلانے والی ہوتی ہیں۔ ان گھڑیوں میں پیدا ہونے والے لڑکے کے والد ۸ سال تک منہ نہ دیکھیں (۲) مولا نچھتر کا زیادہ برا ثمرہ چیت۔ ساون۔ کاتک۔ پوہ ان چار مہینوں میں ہوتا ہے۔ مولا کے پہلے چرن میں جنم ہو تو پتا کا ناش۔ دوسرے چرن میں ماتا کا ناش۔ تیسرے چرن میں دھن کا ناش۔ چوتھے چرن میں اچھا۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں اچھا دوسرے میں دھن کا ناش۔ تیسرے میں ماتا کو کشٹ۔ چوتھے میں پتا کو کشٹ ہوتا ہے۔ ۳: ۲، ۱، ۹ تتھی کو اگر منگل۔ سنیچر وار ہوں۔ یا شکلا چتردشی کو مولا میں جنم خاندان کا ناش کرتا ہے۔ اگر مولا نچھتر پران ہو نیز کوئی شبھ ستارہ دیکھتا ہو تو ثمرہ درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔

جیشٹھا نچھتر کا ثمرہ۔ جیشٹھا نچھتر کی کل گھڑیوں کو دس پر تقسیم کرو۔ بچہ جس حصے میں پیدائش ہوا اس کے مطابق ثمرہ بتاؤ۔ حصہ اول۔ والدہ مرے۔ حصہ دوم نانا مرے۔ حصہ سوم ماموں مرے۔ حصہ چہارم نہال مرے۔ حصہ پنجم۔ خود مرے۔ حصہ ششم اپنے گوت کو مارے۔ حصہ ہفتم خاندان مرے۔ حصہ ہشتم بھائی مرے۔ حصہ نہم سسر مرے۔ حصہ دہم خاندان کا نقصان کرے۔

مگھا نچھتر کا ثمرہ۔ چار حصے کرو: حصہ اول والد مرے۔ حصہ دوم والدہ مرے۔ حصہ سوم و چہارم [illegible] کا لابھ ہو۔

ریوتی کا ثمرہ۔ چار حصے کرو۔ حصہ اول راجہ کے برابر ہو۔ حصہ دوم وزیر بنے۔ حصہ سوم بہت سکھ۔ حصہ چہارم خوف [illegible]

اشونی کا ثمرہ ہے جو تعلق نچھتر میں والد کا خوف ہوتا ہے۔ نچھتر دن میں دن کو جنم ہو یا رات کو [illegible] سندھیا کو جنم ہو تو ان میں سے ایک کی موت ہو جاتی ہے۔ سونا دان کرنے سے کلیان ہوتا ہے۔ (۲) تین لڑکے ہو کر اگر چوتھی لڑکی ہو یا تین لڑکیاں ہو کر اگر چوتھا لڑکا ہو تو ماں باپ دھن دولت کو نقصان پہنچتا ہے۔ لہذا شانتی کرانی چاہیئے۔ (۳) جوڑے اگر دونوں لڑکیاں پیدا ہوں یا دونوں لڑکے تو والدین کو نقصان۔ (۴) ویتی پات ویدھرتی ان دونوں یوگوں میں جن کی سنکرانتی والے دن کا جنم خوف پیدا کرتا ہے۔ تتھی کھئے۔ ویاگھات۔ شول گنڈ۔ اتی گنڈ برگ یوگ بھدرا برہم انڈیم کھنڈنگ اور مریہ یوگ بھی پیدائش میں منحوس ہیں۔ شانتی کرانی چاہیئے۔ (۵) ماگھ میں عورت و مویشی اگر بچہ جنے تو گھر پر مصیبت نازل ہوتی ہے۔ (۶) اندھیرے پکش کی چودس کے چھ برابر حصے کرو۔ حصہ اول اچھا ہے۔ حصہ دوم والد مرے۔ حصہ سوم والدہ مرے۔ حصہ چہارم ماموں مرے۔ حصہ پنجم خاندان کو مارے۔ حصہ ششم میں روپے کا نقصان ہو اور خود مر جائے۔ (۷) عورت کاتک میں گائے بھادوں میں بھیڑ بکری گدھی۔ ساون میں بھینس۔ ماگھ میں بھی بیسوں [illegible] اور پوہ کے مہینے میں کتیا۔ چیت میں اگر بچہ پیدا کرے تو چھ ماہ کے اندر اندر گھر والے کو بہت خوف و تکلیف ہوتی ہے۔ ماہ ماگھ میں بدھوار کو بھینس اور ساون کو بوقت دن گھوڑی بچہ جنے تو فوراً خوف ظاہر ہو جائے۔

لڑکی کی پیدائش پر نچھتروں کا ثمرہ: اگر مولا نچھتر ہو تو سسر مرے۔ اشلیکھا نچھتر ہو تو ساس مرے۔ جیشٹھا ہو تو جیٹھ مرے۔ وشاکھا ہو تو دیور مرے۔ لیکن وشاکھا کے پہلے تین مولا نچھتر کے پچھلے تین حصے میں اور اشلیکھا کے پہلے چوتھائی میں پیدائش ہو تو نقصان نہیں۔

بچہ کے دانت نکلنے کا ثمرہ۔ اگر پہلے ماہ میں بچے کے دانت نکلیں تو وہ بائے [illegible] دو ماہ میں پھوٹے تو خود مرے۔ تیسرے ماہ میں ہمشیرہ کو ناقص۔ ۴ ماہ میں والد کی محبت غالب ہو۔ ۵ ماہ میں والدین کو آرام ملے۔ ۹ ماہ میں بہادر اور دس ماہ میں دولت مند ہو۔

نوٹ: یہ ثمرہ نیچے کے دانت نکلنے کا ہے۔ اگر ان دس مہینوں میں پہلے اوپر کے دانت نکلیں تو ماموں کو نا ثمرہ ہے۔ اگر اوپر کے دانتوں سمیت بالک کا جنم ہو تو والدین خطرناک ہے۔ شانتی کرانی چاہیئے ؛

جوتش شاستر کے خفیہ راز

(۱) کس وقت جائداد کا فائدہ ہوگا ــــ یا جائداد اکٹھی ہوگی۔

سب سے پہلے جنم کنڈلی سے دھن اور چوتھے گھر کا نویں گھر کے مالک کا وچار ہونا چاہیئے نویں گھر کے مالک کا سال کے نزدیک یا بعد ان کی گردش ہیں یا دنویں گھر کا مالک۔ دوسرے گھر کا مالک) یہ طاقتور یا ان میں سے کوئی بلوان ہو تو فائدہ ہوتا ہے۔ یا کیندر ترکون میں ہو تو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر دھن کے مالک کا سمبندھ ہے۔ تو روپیہ پیسہ کا اضافہ ہوتا ہے۔ چوتھے گھر کے مالک کی گردش کے وقت دکیندر، ترکون، سمبندھ) کا یوگ ہونے سے زمین جائداد کی ترقی ہوتی ہے۔ اچھے سیاروں کی بری حالت میں اس سے الٹا۔ مالی نقصان اور برا پھل ہوتا ہے یہ سب اپنے خیالوں کے مطابق عقل سے وچار کریں۔

(۲) عورتوں کا اپنا کٹنب چھوڑنے کا یوگ

لگن اور چندر ماں سے دوسرا گھر کٹنب کا ہوتا ہے۔ (دوسرا گھر کٹنب کا سمبندھ ہے) ساتواں گھر عورت اور مالک کا ہوتا ہے۔ عیش وعشرت کی گرہ شکر ہے دوسرا گھر بھی پریوار کو دیکھتا ہے۔ اور اس کا بھی خیال رکھیں۔ اور خیال رکھیں اگر دوسرے گھر پر پاپ گھر کی نظر اور وہاں بیٹھے ہوں تو عورت اور آدمی کو پریوار چھوڑنے کے لیے (تلاک لینے) کے لیے مجبور ہونا پڑتا ہے۔ عورت اور آدمی میں محبت نہ ہو کر ایک دوسرے کو چھوڑنے کا خیال پیدا ہوتا ہے۔

(۱) چندر کے دوسرے گھر پر پاپ گرہ پڑا ہو اور اس کی نظر ہو۔ (۲) ساتویں گھر سے دوسرے گھر پاپ گرہ پڑا ہو اور اس کی نظر ہو۔ (۳) دشمن کے دوسرے گھر پاپ گرہ پڑا ہو۔ اور اس کی نظر ہو۔

جس استری کے جنم کال میں مندرجہ بالا گرہ پڑے ہوں تو وہ عورت پریوار کا تیاگ (تلاک) لے لیتی ہے۔ اگر اوپر والے چاروں گھروں پاپی ستارے دشمن کے گھر میں اگنی راشی میکھ، سنگھ، دھن میں ہوں تو اور نیچ راشی میں چاروں گھروں پر ہوں تو عورت وقت کے مطابق تلاک ضرور دے گی۔ اور خاوند کے رہتے ہوتے دوسرا خاوند کرلے گی۔ اگر مندرجہ بالا چار گرہوں پر، سورج نیچ منگل وکری شنی وکری ہرشن اور پلوٹو تو پریوار سے بوجہ جھگڑے کے عورت تلاک لے لیتی ہے۔ غیر آدمی کے کہنے میں آکر اس عورت کی اپنے خاوند سے ان بن ہو کر دوسرے کا۔ محنت اور سندر ہونے پر بھی تلاک لے لیتی ہے۔ یا دوبارہ شادی کرے گی۔ عورت کی کنڈلی میں ساتویں گھر میں ہرشل ہو اور مندرجہ بالا گرہوں پر بری گرہ چال ہو تو اس عورت کی خاوند سے ان بن رہے گی۔ صحت مند سندر پتی ہونے پر تلاک دے گی۔ پتی چھوڑنے پر ستر شاتش کنڈلی کے مطابق وغیرہ یوگ میں وچار کرنے چاہئیں۔

نوٹ:۔ اگر لڑکی دوبارہ شادی والے خاندان میں پیدا ہوئی ہو تو مندرجہ بالا چاروں گھر دو گھروں پر گرہ دشا بری ہو تو بھی تلاک ہو جاتا ہے۔

(۳) **گمشدہ کی تلاش:۔** پرشن لگن میں نزدیک سے نزدیک کوئی گرہ ہو۔ جو موجود لگن سے جتنی تعداد میں آوے اسے ۱۲ سے ضرب دیں جتنا ضرب دیا ہوا ہندسہ آوے۔ اور وہ اتنے دن میں واپس آویگا۔ اور لگن سے نزدیک کا گرہ یا لگنیش یا ساتویں کا مالک جب وکری ہو۔ یا ادے ہو رہا ہو۔ تب ایک سال میں واپس آتے وقت کہنا۔ پرشن لگن سے پانچویں، چھٹے، ساتویں یا نویں گھر میں شکر ہو یا پھر گورکیتو ہوں تو بھی آدمی جلد لوٹے گا۔ پرشن لگن سے دوسرے ساتویں یا تیسرے، پانچویں گھر میں سارے ستاروں کا یوگ ہو تو بھی گیا آدمی جلدی گھر آجاتا ہے اگر کوئی بھی مندرجہ بالا یوگ نہ ہو تو گمشدہ آدمی واپس نہیں آتا۔

(۴) **مالی نقصان کا وقت جاننا:۔** جب شنی گوچر میں کرک، سنگھ، میکھ، برکھ، مکر میں گردش کرے۔ اور جنم راشی ۱، ۲، ۴، ۷، ۸، ۱۲ ان جگہوں پر آجاوے تو مالی نقصان ہوگا۔ بے فائدہ سفر یا سفر میں چوٹ کا ڈر وغیرہ کا ڈر دیتا ہے۔

جس کی جنم کنڈلی میں پاپ گرہ (سورج، شنی، کیتو، منگل) سے شنی لگا ہو تو پھر جب آدمی ڈھیا یا ساڑھ ستی کے پربھاؤ سے آتا ہے۔ تو زیادہ جھگڑہ پریشانی روگ کا دکھ تنگ کرتے ہیں۔ اگر جنم لگن یا جنم راشی سے شنی پاپ کرتری بناوے۔ اور جنم سے ۱۲، ۲ گھروں پر بیٹھا شنی سے سورج، منگل، راہو، کیتو بیٹھے ہوں تو اس آدمی کو جب ساڑھ ستی آوے تو زیادہ برا وقت حیرانی، مالک کی ناخوشی اور بربادی دیتی ہے

زیادہ پھلا دیش۔ اگر کسی جنم میں اپنے گھر کا اوچ، اور دوست گرہ کے گھر میں ہو تو فائدہ بھی دیتا ہے اور آخیر میں خرچہ بھی کروا دیتا ہے۔ دشمن کے گھر میں اور نیچ راشی کا برا اور خطرناک پھل دیتا ہے۔ اگر گھر میں دس آدمی ہوں ایک آدمی کی گرہ کی حالت خراب ہو تو شنی خراب پھل دے گا۔ اگر گھر میں دو چار آدمیوں کی گرہ چال خراب ہو تو پریوار کو تو رنگ کا ڈر، مویشی کو نقصان، لڑائی کا ڈر، اور دھن کی ہانی۔ اور لڑائی جھگڑہ کا اثر ہو یہ ضرور ہے

(۵) **پرشن سے تعلیم کے نتیجہ کا پھل دیکھنا:۔** اس پرشن میں پانچواں گھر اور ۱۱ گھر دیکھنا

وچاریں پرشن کنڈلی میں بھی ان گھروں کے مالک پورے بلی ہوں اور ان گھروں کے مالک بھی ولی ہوں تو ودیا سے کامیابی ہوگی۔ اگر دونوں گھر کمزور ہوں تو ناکامیابی رہے گی۔ پرشن کنڈلی میں ۱۔۲۔۴۔۵۔۷۔۱۱ مضبوط گورو بدھ بھی اچھی کلاس میں نہیں۔ اچھی جماعت میں کامیابی ہوگی۔ متھن، کرک، کنیا اور تلا کنبھ ہوں تو کم نمبروں میں کامیابی ہوگی۔

(۶) **پرشن کنڈلی سے لاٹری کا وچار کرنا:۔** پرشن کنڈلی میں دوسرا نواں، گیارہواں گھر طاقتور ہو اور اس کے مالک بھی مضبوط ہو کر اچھے گھروں میں پڑے ہوں تو لاٹری کا پورا فائدہ ہوگا۔ مندرجہ بالا گھروں میں سے کچھ گھر ٹھیک ہوں تو لاٹری سے کچھ فائدہ ہوگا۔ تینوں گھروں میں سے سارے گھر کمزور برے اور بری نظر سے گرہ دیکھیں اور برے گرہ ان گھروں میں ہوں تو نقصان ہوگا۔ فائدہ کے بدلے پریشانی ہی رہے۔ ایسا ہی وعدہ اور سٹے کے پرشن میں وچار کر کے فائدہ نقصان کہیں۔

(۷) **سسرال گھر کے لیے نقصان دہ یوگ:۔** جاتک کی کنڈلی میں سنگھ راشی سے اور سنگھ راشی میں چندرماں، منگل یوتی بھی لگن میں ہو تو اپنی عورت کو چھوڑ کر دوسرے سسر گھر کے نقصان ڈر، وناس بھی ہو سکتا ہے شانتی کے لیے گیاراں سوردری پاٹھ بدھی کے ساتھ اور شو بھی کا پوجن کریں۔

جنم کنڈلی میں لاٹری سے فائدہ دیکھنا:۔ جنم کنڈلی سے ۵، ۹، ۱۱ گھروں میں اور ان کے مالک گرہوں کی حالت اچھی ہونے پر ہی لاٹری سے اچانک فائدہ ہوتا ہے۔ پانچواں گھر قسمت کا نمبر گھر ہے گیارھویں سے فائدہ دوسرے گھر سے جائیداد روپیہ پیسہ کا زیادہ وچار کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ان تینوں گھروں کا اچھے سیاروں سے میل جول، یوتی داچھی نظر لاٹری سے فائدہ دیگی۔ لاٹری میں کامیابی زیادہ قسمت تیز ہونے سے ہوتی ہے اچھی قسمت نویں گھر کی مالک کی اچھی بری حالت، پوزیشن پر بھی وچار کریں۔ فائدہ کا وقت، دشا، انتر دشا سے دیکھیں ــــــ اچھے جائداد کے گھر ۲-۵-۹-۱۰-۱۱- گھر ہوتے ہیں۔

جنم کنڈلی سے جائداد کا سکھ یوگ:۔ درمیان گھر ۴، ۹، ۷، ۱۰، گھر کا مالک ہوتا ہے مندرجہ بالا گھروں میں جب ولی ہو کر اپنے گھروں میں گردش کر کے آویں اور طاقتور ہو کر کسی بھی گھر میں آویں اور دو بالا گھروں کے مالک ہر راشی میں آجاویں تو اور آپس میں ایک دوسرے کی راشی میں تبدیل ساتھیوں کی یوتی جائداد کے گھروں میں ہو تو جائداد کا فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر جائیداد والے گھروں میں ولی گورو آوے تو جائداد کی ترقی ہوتی ہے۔ آدمی کا اچھے دن قسمت کھلتی ہے۔

ہرزن و مرد کی جنم کنڈلی کی تاثیر و چند چمتکاری یوگ

مرد کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

تا گھر	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
۱	بہادر	سُکھی	زخمی	سُکھی	وِدوان	سُکھی	دُکھی	بیمار	عیاش
۲	مفلس	دولتمند	مقروض	حاکم یا عالم	دولتمند	دولتمند	غریب	غریب	پاپی
۳	تندرست	قابلِ تعریف	حوصلہ والا	دشمن پر غالب	پاپی	پاپی	حوصلہ والا	حوصلہ والا	بہادر
۴	دُکھی	آنند لینے والا	دُکھی	سُکھی	سُکھی	سُکھی	دُکھی	ماما کیلئے بُرا	دُکھی
۵	بے اولاد	صاحبِ اولاد	بے اولاد	کمی اولاد	پرتاپی	عقلمند	اولاد کو تکلیف	کھوٹی بُدھی والا	بیوقوف
۶	دشمن پر غالب	کم عمر	دشمن پر غالب	بیمار	عیاش	بیمار	دشمن پر غالب	بہادر	بلوان
۷	بدعورت والا	نیک عورت والا	عورت کو تکلیف	دھرماتما	نیک عورت والا	عیاش	بدمعاش عورت والا	روگی عورت والا	عورت کو تکلیف
۸	کم عمر	بیمار	بڑا شریر	ماہرفن	کم عمر	بدکار	چشم روگی	روگی	کلیش والا
۹	بدعادات	دھرماتما	بدکار	سُکھی	دھرماتما	تپسوی	بدمزاج	نہایت غریب	پاپی
۱۰	بہادر	بارعب	بارعب	خوش قسمت	خوش قسمت	ہمتی	ذی عزت	ذی عزت	باپ کو تکلیف دینے والا
۱۱	دولتمند	دولتمند	دولتمند	دھنی	دولتمند	عاقل	دولتمند	مشہور	دولتمند
۱۲	بدمزاج	کامی	فضول خرچ کرنے والا	غریب	مکار	بیمار	دُکھی	ذات سے نکالا ہوا	بدمزاج آدمی

عورت کی جنم کنڈلی کے سیارگان کی تاثیر

تا گھر	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
۱	غصہ والی	کم عمر	بیوہ	خوش قسمت	پتی برتا	سُکھی	بانجھ	بے اولاد	دُکھی
۲	غریب	دولتمند	اولاد نہ ہو	دولتمند	دولتمند	خوش قسمت	دُکھی	غریبی	فکرمند
۳	اچھی اولاد والی	سُکھی	بھائیوں کو سُکھ	اولاد والی	بھائیوں کو سُکھ دینے والی	دولتمند	ہوشیار	دولتمند	بیمار
۴	مریضہ	بدقسمت	دُکھی	اچھے گھر والی	سُکھی	سُکھی	دردِ دل والی	بیمار	بیمار و تکلیف
۵	لڑکے کیطرف سے غم	اچھی اولاد والی	محروم اولاد	باشعور	ماہرفن	صاحبِ اولاد	بے اولاد	بے اولاد	اولاد سے دُکھی
۶	سُکھی	بیمار	تندرست	غصہ والی	مصیبت والی	غریب	ہنرمند	دولتمند	دولتمند
۷	دُکھی	خاوند کی سیانی	بیوہ	پتی برتا	ذی عزت	خاوند کی سیانی	بیوہ	دُکھی	پتی سے دُکھی
۸	بیوہ	دُکھی	بدکار	ناشکرگذار	مریضہ	دُکھی	دُکھی	پتی سے دُکھی	دُکھی
۹	دھرم والی	بڑی اولاد والی	نیک کام کرنے والی	نیک مزاج	دولتمند	بدکار	بدفعل کرنے والی	بدفعل کرنے والی	فکرمند
۱۰	بھائیوں والی	دھرم والی	بڑی اولاد والی	نیک کام کرنے والی	نیک مزاج	دولتمند	بدکار	بدفعل کرنے والی	بدچلن
۱۱	دولتمند	ماہرفن	دولتمند	پتی برتا	نیک اولاد والی	زیادہ آمدنی	نیک قسم والی	تندرست	خوش قسمت
۱۲	غصہ والی	کوئی اضافہ	پاپن	تارک	نیک کاموں میں خرچ	نیک کام کرنے والی	بیوقوف	مکار	بیمار

چند چمتکارک یوگ

بھراتری یوگ سورج تیسرے گھر کے اندر پاپ درشٹ پڑا ہو تو بڑے بھائی کیلئے خطرناک ہوتا ہے۔ منگل ہو یا سنیچر پڑا ہو تو چھوٹے بھائی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ راہو بڑے اور چھوٹے دونوں بھائیوں کے لئے نقص ہوتا ہے۔ کیت پڑا ہو تو بھائی بہن کوئی زندہ نہیں رہتے۔ تیسرے گھر کا مالک شبھ گرہ کے ساتھ تیسرے ہو تو بڑے بھائی کا سکھ پائے۔ لگن میں برہسپت دوسرے گھر میں سنیچر تیسرے گھر میں راہو ہو تو برادر موجود مرجائیگا۔ تیسرے گھر کا مالک اپنے گھر میں یا جنم لگن میں یا دوسرے گھر میں پڑا ہو تو اس کا چھوٹا بھائی زندہ نہیں رہیگا۔ دوسرے گھر کی راشی کا مالک سنیچر تیسرے گھر میں پڑا ہو تو اسکا بڑا بھائی مرجائے۔ ایسے سورج ہو تو عداوت رکھے۔ منگل ہو تو چور، راہو تو ڈاکو بنے۔ منگل تیسرے گھر میں دشمن کے گھر کا ہو یا نیچ راشی کا ہو تو پیش کے بھائیوں کو نقصان پہنچاتا رہے۔

ماتا سے جُدائی ۱۔ جنم کنڈلی میں منگل اور سنیچر ایک راس میں ہوں اور ان سے ۵۔۷۔۹ خانہ میں چندرماں ہو تو ایسے یوگ میں والدہ اولاد کو علیحدہ کر دیتی ہے۔ اگر ایسے یوگ میں چندرماں کو برہسپت دیکھتا ہو تو والدہ سے علیحدہ ہوئے مولود کی بھی عمر بڑی ہوتی ہے۔ ۲۔ چندرماں لگن میں ہو اور کوئی پاپی گرہ دیکھے اور ساتویں گھر میں منگل ہو تو والدہ سے علیحدہ شدہ لڑکا مرجاتا ہے۔ ۳۔ لگن میں بیٹھے ہوئے چندرماں کو پاپی گرہ دیکھے اور گیارہویں گھر میں منگل سنیچر ہو تو علیحدہ شدہ مولود مرجاتا ہے۔ ۴۔ اگر لگن میں بیٹھے ہوئے چندرماں کو پاپی اور شبھ دونوں قسم کے گرہ دیکھتے ہوں تو شبھ گرہ کے متعلقہ ذات کے آدمی کے ہاتھ آ کر مولود زندہ رہے گا۔

والدہ کو کشٹ ۱۔ اگر لگن سے چوتھے گھر میں چندرماں کسی پاپی گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو بوقت پیدائش والدہ کشٹ اٹھائے۔ ۲۔ رات کی پیدائش ہو اور چندرماں سے ۵۔۹ سنیچر ہو تو والدہ مرجاتی ہے۔ ۳۔ لگن سے ۴ یا ۶ گھر میں پاپی گرہوں کے ساتھ چندرماں بیٹھا ہو تو والدہ کی موت ہو جاتی ہے اگر چندرماں نہ ہو صرف پاپی گرہ ہی ہوں تو والدہ مریض ہوتی ہے۔ اگر چوتھے گھر کا مالک ۶۔۸۔۱۲ گھر میں بیٹھا ہو تو والدہ مرجاتی ہے۔ ۴۔ ساتویں گھر میں سورج منگل اور سنیچر ہوں لیکن ان کو کوئی شبھ گرہ نہ دیکھے تو والدہ مریض ہوتی ہے۔ ۵۔ ساتویں گھر میں چندرماں اور ۸۔۹ گھر میں پاپی گرہ ہوں تو والد اور والدہ دونوں مرجاتے ہیں۔ ۶۔ ۶۔۸۔۱۲ گھر میں پاپی گرہ ہوں اور لگن کا مالک کمزور حالت میں ہو تو والدہ مرجاتی ہے۔ ۷۔ جنم کنڈلی ۱۔۶۔۷۔۸۔۱۲ گھر میں صرف پاپی گرہ ہوں اور کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو مولود اور اس کی والدہ دونوں مرجاتے ہیں۔

والد کو کشٹ ۱۔ جنم کنڈلی میں سورج اور شکر کو منگل دیکھتا ہو تو جلد باپ مرجاتا ہے۔ مگر برہسپت میں ہو تو پردیس میں والد فوت ہوتا ہے۔ اگر رات کا جنم ہو اور منگل سنیچر ہو اس میں ہو تو بھی پردیس میں والد مرجاتا ہے۔ جنم لگن سے ۸۔۱۲ گھر میں پاپی گرہ ہوں لگن کا مالک طاقتور ہو کر ۹ گھر میں ہو تو بوقت پیدائش والد مریض ہوتا ہے۔ ۲۔ لگن میں سورج طاقتور ہو اور سنیچر یا منگل دیکھتا ہو تو بھی والد مریض ہوتا ہے۔ ۳۔ جنم کنڈلی میں سورج منگل سنیچر ہوں تو پیدائش سے پہلے والد مرجاتا ہے۔ ۴۔ دن کی پیدائش ہو اور چندرماں سے ۵۔۹ خانہ میں پاپی گرہوں کیساتھ شکر اور منگل بیٹھے ہوں تو والد مرجاتا ہے۔

اولاد جنم لگن و برہسپت و چندرماں سے پانچویں گھر اولاد کے دینے والا ہے اس سے نویں گھر کے مالک کی دشا اور انتردشا اور انتردشا میں اولاد جنم لیتی ہے۔ پانچویں گھر جسقدر مذکر گرہ دیکھے ہوں اسقدر مرد اور جسقدر مونث گرہ دیکھتے ہوں اسقدر لڑکیاں پیدا ہونے کا اتفاق ہوتا ہے۔ لگن کا مالک اور پانچویں گھر کا مالک مذکر راشیوں میں پڑے ہوں تو لڑکے اور اگر مونث میں پڑے ہوں تو لڑکیوں کی پیدائش زیادہ پائی جاتی ہے۔ یا پانچویں گھر کا مالک اور لگن کا مالک دوست ہوں۔ تو اولاد تابعدار۔ سم ہو تو سادھارن شترو ہوں تو تند خو بدمزاج اور نافرمان بردار ہوتی ہے۔

اولاد ہانی یوگ ۱۔ پانچویں گھر کا مالک ۶۔۸۔۱۲ گھر میں ہو۔ ۲۔ پانچویں گھر کا مالک سورج کے ہمراہ اور غروب ہو۔ ۳۔ پانچویں خانہ میں پاپی گرہ ہوں۔ ۴۔ خانہ ۵ کا مالک مونث گرہ ہو کر پاپی گرہ کے ساتھ ۱۔۴۔۷۔۱۰ گھر میں پڑا ہو تو اس کی اولاد نہ ہو۔ اگر ہو تو مرجاتی ہے۔ ۵۔ چوتھے گھر میں راہو ہو اور پانچویں گھر کا مالک سنیچر کے ہمراہ ہو تو اول دو یا تین لڑکیاں پیدا ہوں بعد میں لڑکا پیدا ہو کر مرجائے۔ ۶۔ سنگھ راس میں برہسپت ہو اور دھن یا مین راس میں سورج اور بدھ ہوں اور پانچویں گھر میں شکر اور منگل ہوں تو اس آدمی کے اولاد نہیں ہوتی۔

اپائے اگر سورج سنتان پیدا کرنے کی روکاوٹ کرتا ہو تو ہری بنس کتھا سُننی چاہیئے۔ چندرما کرتا ہو تو شیو پوجن کرنا چاہیئے۔ منگل کرتا ہو تو رودرابھشیک یا درگا کی پوجا کرانا چاہیئے۔ بدھ کرتا ہو تو سپورن کانسی کا برتن و سونے کا دان کرے۔ برہسپتی کرتا ہو تو کیدیا تا ویتری تتھی فراد کرنا چاہیئے۔ شکر کرتا ہو تو گو پالن کرنا چاہیئے۔ شنی کرتا ہو تو مرتیہ کا جاپ کرانا چاہیئے۔ راہو کرتا ہو تو سونے کا سرپ دان کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پوتر پراپت ہوتی ہے۔ یہ رشی مت ہے۔

لکشمی نرائن یوگ ۵۔۹ویں استھان کو لکشمی کا استھان کہتے ہیں۔ کیندر کو بشنو استھان کہتے ہیں اگر ترکون اور کیندر کے سوامی گرہوں کا سمبندھ ہو تو راج یوگ ہوتا ہے جسے لکشمی نرائن یوگ کہتے ہیں۔ نویں گھر کا مالک پرم اوچ راشی میں پراپت ہو کر کیندر و ترکون میں ہو تو لکشمی یوگ کہنا۔ اگر لگن سوامی بلوان ہو تو بھی لکشمی یوگ ہوتا ہے اور ایسے یوگ میں پیدا ہوا انسان بہت لکشمی گن مان اور زمین و جاگیر کا مالک۔ استری اور پوتر دھن سے ست آنند پراپت کرنیوالا ہوگا۔

قسمت جنم لگن پر چر راشی ہو اور نہ کہ اس کا پاپی گرہ ہو۔ یا پاپی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو پردیس میں قسمت کا ستارہ ترقی پاتا ہے۔ جنم لگن دوسبھاؤ راشی ہو لگن کا مالک اس میں ہو یا اسکو دیکھتا ہو یا کسی شبھ گرہ کی درشٹی سے یکت ہو یا نانویں بھاؤ کا مالک اپنے بھاؤ کو دیکھتا ہو یا نانویں گھر کسی شبھ گرہ سے درشٹ ہو تو وطن اور باہر دونوں مقام پر عروج و اقبال پاتا ہے۔ جنم لگن استھر راشی ہو مالک اس کا شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ اس کو دیکھتا ہو تو اپنے وطن میں ہی قسمت کا خانہ ترقی دیتا ہے۔

عمر لگنیش و اشٹمیش ۱۔ دونوں چر راشی میں ہوں یا ایک ستھر اور دوسرا دوسو راشی میں ہو تو دیرگھ آیو ۹۶ سال۔ ۲۔ دونوں دوسو راشی میں ہوں یا ایک چر یعنی دوسرا دوسو میں ہو تو الپایو ۳۲ سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اسی طرح لگنی چندرماں و لگن۔ ہورا لگن سے ملانا جو دوبارہ ملے وہی ٹھیک سمجھنا۔ سنیچر لگن یا آٹھویں گھر کا مالک ہو عمر کم کر دیتا ہے۔ عمر دراز یعنی دیرگھ آیو کے دلائل یوگ ہوں تو اس کو متوسط یعنی درمیانہ کر دیتا ہے اگر متوسط یعنی مدھم آیو ہو تو اس کو الپ آیو کر دیتا ہے۔ اگر الپ آیو ہو تو اس کو نائل کر دیتا ہے بشرطیکہ تلا یا کنبھ راشی میں ہو۔ کیونکہ ان میں سنیچر ممتاز ہوتا ہے لگن کا سوامی سورج کا ہووے تو الپ آیو مدھم ہو تو مدھم آیو اگر متر ہو تو دیرگھ آیو دیتا ہے۔

عدالتِ پَروردگار یا حکومتِ سیّارگان دَوران زندگی

صاحبان بالکل ویسے ہی جیسے عدالت میں ایک جج (منصف) ایک ریڈر۔ ایک اہلمد۔ ایک ناظر اور باقی تعمیل کنندگان (پیادے) وغیرہ ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گذشتہ اعمال نیک و بد کا اثر دَوران زندگی انسان بذریعہ عدالت سیارگان ہوتا ہے۔ اس عدالت کا حاکم شاہ ہے۔ اس میں جج کو مہادشا۔ ریڈر کو انتر دشا اہلمد کو پرتنتر دشا۔ ناظر کو سوکشم دشا اور پیادہ کو پران دشا کا مالک سمجھیں۔ فرض کرو کہ عدالت نے کسی شخص مقروض کا وارنٹ گرفتاری یا قرقی بانیلامی جاری کیا ہے اور بیلف (پیادہ) وارنٹ کی تعمیل کرنے آرہا ہے۔ مقروض (مدعاعلیہ) اگر قرضدار (مدعی) سے قبل یا بوقت آنے بیلف، تصفیہ کرے تو گرفتاری وغیرہ سے بچ سکتا ہے بصورت دیگر گرفتاری وغیرہ لازمی امر ہے۔ اسی طرح اگر ہمیں قبل ہونے اجرائے (بدافعال گرفتاری) یہ پتہ چل جائے کہ عدالت پروردگار نے وارنٹ برائے بدافعال جاری کیا ہے تو عقلمندی اس میں ہے کہ پیشتر تعمیلِ وارنٹ ہم ان گذشتہ بدافعال کے اثر بد کو بذریعہ قربان شاستر گرہ دان منتر جپ یا دیگر خاص طریقہ جات زائل کریں۔ اس طرح مدعی سے تصفیہ قبل از تعمیل وارنٹ ہو جانے سے ہم آئندہ حادثات سے بچ جائیں گے۔ دوسرا طریقہ بچنے کا۔ دونوں میں پروردگار سے خالص پریم کا رشتہ پیدا کرنا ہے۔ نوٹ کریں کہ دنیاوی عدالتوں سے تو دھوکہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن عدالت پروردگار، دنیا کے کسی گوشہ میں چھپے ہوئے انسان کو بھی پکڑ کر باہر نکال لیتی ہے۔ اس سے دھوکہ ہونا ناممکن ہے۔

بوقت پیدائش جو نچھتر ہو۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے ان نچھتر کے اُوپر والے سیارہ کی دشا وقت پیدائش سمجھیں۔ بعد ازاں اس نچھتر کے گذشتہ اور کُل نچھتر کی مقدار مناسب طریقہ سے دریافت کر لیں پھر گذشتہ نچھتر کے پل بنا کر دشا کے سالوں سے ضرب دیں۔ بعد ازاں کُل نچھتر کے پل بنا کر ان پر تقسیم کریں۔ اس طرح سے جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے سال وغیرہ ہوں گے ان کو کل دشا کے سالوں سے منہا کر دیں۔ جو کچھ باقی بچیں وہ دشا کے باقی ماندہ سالہا ہوں گے ان کو پیدائش کے سن وغیرہ میں جمع کر دیں اور ان میں آئندہ دشاؤں کے سال باترتیب جمع کرتے جائیں۔ تو دَوران زندگی ہر ایک سیارہ کی مکمل دشا کا وقت دریافت ہو جائے گا۔ ایک انتر دشا نیچے دی گئی ہے۔ اسی طرح پرتینتر۔ سوکشم و پران دشا سیارگان نکالی جاسکتی ہیں۔

نقشہ بنشوتری دَشا چکر (کُل سال ۱۲۰)

نام سیارہ	سُورج	چندرماں	منگل	راہو	برہسپت	سنیچر	بُدھ	کیتو	شکر
جنم نچھتر	کرتیکا	روہنی	مرگ شرا	آردرا	پنروسو	پکھ	شلیکھا	مگھا	پُوربا پھالگنی
	اُترا پھالگنی	ہست	چیترا	سواتی	وشاکھا	انورادھا	جیشٹھا	مُول	پُوربا کھاڑا
	اُترا کھاڑا	شرون	دھنشٹھا	شت بھکھا	پُوربا بھادرپد	اُترا بھادرپد	ریوتی	اشونی	بھرنی
تعداد سالہائے مہادشا	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۰

انتر دشا چکر — ہر ایک سیارہ کی مہادشا میں انتر دشا

گرہ	برس	ماہ	دن
سورج	۰	۳	۱۸
چاند	۰	۶	۰
منگل	۰	۴	۶
راہو	۰	۱۰	۲۴
برہسپت	۰	۹	۱۸
سنیچر	۰	۱۱	۱۲
بدھ	۰	۱۰	۶
کیتو	۰	۴	۶
شکر	۱	۰	۰

گرہ	برس	ماہ	دن
چاند	۰	۱۰	۰
منگل	۰	۷	۰
راہو	۱	۶	۰
برہسپت	۱	۴	۰
سنیچر	۱	۷	۰
بدھ	۱	۵	۰
کیتو	۰	۷	۰
شکر	۱	۸	۰
سورج	۰	۶	۰

گرہ	برس	ماہ	دن
منگل	۰	۴	۲۷
راہو	۱	۰	۱۸
برہسپت	۰	۱۱	۶
سنیچر	۱	۱	۹
بدھ	۰	۱۱	۲۷
کیتو	۰	۴	۲۷
شکر	۱	۲	۰
سورج	۰	۴	۶
چاند	۰	۷	۰

گرہ	برس	ماہ	دن
راہو	۲	۸	۱۲
برہسپت	۲	۴	۲۴
سنیچر	۲	۱۰	۶
بدھ	۲	۶	۱۸
کیتو	۱	۰	۱۸
شکر	۳	۰	۰
سورج	۰	۱۰	۲۴
چاند	۱	۶	۰
منگل	۱	۰	۱۸

گرہ	برس	ماہ	دن
برہسپت	۲	۱	۱۸
سنیچر	۲	۶	۱۲
بدھ	۲	۳	۶
کیتو	۰	۱۱	۶
شکر	۲	۸	۰
سورج	۰	۹	۱۸
چاند	۱	۴	۰
منگل	۰	۱۱	۶
راہو	۲	۴	۲۴

گرہ	برس	ماہ	دن
سنیچر	۳	۰	۳
بدھ	۲	۸	۹
کیتو	۱	۱	۹
شکر	۳	۲	۰
سورج	۰	۱۱	۱۲
چاند	۱	۷	۰
منگل	۱	۱	۹
راہو	۲	۱۰	۶
برہسپت	۲	۶	۱۲

گرہ	برس	ماہ	دن
بدھ	۲	۴	۲۷
کیتو	۰	۱۱	۲۷
شکر	۲	۱۰	۰
سورج	۰	۱۰	۶
چاند	۱	۵	۰
منگل	۰	۱۱	۲۷
راہو	۲	۶	۱۸
برہسپت	۲	۳	۶
سنیچر	۲	۸	۹

گرہ	برس	ماہ	دن
کیتو	۰	۴	۲۷
شکر	۱	۲	۰
سورج	۰	۴	۶
چاند	۰	۷	۰
منگل	۰	۴	۲۷
راہو	۱	۰	۱۸
برہسپت	۰	۱۱	۶
سنیچر	۱	۱	۹
بدھ	۰	۱۱	۲۷

گرہ	برس	ماہ	دن
شکر	۳	۴	۰
سورج	۱	۰	۰
چاند	۱	۸	۰
منگل	۱	۲	۰
راہو	۳	۰	۰
برہسپت	۲	۸	۰
سنیچر	۳	۲	۰
بدھ	۲	۱۰	۰
کیتو	۱	۲	۰

دشا پھل جو سیارہ اپنی راشی کا اُوچ کا یا اُوچ نونش کا مول ترکون یا دوست کے گھر کا یا دوست کے ساتھ یا جس کو نیک سیارہ دیکھے اور جو طاقتور ہو کر لگن سے کیندر یا کون میں بیٹھا ہو اسکا نتیجہ اچھا ہوگا اس کے برعکس اسکے جو سیارہ نیچ گھر یا نیچ نونشا یا غروب ہو دشمن کے ہمراہ یا دشمن کی نگاہ اس پر ہو اور ۶۔۸۔۱۲ خانہ جات میں سے کسی میں پڑا ہو۔ ان خانہ جات کا مالک ہو خاص کر دوسرے اور ساتویں گھر کا مالک ہو کر انہی خانہ جات میں پڑا ہو۔ تو اس کی دشا منحوس ہوگی۔ اسی طرح انتر دشا کا نتیجہ بھی سمجھ لیں۔ اور اگر مہادشا والے سیارے سے انتر دشا کا سیارہ ۶۔۸۔۱۲ خانہ جات میں سے کسی میں بیٹھا ہو تو اسکی دشا بھی منحوس گذرے گی۔

۱۔ پاپ گرہ سُورج منگل سنیچر خانہ جات کیندر کے مالک ہو جائیں۔ تو بُرا پھل نہیں دیتے۔
۲۔ نیک گرہ چندرما۔ بُدھ۔ برہسپتی و شکر خانہ جات کیندر کے مالک ہو جائیں تو اپنا نیک پھل نہیں دے سکتے۔
۳۔ ترکون کے مالک خواہ نیک ہوں یا پاپ ہمیشہ نیک اثر ہی دشا میں دکھلاتے ہیں۔
۴۔ دوسرے اور بارھویں گھر کے مالک نیک یا بد بذات خود نہیں ہوتے بلکہ اگر مندرجہ بالا قسم کے نیک سیارگان و نیک خانہ جات میں پڑے ہوں تو نیک اور بد سیارگان یا کھوٹے خانہ جات سے تعلق رکھتے ہوں تو بد اثر پیدا کرتے ہیں اسی طرح راہو کیتو بھی مطابق تعلق نیک و بد سیارگان و خانہ جات اثر دکھاتے ہیں۔
۵۔ کوئی بھی گرہ اپنی دشا میں اپنے ہی انتر میں اپنا بھاؤ پھل نہیں دیتا بلکہ اپنے تعلق دار یا ہم مذہب سیارہ کے انتر میں دیتا ہے۔
۶۔ سُورج کے ساتھ چندرما خانہ دوم میں منگل خانہ چہارم میں بُدھ۔ پنجم میں برہسپتی چھٹے شکر۔ ساتویں سنیچر نیک و بد اثر کم بھی نہیں دکھا سکتے۔

یوگنی دشا چکر۔ ۳۶ سالہ								
نام دشا	منگلا	پنگلا	دھنیا	بھرامری	بھدرا	الکا	سدھا	سنکٹا
مالک دشا	چندرماں	سورج	برہسپت	منگل	بُدھ	سنیچر	شکر	راہو
نچھتر	آردرا، چترا، شرون	پنربس، سواتی، دھنشٹھا	پکھ، بشاکھا، ست بکھا	اشلیکھا، انرادھا، پوربا بھادرپد، اشنی	مگھا، جیشٹھا، اترا بھادرپد، بھرنی	پُوربا پھالگنی، مولا، ریوف، کرتکا	اترا پھالگنی، پُوربا کھاڑا، روہنی	ہست، اُترا کھاڑا، مرگشر
تعداد سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

اشٹوتری دشا چکر۔ ۱۰۸ سالہ								
نام دشا	سُورج	چندرما	منگل	بُدھ	سنیچر	برہسپت	راہو	شکر
نچھتر	آردرا، پنربس، پکھ، اشلیکھا	مگھا، پُوربا پھالگنی، اترا پھالگنی	ہست، چترا، سواتی، بساکھا	انرادھا، جیشٹھا، مُولا ...	پُوربا کھاڑا، اترا کھاڑا، ابھجت، شرون	دھنشٹھا، ست بکھا، پُوربا بھادرپد	اترا بھادرپد، ریوتی، اشنی، بھرنی	کرتکا، روہنی، مرگشر ...
تعداد سال	۶	۱۵	۸	۱۷	۱۰	۱۹	۱۲	۲۱

انتر دشا یوگنی ہو۔ اشٹوتری ہو یا بنشوتری مہادشا ہو ان سب میں انتر دشا نکالنے کا یہی طریقہ ہے کہ مہادشا والے سیارہ کے سالہا ے اس سیارہ کے سالہا کو ضرب دے کر چکر کے کل سالہا پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت انتر دشا کے سالہا ہوں گے۔ ایسے ہی پرتینتر وغیرہ۔

یوگنی دَشا پھل منگلا میں منگلا چار۔ پنگلا میں دل بے چین۔ دھنیا میں دھن لابھ۔ بھرامری میں آوارہ گردی۔ بھدرا میں کلیان۔ الکا میں اتپات۔ سدھا میں کام سدھ ہوں۔ سنکٹا میں دکھ۔ کلیش دشا کے مالک کی طاقت کے مطابق ہوتا ہے۔

اشٹوتری دشا نکالنے کا آج کل عام رواج نہیں ہے۔

بارہ راشیوں کی خواصیت

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
مونث مذکر	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
چر وغیرہ	چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ	چر	ستھر	دوبھاؤ
تتو	اگنی	زمین	ہوا	پانی	آگ	زمین	ہوا	پانی	آگ	زمین	ہوا	پانی
پاؤں	چار پایہ	چار پایہ	دو پایہ	بغیر پاؤں	چار پایہ	دو پایہ	دو پایہ	[illegible]	دو پیلی	دو پایہ	بغیر پاؤں	بغیر پاؤں
رنگ	لال	سفید	ہرا	گلابی	دھواں	پانڈو	انوکھا	سفید	زرد	[illegible]	[illegible]	گہرا
گن	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ہوا	گرم	ہوا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا
مزاج	گرم	بادی	بادی	بلغم	گرم	بادی	گرم	بلغم	گرم	بادی	بادی	بلغم
آواز	لمبی	بڑی	بڑی	•	بڑی	آدھی	•	•	بڑی	بڑی	•	•
جگہ	پہاڑ	میدان	جنگل	پانی	پہاڑ	اچھی زمین	جنگل	پانی	پہاڑ	جنگل	زمین	پانی
شبھ پاپی	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ	پاپی	شبھ
وقت	دن	رات	دن	شام صبح	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات
طاق جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت
اطراف	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
ذات	کھشتری	ویش	شودر	برہمن	کھشتری	ویش	شودر	برہمن	کھشتری	ویش	شودر	برہمن
حالت طلوع	پیچھے	پیچھے	سرے	پیٹھ سے	سرے	سرے	سرے	سرے	پیٹھ سے	پیٹھ سے	سرے	دونوں
مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سینچر	سینچر	برہسپت
مہینہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت

نچھتروں کی خواصیت

چیز گم ہونے یا پرشن کے وقت کے نچھترے بمطابق تحریر ذیل جواب دیں۔

نمبر شمار	نچھتر	تعداد ستارگان	شکل	آنکھ	جگہ	جانب	کب ملے گی؟
۱	اشونی	۳	گھوڑے کا منہ	مند	اپنے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملے گی
۲	بھرنی	۳	یونی کی مانند	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملیگا
۳	کرتکا	۶	چورس	سلوچن	بہت دور	شمال	نہ ملے گی
۴	روہنی	۵	چھکڑا کی مانند	اندھا	بہت دور	مشرق	بہت جلد ملے گی
۵	مرگشرا	۳	ہرن کے منہ کی مانند	مند	»	جنوب	کوشش سے ملیگی
۶	آردرا	۱	نگینے کی مانند	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۷	پنربسو	۲	مکان کی مانند	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۸	پکھ	۳	تیر کی مانند	اندھا	»	مشرق	جلد ملے گی
۹	اشلیکھا	۵	چکر کی مانند	مند	»	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۰	مگھا	۵	مکان کی مانند	مدھ	اپنے مکان پر	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۱	پوربا پھلگنی	۲	پلنگ کی مانند	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۱۲	اترا پھلگنی	۲	سلاخ کی مانند	اندھا	»	مشرق	جلد ملے گی
۱۳	ہست	۵	ہاتھ کی مانند	مند	پڑوسی کے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۴	چترا	۱	موتی کی مانند	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۵	سواتی	۱	مونگے کی مانند	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۱۶	وشاکھا	۴	تورن کی مانند	اندھا	»	مشرق	جلد ملے گی
۱۷	انورادھا	۴	بھات کے مانند	مند	»	جنوب	کوشش سے ملیگی
۱۸	جیشٹھا	۳	کنڈل کی مانند	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۱۹	مول	۱۱	شیر کی دم کی مانند	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۲۰	پوربا اشاڑھا	۲	ہاتھی دانت کی مانند	اندھا	»	مشرق	جلد ملے گی
۲۱	اترا اشاڑھا	۲	پلنگ کی مانند	مند	»	جنوب	کوشش سے ملے گی
۲۲	ابھجت	۳	سہ کونہ	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۲۳	شرون	۳	تین پایہ	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۲۴	دھنشٹھا	۱۰	ڈھول کی مانند	اندھا	دوسرے کے مکان پر	مشرق	جلد ملے گی
۲۵	شت بھکا	۱۰۰	گول مول	مند	اپنے مکان پر	جنوب	کوشش سے ملے گی
۲۶	پوربا بھادرپد	۲	پلنگ کی مانند	مدھ	»	مغرب	صرف پتہ ملے گا
۲۷	اترا بھادرپد	۲	جوڑا	سلوچن	»	شمال	نہ ملے گی
۲۸	ریوتی	۳۲	ڈھول کی مانند	اندھا	»	مشرق	جلد ملے گی

۱۔ لگن خانہ لگن اور کارجیش (مالک خانہ حاجت) کو دیکھیں۔ ان ہر دو ستاروں کے درمیان جسقدر درجات در آمد ہوں۔ ان کے ہر درجہ کو شمار سال مہینہ اور یوم میں خیال کرنا چاہیئے۔ جو پرشن لگن ستھر ہو یعنی طالع لگن برج ثابت ہو تو اس کے ہر درجے کو شمار کریں۔ اگر طالع لگن برج دو چندی دو سب لگن ہو تو ہر درجہ کو مہینہ۔ اگر پرشن لگن چر متنقلب ہو تو ہر درجہ کو دن کی تعداد میں انجام مدت شمار کرنا چاہیئے۔

نو گرہوں کی خواصیت

نام گرہ ہندی	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر	راہو	کیتو
فارسی	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
ذات	کھشتری	ویش	کھشتری	ویش	برہمن	برہمن	شودر	چنڈال	چنڈال
عمر	بوڑھا	جوان	جوان	لڑکا	بوڑھا	درمیانہ	بوڑھا	بوڑھا	بوڑھا
مزاج	گرم	بلغمی	گرم	تینوں	تینوں	بلغمی	بادی	بادی	بادی
رنگ	گلابی	سفید	لال	ہرا	زرد	سفید	کالا	نیلا	دھواں
مالک دیوتا	اگنی	پانی	زمین	بشنو	اندر	اندرانی	برہما	راکشس	راکشس
جانب	مشرق	مغرب شمال	جنوب	شمال	شمال مشرق	جنوب مشرق	مغرب	جنوب مغرب	جنوب مغرب
پاپی شبھ	پاپی	شبھ پاپی	پاپی	شبھ پاپی	شبھ	شبھ	پاپی	پاپی	پاپی
مذکر مونث	مذکر	مونث	مذکر	خسرہ	مذکر	مونث	خسرہ	مذکر	مذکر
ذائقہ	تیز	نمکین	کڑوا	ہر قسم	میٹھا	کھٹا	تیز	تیز	تیز
لوک	مات	پتر	مات	نرک	سورگ	پتر	نرک	نرک	نرک
دھات	سونا	چاندی	سونا	چاندی	سونا	چاندی	لوہا	سیسہ	جست
مہینہ	جیٹھ ہاڑ	ساون بھادوں	جیٹھ ہاڑ	اسوج کارتک	مگھر پوہ	چیت بیساکھ	ماگھ پھاگن	•	•
شکل	چوکور	گول	چوکور	گول	گول	لمبا	لمبا	لمبا	دم
وقت	دوپہر	بعد دوپہر	دوپہر	صبح	صبح	بعد دوپہر	شام	شام	شام
پاؤں	چوپایہ	بہت پایہ	چار پایہ	دو پایہ	دو پایہ	دو پایہ	پرندہ	بغیر پاؤں	بغیر پاؤں
متحرک یا ساکن	ساکن	متحرک	ساکن	ساکن	متحرک	متحرک	پرندہ	متحرک	پرندہ
جیو مول دھات	مول	جیو	دھات	جیو	جیو	مول	مول	دھات	دھات
جگہ	بن	پانی	بن	گاؤں	گاؤں	گاؤں	درمیان	سوراخ	سوراخ
زمین	چوپایہ	پانی والی	چھوٹی بڑی	شمشان	مندر	پانی والی	[illegible] جگہ	ریت	ریت
نظر: چوتھائی	۱۰	۳/۱۰	۷	۳/۱۰	۷/۸	۳/۱۰	۵/۵	۴/۹	۴/۹
نظر: آدھی	۵/۹	۵/۹	۳/۱۰	۵/۹	۷	۵/۹	۳/۸	۲/۱	۲/۱۰
نظر: پونی	۴/۸	۴/۸	۵/۹	۴/۸	۳/۱۰	۴/۸	۷	۱	۱
نظر: پوری	۷	۷	۴/۸	۷	۵/۹	۷	۳/۱۰	۵/۹	۵/۹
مالک راس	سنگھ	کرک	برشچک میکھ	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کمبھ	کنیا	[illegible]
اونچ راس انش	میکھ ۱۰	برکھ ۳	مکر ۱۸	کنیا ۱۵	کرک ۵	مین ۲۷	تلا ۲۰	متھن	دھن
نیچ راس انش	تلا ۱۰	برشچک ۱	کرک ۲۸	مین ۱۵	مکر ۱۵	کنیا ۲۷	میکھ ۲۰	دھن	[illegible]
مول ترکون	سنگھ	برکھ	میکھ	کنیا	دھن	تلا	کمبھ	کرک	سنگھ
دوست	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر	سورج منگل چندرماں	بدھ سینچر راہو	بدھ شکر راہو	بدھ شکر سینچر	بدھ شکر سینچر
دشمن	شکر سینچر راہو		بدھ	چندرماں	بدھ شکر	سورج چندرماں	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل
عمر برائے خاص	۲۲	۲۴	۲۸	۳۲	۱۶	۳۵	۳۶	۴۲	۴۳

چوری بتانے کے متعلق خاص باتیں: لگن سے ساتواں گھر چور کا۔ دسواں گھر دھن کا لگن اور چاند دھن کے سوامی ہیں۔ اور گیارھواں گھر لابھ کا ہے۔ اگر نوانش میں شبھ راس ہو تو وہ اشیا آس پاس یا کسی اپنے رشتہ دار کے پاس یا مکان کے اندرونی حصہ میں دروازہ کے نزدیک ہوگی۔ اگر لگن ۱۰ انش کے اندر ہے تو مکان کے بیرونی دروازہ کے اندر کی طرف کہیں نزدیک ہی ہے اگر بیس انش کے اندر ہے تو مکان کے درمیان کے کسی حصہ میں موجود ہے۔ اگر بیس انش سے زائد لگن ہے تو مکان کے اندر کے پچھلے حصہ کی طرف موجود ہے۔ اگر لگن چر ہو تو کسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہے لگن میں چندرماں ہو تو گمشدہ اشیا مشرق۔ چوتھے ہو تو شمال۔ ساتواں ہو تو مغرب میں گھر ہو تو جنوب کو جائیں۔

چوری ملے گی؟

چندرماں بلوان ہوکر لگن میں پڑا ہو، اس پر برہسپت کی نظر ہو یا سر سے طلوع ہونے والا لگن اور لگن میں شبھ گرہ ہو تو نقصان شدہ اشیا جلد مل جائیں گی۔ اگر ۳-۱۱-۱۰-۲۴-۱۷ ستھان میں شبھ گرہ ہوں تو بھی گمشدہ اشیا جلد ملیں گی۔ لگن اور لابھ کے سوامی اکٹھے ہوں اور چندرماں دیکھتا ہو تو بھی اشیا مل جائینگی۔ کیندر میں بلوان گرہ ہو۔ اس کی جانب وہ اشیا گئی ہوں گی۔ گمرو ذات لگن کے سوامی کو دیکھ کر دو ریشی بھون، راشی کا تیسرا حصہ، سے چور کی شکل و صورت کا پتہ لگ سکتا ہے۔ چوپایہ سورج سے ۹ نچھتر تک گر ہو تو جنگل میں ہے۔ اگلے چھ نچھتر تک ہو تو گھر کے باہر۔ اگلے سات نچھتر تک گر ہو تو پاس آگیا۔ اگلے دو میں مل جانے گا۔ آخری تین نچھتر تک گیا ہو تو مردہ جاننا چاہیئے۔ پتہ نہ ملے گا۔

کارج کے انجام ہونے کی اوقات مدت: جس نچھتر پر سورج ہو اس نچھتر سے پرشن کے نچھتر تک شمار کرے شمار اعداد کے مطابق کارج کے ہونے کی مدت معلوم ہوگی۔

بقیہ اعداد	۱	۲ ۳	۴	۵ ۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
پوری مدت	۱۵ یوم	۶ ماہ ۳۰ یوم	۴ ماہ	۳۴ یوم ۳۰ یوم	۱۹ یوم	۳ ماہ	۷ یا ۵	۸	۲۳۰ یوم	۸ ماہ	۴ ماہ	۲ سال
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶ ۱۷	۱۸	۱۹	۲۰ ۲۱	۲۲ ۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	
پوری مدت	۱۳ یوم	۲۴ یوم ۳۲ یوم	۱۸ یوم	۱۹ یوم	۲ ماہ ۵ ماہ	۳ ماہ ۱۱ ماہ	۲ برس	۱۰ یوم	۱۵ یوم	[illegible]	۲۲	

دیگر مہورت

مہورت	شبھ تتھ	شبھ وار	شبھ نچھتر	لگن و کیفیت
دوکان دیہی گھاتہ شروع کرنا	چوتھ۔ نومی۔ چودس۔ اماوس کو چھوڑکر باقی تتھی ۔	ایت۔ سوم۔ بدھ۔ وبرسپت۔ شکر سنیچر ۔	اشونی۔ روہنی۔ مرگشر۔ پکھ۔ تینوں اترا۔ ہست۔ چترا انورادھا۔ ابھجت۔ ریوتی۔ شورج نچھتر سے دن نچھتر دو تک شبھ۔ آٹھ تک خراب۔ پندرہ تک شبھ تئیس تک خراب پھر ستائیس تک شبھ جاننا ۔	کنبھ چھوڑ باقی لگن۔ چندرما شکر لگن میں نہایت اعلیٰ ہے ۔
خرید وفروخت شروع کرنا		سوم۔ بدھ۔ وبرسپت۔ شکر	اشونی۔ مرگشر۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ ہست۔ سواتی۔ انورادھا تینوں اترا۔ شرون۔ پورباجھادر بدر یوتی ۔	اچھا شگن و چار لینا چاہیے ۔
روپیہ قرض دینا لینا	اماوس کو دیا دھن واپس نہیں ملتا ۔	منگلوار قرض ادا کرنا اچھا ہے بدھوار کسی کو روپیہ دینا نہ چاہیے	کرتکا۔ روہنی۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ تینوں اترا۔ وشاکھا جیشٹھا۔ مولا میں گیا دھن واپس نہیں آتا ۔	سنکرانت۔ منگلوار۔ وردھی یوگ اور ہست نچھتر والے اتوار کو قرض لے تو کبھی چھٹکارا نہ ہو۔ بھدرا دیتی پات میں گیا دھن واپس نہیں آتا ۔
نوکری کرنا	چوتھ۔ نومی۔ چودس۔ اماوس کو چھوڑ کر باقی تتھیں ۔	ایت۔ بدھ۔ وبرسپت۔ شکر	اشونی۔ مرگشر۔ پکھ۔ ہست۔ چترا۔ انورادھا۔ ریوتی ۔	مالک و نوکر کی ایک ناڑی اور راشی کے مالکوں اور یونی کی دوستی ہونی چاہیے ۔
سواری کرنا	۔	اتوار کو گھوڑے پر چڑھنا اور کاٹھی وغیرہ اسباب بنانا عمدہ ہے	بھرنی۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ تینوں پوروا۔ جیشٹھا۔ مولا نچھتر کو چھوڑکر باقی نچھتروں میں گھوڑے کے متعلقہ کام کرنے اچھے ہیں ۔	اشونی روہنی مرگشر پنر وشو۔ پکھ۔ تینوں اترا ہست چترا سواتی میں ہاتھی پر سوار ہونا و دیگر ہاتھی کے کام کرنے چاہئیں ۔
عرضی دینا	چوتھ۔ نومی۔ چودس	منگل۔ سنیچر	اشونی بھرنی کرتکا آردرا۔ اشلیکھا۔ مگھا۔ وشاکھا جیشٹھا مولا۔ تینوں پوروا ۔	بھدرا ہو تو نہایت عمدہ یوگ ہے ۔
ہل چلانا	چوتھ۔ چھٹ۔ اشٹمی۔ نومی۔ چودس اماوس کو چھوڑکر باقی تتھیں	سوم بدھ۔ وبرسپت۔ شکر۔	اشونی روہنی مرگشر پنر وشو پکھ مگھا تینوں اترا ہست چترا انورادھا سواتی ابھجت وشاکھا مولا شرون دھنشٹا ست بھکھا ریوتی ۔	زمین سوئی ہوئی نہ ہو۔ بھدرا دیتی پات نہ ہو۔ سورج کے نچھتر سے تین تک خراب۔ گیارہ تک شبھ بیس تک خراب پھر اٹھائیس تک شبھ ہیں ۔
بیج بونا	۔	منگل کو چھوڑکر باقی وار	اشونی مرگشر پکھ مگھا تینوں اترا ہست چترا سواتی انورادھا مولا دھنشٹا ریوتی ۔	راہو کے نچھتر سے آٹھ تک خراب۔ گیارہ تک شبھ بارہ تک خراب۔ پندرہ تک شبھ۔ سولہ تک خراب۔ انیس تک شبھ بیس تک خراب۔ تیئس تک شبھ۔ ستائیس تک خراب ہیں۔ سوکھ آردرا پرویش کے بعد تین دن چھوڑ دیں ۔
فصل کاٹنا	۔	سوم۔ بدھ۔ وبرسپت۔ شکر	بھرنی کرتکا مرگشر آردرا پکھ اشلیکھا مگھا تینوں پوروا تینوں اترا شرون جیشٹھا۔ مولا۔ ہست چترا سواتی دھنشٹا ۔	سبھ لگن ہونا چاہیے ۔
بیل بوٹے لگانا	۔	۔	اشونی روہنی مرگشر پکھ ہست چترا وشاکھا انورادھا مولا تینوں اترا ست بھکھا۔ ریوتی ۔	کرک مکر کنبھ میں لگن شبھ ہیں ۔
دوائی کھانا	۔	ایت۔ سوم۔ وبرسپت۔ شکر	اشونی مرگشر پنر وشو پکھ ہست چترا سواتی انورادھا مولا ابھجت شرون دھنشٹا ست بھکھا ریوتی ۔	بھدرا ہو تو نہایت عمدہ ہے ۔
مکان بنانا	۔	سوم۔ بدھ۔ برسپتی۔ شکر۔ سنیچر	روہنی مرگشر ہست چترا سواتی انورادھا تینوں اترا۔ دھنشٹا ست بھکھا ریوتی ۔	بساکھ ساون مگھر ماگھ پھاگن ماہ نہایت اعلیٰ۔ بھادوں کارتک درمیانہ ہیں ۔
نئے مکان میں داخلہ	۔	سوم۔ بدھ۔ وبرسپت۔ شکر	روہنی مرگشر تینوں اترا چترا انورادھا ریوتی ۔	بساکھ جیٹھ ماگھ پھاگن نہایت اعلیٰ کارتک مگھر درمیانہ ہیں ۔
پرانے مکان میں داخلہ		۔	پکھ سواتی دھنشٹا ست بھکھا ۔	بساکھ ساون کارتک مگھر پھاگن ماہ برہسپتی شکر کے است میں بھی ۔
نیا اناج کھانا	دوئج تیج پنچمی ستمی۔ اشٹمی دشمی [illegible]	ایت۔ سوم۔ برہسپتی۔ شکر	اشونی مرگشر پنر وسو پکھ چترا انورادھا ابھجت سواتی شرون دھنشٹا ست بھکھا ریوتی	پوہ چیت کو چھوڑ باقی ماہ
کنواں تالاب دانا	۔	۔	روہنی مرگشر پکھ مگھا ہست انورادھا پوروا بھادر پد اترا تینوں۔ دھنشٹا ست بھکھا۔ ریوتی ۔	برکھ کرک کنبھ میں لگن ہو۔ چاند کرک مکر مین میں ہو ۔

مکان کی عمر (۱) برہسپتی لگن میں سورج چھٹے بدھ ساتویں شکر چوتھے سنیچر تیسرے ہو تو ایک صد برس (۲) شکر لگن میں سورج تیسرے منگل چھٹے برہسپتی پانچویں ہو تو دو صد برس (۳) لگن میں شکر دسویں بدھ گیارہویں سورج۔ چوتھے ساتویں یا دسویں برہسپتی ہو تو ایک صد برس (۴) چوتھے برہسپتی دسویں چندرما گیارہویں منگل سنیچر ہو تو اسی برس (۵) مین کا شکر لگن میں ہو یا کرک کا برہسپتی چوتھے ہو یا تلا کا سنیچر گیارہویں ہو تو وہ گھر لکشمی سمیت بہت عرصہ قائم رہے۔ (۶) اگر ایک بھی ستارہ دشمن نچھتر یا نیچ کا ساتویں یا دسویں ہو تو وہ گھر ایک برس کے اندر دوسرے کے ہاتھ میں چلا جاوے (۷) روہنی مرگشر پکھ اشلیکھا پورباکھاڑ تینوں اترا شرون پر برہسپتی ہو تو اس نچھتر میں وبروار مکان بنانا شروع کرنا اولاد و مال بخش رہتا ہے۔ (۸) اشونی روہنی۔ اترا پھالگنی ہست چترا پر بدھ ہو اس نچھتر میں بدھوار مکان شروع کرنا سکھ اور اولاد بڑھاتا ہے۔ (۹) اشونی آردرا چترا وشاکھا دھنشٹا ست بھکھا پر شکر ہو اس نچھتر میں شکر وار کو مکان شروع کرنا دھن بڑھاتا ہے۔ (۱۰) پکھ مگھا سواتی پورباکھاڑ ریوتی میں منگل ہو۔ اس نچھتر میں منگلوار گھر بنانا شروع ہو تو آگ لگے اور اولاد کا کشٹ رہے۔ (۱۱) بھرنی سواتی انورادھا۔ جیشٹھا۔ پورباجھادر پد۔ اتراجھادر پد۔ ریوتی میں سنیچر ہو۔ اس نچھتر میں سنیچروار مکان شروع ہو تو اس گھر میں بھوت پریت رہیں ۔

ہورا مہورت

تمام کاموں کی سُدھی کے لئے شاستروں میں ہورا مہورت پُورا پھل دینے والا مانا جاتا ہے۔ سات گرہوں کی سات ہی ہورا ہیں۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں چوبیس ہورا بیتنے سے اگلے بار کے طلوع سورج کے وقت اسی بار کی ہورا آجاتی ہے۔ ہر ایک بار کو سُورج نکلنے کے وقت اسی بار کے سوامی کی ہوتی ہے۔ ہورا کا وقت ڈھائی گھڑی یعنی ایک گھنٹہ کا ہوتا ہے اور دُوسری ہورا اسی بار سے چھٹے وار کے سوامی کی ہوتی ہے۔ اسی طرح دن رات ہر ایک گھنٹہ کی ہورا سمجھنی چاہیئے۔ مندرجہ ذیل نقشہ کے ذریعہ ہر ایک گھنٹہ کی ہورا بلا مشکل سمجھ میں آجائیگی۔

وار	ہورا ۱	ہورا ۲	ہورا ۳	ہورا ۴	ہورا ۵	ہورا ۶	ہورا ۷	ہورا ۸	ہورا ۹	ہورا ۱۰	ہورا ۱۱	ہورا ۱۲	ہورا ۱۳	ہورا ۱۴	ہورا ۱۵	ہورا ۱۶	ہورا ۱۷	ہورا ۱۸	ہورا ۱۹	ہورا ۲۰	ہورا ۲۱	ہورا ۲۲	ہورا ۲۳	ہورا ۲۴
اتوار	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ
سوموار	سوم	فنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر
منگلوار	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر
بدھوار	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی
ویروار	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت
شکروار	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم
سنیچروار	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	منگل	ایت	شکر	بدھ	سوم	شنی	ویر	بدھ

ہورا (گشن وار) پھل

سورج کی ہورا:۔ ٹنڈر دینے۔ نوکری و راج کاریہ (سرکاری) چارج لینے دینے کے لئے فائدے مند ہوتی ہے۔
چندرماں کی ہورا:۔ سب کاموں کے لئے اچھی ہوتی ہے۔
منگل کی ہورا:۔ جنگ۔ جوا۔ سفر۔ قرض دینا۔ کسی قسم کی سوسائٹی میں جانا، مقدمہ کے کاموں میں اچھی ہوتی ہے۔
بدھ کی ہورا:۔ پڑھائی کا شروع کرنا۔ خزانہ اکٹھا کرنا۔ کوئی تجارت کرنا۔ اور نئی کتاب تحریر کرنا۔ عرضی پیش کرنے کیلئے مفید ہوتی ہے
دیو کی ہورا:۔ شادی کے متعلق وچار۔ بڑے لوگوں سے ملاپ اور دھن اکٹھا کرنا۔ نئی کتاب لکھنا۔ ایسے نیک کاموں کے لئے شبھ ہوتی ہے۔
شکر کی ہورا:۔ سفر، زیورات، نئے کپڑے پہننا اور نیک کاموں کے لئے مفید ہے۔
شنی کی ہورا:۔ دھن اکٹھا کرنا۔ بھومی خرید کر مکان کی بنیاد رکھنا۔ مشینری بل چالو کرنا۔ تمام ستر یعنی جو ایک ہی جگہ ٹھہر کر کئے جا سکیں۔ ایسے کاموں کے لئے شبھ ہوتی ہے۔ ٹھیکیداروں کو ٹنڈر دینے کے وقت ہورا کا وچار کرنا فائدے مند ہے۔ اس لئے سُورج چندرماں۔ ویر۔ شکر کی ہورائیں شبھ ہیں۔

ہورا دیکھنے کی مثال

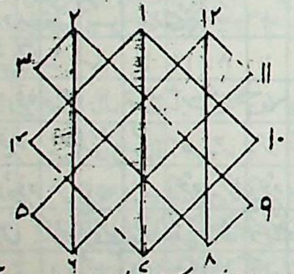
مان لو کہ آج منگلوار ہے اور آپ نے کسی بڑے عہدے والے آدمی سے ملنے جانا ہے۔ تو اس واسطے مندرجہ بالا تحریر کے مطابق لائنوں میں ویر کی ہورا اچھی ہوتی ہے ایسا لکھا ہے۔ اس دن ویر کی ہورا معلوم کرنا ہے کہ وہ کس وقت تک رہے گی۔ اُوپر دیئے گئے نقشے میں منگلوار کے سامنے خانے میں دیکھا تو ساتویں چودھویں اور اٹھارھویں گھنٹے میں ویر کی ہورا ملی۔ اس لئے منگلوار کو لوکل سُورج طلوع سے چھٹے ویرھویں وسترھویں گھنٹے کے بعد ایک ایک گھنٹہ تک کی ویر کی ہورا میں آپ کو بڑے عہدہ دار آدمیوں سے ملنے کے لئے جانا فائدہ مند ہے اسی طرح اور دنوں میں اور کاموں کے لئے بھی سمجھ کر کام کرنا چاہیئے۔ جس وار کو جو کام کرنا ہے وہ وار نہ ملے تو وہ کام اسی وار کی ہورا میں کر سکتے ہیں۔ جیسے دکھن (جنوب) میں ضروری جانا ہے۔ مگر اس دن ویر وار ہے۔ بدی دکھن کے لئے دشاسول کی وجہ سے سفر بُرا مانا جاتا تو اس دن ویر وار کی ہورا کو چھوڑ کر شکر وار کی ہورا میں سفر کریں۔

سال کے بادشاہ کا پھل اگر سال کا بادشاہ ۶-۸-۱۲ خانہ میں ہو یا غروب ہو یا ادنیٰ طاقت رکھتا ہو تو اس سال کا نتیجہ خراب ہوگا۔ اگر وہ مکمل طاقت رکھ کر کسی شبھ خانہ میں شبھ ستاروں کے ساتھ بیٹھا ہو تو اس سال کا نتیجہ بہت اچھا رہے گا۔

منتھا کا پھل جنم لگن سے پہلے نویں۔ دسویں اور گیارھویں خانہ میں پڑے تو اعلیٰ مرتبہ ملے۔ دوسرے تیسرے۔ پانچویں خانہ میں پڑے تو زر و مال دستیاب ہوتا ہے۔ چوتھے۔ چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ بارھویں خانہ میں آجائے تو نتیجہ سال ناقص ہوگا۔ اسی طرح ورش لگن سے دیکھیں۔ اگر ہر دو طریق سے اچھی منتھا نکلے تو سال کا نتیجہ اچھا۔ اگر منحوس خانہ میں آجائے تو نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ اگر منتھا پر اس کے مالک یا کسی نیک ستارہ کی نگاہ ہو تو نتیجہ اچھا ورنہ برعکس ہوتا ہے۔

ورش میں گرہوں و منتھا کا بارہ گھروں میں پھل

خانہ معانی/ستارے	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپتی	شکر	سنیچر، راہو کیتو	منتھا
۱- تن	بدن میں بیماری	خون کا بگاڑ	کسی ہتھیار سے چوٹ لگے	چوپائیوں کو فائدہ	انسان سکھی رہے	کاروبار میں ترقی	منہ میں درد ہو	زر کا فائدہ
۲- دھن	دھن کا نقصان	دھن کا فائدہ	بھائیوں کی طرف سے فکر	گیا ہوا زر ملنے کی امید	کاروبار میں ترقی	چوپائیوں کو فائدہ	دشمنوں سے تکلیف	بیوپار میں فائدہ ہو
۳- بھراتا	آرام ملے	روزگار میں ترقی	بہت لمبا سفر کرے	سکھی رہے	جو کام کرے کامیابی ہو	عورت کا سکھ ملے	دشمنوں پر غالب ہو	بھائیوں کا سکھ ہو
۴- سکھ	مال کو تکلیف	کاروبار میں ترقی	مال کو سکھ	سواری کی چیزوں سے فائدہ	مال کی طرف سے سکھ ملے	ماں باپ کی خدمت کرنیوالا	ماں باپ کو تکلیف	مال کو تکلیف ہو
۵- ست	زر کا نقصان	لڑکی پیدا ہو	اولاد کی طرف سے تکلیف ہو	پتر سکھی ہو	علم میں خوب ترقی ہو	بچے سکھی رہیں	جو کام کرے ناکام ہو	علم میں ترقی ہو
۶- شترو	تندرست رہے	جسم میں جگہ درد ہو	دشمنوں پر غالب رہے	مقدمہ بازی میں ہیر پھیر ہو	دشمن غائب ہو	دوستوں سے لڑائی ہو	دشمنوں کا ناش کرے	مقدمہ بازی میں زر کا نقصان
۷- استری	عورت سے بڑا جھگڑا	عورت کا سکھ ملے	عورت بیمار ہو جائے	عورت بڑی خوبصورت ملے	دل خوش رہے	عیش سے زندگی بسر ہو	عورت کو موت کے برابر تکلیف	استری کو دکھ ہو
۸- موت	جسم کو تکلیف ہو	اپنا گھر چھوڑنا پڑے	زر کا بے فائدہ نقصان ہو	بیمار رہے	صحت اچھی رہے	روزگار میں ترقی ہو	موت سے برابر صدمہ ہو	بہت روگ ہو
۹- دھرم	دھرم میں کوشش کرے	اچھے کام کرنیوالا	پاپ میں دھرم ... والا	دان کرنے والا ہو	سب کا پیارا ہوتا ہے	چالاک بڑی عقل والا	چوری کرنے والا ہوتا ہے	تیرتھوں کا سفر کرے
۱۰- کرم	راج سے سمان ...	بڑا اچھا بولنے والا	باپ کو تکلیف	راج دربار میں عزت	بڑے نوکروں والا	سواری کی چیزوں کا سکھ ہو	ماں باپ بیمار ہو جائیں	راج دربار میں عزت
۱۱- آمدن	آمدنی سے زیادہ ہو	کہیں سے زر ملے	بیوپار سے دولت حاصل	دوستوں سے دھن ملے	سواری کا فائدہ ہو	عورت سے زر کا فائدہ	آمدن سے زیادہ خرچ	کہیں سے زر ملے
۱۲- خرچ	آنکھوں میں بیماری ہو	ایک آنکھ کو بڑی تکلیف ہو	قید ہونے کا خطرہ ہو	زر کا بے فائدہ نقصان ہو	اچھے کاموں میں زر خرچ	برائی عورت کے پاس جائے	جسم کو بڑی تکلیف ہو	روپیہ چوری ہو جائے



ترتیا کی چکر تین خط طول اور تین عرض میں کھینچ کر ان کے گوشے آپس میں ملا دینے چاہئیں۔ درمیانی خط کو ورش لگن قرار دے کر بعد ازاں بالترتیب بارہ راشی کے ہندسے بھر دینے چاہئیں۔ گزشتہ برسوں میں ایک عدد جمع کرکے پیدائش کے وقت جنم کنڈلی میں جس جس راشی پر بارہ گرہ ہوں۔ ان راشیوں سے شمار کرکے بقیہ عدد کے بموجب ان گرہوں کو ترتیا چکر میں لکھ دیں۔ یہ تو کو الٹا لگانا چاہیے۔ **بھشوک**: اگر چندرماں پاپی گرہوں سے ورُدھ ہو تو شرو ناقص۔ اگر شبھ گرہوں سے ورُدھ ہو تو شرہ نیک ہوگا۔

۱- **اقبال یوگ**: اگر کیندر در تیسرے خانہ جات میں سبھی سیارگان ہوں تو یہ اقبال یوگ سال بھر راج سکھ دیتا ہے۔

۲- **اندو وار لوگ**: اگر آپوکلم " " " اندو وار یوگ " خرابی دیتا ہے۔

۳- **اتصال یوگ**: دو سیارے آپس میں دیکھتے ہوں تیز رفتار سیارہ کم رفتار سیارہ سے چند انش پیچھے ہو تو یہ اتصال یوگ ان سیارگان کے متعلقہ کام میں کامیابی دیتا ہے۔

۴- **اصراف یوگ**: دو سیارے آپس میں دیکھتے ہوں تیز رفتار سیارہ کم رفتار سیارہ سے اگر ایک انش بھی آگے نکل جائے تو ان سیارگان کے متعلقہ کام میں نقصان پہنچاتا ہے۔

۵- **نکت یوگ**: ہر دو سیارے آپس میں دیکھتے ہوں لیکن ان کے درمیان کوئی تیسرا ان سے تیز رفتار سیارہ دونوں کو دیکھ کر اتصال کرے تو تیسرے شخص کے ذریعے کامیابی ہوتی ہے۔

۶- **یمیا یوگ**: " " " " کم رفتار " " " " "

۷- **منو اد یوگ**: اتصال یوگ ہونے پر اگر منگل یا سنیچر تیز رفتار سیارہ کو پوری نظر بد سے دیکھے تو اس سیارہ کی طاقت کو چرا کر کام ہونے میں رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔

۸- **کمبول یوگ**: اتصال یوگ ہونے پر اگر چندرماں ہر دو سیارگان سے اتصال کرے تو پوری کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ بصورت دیگر کم۔

ویتپا انش: سورج کے ۱۵۔ چندرماں کے ۱۲۔ منگل کے ۸۔ بدھ کے ۷۔ برہسپتی کے ۹۔ شکر کے ۷۔ سنیچر کے ۹۔ اور راہو کیتو کے بھی ۹ ہیں۔ اپنے اپنے ویتپا انشو کے اندر اندر اگر سیارے اتصال کریں تو جلد کامیابی (یعنی عین قرآن کے وقت) دکھاتے ہیں ورنہ دیر میں۔

چند جتکارک یوگ: (۱) جنم میں سورج لگن کا اور برس میں دشمن استھان میں آجائے تو دشمن کا سکھ دیتا ہے (۲) ایسا سنیچر دشمن میں نقصان کرتا اور کام بگاڑتا ہے (۳) سنیچر خانہ کے مالک سے ورشیش یا ورش لگنیش ساتویں ہو تو بھائیوں سے لڑائی ہوتی ہے (۴) جنم کے برہسپتی بدھ و شکر کی راشیاں اگر ورش یا پانچویں آجائیں تو اولاد کا سکھ دیتی ہے۔ لیکن منگل اور سنیچر کی جنم راشیاں ان خانوں میں اولاد کو کشٹ دکھاتی ہیں (۵) چندرماں۔ برہسپتی یا شکر اپنے اوچ (سرفت) میں ہو کر لگن یا پنجم خانہ میں آجائے تو فرزند ہوتا ہے لیکن ایسا ہی کوئی منگل فرزند ناش کرتا ہے (۶) جو خانہ اپنے مالک سیارہ و نیک سیارگان سے بھرا ہوا دیکھا جا رہا ہو اس کی ترقی اور جو بد سیارگان سے بھرا ہوا دیکھا جا رہا ہو اس خانہ کا نقصان ہوتا ہے۔

علم رمل

قرعہ تیار کرنے کا طریقہ: عمل کی یکم (یعنی مارچ کی ۲۱ تاریخ) کو جب شب و روز یکساں ہوں اس روز آٹھ دھاتوں کو ملا کر آٹھ ٹکڑے برابر چورس تیار کرکے ان کے اوپر کے حصہ میں چار نقطے نیچے دو نقطے، ور بغلوں میں تین تین نقطے کھدوالیں۔ چار چار ٹکڑوں کو دو آہنی سلاخوں میں پرو دیا جائے جو حرکت تو کر سکیں لیکن سلاخوں سے باہر نہ آ سکیں۔

قرعہ پھینکنے کا وقت: ماہ چاند ۳-۵-۱۳-۱۴-۲۱-۲۴-۲۵ تاریخ منگل، شکروار اور سنیچر و گرہن کے روز اور بوقت دوپہر یا آدھی رات قرعہ پھینکنا منع ہے دیگر وقت چھا ہے ہاتھ میں ہپہ لیان شکل تیار کرو پاک و صاف ہو کر پرور دگار کا دھیان کرکے پانسہ یعنی قرعہ کو کسی صاف چورس تختی پر پھینکیں۔ قرعہ پھینکنے کے بعد جو نشانات پڑیں ان میں ایک نقطہ کو نقطہ اور دو نقطوں کو خط خیال کریں۔ نقطہ (.) کو فرد اور خط (—) کو زوج کہتے ہیں۔ آپس میں ضرب دیتے وقت فرد کے بالمقابل اگر فرد آئے تو اسے زوج اگر زوج کے بالمقابل زوج آئے تو بھی زوج ہی لکھنا چاہیے اور فرد اور زوج کے ضرب دینے سے فرد لکھیں:

زائچہ تیار کرنا

فرض کیا کہ پانسہ کو تختی پر ڈالا تو یہ شکل ظاہر ہوئی۔

(۴)	(۳)	(۲)	(۱)
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہاں پر نمبر ۱ کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس لئے ان کو ایک خط کی شکل میں لے یا اس خانہ کے نیچے دوسری سطر میں دو فرد ہیں اس کو بھی زوج یعنی (—) کی شکل میں لکھ لیں اس طرح سے ان کا مجموعہ پہلی شکل تیار ہو گئی ۔ اس طرح سے دوسری اور تیسری اور چوتھی بھی تیار کرنے سے مندرجہ ذیل شکلیں بن جائیں گی۔ اب ان چاروں شکلوں کے اوپر والے نشانات سے چھٹی اور اس سے نیچے کے نشانات سے ساتویں اور آخری نشانات سے آٹھویں شکل تیار کریں۔ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸ ۔ اس کے بعد پہلی دوسری کی ضرب سے نمبر ۹ اور تیسری و چوتھی کی ضرب سے نمبر ۱۰ تیار ہوئی۔ اسی طرح پانچویں چھٹی کی ضرب سے نمبر ۱۱ اور ساتویں آٹھویں کی ضرب سے نمبر ۱۲ اور نویں و دسویں کی ضرب سے نمبر ۱۳ اور گیارھویں اور بارھویں کی ضرب سے نمبر ۱۴ اور تیرھویں اور چودھویں کی ضرب سے نمبر ۱۵ اور پندرھویں اور پہلی کی ضرب سے نمبر ۱۶ تیار ہو گئی۔ اس ترکیب کو عمل میں لانے سے زائچہ تیار ہو جائے گا۔

زائچہ رمل

-۱	-۲	-۳	-۴
-۵	-۶	-۷	-۸
-۹	-۱۰	-۱۱	-۱۲
-۱۳	-۱۴	-۱۵	-۱۶

زائچہ کے ان سولہ خانہ جات میں بارہ خانہ جات (۱) بیت النفس (۲) بیت المال (۳) بیت الاقارب (۴)... بیت الارض (۵) بیت الاولاد (۶) بیت المرض (۷) بیت النساء (۸) بیت الخوف (۹) بیت السفر (۱۰) بیت الرزق (۱۱) بیت النساء (۱۲) بیت الصدر ہے۔ وہی حالات دیکھے جاتے ہیں جو جنم کنڈلی و پرشن کنڈلی وغیرہ کے بارہ خانہ جات سے منسوب ہوں تیرھویں خانہ بیت السعی سے تکلیف، فکر، تدبیر، قیام، روزگار، دشمن، سفر وغیرہ کا وچار ہوتا ہے یہ خانہ جات نمبر ۱-۵-۹ کا گواہ ہے۔ چودھویں خانہ بیت المطلوب سے سچ اور جھوٹ کا فیصلہ تمام منسوبات جو خانہ چہارم سے دیکھے جاتے ہیں۔ پندرھویں خانہ (قاضی الرمل) سے سچی و جھوٹی گواہی و منسوبات جو خانہ ہفتم سے دیکھے جاتے ہیں۔ خانہ جات نمبر ۳-۷-۱۱ کا گواہ ہے اگر اس خانہ میں شکل طاق آئے تو زائچہ غلط، جفت آئے تو درست سمجھنا۔ سولھویں خانہ (آئینہ الرمل) سے کام کا انجام و تمام منسوبات خانہ دہم دیکھے جاتے ہیں خانہ جات نمبر ۴-۸-۱۲ کا گواہ ہے۔

نقشہ دوست و دشمن

نام	آتش	باد	آب	خاک
مساوی	خاک	آب	باد	آتش
دشمن	آب	خاک	آتش	باد
دوست	باد	آتش	خاک	آب

شکلوں میں اوپر والا نشان آتشی، دوسرا بادی، تیسرا آبی اور چوتھا خاکی ہے۔

نام شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبۃ الخارج	نقی	عتبۃ الداخل	اجتماع	طریق
قسم شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تتو	آتش	خاک	آتش	خاک	باد	خاک	خاک	باد	آب	آتش	آب	آتش	آب	باد	باد	آب
نام مہینہ	رمضان	[illegible]	شعبان	[illegible]	[illegible]	رجب	[illegible]	محرم	صفر	ذیقعد	رجب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محرم
نیک و بد	نیک	نیک	بد	[illegible]	نیک	بد	بد	بد	نیک	نیک	نیک	بد	بد	نیک	[illegible]	نیک
خانہ شہادت	۸	۱۴	۵	۱۶	۸	۱۰	۱۱	۱۲	۱۵	۶	۷	۸	۱	۲	۹	۴
خارج وغیرہ	منقلب	داخل	خارج	ثابت	[illegible]	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
چر وغیرہ	دو سبھاؤ	دو سبھاؤ	دو سبھاؤ	استھر	چر	چر	دو سبھاؤ	استھر	استھر	دو سبھاؤ	چر	دو سبھاؤ	استھر	چر	چر	چر
نر مادہ وغیرہ	نر	مادہ	نر	ہیجڑہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ	مادہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ	نر	مادہ	نر	ہیجڑہ	مادہ	ہیجڑہ	ہیجڑہ
رس	کڑوا	کڑوا	کڑوا	کڑوا	میٹھا	[illegible]	[illegible]	میٹھا	کڑوا	[illegible]	کڑوا	کڑوا	[illegible]	میٹھا	میٹھا	[illegible]
شکل قد	لمبا	گول	لمبا	[illegible]	گول	گول	چورس	گول	چورس	لمبا	لمبا	چورس	گول	گول	لمبا	گول
ملائم و سخت	ملائم	سخت	[illegible]	سخت	ملائم	ملائم	[illegible]	سخت	ملائم	سخت	ملائم	سخت	سخت	ملائم	ملائم	[illegible]
عمر	بچہ	نوجوان	بچہ	بوڑھا	لڑکا	بوڑھا	بوڑھا	لڑکا	جوان	بچہ	جوان	بچہ	جوان	لڑکا	لڑکا	جوان
رہائش مقام	[illegible]	[illegible]	جنگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	باغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دھات سونا وغیرہ	طلا	چاندی	سیسہ	[illegible]	طلا	لوہا	لوہا	سیسہ	نقرہ	کانسی	طلا	سیسہ	پیتل	طلا	دھات	نقرہ
اندھا وغیرہ	اندھا	چپٹا	تیز آنکھ	کانا	اندھا	چپٹا	تیز نظر	کانا	چپٹا	اندھا	تیز نظر	چپٹا	کانا	چپٹا	کانا	اندھا
دھات وغیرہ	دھات	مول	دھات	مول	جیو	مول	مول	جیو	مول	دھات	دھات	[illegible]	مول	جیو	جیو	مول
بوقت	حال	[illegible]	حال	[illegible]	[illegible]	اچانک	[illegible]	ماضی	حال	ماضی	حال	ماضی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماضی
رات دن	رات	رات	دن	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن رات	دن	رات	دن	رات	رات	دن رات	دن رات
نام مالک	[illegible]	[illegible]	مشتری	کیتو	بدھ	شکر	سنیچر	سنیچر	منگل	[illegible]	سورج	[illegible]	راہو	منگل	شکر	بدھ
نام راس	[illegible]	سنگھ	کنبھ	کنیا	تلا	مکر	میکھ	[illegible]	کرک	سنگھ	مین	مکر	میکھ	[illegible]	متھن	کرک
جانب	مشرق	جنوب	مشرق	[illegible]	مغرب	مغرب	جنوب	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	شمال	مشرق	شمال	جنوب	شمال
رنگت	زرد	[illegible]	سیاہ	زرد	سفید	[illegible]	سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیاہ	سرخ	سفید	سفید	سفید	[illegible]
تاثیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پوشیدہ سوالات

۱۔ زائچہ کے فرد (نقطہ جات) کا میزان کر کے ۱۶ پر تقسیم کرو۔ باقی بچے ہندسہ کی شکل ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ شکلوں میں سے کوئی ایک ملے تو اس شکل کے گواہ کو اس میں ملانے سے جو شکل پیدا ہو، اس سے متعلق سوال ہوگا۔

طریقہ نمبر ۲۔ الجیان وزائچہ میں تیرھویں شکل کی ایک شکل بنائیے۔ پہلی اور پانچویں سے دوسری بنائیے۔ پھر ان دونوں سے ایک شکل نکال کر دہ شکل قدرتی طور پر جس خانہ سے متعلق ہو اس خانہ کے منسوبات میں سے دل کی بات جانیئے۔ (۲) اسی طرح تامعت وجود ھویں درجو تھی آٹھویں سے ایک شکل تیار کر کے سوال کی وجہ مانیں۔ (۳) آٹھویں، پندرھویں وساتویں۔ گیارھویں اشکال سے ایک شکل نکال کر سوال کا بھید جانیں۔ (۴) نصرۃ الخارج و سولھویں اور دسویں و چودھویں اشکال سے ایک شکل تیار کر و سوال پورا ہوگا یا نہیں۔ ایسا جواب تلاش کریں۔

میری مٹھی میں کیا ہے؟

زائچہ میں حمرہ اور نقی میں سے ایک بھی شکل ہو تو مٹھی میں چیز ہے بصورت دیگر مٹھی خالی ہے۔ اگر یہ دونوں شکلیں زائچہ میں دو تین بار آئیں تو مٹھی میں بہت چیز یا بڑی۔ ۲۔ چوتھی اور چھٹی شکلیں اگر داخل ہو۔ تو مٹھی میں کوئی چیز ہے۔ پانچویں چھٹی اور نویں شکلیں داخل ثابت ہوں تو باہر ہیں۔ خارج ہو تو بائیں مٹھی میں چیز ہے۔ پہلی شکل سے ملائم سخت۔ دوسری سے رنگ تیسری سے روپ، چوتھی سے تول و قیمت وغیرہ۔ نویں سے کوئی معنی وغیرہ۔ دسویں سے ذائقہ۔ بارھویں سے نجات وغیرہ قسم۔ ساتویں سے تعداد طاق وجفت کا وچار مطابق نقشہ معلوم کرنا چاہیئے۔ روزگار: دوسرے خانہ میں ساکن شکل آئے تو روزگار جلد ملے۔ خارج نکل آئے تو روزگار ملنے کی کوئی صورت نہیں۔ ثابت شکل ملے تو روزگار ہوگا مگر دیر بعد۔ اگر منقلب شکل پیدا ہو تو فرصہ بعد معمولی روزگار ہوگا۔

اولاد: اوّل و دسویں شکل کو آپس میں ضرب دو۔ جو شکل پیدا ہو، اس کو چھٹی شکل سے ضرب دو۔ اب جو شکل تیار ہو اور وہ ان شکلوں سے مشابہت کھائے (⁝) (⁝) (⁝) (⁝) (⁝) تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر حسب ذیل شکلوں میں سے کوئی شکل پیدا ہو تو لڑکی (⁝) (⁝) (⁝) (⁝) (⁝) (⁝)۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ۱×۵ اور ۲×۶ کو ضرب دیں۔ دو شکلیں آئیں۔ ان دونوں کو آپس میں ضرب دیجئے۔ اگر آتش یا باد شکل پیدا ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر آب یا خاک شکل ہے تو لڑکی پیدا ہوگی۔

حمل: اگر چھٹے خانہ میں داخل یا ثابت کی شکل ہو تو حمل ضرور ہے۔ اگر خارج ہے تو حمل نہیں ہے۔ اگر منقلب کی شکل ہے تو حمل ہے لیکن ضائع ہونے یا اولاد ہو کر نہ رہنے کا خدشہ ہے۔ ایسی ہی شکل ۱۳ اور ۷ کو چار سے یا دونوں کو ضرب دیں اور وہ شکلیں داخل یا ثابت ہوں تو حمل ضرور ہے اگر خارج یا منقلب ہو تو نہیں ہے۔

چوری: ساتویں خانہ میں داخل شکل آئے تو مال چرایا جائیں گی خارج شکل آئے تو نہیں ملیں گی۔ اگر منقلب شکل آئے تو کچھ پتہ چلے گا شے ملنے کی امید نہیں۔ ثابت شکل نکلے تو مال مل جائے گی مگر ذرا دیر بعد۔ اگر بارھویں خانہ میں شکل داخل۔ نصرۃ الداخل۔ عتبہ داخل۔ انکیس شکل ہو تو چیز گھر میں ہی گم ہوئی ہے۔ اگر جماعت جمع آئے تو وہ چیز کہیں گم ہوئی ہے اور نقی عتبہ خارج۔ نصرۃ الخارج۔ لحیان۔ فرح۔ قبض اور شکل آئے جس کے ایک دوسرے گرہ ہوں تو بیمار تندرست ہوگا۔ پردیسی: پہلے اور دسویں خانہ میں بلد اور آتش کے نقطہ ہوں تو پردیسی زندہ ہے۔ اگر آب و خاک کے نقطہ ہوں تو وہ زندہ نہیں ہے۔ مقدمہ: پہلی ساتویں اور دسویں شکل لے لو۔ پہلی اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے داخل یا ثابت شکل آئے تو شکست کھائے۔ اگر دونوں جگہ خراب و نیک دونوں شکلیں آئیں تو صلح نامہ ہوگا۔

دلی مراد بر آئے گی؟

۱×۱۱ اور ۱×۱۴ کو ضرب کرنے سے جو دو شکلیں نمودار ہوں ان کو پھر آپس میں ضرب دیں۔ اگر یہ شکل اس خانہ سے ملتی ہے جس کے متعلق مراد کا سوال ہے تو مراد پوری ہوگی ورنہ نہیں۔ قیدی: بارھویں خانہ میں خارج شکل ہو تو قیدی رہائی پائے گا۔ داخل شکل ہوگی تو رہائی نہ ملے گی۔ اگر منقلب شکل نکلے تو چھوٹ کر پھر قید ہوگا۔

دولت: پہلی دوسری اور گیارھویں شکل آئے تو دولت ضرور ملے گی۔ اگر بد شکلیں آئیں تو نہیں۔ اگر ملی جلی آئیں تو تھوڑی بہت مل جائے گی۔

قسمت کے روزانہ حالات۔ سوالات اور ان کے جوابات

بغیر قرعہ جب کسی سوال کا جواب دریافت کرنا چاہو تو پرورد گار کا دھیان دل میں لا کر سانس بند کر کے کاغذ پر یا سلیٹ وغیرہ پر چار سطر دل پر جس قدر چاہیں نقطے جات ڈالیں۔ ہر ایک سطر کے نقطوں کو شمار کریں۔ اگر نقطہ ۹ سے زیادہ ہوں تو ۹ پر تقسیم کر کے اگر جفت ہوں تو خط کا نشان لکیر (—)، طاق ہوں تو (۰) دیا جائے۔

. . . . (۹)

. . . . (۱۱)

. . . . (۱۴)

. . . . (۱۷)

پہلی سطر میں ۹ نقطے ہیں یہ طاق ہے۔ اس کا نشان (۰) ہے۔ دوسری میں گیارہ نقطے ہیں ۹ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ رہے۔ اس کا نشان (—) تیسری سطر میں ۱۴ نقطے ہیں۔ ۹ پر تقسیم کرنے سے باقی ۵ بچے یہ طاق ہے اس کا نشان (۰) ہے۔ چوتھی سطر میں ۱۷ نقطے ہیں ۹ پر تقسیم کرنے سے ۸ بچے جس کا نشان (—) ہے اس کا مجموعہ شکل (⁝) ہے مندرجہ ذیل نقشہ میں اس شکل کے نیچے اور اپنے سوال کے مقابل جو حرف ملے۔ دوسرے صفحہ کے نقشہ میں اس حرف کے نیچے اور اس شکل کے مقابل جو جواب ملے گا وہی سوال کا جواب ہوگا۔

نمبر	سوالات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	نام شکل	طریق	قبض الداخل	نصرۃ الخارج	اجتماع	انکیس	بیاض	عتبہ داخل	نقی الخد	نصرۃ الداخل	عتبہ خارج	حمرہ	عقلہ	لحیان	فرح	قبض الخارج	جماعت
	شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	میری دلی مراد پوری ہو جائے گی؟	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل
۲	میرا فلاں کام سر انجام ہو جائے گا؟	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف
۳	مجھے فلاں زمانہ میں شکست ہوگی یا فتح؟	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب
۴	کیا میری اس ریس میں جیت کے لئے ریاضت ہوگی یا نہیں؟	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج
۵	مسافر قریب آ جائے گا یا نہیں؟	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د
۶	میری بندشدہ چیز ملے گی یا نہیں؟	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر
۷	فلاں شخص میرا دوست اچھا ہے یا نہیں؟	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س
۸	مجھے سفر کرنا پڑے گا یا نہیں؟	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش
۹	فلاں شخص ہم سے محبت رکھتا ہے یا نہیں؟	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص
۱۰	شادی میرے لئے مبارک رہے گی یا نہیں؟	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض
۱۱	فلاں شخص اور عورت کے درمیان کیا سلوک ہے؟	ظ	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط
۱۲	فلاں عورت کے حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی؟	ع	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ
۱۳	فلاں بیمار صحت یاب ہوگا یا نہیں؟	ف	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع
۱۴	فلاں شخص قید سے چھوٹ جائے گا یا نہیں؟	ق	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف
۱۵	آج کا دن ہمارے لئے کس طرح گزرے گا؟	ک	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق
۱۶	میرے خواب کی تعبیر کیا ہے؟	ل	الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک

۰		الف	ب	ج	د	ر	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	ف	ق	ک	ل
۱	۰۰۰۰	دلی مراد چند روز میں پوری ہوگی	لوگ قسمت کو مرد دیکھ کر ملا کھیں گے	فائدہ ہوگا	دوسرے ملک سے دولت ملے گی	مسافر جلد واپس نہ آئے گا	کوشش کرو پھر مل جائے	یہ دوست نیک ہے	سفر کے لئے تیار رہو	اس محبت کا انجام درست نہ ہوگا	تکلیف کے بعد آرام و آسائش	تمہاری شادی تم پسند شخص سے ہوگی	اسکے لڑکا پیدا ہوگا اور خطاب ملے گا	بیمار کو صحت	قیدی کی خوشی کے ساتھ رہا ہوگا	آج کا روز تمہارے لئے خراب ہے	دوستوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی
۲	۱۰۱۰	تکلیف اور افسوس ہوگا	اس وقت تم اپنا ارادہ کو تبدیل کر دو	یقیناً بد قسمت ہو	بے خوف چلے جاؤ فائدہ ہوگا	دوستوں سے فائدہ ہوگا	وہ واپس آئیگی ہمت نہیں [illegible]	نقصان ہوگا	تمہارا دوست کینہ ور ہے	سفر فائدہ مند ہے	صادق دل کی پاک محبت ہوگی	اس شادی میں کئی آفتوں کا سامنا کرنا پڑیگا	لگاتار کوشش سے کامیابی ہوگی	اس کے لڑکی پیدا ہوگی	بیمار کی صحت میں شک ہے	اپنے دوستوں کی مدد سے [illegible]	آج کا دن خراب ہے
۳	۰۱۰۰	جو کام آج کے لئے کرو ہوش سے کرو	کسی شخص کو [illegible] ظاہر ہوتی ہے	قسمت پر شاکر رہو	تمہارے اب نیک دن آنیوالے ہیں	جسکی تلاش ہے مل جائے گا	سفر میں فائدہ ہوگا	مسافر واپس آجائے گا	دولت کی امید مت رکھو	حسب الحال دوست ہوگا	تمہارا مقصد کامیاب ہوگا	یہ محبت تبدیل ہونے والی ہے	یہ شادی کامیاب ہوگی	تمہاری شادی اچھے خاندان میں ہوگی	اسکے لڑکا پیدا ہوگا عمر دراز ہوگی	بیمار کو صحت ہوگی اور دیر تک [illegible]	باوجود تکلیف کے [illegible] کے عزت حاصل ہوگی
۴	۱۰۰۱	قیدی مر جاوے اور اسکے دوستوں کو رنج ہوگا	ایسے دشمن سے تم کو دغا دیں پریشانی ہوگی	ان کے درمیان دوستی ہوگی	ارادہ تبدیل کرو ورنہ تکلیف ہوگی	تمہاری قسمت اچھی نہیں ہے	تیری قسمت میں دولت ہے	گھر میں بیٹھے رہو فائدہ ہوگا	مسافر جلد واپس نہ آئے گا	چوری شدہ مال دوست کے ذریعے ملے گا	اس شخص کی دوستی پرکھ کر [illegible]	تم کو سفر مفید نہ ہوگا	وہ کسی تمہارا اپنا چاہتا ہے	اس شادی سے تمہیں آرام نہ ملے گا	تمہیں تمہارا خاندان ملے گا	اسکے دو لڑکے پیدا ہوں گے	صحت ہوگی
۵	۱۱۱۰	اب بیماری رفع ہونی توقع کم ہے	بڑی مشکل سے اسے رہائی ملیگی	تکلیف اٹھانے کے لئے تیار رہو	مراد دیر سے بر آئے گی	دوست کے ذریعے مراد بر آئے گی	اس کام میں دیری ہے	اس کام میں فائدہ نہ ہوگا	پردیس میں دولت پاؤ گے	مسافر صحیح سلامت ہوگا	مال مسروقہ دستیاب ہوگا چور سزا پائیگا	اس شخص کی محبت سچی ہے	سفر میں فائدہ ہوگا	وقت کا انتظار کرو محبت بڑھے گی	اس شادی میں دیر نہ کرو	ایک دولتمند نوجوان تمہارا خاوند ہوگا	لڑکا پیدا ہوگا
۶	۱۱۰۱	نیک اچھی خوبصورت دولت کی بہتری	بیمار مر جائے گا	قیدی مشکل سے چھوٹے گا	آج اسکا خیال ترک دو	دشمن تکلیف پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے	اس وقت امید نہ رکھو	تمہاری ترقی ہوگی	اس کوشش کو ترک کر دو	سفر میں فائدہ نہ ہوگا	مسافر دیر سے آئے گا	تمہارا نقصان ہوگا مگر چور کو بڑی تکلیف	اس شخص پر زیادہ اعتماد نہ رکھو	گھر کے خطرے میں مت پڑو	اس دنیا میں تمہیں کوئی اچھی محبت نہیں کرے	شادی جلد کرو تمہیں آرام ہوگا	دولتمند خاوند یا عورت ملیگی [illegible]
۷	۱۰۰۰	تم کو نیک عورت یا مرد ملے گا	اس کے ایک حسین لڑکا پیدا ہوگا	بیمار کو آرام ہوگا	قیدی رہا ہوگا	خبردار رہو تمہارا دشمن تم کو نقصان پہنچائے گا	تکلیف آنے والی ہے	کام بن جائے گا	تمہارا ارادہ فضول ہے	پرمایہ پر بھروسہ رکھو	تمہیں پردیس میں آرام ملے گا	مسافر جلد مال کے واپس ہوگا	کسی وقت تمہاری جائداد مل جائے گی	یہ سچا احباب ہے	سفر کرنا مفید ہے	یہ صادق احباب ہے	اس سے شادی کرنا [illegible]
۸	۱۱۰۰	اگر تم اس سے شادی کرو اسکے ذریعے فائدہ [illegible]	ایک دولتمند آدمی تم کو [illegible] نے مقرر کیا ہے	لڑکی پیدا ہوگی	بیمار کی صحت میں شک ہے	قیدی مصیبت میں آزادی مشکل ہے	آج کا دن اچھا ہے	دشمن کے ہاتھوں تنگ ہوگا	مراد بر آئے گی	بھلائی برائی سے تبدیل ہوگی	تمہیں کوئی کامیابی نہ ہوگی	تمہیں گھر میں رہنا فائدہ مند ہوگا	مسافر کے واپس ہونے میں شک ہے	تمہیں مال مسروقہ نہیں ملے گا	دوست نہیں بلکہ پوشیدہ دشمن ہے	گھر سے تم کامیاب ہو گے	اس کی سچی محبت ہے
۹	۰۰۱۱	بہتر ہے تم اس محبت کو توڑ دو	اس شادی سے آرام ہوگا	یہ متوسط الحال ہے	خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا	بیمار صحتیاب ہوگا	قیدی آزاد ہوگا	دن خراب آنے والے ہیں	خوش قسمتی نزدیک ہے	مراد بر آئے گی	جس کام میں تم لگے ہو کامیاب ہو گے	تمہیں کم فائدہ ہوگا	پردیس میں تمہاری خواہش کامیاب ہوگی	مسافر کچھ عرصہ کے بعد واپس آئیگا	مال مسروقہ جلد دستیاب ہوگا	یہ دوست بڑا نیک ہے	اپنے گھر میں قائم رہو
۱۰	۰۰۰۱	سفر کا ارادہ ترک کرو فائدہ کچھ نہیں	یہ سچی محبت ہے	اس شادی کا انجام [illegible]	وہ دل کا اچھا ہے لیکن غریب	لڑکا پیدا ہوگا اور خوش نصیب ہوگا	بیمار کی صحت میں شک ہے	قیدی مر جائے گا	آج کا دن اچھا ہے	دن اچھے آئیں گے	اپنے ارادہ کو تبدیل کرو تمہیں فائدہ ہوگا	تمہیں رنج و تکلیف ہوگی	تمہیں کچھ فائدہ نہ ہوگا	پردیس میں عزت [illegible]	مسافر واپس نہ ہوگا	تم کو مال کبھی نہیں ملے گا	وہ دغاباز ہے بھروسہ نہ کرو
۱۱	۱۰۱۱	تمہارے ساتھ سچی دوستی ہے	[illegible]	اس محبت کو چھوڑ دو	اس شادی سے آرام ملے گا	تمہارا دوست پاگل ہو کر نقصان پہنچائے گا	ایک بالکا پیدا ہوگا	بیمار آرام پائے گا	قیدی کچھ دن کے بعد رہا ہوگا	دشمن سے خبردار رہو	نہیں گھبرائیے	تم خاطر خواہ کامیاب ہو گے	توقع سے زیادہ فائدہ ہوگا	جسکی تم امید کرتے ہو جلد مل جائیگا	کوئی غیر ملکی عورت دولت [illegible]	وہ شخص بڑا اچھا واپس نہیں آئیگا	تمہاری عمر دراز [illegible]
۱۲	۰۱۱۰	تم کو چوری کا مال نہیں ملے گا	تمہارا سفر کرنا فضول ہے	تم ایسے آدمی سے محبت کرو وہ [illegible]	اس شادی سے تکلیف ہوگی	ایک لڑکی [illegible] دولت ملیگی	[illegible] لڑکی پیدا ہوگی	صحت ہوگی	قیدی آزاد ہوگا	[illegible]	تمہیں روپے ملیں گے	مراد جلد بر آئے گی	بڑی کامیابی ہوگی	فائدہ میں دغا ہوگا	اپنی محبت پر [illegible]	مسافر جلد واپس آجائے گا	تم کو چوری کا مال نہیں ملے گا
۱۳	۰۱۱۱	مسافر خوشی سے جلد واپس آئے گا	اچانک تمہاری کھوئی چیز مل جائیگی	کسی اور پاک محبت [illegible]	ہوشیار رہو سفر میں فائدہ ہوگا	یہ محبت تم سے جھوٹی ہے	تمہارے کام کو [illegible] کرے گا	تمہیں ایک نیک دوست ملے گا	لڑکا پیدا ہوگا	بیمار صحتیاب ہوگا	قیدی رہا ہوگا	باوجود دشمنی کے تم اچھا کر دکھاؤ گے	شادی میں عمر [illegible] جاؤ گے	اتنے پیری صبر کرو	مصیبتیں رفع ہوں گی	خوش ہو تمہارے اپنے واپس آئیں گے	پردیس میں تم خوش رہو گے
۱۴	۰۰۱۱	تم اپنی جگہ قائم رہو	اس وقت [illegible]	نہیں وہ نہیں پائے گا	وہ جھوٹ کہتا ہے	اس وقت کا سفر نقصان دہ ہے	یہ محبت سچی ہے عمر بھی رہے گی	اس شادی سے تکلیف ہوگی	شادی جلد ہوگی	خوبصورت لڑکی ہوگی	بیمار مر جائے گا	قیدی دیر تک جیل کی ہوا کھائے گا	بدبختی کی شکایت [illegible]	رنج رفع ہوگا اور خوش نصیب ہوگی	امید سے فائدہ ہے	اپنی نیک بختی پر [illegible]	کامیابی کی امید ہے
۱۵	۰۱۰۱	اس عورت کا [illegible]	تمہیں دوسری جگہ جانا پڑے گا	بیماری کی وجہ سے رنج تمہیں دیکھنا پڑے گا	کوشش سے تمہاری دولت ملے گی	افسوس تمہاری آبرو عزت کا خیال ہے	سفر میں نقصان نہ ہوگا	اس محبت کو چھوڑ دو	اس سے شادی مت کرو	اس شادی سے آرام ملے گا	اس کے لڑکا پیدا ہوگا	بیمار کو صحت ہوگی	قیدی رہا ہوگا	قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے	جلدی خوشخبری سنو گے	تمہاری خواہش پوری ہوگی	تم اسے ابھی شادی [illegible]
۱۶	۱۱۱۱	تمہاری قسمت اچھی نہیں [illegible]	کچھ فائدہ نہ ہوگا	تمہاری قسمت میں ٹھہرنا ہے	تمہیں پردیس جانا ہوگا	چوری کیا مال نہیں ملے گا	اس دولت پر بھروسہ مت کرو	تمہیں سفر کرنا پڑے گا	یہ محبت پائیدار رہے گی	اس شادی سے فائدہ نہ ہوگا	تمہیں مشکل سے تمہارا شریک ملے گا	اس کے لڑکی پیدا ہوگی	بیماری سے صحت کی کم امید ہے	قیدی مر جائے گا	تم پر مصیبت آنے والی ہے	آج کا دن تمہارے لئے [illegible]	جو کچھ تمہارے پاس ہے اسی پر [illegible]

پرشن یعنی سوالوں کے جوابات دینے کا طریقہ!

۱. لگن میں ذات جسم کا حلیہ۔ کلیش وغیرہ۔ عادت وخصلت۔ ۲. دوسرے گھر سے دھات علم متعلقہ راستہ روپیہ نفع بالنقصان۔ ۳. گھر میں بھائی بہن۔ نوکر۔ بیوپار۔ کوشش عزیز دوست۔ ۴. زراعت۔ دوائی۔ دفینہ۔ جائیداد عار بسرنگ کا حال۔ والدہ۔ دوست۔ رنج وراحت۔ گھر پہنچنا۔ ۵. حمل بمنتر کے علم کا حاصل کرنا۔ عقل۔ ۶. دشمن ماموں۔ روگ۔ مویشی۔ چور کا خوف۔ ۷. تجارت۔ جھگڑا۔ عورت۔ پردیسی کی واپسی۔ بیمار کی موت۔ مصیبت سے رہائی سفر بیوپار۔ حالات چور۔ ۸. قلعہ۔ جائداد۔ عمر۔ مقابلہ دشمن۔ بیماری۔ ۹. باؤلی۔ کنواں۔ مندر۔ سفر۔ دھرم کا کام۔ بلندی قسمت۔ ۱۰. ان جائے رہائش۔ والد۔ گورو۔ بارش۔ نوکری۔ روزگار پردیس جانا۔ عورت۔ بلندی منصب۔ ۱۱. ہاتھی گھوڑا۔ پالکی وغیرہ کی سواری۔ روپیہ کا لابھ۔ عمر۔ اولاد۔ ۱۲. تیاگ۔ بھوگ۔ جھگڑا۔ ابرکا خرچ۔ قرضہ۔ کھیتی کا کام دیکھا جاتا ہے۔

مٹھی پرشن!

۱. مٹھی میں کوئی چیز رکھ کر اگر کوئی پوچھے تو لگن کے مطابق اس کا جواب دو۔ میکھ لگن ہو تو لال رنگ کی چیز ہو۔ برکھ لگن ہو تو سفید رنگ کی۔ متھن ہو تو سبز رنگ کی۔ کرک ہو تو سفید رنگ کی۔ سنگھ ہو تو دھوئیں رنگ کی۔ برسچک ہو تو تانبے رنگ کی۔ دھن مین ہو تو زرد۔ مکر اور کنبھ ہو تو کالی۔ اور مین لگن ہو تو زرد رنگ کی چیز مٹھی میں کہہ دینا۔

۲. عام طور پر پرشن کی تین قسمیں ہیں۔ اول دھاتو۔ سونا۔ چاندی۔ پیتل۔ تانبہ وغیرہ۔ بلکہ مٹی کو بھی دھاتو کہتے ہیں۔ دوئم مول۔ جس کی جڑ زمین میں ہو۔ مثلاً درخت۔ جھاڑی۔ بیل۔ بوٹے۔ سوئم جیو۔ جاندار کو کہتے ہیں جو چل پھر اور سانس لے سکتا ہو۔

۳. پرشن لگن۔ میکھ۔ سنگھ۔ برسچک میں سورج و منگل ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو دھات کا سوال ہوگا۔ اگر متھن۔ کنیا۔ مکر۔ کنبھ۔ لگن ہو۔ بدھ سنیچر بڑے ہوں یا دیکھتے ہوں تو مول کا سوال۔ اور کرک۔ برکھ۔ تلا۔ دھن مین لگن میں چندرماں۔ برہسپتی و شکر بڑے ہوں یا دیکھتے ہوں تو جیو کا سوال سمجھیں۔

۴. کیندر یعنی ۱۔۴۔۷۔۱۰ میں سورج منگل طاقتور ہو کر بیٹھے ہوں تو دھات کا سوال ہوگا۔ بدھ و سنیچر ہوں تو مول کا سوال ہوگا۔ چندرماں۔ برہسپت شکر ہوں تو جیو کا سوال جانو۔ کونسا جیو۔ مثلاً انسان یا حیوان یا پرند اس کی ذات ورنگ معلوم کرنے کے لئے نقشہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ کونسی دھاتو ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے گرہ یا لگن کی راشی کی جو مقرر دھاتو ہے۔ جو کہ نقشہ میں خلاصہ طور پر درج ہے۔ دیکھ لی جائے۔ ایسے ہی اگلے صفحہ میں درج نقشہ کی رو و دماغی قابلیت سے تنکے سے لیکر پہاڑ تک کی مول اشیا کو جانچ کر بتا سکتے ہیں۔

۵. لگن کا مالک اور گیارہویں خانہ کے مالک میں سے جو زیادہ طاقتور ہو۔ اس سے جتنے گھر میں چندرماں بیٹھا ہو۔ اس گھر کا سوال خیال کرو۔ نیز جہاں چندرماں بلوان ہو۔ اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو۔ اس گھر کا سوال خیال کرو۔ نیز جہاں چندرماں بلوان ہو۔ اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو۔ اسی بھاؤ کو سمجھ کر سوال کرنے والے کے خیالات سمجھنے چاہئیں۔

سوالات وجوابات

جس خانہ میں مالک خانہ یا شبھ گرہ بیٹھے ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ اس خانہ کی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پاپی گرہ بیٹھے دیکھتے ہوں تو اس گھر کا نقصان کرتے ہیں جس گھر کا مالک ۶۔۸۔۱۲ خانہ میں بیٹھا ہو یا ۶۔۸۔۱۲ خانہ کا مالک جس گھر میں بیٹھا ہو۔ اس گھر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جنم کنڈلی پرشن کنڈلی ورس کنڈلی میں سب جگہ اس کا وچار کرنا چاہئے۔

کارج سدھی

۱. پرشن لگن کا مالک پرشن لگن کو اور خانہ سوال کا مالک خانہ سوال کو دیکھے یا لگن کا مالک اور خانہ سوال کا مالک ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں یا لگن کا مالک خانہ سوال کو دیکھے اور خانہ سوال کا مالک لگن کو دیکھے۔ یا ان گھروں میں بیٹھے ہوں کر جن سے ان کی پوری نظر بھی ہو تو کام میں پوری پوری کامیابی ہوگی۔ ۲. متھن۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلا۔ برسچک اور کنبھ میں سے کوئی لگن ہو۔ نیک سیارہ اس میں بیٹھا ہو۔ یا دیکھے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ برعکس ہونے سے ناکامیابی۔

سفر و پردیسی

سوال ۱. میں سفر کروں گا یا نہیں۔ ۲. پردیسی راضی ہے یا بیمار۔ (جواب) اگر دستھرا لگن برکھ۔ سنگھ۔ برسچک۔ کنبھ ہوں تو کہو۔ ۱. تم سفر نہیں کرو گے۔ گھر ہی رہو گے۔ ۲. پردیسی وہیں ہے اور راضی خوشی ہے۔ فکر نہ کریں۔ ۳. اگر اس وقت (چر لگن) میکھ۔ کرک۔ تلا یا مکر لگن ہو تو کہو کہ تم سفر ضرور کرو گے۔ ۲. پردیسی شخص بیمار ہے۔ اور ضرور مر جائے گا۔ ۳. گم شدہ چیز نہیں ملیگی اگر اس وقت مین متھن۔ کنیا۔ دھن لگن ہو۔ تو اوسط درجہ کا یعنی درمیانہ پھل ملتا ہے اگر ان لگنوں کا پہلا نصف حصہ ہو تو پر لگنوں کا پھل ہوگا اور اگر پچھلا یا نصف حصہ ہو تو ستھر لگنوں کا پھل ہوتا ہے۔

اگر نوم یا دسویں خانہ میں نیک ستارگان ہوں۔ تو سفر نہیں ہوگا۔ بد سیارے ہوں۔ تو ضرور ہوگا پرشن کے وقت اگر چھٹے استھانوں میں کوئی گرہ پڑا ہو۔ تو مسافر جلد واپس آئے گا اگر کیندر استھان پر زہ ہوں اور وہ جلد تبدیل ہونے والے ہوں۔ یعنی جتنے دنوں میں تبدیل ہوں گے۔ اتنے ہی دنوں میں مسافر واپس آئے گا۔

اگر ۲۔۵ میں چندرما ہو تو مسافر ضرور واپس آئے گا۔ اگر نویں بھاؤ کا سوامی کسی بھی راشی کے چندرماں انشوں کو بھوگ چکا ہو۔ اور چندرماں پرشن لگن سے ساتویں استھان پر ہو تو مسافر راستہ میں آرہا ہے پرشن کے وقت لگن چر ہو تو انشا بھی چر ہو اور لگن سے چوتھے استھان پر چندرماں ہو تو مسافر گھر یعنی منزل مقصود پر پہنچ گیا ہے۔

شادی؟

اگر پرشن لگن سے ۲۔۳۔۶۔۷۔۱۰۔۱۱ خانہ میں چندرماں ہو اور برہسپت دیکھے تو عورت ملے۔ اگر چندرماں پاپی گرہوں کے ساتھ ہو۔ یا پاپی گرہ دیکھتے ہوں تو بیاہ نہ ہو۔ اگر لگن سے ۳۔۵۔۶۔۱۱ خانہ میں چندرماں ہو اور اس کو سورج۔ بدھ۔ برہسپت دیکھے تو بیاہ ہو۔ اگر کیندر اور ترکون میں شبھ گرہ ہوں۔ یا پاپی نہ ہوں تو بیاہ ہوگا۔ اگر لگنیش ساتویں گھر میں اور ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا یا ہر دو آپس میں دیکھیں تو بیاہ ہوگا۔

حمل و اولاد؟

لگنیش اور چندرماں کیندر یعنی ۱۔۴۔۷۔۱۰ گھر میں آپس میں اتصال کریں تو عورت کو حمل ہے۔ اگر ۳۔۶۔۹۔۱۲ گھروں میں اتصال کریں یا لگنیش اور مالک خانہ پنجم آپس میں نہ دیکھیں تو عورت کو حمل نہیں ہے۔ اگر سوال کنندہ پوچھے کہ عورت کو کتنے مہینے کا حمل ہے۔ تو لگن سے جتنے گھر میں شکر بیٹھا ہو اتنے مہینوں کا حمل ہوگا۔ اگر شکر نویں گھر کے اوپر ۱۰۔۱۱۔۱۲ خانہ میں ہو پھر پانچویں گھر سے شکر کا شمار کر کے حمل کے مہینے جانو۔

حمل میں کیا ہے؟

اگر لگنیش اور پنچمیش یعنی مالک خانہ پنجم ۱۔۳۔۵۔۷۔۹۔۱۱ اس میں بیٹھے تو حمل میں لڑکا ہوگا اور ۲۔۴۔۶۔۸۔۱۰۔۱۲ راس میں ہوں تو حمل میں لڑکی ہوگی۔ اگر لگنیش سورج۔ منگل۔ برہسپت میں سے کوئی ہو۔ اور وہ ۱۔۳۔۵۔۷۔۹۔۱۱ راس ہو یا پانچویں گھر میں سورج۔ منگل۔ برہسپت ہوں۔ تو لڑکا ہوگا۔ اگر پانچویں گھر چندرماں۔ بدھ۔ شکر ہوں تو لڑکی پیدا ہوگی بوقت سوال تتھ۔ نچھتر۔ یوم اور نام کے ہندی حروف ان سب کو جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرو۔ اگر باقی ۱۔۳۔۵ بچیں تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر صفر ۲۔۴۔۶ بچیں تو لڑکی پیدا ہوگی۔

بیماری؟

لگن حکیم۔ خانہ ہفتم بیماری۔ چہارم دوائی اور دہم بیمار سمجھیں۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں تو حکیم مریض کو تندرست کردے گا۔ اگر پاپی گرہ ہوں۔ تو حکیم سے بیماری زیادہ ہوگی۔ اس لئے حکیم کو طاقتور شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو جلد آرام آجاوے گا۔ اگر لگن میں چندرماں اور ساتویں گھر میں سورج ہو تو مریض مرجاوے گا۔ اگر چھٹے گھر کا مالک پاپی گرہ ہو کر لگن میں بیٹھا ہو اور دہم راس کو دیکھے تو مر جائے۔ اگر لگن اور دسویں گھر کے مالک و ہم، گھر کے مالک آپس میں دوست یعنی ایک دوسرے سے ۳۔۱۱۔۵۔۹ گھر میں ہوں تو مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ مگر ان گھروں کے مالک ایک دوسرے سے ۴۔۶۔۷۔۱۰ گھر میں واقع ہوں۔ تو بیماری بڑھے گی اگر لگنیش طاقتور ہو اور کیندر میں کوئی شبھ گرہ اوچ راس کا ہو کر بیٹھا ہو یا ترکون یعنی ۵۔۹ خانہ میں شبھ گرہ اوچ کا ہو تو مریض کو جلد آرام ہوگا۔ اگر لگن چر ہو۔ تو بیماری کبھی ہٹ جاتی ہے۔ کبھی پھر ہو جاتی ہے۔ ستھر ہو تو بیماری متواتر ایک ہی سی رہتی ہے دسبھاؤ ہو۔ تو ایک بیماری چھوڑ دوسری ہوتی ہے۔ ایسے سمجھو۔

بلندئیے مراتب؟

اگر گیارہویں گھر کے مالک سے لگنیش ۳۔۵۔۹۔۱۱ گھر میں ہو اور آپس میں اتصال کریں۔ تو جلد مرتبہ ملے گا۔ اگر ۱۔۴۔۷۔۱۰ گھر میں اتصال ہو۔ تو دیر سے ملے گا۔ اگر ہر دو گرہ کیندر میں ہو کر اتصال کریں اور گیارہویں گھر میں کرک یا برکھ راس کا چندرماں ہو تو امید پوری ہوگی۔ اگر گیارہویں گھر کا مالک غروب و پاپی گرہ کے ساتھ ہو۔ تو امید پوری ہو کر پھر ناامیدی ہو جاوے۔ اگر گیارہویں گھر کا مالک شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ دیکھے تو مرتبہ ملے۔

خرید و فروخت؟

خرید کرنے والا لگنیش یعنی لگن کا مالک اور فروخت کرنے والا لابھیش یعنی گیارہویں گھر کا مالک ہوتا ہے۔ ان دونوں کی طاقت دیکھ کر سوال کا جواب دینا چاہئے کیونکہ آئندہ ارزاں نرخ ہو جاوے گا۔ اگر کمزور ہو۔ فروخت کرنے سے نقصان ہوگا۔

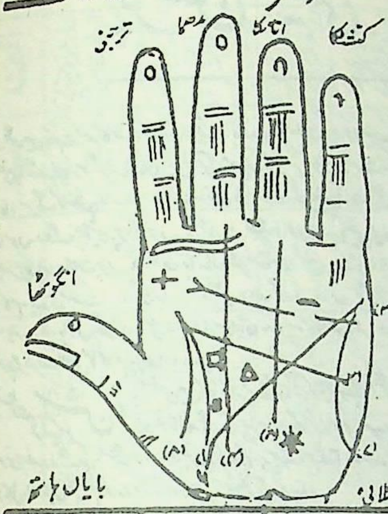
زمین؟

لگنیش اور چندرماں اور مالک خانہ چہارم آپس میں اتصال کریں۔ یا ایک ہی گھر میں تینوں ہوں تو زمین ضرور ملے گی اگر ساتھ ہی پاپی گرہ بھی بیٹھے ہوں یا دیکھتے ہوں تو زمین نہیں ملیگی۔

زراعت؟

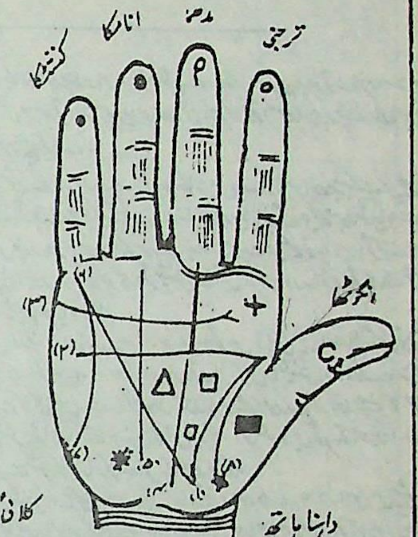
اگر پرشن لگن میں پاپی گرہ ہوں تو زراعت کو چوروں کا خطرہ ہو اگر یہ پاپی گرہ وکری یا زیادہ تیز رفتار ہوں تو تھوڑا سا نفع ہو۔ اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں تو زراعت سے اچھا نفع ہو۔ اگر چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ تو کسان زراعت کو چھوڑ کر بھاگ جاوے گا۔ اگر ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں تو زراعت اچھی ہوگی۔ اگر پاپی گرہ ہوں زراعت کم ہو۔ اگر دسویں گھر کا مالک دسویں خانہ میں ہو اور ساتھ ہی شبھ گرہ بھی بیٹھے یا دیکھتے ہوں تو فصل بہت اچھی ہو۔

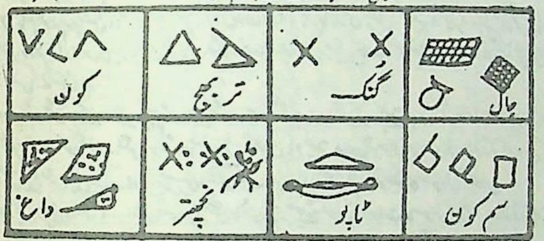
علمِ قیافہ ——— یعنی ——— علمِ سامدرک



ہست ریکھا وِچار

(پامسٹری)





ہاتھ میں کچھ دیگر نشانات

ہاتھ کے دونوں نقشے اوپر دیئے گئے ہیں لیکن ہاتھ میں کئی قسم کے اور دوسرے نشان بھی دیکھے جاتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ مشہور نشان یہ ہیں۔ (۱) داغ (۲) نچھتر (۳) ٹاپو (۴) سم کون (۵) کون (۶) تربھج (۷) گنگ (۸) جال۔ ان نشانوں کی تصویریں نقشہ میں دی ہوئی ہیں۔ اس کی مدد سے عالم لوگ ان نشانوں کی شکلیں سمجھ سکتے ہیں۔ ان نشانوں میں سے نچھتر۔ ٹاپو۔ سم کون۔ کون اور تربھج یہ پانچ شبھ ہیں۔ داغ۔ گنگ۔ اور جال یہ تین اشبھ ہیں۔ جو نشان جس ریکھا کے نزدیک ہو، یا درمیان ہو، وہ اسی ریکھا کے پھل کو نیک و بد بنائے گا۔ اشبھ نشان جس ریکھا کے نزدیک ہوں گے۔ اسی پھل میں برائی پیدا کریں گے۔ اسی طرح شبھ نشان بھی اپنا ... مائیں گے۔ اگر مندرجہ بالا نشانوں میں سے کوئی نشان کسی گریہہ کے مقام پر ہو، تو اس گریہہ کے پھل پر بھی اس نشان کا اثر پڑے گا۔ مثلاً بد نشان اس گریہہ کے پھل یا اپنی برائی کو ظاہر کرے گا اسی طرح شبھ نشان اس گریہہ کے اشبھ پھل میں سدھار اور شبھ پھل میں ترقی کرے گا۔

پرماتمانے جو کچھ نصیبوں میں لکھا ہے، وہی عملی طور پر انسان کی زندگی میں واقع ہوتا ہے اس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔ پرماتمانے انسان کے جسم کی شکل و شباہت اور اس کی ساخت و بناوٹ کے ایسے نشانات ڈھالے ہیں جس سے اس کی خاصیت اور ماہیت بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ قدرتی نقش و نگار جن کو پرماتمانے ہر ایک انسان کے جسم پر اس کی تقدیر کے موافق کھینچے ہیں تاکہ عقلمند ان کی خاصیت اس کے نقش و نگار سے واقف ہو جاوے۔ ہاتھ اور انگلیوں کی سیدھی و ٹیڑھی لکیریں، ہتھیلی کی بناوٹ، ناخنوں کے رنگ اور بناوٹ کے دیکھنے سے تقدیر معلوم ہو سکتی ہے۔

کلائی کی بناوٹ:۔ کلائی پر لائن یعنی ریکھا کا ہونا خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اگر تعداد میں فقط ایک ہی ریکھا ہو تو وہ اس انسان کی عمر صرف ۳۰ سال ظاہر کرتی ہے۔ اور اگر دو لائن ہو جاویں تو اس سے دوگنی عمر ظاہر ہو گی۔ اسی طرح سے جتنی ریکھائیں کلائی پر ہو جاویں اسے دوگنا کرتے جاویں۔ یعنی اگر چار ریکھائیں پڑ جائیں تو وہ ایک سو بیس سال کی عمر ظاہر کریں گی۔

ہاتھ سے پہچان:۔ سخت ہاتھ والا حکومت کرنے میں یادر ہو گا نرم ہاتھ والا آرام طلب ہو گا۔ نرم اور پھیلے ہوئے ہاتھ سست طبیعت اور رمند بھاگ ہونے کی علامت ہے۔ سخت اور مضبوط ہاتھ والا صبر اور پھرتی والا ہو گا۔ چھوٹا ہاتھ زندگی غلامی میں گذارنے کی علامت ہے پتلے ہاتھ والا بچپن میں کی لیاقت سے زندگی عمدہ بنانے والا ہو گا لمبا۔ بدنما اور سخت ہاتھ جاہل۔ بے رحم اور بڑی قسمت والا ہو گا۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے کو مطلب پرست اور منحوس مانا گیا ہے۔ صاف اور عمدہ ہاتھ عقل، شرافت کو ظاہر کرتا ہے۔

ہاتھ کے چھ درجے:۔ روحانی ہاتھ۔ متفرقہ ہاتھ۔ سپاٹ ہاتھ۔ مثلثی ہاتھ۔ مربع ہاتھ۔ منطقی ہاتھ۔

روحانی ہاتھ:۔ جس کی انگلیوں کے جوڑ معلوم نہ ہوں اور ناخن کی پوری نوکیلی ہو تو ایسا انسان جو قیمت کرے گی دیکھا جائے گا کے قول کا عادی ہو گا۔ **سپاٹ ہاتھ:** جس کی انگلیوں کے جوڑ موٹے اور سرے ان کے گول ہوں تو ایسا انسان محنتی ارادہ کا پکا۔ جس بات پر اڑے پیچھے نہ ہٹے۔ جس کا انگوٹھا چھوٹا انگلیاں تراشی ہوئی سی ہوں ایسا شخص فقدتی عقل والا، شرمناک اور ڈرپوک ہو گا۔ **مثلثی ہاتھ:۔** جس کی انگلیاں نوک دار اور جوڑ ان کے موٹے ہوں، حسن پرستی پر مرمٹنے والا ہو گا۔ **مربع ہاتھ:۔** جس کی انگلیوں کے سرے موٹے ہوں حکومت کا خواہشمند ارادے کا پکا۔ **منطقی ہاتھ:۔** جس کا انگوٹھا لمبا انگلیوں کے جوڑ باہر کو یا موٹے ہوں تو ایسا شخص معاملات کی تہہ تک پہنچنے والا ہو گا۔

ہاتھ دیکھنے کا طریقہ اور وقت: مرد کا دایاں اور عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنے کے علاوہ دونوں ہاتھوں کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ غذا کھانے کے بعد رات کے وقت یا کم روشنی میں ہاتھ دیکھنا اور نہ ہی دکھانا چاہیئے۔ بعد و رزش یا کسی بوجھ اٹھانے کے اور نہ ہی کسی منشی اشیاء استعمال کے بعد دکھانا چاہیئے۔ ہاتھ دیکھنے کے وقت سب سے پہلے عمر ریکھا کو دونوں ہاتھوں میں غور سے دیکھنا چاہیئے۔ ہاتھ کو غور سے دیکھو اور خیال رکھو کہ بعض لوگوں کے ہاتھوں میں بباعث محنت و مشقت زائد ریکھا بھی بڑھ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ دیکھنے میں زیادہ احتیاط رکھی جاوے۔

پشت ہاتھ دیکھنے کا طریقہ: جس مرد کے ہاتھ کی پشت پر بال معلوم نہ ہوں کوئی بھی نس ابھری ہوئی نظر نہ آوے۔ اور پشت کی اونچائی زیادہ ہو۔ تو وہ انسان خوش قسمت ہوتا ہے اور کسی عورت کے ہاتھ کی پشت پر بال ہوں اور نسیں بھی نظر نہ آویں اور اونچائی نہ ہو تو وہ بدنصیب عورت ہے۔ یا جلدی بیوہ ہوگی۔ زیادہ بالوں اور نسیں ابھری ہوئی والا ہاتھ غریبی کی علامت ہے۔ پشت پر زیادہ بال دھوکہ باز اور چالاک ہونے کی نشانی ہے۔ بالکل بال نہ ہونے بے وقوف ہونے کی علامت ہے چھوٹے چھوٹے بال یا نامعلوم بال ہونے، عقلمندی اور بات کی تہ تک پہونچنے اور آرام پسند ہونے کی علامت ہے۔ عورت کے ہاتھ کی پشت پر بالوں کا ہونا اس کی بے رحمی کو ظاہر کرتا ہے۔ انگوٹھے پر بالوں کا ہونا عقلمندی کا نشان ہے۔ انگلیوں کی گانٹھ یعنی جوڑوں پر بالوں کا ہونا دل کی سختی کی علامت ہے۔ انگلیوں کی پشت پر بالوں کا ہونا ظلم اور بدکردار ہونے کا نشان ہے۔

ہتھیلی کی پہچان

جس کی ہتھیلی بھاری یا موٹی ہو۔ لالچی و معمولی درجہ کی زندگی کی نشانی ہے۔ لاغر یا کمزور ہتھیلی غریبانہ حالت و غریبانہ روزگار ہونے کی علامت ہے لمبی ہتھیلی فقط خاہر کرنے کی طاقت ہی ظاہر کرتی ہے دیگر لمبی یا گول ہتھیلی حکمران و خوش گذران ہونے کی دلیل ہے۔ کوئی آدمی ایسا نہ ہوگا جس کے ہاتھ میں سیدھے یا ٹیڑھے خط نہ ہوں اگر بر تقدیر کوئی ایسا آدمی جس کے ہاتھ میں بالکل کوئی ریکھا نہ ہو، تو اول اس کی زندگی محال ہوتی ہے۔ اگر کسی اور علامت سے وہ زندہ رہ ہی جاوے تو بڑا فرق اور سفاک ظالم ہو۔ اور اگر کسی کے ہاتھ میں قدرے ناریکھا بکثرت ہوں تو وہ شخص مفلس اور تنگدست ہو، اور اگر ریکھا گہری اور چکنی اور دراز ہوں تو ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو۔ پس ہاتھ کو غور سے دیکھو۔

ہاتھ کی ہتھیلی کی رنگت سے پہچان: سفید رنگ کی ہتھیلی والا سوار یعنی خود غرض و خود پسند ہو، دوسروں کے کام نہ آئے۔ سرخ رنگ کی ہتھیلی والا دولت مند اور صاحب جائداد ہو۔ زرد رنگ طبیعت میں گرم مزاجی بغیر عورتوں سے ناجائز تعلقات پیدا کرے۔ سیاہ رنگ طبیعت کا کف بلغمی۔ بزدل و دکھی رہے۔ منشی اشیا کا استعمال کرے۔ مٹیالا رنگ غریبی کی علامت ہے۔ شست دکائی ہو، گلابی رنگ قسمت آور ہے۔ اقبال مند انصاف پسند دانا و عاقل ہو۔

ناخنوں سے پہچان: ناخن ۶ مہینے میں پورا ہو جاتا ہے۔ اس لئے پھٹے ہوئے ناخنوں سے بیماری کے وقت کا پتہ لگ جاتا ہے۔ ناخن گول ہونا علم دہنر والا اور مشہور ہونے کی علامت ہے۔ چوڑے ناخن پٹھوں کی بیماری کو ظاہر کرتے ہیں۔ چھوٹے ناخن تنگ دل لالچی اور جلد باز ہونے کی نشانی ہے اور بہت ہی چھوٹے ناخن کم عقلی کو ظاہر کرتے ہیں۔ لمبے ناخنوں سے پھیپھڑے کی بیماری یعنی تپ دق۔ دمہ۔ چھاتی کی بیماری کا پتہ چلتا ہے۔ اگر لمبے ناخنوں میں نیلے پن کی جھلک دکھائی دے تو جسم میں خون کی کمی و دل کی کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ پتلے جھکے ہوئے اور ٹیڑھے ناخنوں سے نازک حالت خراب معقول میں ہونے کی نشانی ہے۔

ناخنوں کی رنگت سے پہچان: سبز رنگ سے شریر فسادی۔ نیلا یا سفید رنگ سے خون کی کمی۔ بیمار۔ زرد رنگ سے دل کی بیماری۔ سیاہ رنگ سے عمر بھر کم دولت اور غریب ہونے یا سکہ کا رنگ سے پریشانی کی علامت ہے۔

انگلیوں کی پوریوں سے پہچان

انگوٹھے کی دو اور باقی کی تین تین پوریاں ہوتی ہیں۔ انگلیوں کی پوریوں پر سیدھی اور کھڑی باریک لکیریں اوپر کی طرف اٹھی ہوئی خوش قسمتی کی علامت ہے اور اسی سے انسان کا بچپن جوانی اور بڑھاپا کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مالی حالت کیا ہوگی۔

انگلیوں کی پوریوں سے تین باتوں سے حالات معلوم کر سکتے ہیں: پہلی پوری ناخن والی سے عقل اور فہم اور علم روحانی یعنی بدھی و عادات۔ دوسری پوری سے دماغی اور حسابی حالات، تیسری سے بیوپار روزانہ یعنی بیوپار تجارت اور روزگار کی پہچان کی جا سکتی ہے۔ پوری اول لمبی مضبوط اور موٹی ہو تو اس کا دماغ اعلیٰ پایہ کا ہوگا۔ اور قانون قدرت کا قائل ہوگا۔ پوری نمبر ۲ لمبی اور مضبوط اور موٹی ہو تو اس کی خواہشات وسیع ہوں گی۔ ہر ایک کام سوچ سمجھ کر کرے گا۔ پوری نمبر ۳ مذکورہ بالا پوریوں کی نسبت لمبی زیادہ اور موٹی ہوں تو دنیاوی آرام کا خواہشمند اور عیش پسند ہوگا۔

انگلیوں کی راشیاں: انگلی نمبر اول جو کہ انگوٹھے کے ساتھ والی ہے۔ اس انگلی کی پہلی پوری کی راس میکھ۔ پوری نمبر ۲ بر برکھ پوری نمبر ۳ متھن انگلی نمبر ۲ کی پہلی پوری کی راس کر دوسری کی کمبھ اور تیسری پوری کی مین راس ہے۔ انگلی نمبر ۳ کی پہلی پوری کی کرک اور دوسری کی سنگھ تیسری کی کنیا راس ہے۔ انگلی نمبر ۴ کی پہلی پوری تلا دوسری کی برسچک اور تیسری کی دھن راس ہے۔

ہاتھ کے انگوٹھے سے علامات دریافت کرنے کا طریقہ

انگوٹھے کے ناخن والا حصہ اگر بڑا ہو تو بہادری اور جوانمردی کی علامت ہے۔ مگر ایسا شخص متکبر و خود غرض ہوتا ہے۔ تجربہ بتلاتا ہے کہ اگر اس حصہ کے جوڑ میں عرض اور نشان مثل دانہ جو کے ہو تو بتلا دو کہ آپ کی پیدائش چاندنی حصہ کی ہے اگر یہ جو پورا خوب صورت ہو تو وہ دولت مند خوش گذران ہو۔ اور اگر جو کسی جگہ سے ٹوٹا ہوتا ہو تو ہمیشہ سفر میں رنج و تکلیف اٹھائے دیگر اس پورے میں ایک خط مانند (۱) کے سیدھا ہو تو وہ بڑا پرہیزگار، عابد، راست گو اور صاحب کمال ہو۔ انگوٹھے کا درمیانی پوروے کا حصہ دانائی اور عقلمندی کے ہے۔ اور اگر نسبت دوسرے حصوں کے یہ حصہ بڑا ہے تو جان لو کہ یہ شخص بڑا دانا عقلمند بلکہ عالم فاضل اور لکھار ہے۔ انگوٹھے کا سب سے نیچے کا حصہ نفس سے متعلق ہے۔ اگر یہ حصہ نسبت اوپر کے حصوں کے بڑا ہو تو جانو کہ یہ شخص عورتوں سے زیادہ الفت رکھے

ہاتھ کی انگلیوں سے پہچان

عموماً ہاتھ کی پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔ اور اگر تعداد میں چھ ہو جائیں تو کم عمر اور مند بھاگ ہوگا ورنہ لمبی عمر اور خوشحال ہوگا۔ اول انگلی کا نام ترجنی دوسری کا نام مدھما تیسری کا نام اَنامکا اور چوتھی کا نام کنشٹکا ہے۔ ہاتھ کی انگلیاں بالکل صاف اور سیدھی ہوں تو خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ترجنی حکومت کی انگلی ہے اس سے ارادہ کی پختگی کا پتہ چلتا ہے۔ مدھما سیانپن، علیحدگی، گوشہ پسندی ظاہر کرتی ہے۔ اَنامکا خود دوستی، محنت کی عادت۔ ہنرمندی کی نشانی ہے۔ اور کنشٹکا بولنے کی طاقت و دماغی قابلیت ہونے کی علامت ہے۔ بشرطیکہ یہ سب بالکل سیدھی ہوں۔

ہاتھ کی ریکھاؤں کے بناوٹ کے حالات

ہاتھ کی ریکھائیں تو بہت سی ہیں مگر اس وقت صرف آٹھ ریکھاؤں کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔
(۱) تو (۲) مستک (۳) انیتہ کرن (۴) بھاگیہ (۵) ودیا (۶) آروگیہ (۷) چندر ماں (۸) معاون ریکھا۔ آیو ریکھا، انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیان سے نکل کر کلائی کی طرف انگوٹھے کے نیچے حصے کی اونچائی کو گھیر کر کلائی تک آگئی ہے۔ اس سے آئندہ لاحق ہونے والی بیماریوں کی پہچان ہوتی ہے۔ یہ ریکھا لمبی اور مکمل کلائی تک ہو نہ گہری اور نہ ہی زیادہ فراخ ہو۔ دیکھنے میں خوب صورت رنگت میں گلابی ہو۔ کہیں بھی کسی قسم کا داغ نہ ہو اور دوسری ریکھاؤں سے جگہ بجگہ کٹی ہوئی نہ ہو۔ ایسی ریکھا رکھنے والے کی عمر دراز، تندرست۔ سکھی۔ مضبوط ہونے کی علامت ہے۔ بشرطیکہ بائیں ہاتھ میں بھی یہ ریکھا ایسی ہی ہو۔ اگر کم و بیش ہو جاوے تو اسے ناپ لینا چاہئے۔ ایک ہاتھ میں اس ریکھا کا راستہ میں ہی ٹوٹ جانا طبیعت کے پریشان یعنی علیل رہنے کی علامت ہے۔ اور دونوں ہاتھوں میں اس ریکھا کا ٹوٹ جانا لازمی اور یقینی موت کی دلیل ہے (۲) مستک ریکھا کا تعلق دماغی قوتوں و عقل وغیرہ سے ہے۔ اس سے آدمی کی سمجھ بوجھ اور ذہانت کا حال معلوم ہوگا۔ یہ ریکھا انگوٹھا اور ساتھ والی انگلی کے درمیان اور آیو ریکھا سے اوپر کی ریکھا ہے۔ خطِ دماغ سیدھا بے عیب نہ زیادہ لمبا اور نہ چھوٹا جو خطِ زندگی کے آغاز سے شروع ہو کر ہتھیلی کے دوسرے سرے ذرا دور ہی ختم ہو جاوے۔ صحیح الدماغ۔ کامیاب اور ہمہ صفت موصوف ہوتا ہے اور ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک پہنچا ہوا خطا خود غرض ہونے کی دلیل ہے۔ (۳) انیتہ کرن ریکھا اس ریکھا کا تعلق کیفیت نفس اور طبعی رجحان کے ساتھ ہے۔ اس سے انسان کے جذبات معلوم ہوتے ہیں۔ یہ چوتھی یعنی چھوٹی انگلی جس کا نام کنشٹکا ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ کی جڑ کے پاس بدھ کے استھان کے نیچے سے شروع ہو کر برہسپت کے استھان یعنی ترجنی کے نیچے پہنچتی ہے۔ اس ریکھا کے خاتمہ پر دو شاخی ہونا بینائی میں فرق آنے کی دلیل ہے۔ نمبر ۴۔ بھاگیہ ریکھا۔ یہ ریکھا بڑی اہم ہے۔ یہ ریکھا چار مقاموں سے شروع ہوتی ہے۔ اول کلائی سے شروع ہو کر ہتھیلی کے درمیان سے گزر کر سیدھی درمیانی انگلی کی جڑ سے پاس یعنی سنیچر کے استھان پر ختم ہوتی ہے۔ دوئم آیو ریکھا کے پاس سے بھی شروع ہوتی ہے۔ سوئم چندرما کے استھان سے بھی نکلتی ہے۔ چہارم منگل کے میدان سے بھی شروع ہوتی ہے۔ بعض ہاتھوں پر یہ ریکھا بالکل نہیں ہوتی۔ اس سے یہ مطلب نہیں سمجھنا چاہئے کہ ایسے آدمی کا بھاگیہ ہی خراب ہے۔ اس کے لئے سورج کی لائین کا اچھی طرح سے لاحظ فرما دیں۔ نمبر ۵۔ سورج ریکھا جسے ودیا ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ ریکھا بھاگیہ کے اودے ہونے میں مدد دیتا ہے۔ اور اَنامکا کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ ریکھا باریک سیدھی اور صاف ہونی چاہئے۔ ٹوٹی لکیر یا مدھم لکیر بھاگیہ اور ودیا کی کمی ہونے کی دلیل ہے۔ صاف ریکھا سے پورا ودوان عالم و مشہور و معروف ہوتا ہے۔ نمبر ۶ اروگیہ ریکھا اس ریکھا سے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے انسان کی جسمانی صحت کا پتہ بتلاتی ہے یہ ریکھا کلائی سے نکل کر سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ کے استھان تک پہنچتی ہے۔ اس سے تندرستی ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر آدمی تندرست رہے گا، تو وہ کبھی بے کار نہیں رہے گا۔ بلکہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں لگا رہے گا۔ اس لئے شاستروں میں آیا ہے کہ ایسا انسان ہر وقت خوش و خرم ہی نظر آئے۔ نمبر ۷۔ چندر ماں کی ریکھا۔ نمبر ۲ کے پاس مشرق کی جانب انگلی نمبر ۴ کے نیچے ریکھا نمبر ۳ سے نکل کر منگل اور چندر ماں کے استھان کو گھیر کر نصف چاند کی مانند ریکھا والا جوتشی۔ وید باکمال۔ انجینئر۔ ڈاکٹر۔ یوگی راج ہونے کی دلیل پیش کرتا ہے۔ نمبر ۸۔ معاون ریکھا عمر۔ یہ ریکھا جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ عمر ریکھا کی مددگار ہے۔ عمر ریکھا ہی کی مددگار نہیں، بلکہ انسان کی تمام عمر یا زندگی کی مدد ظاہر کرتی ہے۔ یہ ریکھا آیو کے ساتھ ساتھ ہی چکر کاٹتی ہوئی کلا کے پاس جا کر ختم ہو جاتی ہے غرضیکہ ایسا آدمی ہر طرح سے سکھ پاتا ہے۔

ہاتھ کی چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں کی پہچان

بدھ کے استھان پر کنشٹکا یعنی سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے کے کنارے پر شادیوں کے متعلق ریکھاؤں کی پہچان ہے۔ اس کے کنارے پر جس قدر بڑی اور صاف ریکھائیں ہوں گی اتنی ہی شادیاں ہوں گی۔ دو لکیروں سے زیادہ تعداد کی حالت میں عورتوں کی تعداد شادی کی اور لکیروں کی تعداد سے ایک کم یعنی تین لکیروں سے دو دفعہ شادی اور چار کے لئے تین دفعہ شادی ہونے کی دلیل ہے۔ شادی کی ریکھا کے اوپر نہایت باریک باریک ریکھا کے خط لڑکے اور دو شاخی لکیر لڑکیاں اول زیادہ اولاد دیکھنے کے لئے ہوگا۔ صاف و درست اور صحیح خط قائم اولاد۔ مدھم اور کٹے ہوئے خط مر جانے والی اولاد ظاہر کرتے ہیں۔ برہسپت کے سیدھے کھڑے بدھ کے استھان پر شادی ریکھا کے اوپر اولاد کی کل تعداد ظاہر کرتے ہیں۔ یہی خط دائیں ہاتھ کی انگوٹھے کی جڑ میں مرد کے تعلق سے اولاد اور بائیں ہاتھ سے عورت کی اولاد۔ منگل بدھ کے برج کے کنارہ پر مددگار اولاد چندر کے برج کے کنارہ پر عمر والی جو دیر پا زندہ رہنے ظاہر کرتی ہے۔ بھائیوں کی ریکھا۔ ہاتھ کی کلائی سے اوپر اور انگوٹھے کے درمیان ہتھیلی کے کنارہ پر یہ ریکھا ہوتی ہے۔ جو ریکھا موٹی اور گہری ہوں۔ اس قدر بھائی ہوں جس قدر باریک اور مدھم ہوں گی اس قدر ہمشیرہ ہوں گی۔ ٹوٹی پھوٹی ریکھاؤں سے بیماری لمبی اور نمایاں ہوں، تو بھائی بہن زندہ رہیں۔ اگر شکستہ ہوں تو اس قدر مرے ہوئے جاننے چاہئیں۔ اور اگر ٹیڑھے ہوں، تو بھائیوں سے موافقت نہ رہے۔

ہاتھ کی انگلیوں پر کے نشانات کے حالات

یوں تو ہاتھ کے کسی حصے پر ستارہ کا نشان ہونے سے نحوست اور پریشانی کی علامت ہوتی ہے۔ مگر انگوٹھے کے زیریں ستارہ کا نشان ہو تو زن منکوحہ سے رنج۔ اور اگر ترجنی انگلی یعنی برہسپت کے استھان پر ستارہ ہو تو عورتوں کی طرف رغبت رکھے۔ اور اگر مدھما انگلی یعنی سنیچر کے استھان پر ستارہ ہو تو نحوست و پریشانی سے بسر اوقات کے علاوہ تنگ دست ہو۔ اَنامکا یعنی سورج کے استھان پر ستارہ ہو، تو دولت مندی ظاہر کرتا ہے۔ کنشٹکا یعنی بدھ کے استھان پر

ستارہ ہو تو جنگ و جدل میں مارا جاوے۔ اس کے علاوہ بھی انگلیوں پر طرح طرح کے نشانات شلا شکھ، چکر، سیپ، جَو وغیرہ کے نشانات ملتے ہیں۔

ریکھاؤں کے ذریعہ سے حالات معلوم کرنے کا طریقہ

جو ریکھا مکمل طور پر مطابق نقشہ کے ہوں۔ شاستر کے فرمان سے اُن کا سَو سال کی عمر کا اندازہ لگا کر اُن کے ناپ سے، یا ۱۴ حصے بنالیں۔ مگر خیال رہے کہ اس زمانہ میں سَو سال کی عمر تو کوئی نہیں گزارتا ہے اس لئے اندازہ کے لئے تقریباً ۵ سال کی عمر کا اندازہ لگائیں۔ ان حصوں میں ریکھا پر کوئی حصہ ٹوٹا ہوا یا زنجیر وغیرہ یا کراس کا نشان پایا جاوے، تو اس حصہ عمر میں ضرور جسمانی اور مالی تکلیف ہوگی۔ اسی طریقہ سے ہر ایک لائن ناپ کر بُرے اور اچھے وقت کا پتہ دریافت کرسکتے ہیں۔

اچھا یا بُرا سال دریافت کرنے کا طریقہ

اپنے جنم کے سال اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی نمبر ۴ یعنی کنشٹکا کی پوری اوّل یعنی ناخن والی پوری سے شمار کریں۔ انگلی کی تین پوریاں ہوتی ہیں۔ پانچوں انگلیوں کی پندرہ۔ داہنے ہاتھ کی انگلی سے شمار کرکے جب پندرہ ہوجائیں، تو بائیں ہاتھ سے اسی طریقہ سے شمار کریں۔ جب وہاں سے بھی ختم ہوجاویں، تو پھر داہنے ہاتھ پر آجاویں جس سال کا حال دریافت کرنا ہو تو وہ سال جس انگلی کی پوری پر ختم ہو اُسی پوری پر جَو تین کونا اور چکر کا نشان ہو تو وہ سال اچھا گزرے گا۔ اگر وہاں کوئی ٹوٹی ہوئی ریکھا ہو یا خراب نشان ہو، تو سال کا نتیجہ منحوس ہوگا۔ مثلاً آپ کا جنم ۱۸۹۲ء کا ہے۔ آپ داہنے ہاتھ کی پوریوں سے شمار کریں۔ آپ نے ۱۹۳۶ء کا پھل دیکھنا ہے۔ تو یہ سال داہنے ہاتھ کی انگلی نمبر ۴ کی دوسری پوری پر آئے گا اس پوری کے نشان کو دیکھ کر اچھے اور بُرے پھل کو دیکھ سکتے ہیں۔

ہتھیلی پر خاص نشان جو مرد کی صرف دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک اثر دینگے

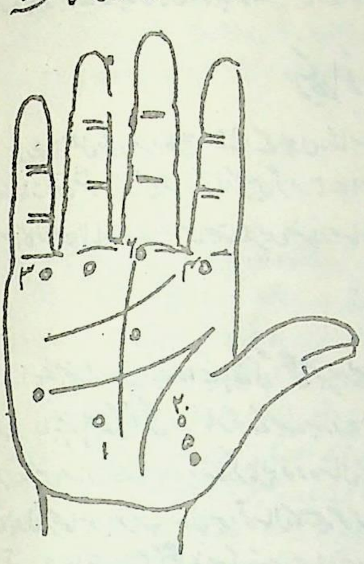
۱۔ اگر ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو تو دولت مند چراغ خاندان ہوتا ہے۔
۲۔ شیر کا نشان ہو تو بہادر۔ بے دھڑک۔ بے رحم کی علامت ہے۔
۳۔ سانپ کا نشان ہونے سے خزانہ کا مالک بنتا ہے۔
۴۔ ہاتھی کا نشان ہونے سے راجہ کی مانند ہوتا ہے۔
۵۔ کوا کا نشان ہونے سے فیری ہوتا ہے۔
۶۔ گھوڑے، بیل کا نشان ہونے سے زراعت میں فائدہ اٹھاتا ہے۔
۷۔ چھوہا کا نشان ہونے سے چھہ تنگدست ہوتا ہے۔
۸۔ کمان کا نشان ہونے سے بہادر، دلاور ہوتا ہے۔
۹۔ پھول کا نشان ہونے سے دولت مند۔ عمدہ زندگی والا ہوتا ہے۔
۱۰۔ جھنڈا کا نشان ہونے سے مذہبی علم میں مشہور یعنی کتھا واچک ہوتا ہے۔
۱۱۔ چھتر ہونے سے دولت مند ہوتا ہے۔
۱۲۔ پہاڑ کا نشان ہونے سے مانند وزیر کے ہوتا ہے۔
۱۳۔ گاؤں کا نشان ہونے سے رئیس ہوتا ہے۔
۱۴۔ پالکی کا نشان ہونے سے بہت ہی آرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔
۱۵۔ آنکھ کا نشان ہونے سے دولت مند مگر فریب سے دھن کماتا ہے۔
۱۶۔ ناک کا نشان ہونے سے معمولی بیوپاری ہوتا ہے۔
۱۷۔ ترشول کا نشان ہونے سے زندگی اچھی عمدہ گزارتا ہے۔
۱۸۔ ڈھال کا نشان ہونے سے بزدل ہوتا ہے۔
۱۹۔ تلوار کا نشان ہونے سے دشمن پر غالب ہوتا ہے۔
۲۰۔ گھوڑا کا نشان ہونے سے دولت مند اور صاحب جائداد ہوگا۔
۲۱۔ مندر ہونے سے پرہیزگار ہوتا ہے۔
۲۲۔ چوپٹ کا نشان ہونے سے صاحب اقبال ہوتا ہے۔
۲۳۔ قلم کا نشان ہونے سے میر منشی ہوتا ہے۔
۲۴۔ دائرہ کا نشان یا کنڈل سا نشان ہونے سے بہت امیر ہوگا۔
۲۵۔ موسل کا نشان ہونے سے کنجوس ہوتا ہے۔
۲۶۔ اُکھل کا نشان ہونے سے روٹی سے بھی تنگ ہوتا ہے۔
۲۷۔ درخت کا نشان ہونے سے جائداد کا مالک ہوتا ہے۔
۲۸۔ چوکی کا نشان ہونے سے تخت کا مالک ہوتا ہے۔
۲۹۔ رتھ گاڑی کا نشان ہونے سے راجہ مہاراجہ ہوتا ہے۔
۳۰۔ ترازو کا نشان ہونے سے بیوپاری یا آڑھتی ہوتا ہے۔

• • • • • •

گرہ وچار

ہاتھ میں سات گرہوں کے مقام قائم ہیں جن میں سے چھ گرہوں کے مقام تو متواتر ایک ہی ایک ہیں لیکن منگل کے دو مقام ہیں۔ ان مقررہ مقاموں میں سے جو مقام او نچا اُٹھا ہوا ہو۔ پھر بڑھا ہوا ہو تو سمجھنا چاہیے۔ وہ اسی گرہ کی پردھانتا کی طاقت ہے ابھرے اُٹھے ہوئے مقام کا پھل اس گرہ کے سبھاؤ کے انکول ہی ہوتا ہے۔

ہاتھ کی ریکھاؤں کا نقشہ



(۱) چاند (۵) شکر
(۲) منگل (۶) سنیچر
(۳) بدھ (۷) سورج

نقشہ میں جو گرہوں کے مقام بتائے گئے ہیں، ان کا کچھ بیان نیچے لکھا جاتا ہے۔

سورج — انامکا انگلی کی جڑ میں نیچے کی طرف کا مقام ہوتا ہے۔ اس کے اونچا ہونے سے مندرجہ ذیل باتیں مانی جاسکتی ہیں۔ ترقی بڑھنے کی خواہش۔ ڈرائنگ کا کام۔ شاعری۔ خوب صورتی کی محبت، پرتاپ تیز تھا۔ دھرم۔ رچی۔ علم۔ عزت۔ طاقت۔ خوب صورتی۔ دولت۔ والدین کا سکھ۔ روح کا مقام بھی سورج کے مقام کو ہی دیکھ کر کیا جاتا ہے۔

چاند — کلائی کے نزدیک چندرماں کا مقام ہے۔ اسے دیکھ کر ماتا کا سکھ۔ دلی خیالات۔ عورت کا سکھ۔ دولت۔ قدرت سے پریم۔ شبھ وچاروں میں لگا رہنا اور راجہ کی خوشی کا وچار کیا جاتا ہے۔

منگل — منگل کے دو مقام نقشہ میں دیئے گئے ہیں ان مقاموں کو دیکھ کر بل۔ پراکرم۔ پیٹ کے روگ۔ خون خرابی۔ تندرستی۔ ماتا کا سکھ۔ زمین۔ فرزند اور کنبہ کی بابت دیکھا جاتا ہے۔

بدھ — کنشٹکا انگلی کی جڑ میں بدھ کا مقام ہے۔ اس مقام سے علم۔ عقل۔ بیوپار۔ سبھا و شاعری مسافری وچاروں کی اتھل پتھل۔ زبان سے بولے ہوئے الفاظ کی طاقت۔ بدھی اور دوستوں کی بابت بھی وچار کیا جاتا ہے۔

برہسپت — ترجنی انگلی کی جڑ میں برہسپتی کا مقام ہے۔ اسے دیکھ کر۔ عزت۔ دھرم۔ مالک کی عزت۔ حوصلہ۔ انصاف کا درد۔ جاہ کی بابت دیکھنا۔ بڑا آدمی بننے کی خواہش۔ عقل۔ علم۔ وچار گیان اور شانتی وغیرہ کی بابت دیکھا جاتا ہے۔

شکر — شکر کا مقام انگوٹھے کی جڑ سے لیکر کلائی تک ہے۔ اس سے عورت کا سکھ۔ شادی۔ محبت۔ دل خوش رکھنا۔ سواری۔ کام واسنا۔ اور گہنے کی بابت دیکھا جاتا ہے۔

سنیچر — مدھما انگلی کی جڑ میں سنیچر کا مقام ہے۔ اسے دیکھ کر کلیش۔ دکھ۔ درد۔ عیب۔ جو آنا کامیابی۔ چپ چاپ۔ تنہائی میں رہنا۔ اداسی۔ نراشپن اور برے وچاروں کو ظاہر کرتا ہے۔ بیراگ سنیاس کیا کروں۔ کیا نہ کروں۔ اس مقام کو دیکھ کر یہ بھی پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ جب مقررہ مقام اچھی طرح ابھرے ہوئے ہوں۔ تو گرہ کا مقررہ پھل ٹھیک اپنی شکل میں سمجھنا چاہیئے۔ اگر کسی گرہ کا کوئی ابھار نہ ہو، تو پھل کا پرشن ہی نہیں اٹھتا۔ اگر اس مقام پر گڑھا بہت اونچا اٹھا ہو ٹیڑھا پن گانٹھ یا اسی طرح کی کوئی بیڈول نشان مقررہ مقام پر ہو۔ تو جو باتیں گرہ سے جانی جاتی ہیں۔ وہ تمام باتیں الٹا اور برا اثر دکھانے والی ہوتی ہیں۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔

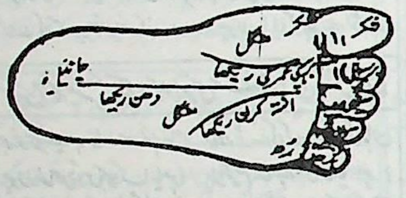
سنکھ۔ چکر

ہاتھ کی انگلیوں کے آخری سرے میں ناخنوں سے نیچے حصہ میں سنکھ اور چکر کی نشانیاں دیکھی جاتی ہیں۔ اگر دونوں ہاتھوں کی درمیانی انگلی میں سنکھ اور دوسری انگلی اور انگوٹھے میں چکر ہو، تو نہایت ہی شبھ ہے۔ ایسے نشانات والے راج گدی حاصل کرتے ہیں۔ اس کے پیچھے سنکھ جتنے زیادہ ہوں اور چکر جتنے کم ہوں، تو اس شخص کو قسمت میں کمزور سمجھنا چاہیئے۔ ان کے علاوہ ہتھیلی کے دوسرے حصوں میں اور انگلیوں کی دوسری پوریوں میں بھی سنکھ۔ چکر پائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد کے مطابق پھل کا حساب لگایا جاتا ہے۔ سنکھ کی تعداد کا پھل ہے۔ اگر ایک ہو تو علم و فاضل۔ دو ہوں تو دارودری۔ تین ہوں تو بندیہ عورت دکھی۔ چار ہوں تو راجہ کے برابر سکھی۔ پانچ ہوں تو غیر ملک میں فائدہ حاصل کرے چھ ہوں تو عالم فاضل۔ سات ہوں تو دارودری۔ آٹھ ہوں تو جیون سکھی ہو۔ نو ہوں تو سیجرا۔ اگر دس ہوں تو راجہ یا یوگی ہووے۔ چکر کی تعداد کا پھل ہے۔ اگر ایک ہو تو چتر۔ دو ہوں، تو خوب صورت تین ہوں، تو بلاسی۔ چار، دارودری۔ پانچ گیانی۔ چھ، چتر۔ سات، باغ باغیچوں میں شوق رکھنے والا۔ آٹھ دکھی نو حکمراں۔ اگر دس ہوں، تو خدمتگار۔

تل

برنگ سیاہ و سرخ دو قسم کے تل انسانوں کے جسم میں دیکھے جاتے ہیں۔ لال (سرخ) تلوں کا ہونا نہایت فائدہ مند اور بھاگوان ہونے کا نشان سمجھا جاتا ہے۔ لیکن سیاہ رنگ کے تل میں یہ خاصیت نہیں ہے سیاہ رنگ کے تل مقام بھید سے شبھ اور اشبھ دونوں قسم کے ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ تل جوڑا ملنے ہوتا ہے۔ اس کی تعداد ایسی ہوتی ہے کہ جیسے دو پر تقسیم کیا جائے۔ اگر کسی ایک مقام پر تل ہوگا تو اس کے جوڑ کا دوسرا تل بھی کسی عضو پر ضرور دکھائی دے گا۔ خاص کر جوڑے کا مقام مقررہ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً، اگر ایک تل ماتھے پر دائیں طرف ہو تو اس کا جوڑا پیٹ یا بازو پر ہوگا یہ زن و مرد دونوں کے لیے خوشحال رہنے کے نشان ہیں۔ اگر ماتھے پر بائیں طرف ہو، تو بھی دو سرا تل پیٹ یا بالد پر ہوگا۔ یہ زن و مرد دونوں کے لیے آپس میں ان بن کے نشان ہیں۔ جن کی بائیں آنکھ کی بھوں پر تل ہو تو ان کی چھاتی پر بھی بائیں طرف تل دیکھا جائے گا۔ ایسے انسانوں کو بہت سے سفر کرنے پڑتے ہیں۔ اگر دونوں بھوؤں کے درمیان میں تل ہو تو اس کا جوڑا پیٹ کے درمیان ملے گا۔ ایسے انسان بکبادی اور گھمنڈی دیکھے جاتے ہیں۔ ناک کے تل کا جوڑا ناف کے نزدیک ہوتا ہے۔ یہ نشان محبت و خوش مزاجی اور بار باش ہونے کا سبب ہے۔ کنپٹی کے تل کا جوڑا پستان پر ملتا ہے۔ اگر یہ نشان دائیں طرف ہو تو شبھ۔ اگر بائیں طرف ہو تو اشبھ مانا جاتا ہے۔ کان کی جڑ کے آس پاس کے تل کا جوڑا پیٹ پر ہوتا ہے۔ یہ جگر اور انتڑیوں کی خرابی کو ظاہر کرتا ہے۔ ناک کی نوک کا جوڑا مقعد کے اوپر ہوگا یہ عمر کی کمی ظاہر کرتا ہے۔ گال یعنی رخسار کا جوڑا کلیجے پر ملتا ہے۔ یہ نشان دائیں اور بائیں دونوں طرف شبھ ہے۔ اوپر کے ہونٹ کے تل کا جوڑا جگھا گوں میں

دیکھا جاتا ہے۔ یہ نشان کنجوسی کا سائن بورڈ مانا گیا ہے۔ اگر نیچے کے ہونٹ پر تل ہو تو اس کا جوڑا گھٹنے پر ہوگا۔ ایسے آدمیوں کو بیاہ شادیوں کے معاملہ میں نہایت دلچسپی ہوتی ہے۔ ترجنی انگلی کا تل دھنوان ہونے کا۔ دشمن کی زیادتی اور جھگڑا فساد رہنے کا سبب ہوتا ہے۔ بدھما کل تل سکھ شانتی دینے والا ہوتا ہے۔ جن کی انا مکا میں ہوگا وہ عزت والے۔ پراکرمی۔ دھنوان اور گیان دان بنیں گے۔ کنشٹکا کا تل اس بات کا ثبوت ظاہر کرتا ہے کہ وہ شخص دولت اور مکانات ہوتے ہوئے بھی سکھی نہ رہ سکے گا۔ انگوٹھے کا تل چترائی اور لوک بیوہار میں سمجھداری ظاہر کرتا ہے۔ دائیں آنکھ میں تل ہونا تیز عقل کی نشانی ہے۔ یہ جتنی بھی زیادہ گنتی میں ہوں، اتنے ہی اچھے ہیں۔ بائیں آنکھ میں تل ہونا یہ بتلاتا ہے کہ اس آدمی کو اپنا جیون مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے گزارنا پڑے گا۔ اگر کسی چیز کی کمی نہ رہے گی، تو کبھی سکھ آرام سے زندگی بسر نہ کر سکے گا۔ گردن کا تل شردھالو۔ ایشور بھگت اور پریم سے بولنے والا ظاہر کرتا ہے۔ ٹھوڑی کا تل کنجوسی، ڈرپوک اور زنانہ پن کا نشان ہے۔ ایسی عورتیں پتی کی طرف سے خوش۔ جن کی دائیں طرف تل زیادہ ہوں، تو فرزند کی تعداد اور جن کی بائیں طرف تل زیادہ ہوں تو دختر کی تعداد زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ گال پر تل ہونے سے عورت کی خواہش اور پریم سکھ کی ابلاشا خاص طور سے پائی جاتی ہے۔ بازوؤں پر تل والے بہادر۔ پیٹ پر تل والے جٹو ہے۔ چھاتی پر تل والے پراکرمی۔ پیٹھ پر تل والے پر شرمی ترقی حاصل کردہ۔ چتڑ پر تل والے بغیر حوصلہ دوسروں کا سہارا تکنے والے ہوتے ہیں۔ خفیہ مقاموں پر تل ہونا کام چیشٹا کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں۔ بارہ سے کم تعداد میں تل ہونا شبھ ہے۔ اگر اس تعداد سے زیادہ ہوں تو جسمانی اور روحانی مرض کے نشان سمجھنے چاہئیں۔ عام طور پر دائیں طرف کے تل بہ نسبت بائیں طرف کے زیادہ شبھ اور لابھ دینے والے ہوتے ہیں۔



پاؤں اور اس کی ریکھاؤں سے پھل وچار

(۱) شریر کو دیکھتے ہوئے اگر پاؤں کا آکار موٹا اور لمبا ہو، تو وہ شخص مزدوری جیسا کام کرے، دماغی کام نہیں کر سکتا۔ (۲) پاؤں کا آکار اگر چھوٹا ہو، تو اس شخص کو چور یا لُچا سمجھو۔ اگر کوئی اس پر بھروسہ رکھ کام کرے تو وہ ٹھگا جاتا ہے۔ اور اس کا سبھاؤ بھی گرم ہوتا ہے۔ (۳) پاؤں کا آکار اگر درمیانہ درجہ کا لمبا ہو تو وہ شخص ہوشیار، چالاک اور بھاگوان ہوتا ہے اور اچھے مزاج والا ہوتا ہے۔ (۴) اگر پاؤں کا آکار ادھم ہو اور جسم کو دیکھتے ہوئے رنگ کچھ سیاہ ہو، تو وہ شخص والدین کا ناش کرتا ہے۔ (۵) اگر پاؤں چھوٹا ہو، اور رنگ بھی سیاہ ہو تو چور یا ڈاکو ہووے۔ (۶) اگر پاؤں کا آکار درمیانہ لمبا ہو اور رنگ سرخی پر ہو تو وہ دھنوان ہوتا ہے۔ (۷) اگر پاؤں کے نیچے ایک طرف گہری چیرے جیسی باریک ریکھائیں پڑی ہوں تو وہ شخص تکلیف حاصل کرنے والا ہوتا ہے (۸) اگر پاؤں میں چھ انگلیاں ہوں، تو وہ شخص چالیس برس کی عمر تک اچھی حالت میں رہتا ہے۔ اس کے بعد غریبی اپنا سایہ ڈالتی ہے۔ ایسا سمجھنا چاہئے۔

پاؤں کے انگوٹھے کے پھل

اگر پاؤں کا انگوٹھا لمبا ہووے، تو وہ شخص بیوپاری ہے۔ (۲) اگر یہ انگوٹھا گول ہووے تو وہ شخص بدھی مان یا وکیل ہوتا ہے۔ (۳) اگر انگوٹھا کا آکار چھوٹا ہووے تو وہ شخص دشواش گھاتی ہوتا ہے۔ (۴) اگر انگوٹھا مدھم درجہ کا ہووے تو وہ شخص دھرماتما، اور دیالو ہوتا ہے (۵) انگوٹھے کے ناخون کی طرف اگر دو عدد ریکھائیں ٹیڑھی ہوں تو وہ شخص دھنوان ہوتا ہے اور غریبوں سے محبت بھی رکھتا ہے (۶) اگر انگوٹھے کے ناخن کی طرف ایک عدد ٹیڑھی ریکھا ہووے تو وہ شخص مدھم حالت میں رہتا ہے اور تنگدستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (۷) اگر پاؤں کے انگوٹھے کے عین ناخن کے نزدیک ٹیڑھی ریکھا ہو، تو وہ شخص عیش والا، اپنی زبان کا سچا اور مانی پرش ہوتا ہے۔ (۸) اگر انگوٹھے کے نزدیک کی انگلی خاص موٹی ہووے، تو وہ شخص عرصہ بیس برس کے بعد دھنوان ہوتا ہے (۹) اگر انگوٹھے کے نزدیک کی انگلی چھوٹی ہو تو سمجھو کہ وہ شخص کسی کارخانہ میں کام کرتا ہے اور اس کے گھر پیسہ دھیلا کی حالت مدھم رہتی ہے۔ (۱۰) اگر انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی پر چکر کا نشان ہو تو وہ شخص ہوشیار ہوتا ہے (۱۱) اگر یہاں دھنش جیسا نشان ہووے تو وہ بڑا حکمران ہوتا ہے (۱۲) اگر یہاں دُھجا کا نشان ہووے، تو سادھو مہاتما پرش بنتا ہے۔

پاؤں کے اوپر اچھے و بُرے نشان

اگر پاؤں کے نیچے دُھجا۔ بان۔ تلوار سوتھک۔ کمل کا پھول۔ پربت۔ مگرمچھ۔ پھل۔ پالکی۔ یا دھنش کا نشان ہو تو وہ شخص بھاگوان بن جاتا ہے۔ اگر پاؤں کے نیچے ریکھاؤں کے نشانات ٹوٹے پھوٹے ہوئے ہوں تو یہ بُرے ہوتے ہیں۔

پاؤں کے نیچے گرہوں کے پربتوں کا گیان

انگوٹھا اور اس کی جڑ میں پربت اپربت ہے۔ انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی، اور اس کی جڑ میں برہسپتی کا پربت ہے۔ اسی طرح اور گرہوں کے پربتوں کا بیان مندرجہ بالا نقشہ کی مدد سے جان لیویں۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ منگل کا پربت دو جگہ ہے۔ ایک تو شکر کے پربت کے نیچے۔ دوسرا اینا کرن کی ریکھا کے نیچے۔ بدھ کے پربت کی سیدھ میں نیچے کی طرف ہے۔ اس لئے پاؤں میں منگل کے دو پربت میں سے گریہ کا پربت اٹھا ہوا اور اونچا ہوتا ہے۔ اس گریہ کا پھل اچھا ملتا ہے۔ جو کہ ہاتھ میں گرہوں کے مقام کا پھل لکھا ہوتا ہے۔ پامسٹ کو چاہئے کہ ہاتھ کا ڈھانچہ، انگلی، انگوٹھا، ناخون کی بناوٹ ہتھیلی، مقام گریہ، ہاتھ کی ریکھائیں، پورل، سنکھ، چکر اور کلائی وغیرہ نشان سے غور سے وچار یں اسی طرح وچار کرنے کے بعد جو پھلادیش کیا جائے گا۔ بالکل ٹھیک ہوگا۔

جنم لگن کے مطابق گرہوں کا چمتکاری پھل ۶

جنم لگن میں سورج کا پھل

پڑے آنگن میں دِواناتھ جو — بدن اُس کا سارا کرد دھی کھو
بگانوں سے وہ اپنے ناخوش رہے — نہ ناری سے بھی اپنے سن کی کہے
رہے دات پت سے دکھی وہ سجان — سفر سے اسے لابھ ہووے نہ ہان
سے یعنی سورج

سورج کا دوسرے دھن ستھان میں ہونے سے پھل

پڑے دوسرے گھر دواناتھ آ — لے اُس شخص کو بھاگیہ شالی بنا
سواری، سوشیں، بہے اُس کے گھر — ہے کلیش کہنے سے ہو کر ودھور
کمانے کی تدبیر سو سو کرے — نہ ہو کامیابی کنبے سے لڑے

سورج کا تیسرے سہج (بھراتری ستھان) میں پھل

ہو خورشید ہو خانہ سوئم مقام — برادر بڑے کی کرے اُس کی ہان
ہو زر خاص اُس کا کمایا ہوا — پراکرم سے اپنے ہی لایا ہوا
رہے کلیش بھائیوں سے اُسکا مدام — پھرے غیر وطنوں میں کرتا مقام
وہ دشمن کو جیتے صدا جنگ میں — کرے عیش راجاؤں کے سنگ میں

سورج کا چوتھے سکھ ستھان میں پھل

پڑے چوتھے خانہ میں جو آفتاب — تو ہو خوب زوجہ وہ مثلِ ماہتاب
رہے بھائیوں سے تنازعہ مدام — کرے عیش پردیس ہووے مقام
لڑائی میں دشمن سے ہارے مدام — کسی وقت اس کو نہ ہو اطمینان

سورج کا پنجم پتر ستھان میں پھل

جو پنجم میں خورشید آئے سجان — تو ہو ویدمنتروں میں ہو اُس کو دھیان
مہارت کئی علم میں اُس کو ہو — عقل تیز اُس کی نہایت کہو
کمانے میں دھن کے لگے اس کا من — کمائے اسی کام میں خوب دھن
دلیانہ رہے درد ہو کوکھ میں — ختم زندگی ہو اسی روگ میں

سورج کا چھٹے خانہ دشمن میں پھل

جو خورشید خانہ ۶ پڑے — ہو مغلوب دشمن جو اُس سے لڑے
کہیں راہ میں جب رہے وہ سفر — تو دل پر رہے اس کے چوروں کا ڈر
عدالت و منتروں میں ہو دھن خرچ — مویشی و ماموں کو ہو کب امن

سورج کا ساتویں خانہ عورت میں پھل

جب ہو شمس خانہ ہفتم سجان — تو ناری کو اس کی سدا کشٹ جان
رہے فکر دل پر ہو آمد خفیف — دو کانداری اس کی کرے کچھ ضعیف
نوٹ:۔ اگر کسی لڑکی کے لگن سے ساتویں سورج ہو۔ تو اُس کا پتی اس کو تیاگ دیتا ہے۔

سورج کا آٹھویں موت خانہ میں پھل

پڑے خانہ ہشتم جو خورشید آ — کرے کام اپنے وہ سب سے چھپا
رکھے ویشیا سے وہ اُلفت ضرور — غذا اُس کو ممنون ہو بہ سمر
کرے کام ناقص ٹھنے دل میں جو — کو مستعدی چوری سے دھن کھو

سورج کا خانہ نہم (بھاگیہ) میں پھل

پڑے نویں خانہ میں جو آفتاب — تو اس شخص کو مکر سے ہو حجاب
جپ و نیم کرنے میں اوج بدلے — و کرتے ہی جس کے مکر سب مٹے
سگے بھائی بندوں سے تکلیف جان — شاسورج کی اُس پر ہو جب سجان

سورج کا دسویں گھر میں پھل (خانہ راج ربار)

دسم گھر میں سورج جو آئے سجان — تو ماتا کو تکلیف کا ہو گمان
کرے وہ صدا شاہ کی ہمسری — رہے عیش سے اس کی طبیعت بھری
ہر ایک قسم کی شئے رہے اسکے گھر — مگر بھائی بند دل ہو اُس کو دور

سورج کا گیارہویں خانہ لابھ میں پھل

جو پڑے سورج خانہ یازدہم آ — رہے راج درباروں میں وہ جابجا
ہر اک شے ملے اس کو سر کا سے — بڑے سکھ و عزت بھی زیب دے اسے
وہ ہو رعب دار و اقبال ور — کہ دشمن جلے اس کے دو وبست پر
ولیکن ہے اولاد کو بہ خراب — کرے اس کی تدبیر کچھ وہ شتاب

سورج کا بارہویں خانہ خرچ میں پھل

پڑے لگن سے بارہویں شمس جو — ہو درد چشم یا نظر کم کہو
لڑائی میں دشمن کو جیتے سجان — خریدے زمین اور بناوے مکان
و چوری سے نقصان ہو بیشمار — ہمیشہ رہے جسم میں کچھ بیکار

چندرماں کا پہلے یعنی خانہ تن میں پھل

پڑے چندرماں خانہ اول میں جو — نظر کم ہو، بہرہ، یا کم عقل ہو
پڑے چندرماں جو سیکھ، برکھ، کرک — تو ہو خوش نصیب و دھنوان بھاگوان
کرے سونا چاندی و موتی کی کار — یا ہووے خزانہ میں راجہ کے دوار
دبیماریوں سے رہے جسم دور — نہو عاشق اسے دیکھ کر نیز حور

چندرماں کا خانہ دوئم دھن میں پھل

پڑے چندر جو خانہ دوئم سجان — رہے اس پہ ناری از حد مہربان
کرے عیش و عشرت و زر دلو ہو — مگر کنبے اس کے ہیں کم پیار رہو
وہ ہو خوبصورت بھی ایسا فرد — کہ عاشق اسے دیکھ کر ہووے گرد

چندرماں کا خانہ سوئم (سہج) میں پھل

پڑے چندر خانہ جو سوئم سجان — رہیں اُس کے بھائی بہن مہربان
وہ دھن اپنی طاقت سے پیدا کرے — وہ شادی بھی کر بوگ میں گم رہے
جو عورت بھی اس کو لبھائے اجان — نہ مانے کسی کی لگاوے وہ دھیان

چندرماں کا خانہ چہارم (سکھ) میں پھل

پڑے چندر آ کر خانہ چہارم — تو سرکار سے دھن ملے بے شمار
پسر اور زوجہ بھی پاوے آرام — اطاعت کریں اس کی دل سے مدام
وہ راجہ کا ہووے وزیر ایک بار — ہو رتبہ بڑا اور اقبال دار

چندرماں کا خانہ پنجم (پتر) میں پھل

خانہ پسر تو پڑے ماہتاب — تو نہیں ہوگی اس کو بخشے شتاب
داولاد سے بھی بھرے اسکا گھر — ہو وے پسر اُس کا اقبال ور
زمین اور رتنوں کی آمد کرے — و ہر قسم کی شے سے گھر کو بھرے

چندرماں کا خانہ ششم میں پھل (خانہ روگ)

جو خانہ چھٹے چندرما ہو جنم مال — تو حاکم سے دشمن کبھی ہو پائمال
و دھو حلیہ گر اور بڑا بھاگوان — مگر مار سیوا کرے کم نداں

چندرماں کا خانہ ہفتم (خانہ عورت) میں پھل

پڑے ساتویں گھر میں جو آن چندر — تو ہو جو جن اسے شیرنی ہو پسند
وہ اپنی ہی طاقت سے پائے آرام — وطن غیر میں وہ کرے جا مقام
وہیں اُس کے دل خواہ ہو روزگار — بذریعہ کسی کے وہ ہو مال دار
و خوش دل و خوش بسیط اسکو نا — سے اپنے سوامی کی خدمت گزار
رہے غیر عورت سے اُس کو پیار — مگر قوت باہ کم ہو و چار

چندرماں کا خانہ ہشتم (خانہ موت) میں پھل

اگر چندرماں آٹھویں گھر پڑے — تو بت اس کے گھر پہ جوشاندہ کرے
پکا موجگ کا جل پلائے اسے — گرم پانی کر کے نہلا دے اسے
ہمیشہ رہے آب سے پُر خطر — و تکلیف کا بھی رہے دل پہ ڈر
حکیموں کی مجلس مکان پر رہے — کرے خرچ زر جو وہ اس سے کہے
نوٹ:۔ اگر چندرماں نیچ یا کلیش ہو کر پڑے تو یہ بُرا پھل ہوتا ہے۔

چندرماں کا خانہ نہم (بھاگیہ خانہ) میں پھل

جو چندر نہم گھر پڑے آسجان — تو ہو خوب صورت بڑا بھاگ وان
دھرم پہ ہے اس کا دل شاد ہو — فکر و غم و غصہ سے آزاد ہو
برہمن و بندہ سب عزت کریں — و دل میں ہمیشہ نصیحت بھرے
جوانی میں اقبال ہیش تر — گھٹے اور بڑھے مال مثل قمر

چندرماں کا خانہ دہم میں پھل (خانہ راجدربار)

اگر چندرماں دہم خانہ پڑے — تو بھائی بند ہو محبت کرے
ملاقات ہو اُس کی حکام سے — کرے نیک کاموں کو آرام سے
وخیرات بھی اس کی ہووے مدام — اور اول پسر سے وہ پاوے آرام
کرے کام وہ اپنے احتیاط سے — رہے لطف کم سنی عورت سے

چندرماں کا خانہ یازدہم (لابھ خانہ) میں پھل

اگر گیارہویں گھر پڑے چاندنیاں — کمی عیش میں اُس پرش کے کہاں
ٹھٹھ راج میں اُس کی عزت و مان — ملیں بستر و دھن عیش کا سب سامان
رہے عیش و عشرت زوجہ بھی بگھر — ملے اس کو ہو پیارے خوب زر

دکھایی اولاد ہووے کثیر   کہ کم پتروں کا سکھ وہ پائے امیر

چندرماں کا خانہ دوازدہم (خانہ خرچ) میں پھل

اگر بارہویں گھر میں ہو ماہ تاب   غم و فکر دشمنی سے ہوئے نہ تاب
دشا چاند میں آنکھ میں درد ہو   وز وجہ کبھی تکلیف سے زرد ہو
خرچ ہووے دھن اُس کا شبھ کام میں   یا شادی و خیرات آرام میں
فساد اُس کا کنبے سے جاری رہے   اور آنکھوں میں اکثر بیماری رہے
نہیں خوش رہے اس سے در خاندان   رہے نار سے کم محبت سجان

منگل کا خانہ اول (خانہ تن) میں پھل

پڑے خانہ اول میں منگل جہاں   تو پھر اس کو عورت کا سکھ ہو کہاں
اگر نیک تارا بھی ہو ہاتھ میں   تو ناری کا دل وہ رکھے ہاتھ میں
ہو آتش و آہن سے وحشت زدہ   سُرخ چشم غصّہ سے ہو کب ادا
دلاور آسے شمشیر کے تُل جان   یہ سب پھل شا بھوم کی ہیں پہچان

منگل کا خانہ دویم (خانہ دھن) میں پھل

خانہ دویم میں منگل جو ہو   نہ کھاوے نہ خرچے وہ زرمال کو
اگر ہووے دشمن مقابل کھڑے   فتح پاوے سان سے لاور لڑے
رکھے مال کو جیسے بندر کا بار   نہ کنبے کے لوگوں کو بھی دے اُدھار

منگل کا خانہ سویم (خانہ سہج) میں پھل

اگر خانہ سویم میں منگل پڑے   کہاں بامہو بل اور کہاں دھن جڑے
کبھی خورد بھائی کا ہووے نہ یوگ   تپ دان کرتے نہیں اس سے لوگ

منگل کا خانہ چہارم (سکھ) میں پھل

جب خانہ چہارم میں منگل پڑے   تو ہمہ گرہ اس کو کیا کیا کرے
وبھائی برادر کا سکھ ہو کہاں   پڑے سکھ کے خانہ میں منگل جہاں
در دشاہ میں قدر گندزان ہو   گھر اور کل عیش کی ہان ہو

منگل کا خانہ پنجم (خانہ پتر) میں پھل

جب منگل پڑے خانہ پتر میں آ   بڑھاوے بس اس شخص کی ماستہ جا
صرف ایک لڑکا بچے اُس کے گھر   بچے دودھ کی بھانت غصّہ سے بھر
گناہوں میں وہ دل لگائے سجان   ہمیشہ فکر میں رہے اُس کی جان
اگر منگل پانچویں گھر ہوتا ہوا کسی شبھ گرہ سے نہ دیکھا گیا ہو تو اس کی سب سنتان مرجاتی ہے، اور اچھا آدمیوں سے پھٹکار پاتا ہے۔

منگل کا خانہ ششم (خانہ دشمن) میں پھل

چھٹے گھر میں منگل پڑے آ سجان   تو اس جیو کو دھن کی ہووے نہان
نہ ہو کوئی دشمن، نہ آزار ہو   اگر کوئی ہو تو بہت خوار ہو
اگر نقصان ہو ایک دو دفعہ زر مالی   مگر بعد میں ہووے حاصل کمالی
نہ ہو نام کو اس کے آباد گھر   اگر ہووے تو بھی نہ دل شاد کر

منگل کا خانہ ہفتم (خانہ عورت) میں پھل

ہو ہو خانہ ہفتم زمین کا پسر   تو زوجہ ضرر اس کی کی جائیں
اگر ناری کے منگل ہفتم پڑے   تو تکرار باہم یا خاوند مرے
نر ناری اور اس کے خاوند کے گھر   پڑے ساتویں منگل ہو یہ خطر

فکر میں پھیرے دھن کے بے روزگار   و دشمن سے جائے وہ رنج بیمار

منگل کا خانہ ہشتم (خانہ موت) میں پھل

پڑے بھوم کا سُت جو اشٹم گھر   نہیں نیک تارا کوئی شبہ کرے
نہ ہو کام پورا جو دل میں لٹھے   جو ہمدم بھی اس کے ہوں دشمن بنے

منگل کا خانہ نہم (خانہ بھاگ) میں پھل

زمین کا پسر جب ہو خانہ نہم   تو اس شخص کی عقل ہووے نہ کم
بڑا خوش نصیب اور ہو زود لد   ملے کم نفع اس کو در روزگار
برادر بڑا اور سالا کلاں   نہ خوشحال سے اُس کے ہو در جہاں

منگل کا خانہ دہم (خانہ راجدربار) میں پھل

اگر خانہ دسویں میں ہو بھوکمار   تو منگل رہے اس کے گھر اور دوار
وہ نوکر بہت اس کے ہو دیں سجان   زر و زیور و مال سے گھر بھرے
جو ہو خانہ اونچ زمین کا پسر   تو نادم وہ ہو شیر کے تل نر
وہ اپنی ہی قوت سے پیدا کرے   زر و زیور و مال سے گھر بھرے

منگل کا خانہ یازدہم (خانہ لابھ) میں پھل

پڑے گیارہویں خانہ منگل جہاں   تو دشمن پسر اُس کے سکھ میں کہاں
تجارت مویشی سے خوشحال ہو   خزانہ میں اس کے بھرا مال ہو
سب کاروں میں ہووے دولت کی ہان   و جھوٹا کہے اس کو سارا جہان
چوری کی دہشت اسے کم نہیں   اسی سے وہ دھن کو چھپائے کہیں

منگل کا خانہ دوازدہم (خانہ خرچ) میں پھل

جو ہو خانہ بارس میں پسر زمین   کرے دھن و زیور میں اس کے کمی
ہتھیار اُس کے لگے آہنی   مرے کیسا بھی ہو دلاور غنی

بدھ کا خانہ اول (خانہ تن) میں پھل

جو ہو خانہ اول میں پسر قمر   کسی کرور گرہ کا نہیں اس کو ڈر
اگر لڑنے میں جنگ میں انتظار رہے   اور تصویر بھی اُس کی بالا رہے
تجارت طبابت میں بھی اُکو جان   بدن اس کا چمکے کندن سمان
اگر اس سے بیمار کم شاد ہو   کرانے میں طب اس سے برباد ہو

بدھ کا خانہ دویم (خانہ دھن) میں پھل

پڑے خانہ دویم میں جو بدھ پور، تو وہ ہووے دانا و اقبال ور
سبھا حاطوں کی میں اعلیٰ ہو، مثل بیاس کے عقل والا رہے
خیرات میں کلپ تر کے سمان، بھمر کی طرح بھوگ بھوگے سجان

بدھ کا خانہ سویم (خانہ سہج) میں پھل

پڑے تیسرے گھر میں بدھ سجان   دکیلوں سے ہو دوستی کا گمان
عقل تیز، حاکم سکھی ہوشیار   ہو خوش خلق، خوش روح بڑا مالدار
چلے نیک راہ اور اقبال مند   تجارت کا ہو اس کو پیشہ پسند
برادر کے ذریعے سے بھوگے وہ   و قابلوں میں ہو تیز فہمی سے لوگ

بدھ کا خانہ چہارم (خانہ سکھ) میں پھل

پڑے خانہ چوتھے میں گر بہر چند   ہوں دوست اس کے بڑے
ور شاہ میں ہو وے با اختیار   کہ تحریر پر اُس کے ہو راج کار
کہ لکھنے بہ اُس کے کل الکار   کریں اپنے اپنے سبھی کار دیار
رشتوں کا اس کو صلاح کار جان   پتا کا بھی دھن پاس اُس کے

بدھ کا خانہ پنجم (خانہ فرزند) میں پھل

پڑے پانچویں گھر میں جو بدھ آ   محل پتر کا اس کے گھر نہ بتا
پڑے منتر منتروں اینک علم کو   شاید بدھ کی میں اسے عیش ہو
و اولاد کنیا ہی ہوں اُس کے گھر   برس بیس کے بعد ہووے پتر

بدھ کا خانہ ششم (خانہ دشمنی) میں پھل

پڑے خانہ چھ میں جو قمر پسر   تو ہوں دشمن اُس کے ادبھر ادھر
جیتی سادھوؤں کی طرح سے   کبھی تدر جنتر و منتر کرے
و بیوپار جنگ میں بہت سے کرے   بذریعہ اسی کے خزانہ بھرے

بدھ کا خانہ ہفتم (خانہ عورت) میں پھل

بلا است بدھ خانہ ہفتم میں ہو   بہت ناریوں سے اسے بھوگ ہو
ہو گورا بدن مثل کندن جھلک   بڑے چشم، لب سرخ لمبے پلک
دو وقت جاع اچھوٹ جائے شتاب   کہاں روکنے کی اسے ہوئے تاب
اگر بدھ ہو است جائے سجان   کرے بھوگ میں گل لگے میں ہان

بدھ کا خانہ ہشتم (خانہ موت) میں پھل

پسر چند ہو آٹھویں میں سجان   تو ہو طول عمر و خوشی بھاگوان
و نار کا ہو خوش دیکھنے سے اُسے   وطن غیر میں جا ہیں وہ بسے
وہاں اس کو آمد ہو بیوپار سے   گھر پاوے زر نیز سرکار سے

بدھ کا خانہ نہم (خانہ بھاگ) میں پھل

اگر بدھ آ خانہ نو میں پڑے   تو دکھ در دگل اُس کے غار کرے
کرے دھرم کرم گنگا اشنان   و دیکھنا بھی پاوے گود و سکھ سجان
وہ ہو سور نکے تل گل میں پرکاش   کہ سو رجنوں اور رشتوں کا ناش
راجاؤں سے بھی ادھک ہو پرکاش   کرے پاٹھ پوجن و منتر وید کا جاپ

بدھ کا خانہ دہم (خانہ راجدربار) میں پھل

پڑے خانہ دسویں جو سیر قمر   حکومت کرے مثل حاکم سدھ
زر و مال و الد کا ہو بے شمار   کھڑے ہنہادیب جابہ پیادہ
بدا حال ہو اس کو دیوے سزا   دیکھوں سے نہیں چھپے جزا
حالت میں ہو اُس کی عزت کمال   ہو حاصل کرے شاہ سے خلعت مال

بدھ کا خانہ یازدہم (خانہ لابھ) میں پھل

پڑے گیارہویں خانہ میں پسر چندر   رہیں جگنے مال سے اس کے اندر
کرے دان وہ براہمنوں کو بلا   رہے دوار آمد کا ہر دم کھلا

پڑے پریم سے وہ کرے کنیا دان ہو نیچے و گھر میں بڑا ہی سجان
دھرم کے کام جو ہوویں دد جہاں سبھی میں سہایک بنے بھاگوان

بُدھ کا خانہ دوازدہم (خانہ خرچ) میں پھل

پڑے بارھویں خانہ بسیر خیند رجو نہ کیوں دھرم میں اُس کا دھن خرچ ہو
زر و مال پہلا سا پایا ہوا دھرا ہو جو گھر میں چھپایا ہوا
دشا بُدھ کی میں نکالے اُسے دھرم پن میں خرچ ڈالے اُسے
کرے براہمنوں کی وہ عزت کمال وہ دشمن پھریں ٹیکھ ور تنگ حال

برہسپت کا خانہ اوّل (خانہ تن) میں پھل

جو ہو خانہ اول برہسپت سجان بدن اُس کا نازک و کمزور جان
کرے عیش و عشرت وہ ذہن میں بلا بدن اُس کا مثل کندن بنا
درشاہ میں وہ وزیری کرے طلا سیم و زر سے خزانے بھرے
وہ گانے میں ہر دم رہے خوش خرد بزرگی کا زوجہ کے دل میں غرور

برہسپت کا خانہ دویم (خانہ دھن) میں پھل

پڑے خانہ دویم گورو جو کر آ پھرے فکر میں زر کے وہ جابجا
مشقت سے زر و مال حاصل کرے کبھی قدر پا شاعری میں دھرے
نہ پائے ذمّہ اس کا یہ حال ہو محبت میں زہد آہی انزال ہو
گورو کی دشا میں پاس ٹھہر نہ زر کمائے ادھر اُدھر ہو صفر

برہسپت کا خانہ سویم (خانہ برادر) میں پھل

پڑے جو گورو آ کے خانہ برادر رہے پنچ بدتر تو وہ عمر بھر
بھلائی بھی کرتے بُرائی ملے مصیبت میں ہمدم نہ بھائی ملے
لیکن ہو پیشانی روشن کمال مگر ہاتھ میں اس کے ٹھہرے نہ مال
بھلائی جو کوئی کرے اس کے ساتھ نہ ملنے بھلا اس کی پوچھے نہ بات

برہسپت کا خانہ چہارم (خانہ سکھ) میں پھل

پڑے مشتری جس کے خانہ چہار کھڑے رہنا دیں گھوڑے اُس کے دوار
کبھی پاٹھ پوجن کبھی جاپ ہو کھلانے میں برہمنوں کے خوش آپ ہو
دشا ہی میں اس کو عزت ملے کہ دشمن بھی تعریف میں پیک دھرے
مگر اس کے دل پر رہے کچھ فکر کسی سے نہ اس کا کرے وہ ذکر

برہسپت کا خانہ پنجم (خانہ فرزند) میں پھل

پڑے خانہ پنجم گورو جو سجان تو وہ شخص ہو تیز فہمی کی کان
وکم پھیک خوش خلق و خوشحالی ہو مع استری کے وہ آپ ہال ہو
ہو خوش دل و خوش پیش اقبالدار وہ با علم خوش گو بہت مال دار
ہو کامیابی بھی وہ کام چند بلا عوض دھرم دل میں ہوئے غرور

برہسپت کا خانہ ششم (خانہ دشمن) میں پھل

پڑے گھر میں جو اننت کا یار ہو بدن اس کا دُبلا و بیمار ہو
نہ ماموں و ماتا کو آزار ہو وہ دشمن جو ہو اس کا وہ خوار ہو
لڑائی میں لے دشمنوں کو دبا ہو شیٔ وہ سکے کوئی دو دو

برہسپت کا خانہ ہفتم (خانہ عورت) میں پھل

پڑے مشتری خانہ ہفتم میں جو تو بالک نہایت ہی خوبصورت ہو
وزوجہ بھی ہو اس کی شیریں کلام رہے اس کی خدمت میں دل سے مدام
عقل تیز ہو اور دھن وان ہو مع استری اور پسران ہو

برہسپت کا خانہ ہشتم (خانہ موت) میں پھل

پڑے مشتری آٹھویں گھر میں جو تو اُس شخص کی زندگی طول ہو
مگر تندرستی رہے اس کی کم فکر اس کو تکلیف ہو دم بدم
بنا کے مکان میں نہ ہو اس کا باس نہ ہووے جگہ رہنے کو اس کے پاس
سکونت رہے جابجا عمر بھر ہو آخر میں اس کا بیکنٹھ گھر

برہسپت کا خانہ نہم (خانہ بھاگ) میں پھل

اگر خانہ نویں میں پڑ جائے گورو رہے دھرم کے کام میں وہ شروع
جو مندر اس کے ہووے مکین کرے مندروں پہ عبادت سجان
برادر ہوں اس کے کئی ہوشیار محبت رہے پنڈتوں سے اپار
درشاہ میں وہ مصاحب رہے ہو وہ بات منظور جو وہ کہے

برہسپت کا خانہ دہم (خانہ راج دربار) میں پھل

خانہ دہم میں جو برہسپت پڑے دھرم کے رہیں گھر پر جھنڈے کھڑے
تصویر نقشوں سے گھر ہو بھرا خزانہ ملے باپ کا کچھ دھرا
ترقی پر اس کی از حد استدعا نہ ہو چاؤ جو پ اس کو اولاد کا

برہسپت کا خانہ یازدہم (خانہ لابھ) میں پھل

پڑے مشتری خانہ گیارھویں جو نہ کیوں اس کے گھر میں زر و مال
متی و دیسر نے کیا یہ بکھان کہ ہوں پانچ ہاتھی بر اس کے مکان
بموجب متی کے وہ مدھم مان کہ ہو ایک بہتر بڑا بھاگ وان
مگر دھرم کارج میں خرچے نہ زر جب بھوگے ہیں اس کا تو ہووے بسر

برہسپت کا خانہ دوازدہم (خانہ خرچ) میں پھل

پڑے بارھویں گھر میں شُبھ گورو جا تو پھر ایسے کو نیک نامی کہاں
بھلا کرنے بھی اس کو الزام ہو بھلے ہی کوئی دھرم کا کام ہو
بلا عوض رحم دل میں ہوئے غرور ملے اس کو زوجہ عقل مند ضرور
ایسا شخص حسد کرنے والا ہوتا ہے اور خفیہ روگ والا ہوتا ہے

شکر کا خانہ اوّل (خانہ تن) میں پھل

پڑے شکر در خانہ اول جو آ بدن اور زوجہ سب عمدہ بتا
وہ خوش قسمت خوش و خوش اخلاق ہو مع زیوروں کے عمدہ پوشاک ہو
کل عمر ہی عمدگی ہو ضرور احتیاط لا ہوئے دل پر غرور
کہے عمدہ عورت کی خواہش سجان بڑے رتبہ والوں سے محبت بجان

—◆—

شکر کا خانہ دویم (خانہ دھن) میں پھل

جہاں شکر آ خانے دویم پڑے تو شیریں کلام و سکے سے بھرے
وہ ہو خوبصورت و با علم جان کھلاوے دکھاوے کرے پن دان
کرے عیش و عشرت و دنیا میں بھوگ رہیں کل و کنبہ کے خوش اس سے لوگ
و عورت کی ہووے خواہش سجان جو ہو خوبصورت و خوش پوش جان

شکر کا خانہ سویم (خانہ برادر) میں پھل

اگر شکر در خانے سویم پڑے نہ دو عورتوں سے محبت کرے
خوشی بہتر ہونے کی دل پر سجان ہمیشہ رہے اس کے دل پر گمان
کہیں فوج کا ہی وہ سردار ہو مگر راج میں جنگ میں ہار ہو

شکر کا خانہ چہارم (خانہ سکھ) میں پھل

اگر خانہ چوتھے میں شکر پڑے بھجن پاٹھ پوجن و اُتسو کرے،
کٹمبی برادر نواسی شہر رہیں خوش و ناخوش نہیں اس کا ڈر
معزز بڑے اس کو پوجیں سبھی و ناکامیابی نہ ہووے کبھی
جو بچپن سے ماں باپ پالن کریں اُسے سب طرح سے وہ سُکھ سے بھریں

شکر کا خانہ پنجم (خانہ فرزند) میں پھل

پڑے پانچویں گھر میں جو شکر آ ہو فرزند بھی نیک تو اس کو کیا
و زر سے لئے کیوں کرے وہ فکر نہ محنت کرے آئے گھر بیٹھے زر
جو جو ہے ضرورت کی پائے سجان بنا اشٹ پوجا کے شاعر ہو آپ

شکر کا خانہ ششم (خانہ دشمن) میں پھل

چھٹے شکر والے کی پوچھو نہ بات وہ کھائے غذا مثل آب حیات
وہ دشمن کو جیتے کرے خوب کار کرے خرچ زر اپنا وہ نیک کار

شکر کا خانہ ہفتم (خانہ عورت) میں پھل

پڑے شکر جو خانہ ہفتم میں آ تو اوّل جنم اس کے ہو بہتر کا
مگر غیر شہروں میں جا کر بسے کسی کی نہ اُلفت میں واں وہ پھنسے
در و چھٹے میں اس کی دالو کہا جا وہ محنت کرے کم جتیر ہو جہان
زوجہ ملے خوب رُو خوش کلام کرے اپنے شوہر کی خدمت مدام

نوٹ:۔ اگر شکر ساتویں ہو، تو عیاش و کامی ہوتا ہے۔

شکر کا خانہ ہشتم (خانہ موت) میں پھل

پڑے آٹھویں خانہ میں شکر آ تو اس شخص کی بات سیدھی کہاں
مویشیوں کے ذریعہ سے سکھ اُسکا جان کئی بار وہ قرض لیوے سجان
کرے عیش و عشرت نہ بیمار ہو و ہو عمر زیادہ کم آزار ہو

نوٹ:۔ اگر شکر آٹھویں ہو تو چغل خور ہو اور گورو میں شردھا نہ رکھے۔

شکر کا خانہ نہم (خانہ بھاگ) میں پھل

اگر شکر خانہ نہم میں پڑے تو خیرات میں نام اس کا بڑھے
مع پسر بھائی وہ عشرت کرے مکان، مال و زر سے رہیں کل بھرے
قرض دار اس سے لیویں بڑے نامور جہاں جائے خاطر کرے جیب تر
جو ہوئے ہم شہر اُس کے باشندہ جہاں مدد اس سے ہر موقع پاویں سجان

نوٹ :۔ اگر نویں شکر او پنچ کا ہو، تو تھوڑا پڑھا لکھا بھی
اچھی ترقی پاوے، اور نامور ہووے۔

شکر کا خانۂ دہم (خانۂ راجدربار) میں پھل

پڑے جس کے خانۂ دہم میں بھر گو   بدن میں از حد قوت باہ ہو
وکثرت سے ہو ویں پسر اسکے نیز   کہ ہو ویں نہ بعضوں کی ان میں تمیز
نکو ہے وہ اپنا دھن و مال زر   محبت کرے مال کو بیشتر

شکر کا خانۂ یازدہم (خانۂ لابھ) میں پھل

جہاں شکر در خانۂ آمد پڑے   بنیں گھر میں زیور سنہری جڑے
وہ ہو خوبصورت و عالم قدیم   وہر دلعزیز و نہایت حلیم
معزز و دنیا میں ہو دیندار   وزیری کرے یا کہ ہو شہریار
زر و مال نیکی میں ہو مال ور   کرے زندگی عیش میں کل بسر
نوٹ :۔ اگر شکر گیارھویں گھر میں ہو تو لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

شکر کا خانۂ دوازدہم (خانۂ خرچ) میں پھل

پڑے شکر خانے بارہ میں جو   تو آمد بہت، خرچ بھی بہت ہو
کرے صرف زر اپنا در نیک کام   ولیکن نہ ہو اس کا نیکی میں نام
بنا زخم رہے اسی کا سبب مدام   نہ کہنے میں بھی ہو محبت کا نام
کبھی پت سے دھات جاری رہے   و کف کی بدن میں بیماری رہے
نوٹ :۔ اگر شکر بارھویں ہو، تو اس کے من میں دیا نہیں
ہوتی مکر کا سبھاؤ ہوتا ہے۔

سنیچر کا خانۂ اوّل (خانۂ تن) میں پھل

سنیچر جو آ کر لگن میں پڑے   تو دولت سے اس کا خزانہ بھرے
طمع ہووے زیادہ وکم صبر ہو   وہ دشمن کے حق میں دراز بر ہو
نظر اس کی لیس کی بھری ہو سجان   کر دیکھے سے مردن ہو دشمن کا جان
شب و روز وہ کچھ لیٹے میں ہو چور   بصارت میں ہو کچھ تفاوت ضرور
نطفے کی وجہ سے کم آزاد ہو   عقل ہووے کم اور نہ غم خوار ہو
نوٹ :۔ اگر میکھ اور برشچک راسی کا سنیچر لگن میں پڑا ہو تو وہ شخص
غریب اور آلسی ہوتا ہے، اور دور اندیش بھی نہیں ہوتا۔

سنیچر کا خانۂ دوئم (خانۂ دھن) میں پھل

پڑے خانۂ دوئم سنیچر جہاں   تو کہنے کے لوگوں سے دُکھ ہو کہاں
وہ کل دوستوں سے رہے بدگماں   کوئی اُس سے بولے نہ شیریں زباں
بلا ہی مشقت کے اُس کو ملے   ہی آٹھ دھاتوں سے جو لیکھے
وہ کھانا ہمیشہ ہی کھاوے لطیف   نہ بھاوے اُسے کوئی اشیا کثیف
نوٹ :۔ اگر دوسرے گھر میں سنیچر ہو، تو اُس کی کلام
کڑوی ہوتی ہے اور دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔

سنیچر کا خانۂ سوئم (خانۂ برادر) میں پھل

پڑے خانۂ سوئم میں خورشید   عزیزوں پر بھی غصہ ور جلد ہو
کبھی پاس کو دیکھو نہ شیریں کلام   رہے اُس سے ناخوش ہر خاص و عام
نہایت وہ پیشہ میں ہوشیار ہو   کرے اس کو پورا جو کچھ کار ہو
ہی کا نہ ہووے کسی کا اعتبار   وہ ہو نیک اعمال اور نیک کار
نوٹ :۔ اگر تیسرے شنی ہووے، وہ تھوڑا بولنے والا ہوتا ہے۔

اور دھنوان، زندگی ہوتا ہے اور اس کا چھوٹا بھائی مرتا ہے۔

سنیچر کا خانۂ چہارم (خانۂ سکھ) میں پھل

پڑے جس کے خانۂ چہارم شنی   رہے اُس کی ماں باپ سے دشمنی
نہ پاوے وہ زر جو پتا نے دھرا   مکان سے کبھی باہر کیا جا کھڑا
بنا رہے سے ہو بھائیوں سے گماں   علیحدہ بنا دے وہ اپنا مکان
سواری کی جانب سے نقصان ہو   و سر درد بھی خطرہ جان ہو

سنیچر کا خانۂ پنجم (خانۂ فرزند) میں پھل

سنیچر پڑے خانۂ پنجم میں جو   تو اولاد کی اُس کو تکلیف ہو
جمع زر نہ ہو پاس کرنے کو دان   دھرم شاستروں میں وہ ہو بدگمان
کمر میں درد اور سینہ میں جان   بنا رہے بھائیوں سے سجان
اُسے منتر سدھی میں تکلیف ہو   بنا پھل نہ ہو بات بولے جو وہ

سنیچر کا خانۂ ششم (خانۂ دشمن) میں پھل

سنیچر پڑے چھٹے خانہ جہاں   تو اس شخص کے جگ میں دشمن کہاں
نہ چوری کی دہشت نہ راجہ کا ڈر   نہ ماموں کا ہو اس کے دنیا میں گھر
گئو بھینس کا سکھ ہمیشہ رہے   مگر جان کا بھی اندیشہ رہے
ہمیشہ شریف اور عاقل بڑا   نہ کوئی یودھا مقابل کھڑا

سنیچر کا خانۂ ہفتم (خانۂ عورت) میں پھل

شنی آ پڑے جس کے ہفتم سجان   ملے ناری سندر بڑی بھاگوان
زر و دوست اُس کے نہ قائم رہیں   وہ خود اور ناری مصیبت سہیں
نہ قائم کبھی اس کا رہے روزگار   نہ دیکھے کسی وقت عیش و بہار
وہ ہو لالچی سست اور ناتواں   زناکار ہو سکے نہ ہو در جہاں
نوٹ :۔ اگر ساتویں سنیچر ہو، تو اس کی زوجہ جھگڑنے کا ڈر
ہے اگر گرہ کی درشٹی نہ ہو۔

سنیچر کا خانۂ ہشتم (خانۂ موت) میں پھل

سنیچر جہاں خانۂ ہشتم پڑے   تو سنتوں سے اُس کو علیحدہ کرے
بُرے کاموں میں ہو زندگی کا خواب   شب و روز دل پر رہے اضطراب
معہ زوجہ وہ شخص بیمار ہو   مگر نکتہ چینی میں ہوشیار ہو
نہ در پھند میں وہ کسی کے پھنسے   سبھی چھل کی باتیں اُسی میں بسے

سنیچر کا خانۂ نہم (خانۂ بھاگ) میں پھل

نویں گھر میں آ کر شنی جو پڑے   تو وہ یوگ رو با کی باتیں کریں
نفس کو وہ مارے علیحدہ کرے   وہ ویدانت پڑھ جانے اور کہے
کرے جو وہ اپنی طرف سے بھی کام   کہ عمدہ نصیحت میں ہو نیک نام
و متروں کے دکھ سے دکھی اکو جا   یا سنیاس دھارن کرے وہ سچا
نوٹ :۔ اگر سنیچر نویں ہو، تو رشک کرنے والا شخص ہوتا ہے

سنیچر کا خانۂ دہم (خانۂ راجدربار) میں پھل

جو خانۂ دہم میں شنی آ پڑے   تو اس شخص کی والدہ دکھ بھرے
وہ پرورش ہووے اجا شیر سے   نہیں تو کسی اور تدبیر سے
و والد کو بھی طفل ناقص پرکھے   نہ بچپن میں اُسکے بچے اُس کی جا
مگر دوسرے متی کہیں یہ سنا

وہ حاصل کرے باپ کا زر و مال   مگر اسپ یا آگ ہووے وبال
یا ہو موت اُسکی ملازم کے ہاتھ   کریا دیوتا سے ختم ہو حیات
نوٹ :۔ بغیر مطلب کے دوسروں سے لڑنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔

سنیچر کا خانۂ یازدہم (خانۂ لابھ) میں پھل

شنی پڑے گیارھویں خانہ بیچ   تو اس کی عمر مال و زر طول ہو
کوئی مرض اُسکے بدن میں نہ جان   مگر اس کو فرزند سے سکھ کہاں
وہ مردم ہزاروں میں چالاک   وہ ہو مستقل شخص اور پاک ہو

سنیچر کا خانۂ دوازدہم (خانۂ خرچ) میں پھل

پڑے بارھویں جس کے شمس پر   کرے اس کو بزدل و بے شرم زر
و نیز اس کی زوجہ نہ پائے آرام   وگر جا بجا گھر نہ ہووے قیام
وہ ہوں مشیم چھوٹے و پیشانی کم   چھپے دشمنوں سے ہو دل پر وہم
اگر یہ پنے ہی گھر کا پڑے   تو دولت ہو زیادہ دھرم جگیہ کرے

راہو کا خانۂ اوّل (خانۂ تن) میں پھل

پڑے راہو در خانۂ اوّل میں آ   نہ ہو وہ کسی شخص سے بے وفا
کرے اپنے کاموں کو وہ ٹھیک ٹھیک   ہنر میں وہ ہو سب طرح سے لیس
کرے کام سب وہ احتیاط سے   و شادی کرے چند عورتوں سے
نہ آوے کبھی در کسی کے وہ پھند   کرے زیر دشمن کو اقبال مند
نوٹ :۔ اگر لگن میں راہو ہو، تو پیٹ کی تکلیف ہوا کرتی ہے۔

راہو کا خانۂ دوئم (خانۂ دھن) میں پھل

جو خانہ خزانے میں راہو پڑے   زر و مال کی وہ حفاظت کرے
وہ ہو گن گو اور بے خوف   کبھی اُس کے دل پر نہ ہووے فکر
برادر نہ بھائی کوئی اُسکا ہو   اگر ہووے تو اُس کی آ گیا مان
نہ غیروں کے قابو میں ہو کر رہے   وہ اعتبار کو اپنے کھو کر رہے

راہو کا خانۂ سوئم (خانۂ برادر) میں پھل

پڑے راہو در خانۂ سوئم میں جو   تو ہو زور آور بھلا شخص وہ
وہ ہو خوش نصیب اور سا پتنی   رکھے سب سے اُلفت دلی عقلمند
رہے مال سے اس کا بھنڈار پور   نکر بھائی کا اس کو ہووے ضرور

راہو کا خانۂ چہارم (خانۂ سکھ) میں پھل

اگر راہو در خانۂ چار ہو   پڑے تن اس کا و بیمار ہو
رہے والدہ در مصیبت مدام   کبھی دل پر شعلہ کبھی ہو نہ کام
اگر راہو در میکھ یا کرک ہو   تو اوّل کی تحریر کل ترک ہو
و کنیا متھن میں یہی حال ہو   جو ان چار میں ہو تو پر سال ہو

راہو کا خانۂ پنجم (خانۂ فرزند) میں پھل

اگر خانۂ پنجم پڑے راہو آ   تو اُس شخص کو جان کم ہا سنہ
و اولاد اس کے جو ہووے پسر   رہے اس کی زوجہ کو دکھ و فکر
کماوے وہ کم زوجہ ہوشیار ہو   کہ کچھ کو کہیں اُس کے آزار ہو
نوٹ :۔ اولاد کی طرف سے اُس کی نالائقی کی وجہ سے تکلیف ہے

راہو کا خانۂ ششم (خانۂ دشمن) میں پھل

جب خانۂ ششم میں پڑا راہو جاں — تو وہ گھر زردار دولت کی کان
قدیم وہ ولاور عقل مند ہو — کہ دیکھے سے دشمن کا دم بند ہو
کہ تکلیف دشمن سے آزار ہو — دہر آن میں اس کا دل شاد ہو
نوٹ :۔ مویشی کی ہانی اور کمر میں تکلیف رہے۔

راہو کا خانۂ ہفتم (خانۂ عورت) میں پھل

پڑے راہو در خانۂ ہفتم جہاں — مصیبت سے اس کو رہائی کہاں
کہ پیشاب کے مرض سے جس مرے — کہو کون اس کی مدد پھر کرے
وسب بھائیوں سے ناراض رہے — نہ اس کی سنے کچھ نہ اپنی کہے
جس زوجہ۔ زوجہ جھگڑالو اور روگن ہووے۔

راہو کا خانۂ ہشتم (خانۂ موت) میں پھل

پڑے جگی سے جس کے ہشتم میں راہ — تو خاطر کریں اس کی براہمن دشا
ایکبار رتبہ بڑھے بے شمار — جو دشمن کوشش کرے آئے بخار
گر لیہ میں اس پہ آئے زوال — کرے ترک بھائی سواری نہ پال
کرے سخت محنت و بیمار ہو — کہ سردی سے اس کو کچھ آزار ہو
نوٹ :۔ خفیہ مرض کی تکلیف وپیٹ میں وائو گولا رہے۔

راہو کا خانۂ نہم (خانۂ بھاگیہ) میں پھل

اگر راہو خانۂ نہم میں پڑے — تو اس شخص کی خوب عزت بڑھے
کرے یاتھ اور دان — و تیرتھ برت اور گنگا اشنان
عقل و ہنر سے وہ ہو نامور — و پاوے نفع اس کے بھائی پسر
رحم اس کے دل پر بے حد و زود شب — کہ غیروں کے کاموں کو وہ آکے کب
نوٹ :۔ بزرگوں سے درد دھ رہے، اور دھن کی ہانی ہو۔

راہو کا خانۂ دہم (خانۂ راجدربار) میں پھل

اگر راہو خانۂ دہم میں پڑے — تو عورت خوش رہے محبت کرے
زر و مال ضائع ہو اس کام سے — کہ ہو فائدہ اس کو اسلام سے
وہ بھائی کی جانب سے رنجیدہ ہو — مگر آدمی دل سے سنجیدہ ہو
نوٹ :۔ فضول خرچ ہو۔ اور والدہ کی طرف سے سکھ نہ ہو۔

راہو کا خانۂ یازدہم (خانۂ لابھ) میں پھل

اگر خانہ گیارس میں راہو پڑے — بذریعہ مسلمان عزت بڑھے
و اولاد کی اس کو افسر اطہو — خوشی اس کے دل پر دن دوات ہو
زر و مال سے خانہ بھرپور ہو — خوشی میں دیوانہ و مغرور ہو

پسر ہوویں زیادہ و دختر ہوں کم — دنو کر رہیں ساتھ میں دم بدم

راہو کا خانۂ دوازدہم (خانۂ خرچ) میں پھل

پڑے خانۂ بارہ میں راہو جہاں — تو اس شخص کو کامیابی کہاں
خوشامد سے اپنا نکالے وہ کام — بغل میں درد اس کے ہولا کلام
شریفوں سے دل سے حسد ساز — بدوں سے ملے اور دل کی کہے
اگر ہووے آخر میں کامیاب — ہو تدبیر اس کی قریب الشتاب
نوٹ :۔ کبھی آنکھوں یا پیروں میں روگ رہے۔

کیتو کا خانۂ اول (خانۂ تن) میں پھل

اگر لگن میں کیتو آکر پڑے — ترک بھائیوں کی محبت کرے
جگر نار تیر دن کا ہو دم بدم — دشا کیتو کی میں کبھی ہو نہ کم
کبھی اس کے بھائی کو اس بنجار — کبھی ہوئے کھانسی دوم کا آزار

کیتو کا خانۂ دوم (خانۂ دھن) میں پھل

اگر خانہ دوئم میں کیتو پڑے — تو کنبے کے لوگو سے کیوں نہ لڑے
زبان سخت ہو اور رمز میں آزار — نہ ہو کوئی پیشہ، نہ ہو روزگار
اگر کیتو ہو اپنے گھر کا سجان — تو آنند بھوگے ہو عزت و مان
و دبدھا رہے شاہ کی اور سے — کرے ناش دھن جان کا زور سے

کیتو کا خانۂ سوئم (خانۂ برادر) میں پھل

اگر کیتو در خانۂ سوئم سجان — پڑے تو کرے دشمنوں کی وہ ہان
کمر بائیں میں وائیو کا درد ہو — دو گھر سے نہ باہر وہ کبھار دود
زر و یار چہ سے وہ ہووے خوشحال — برادر ہو تکلیف سے کب بحال
مگر فکر ایک اس کے دل پر رہے — کسی سے نہ کچھ اس کی نسبت کہے

کیتو کا خانۂ چہارم (خانۂ سکھ) میں پھل

پڑے کیتو در خانۂ چوتھے جہاں — برادر و ماں باپ کو سکھ کہاں
سکالہ ملے دل نہ اس کا ذرا — فکر سے کمانے کی ہو دل بھرا
اگر لگن چوتھے مستحکم ہو یا ہیں — تو ہو الٹا پھل یہ کرو تم یقین
وہ ماں باپ کو سب طرح خوش کرے — کما کر وہ زر ان کے آگے دھرے

کیتو کا خانۂ پنجم (خانۂ فرزند) میں پھل

جو ہو خانۂ پنجم میں کیتو سما — تو اس شخص کی عقل کم تیز جان
ہو اولاد بھی اس کے جیتوں کی کم — اگر چہ ہو پُر زور اس کا جسم
کم عقلی سے ہووے کہیں پر زخم — رہے درد وائیو کا بھی در شکم

کرے داس کے کام سے وہ گزر — نہ دیکھے کبھی عیش وہ عمر بھر

کیتو کا خانۂ ششم (خانۂ دشمن) میں پھل

جس کے کرے گھر چھٹے کیتو بس — تو ہو اس کے ہاتھوں و دشمن کا ناش
مگر آپ خود وہ رہے تندرست — کہ دکھ درد بلا ہو جائیں پست
مویشی بھی اس کے نہ ہووے سجان — اگر ہووے بھی تو مصیبت میں جان

کیتو کا خانۂ ہفتم (خانۂ عورت) میں پھل

اگر کیتو در خانۂ ہفتم پڑے — تو دکھ درد ناری بسر کو کرے
ہو دہشت نہایت اسے راہ میں — گرے در ندی یا کہیں چاہ میں
اگر کیتو برشچک کا ہو کر پڑے — نتیجہ بھلا وہ پیدا کرے

کیتو کا خانۂ ہشتم (خانۂ موت) میں پھل

جو کیتو پڑے خانۂ ہشتم میں آ — تو اس شخص کے روگ جاتا رہا
سواری و غیرہ سے گرنے کا ڈر — رہے اس کے دل پر نہ کام آوے زر
نوٹ :۔ اگر کیتو آٹھویں میکھ، برشچک، کنیا یا متھن کا ہو تو شبھ پھل کرے، سب خواہشیں پوری ہوں۔

کیتو کا خانۂ نہم (خانۂ بھاگیہ) میں پھل

نویں گھر میں جو ہووے دم بدم — بھجن دان کرنے سے ہووے جسی
جو ہو دل میں ہم فکر کل ہرے — و خواہش پسر کی وہ پیدا کرے
وسیلے سے اسلام کے زر و مال — کرے خوب حاصل رہے شاد حال

کیتو کا خانۂ دہم (خانۂ راجدربار) میں پھل

اگر کیتو در خانۂ دسویں سجان — پڑے تو کرے باپ کے سکھ کی ہان
نہ ہو خوبصورت نہ دل شاد ہو — سواری و گھر سے وہ آزاد ہو
جو کنیا، برشچک، میکھ، برکھ کا پڑے — تو قابو میں کل دشمنوں کو کرے

کیتو کا خانۂ یازدہم (خانۂ لابھ) میں پھل

پڑے کیتو در خانۂ گیارہ میں — تو تلسی بدن چہرہ ہو چاند سا
و پوشاک بھی اس کی اعلیٰ رہے — تکلف میں سب سے نرالا رہے
نصیب و عقل علم کی ہووے کان — شکل قابل دید ہووے سجان
بڑا مرتبہ دنیا میں نامور — مگر متلی اس کے نہ ہووے پسر

کیتو کا خانۂ دوازدہم (خانۂ خرچ) میں پھل

اگر کیتو در خانۂ بارہ پڑے — ہو مغلوب دشمن جو اس سے لڑے
مثل شاہ کے اس کا ہو کاروبار — و آمد و خرچ مال ہو بے شمار
مگر جائے پوشیدہ میں روگ ہو — وجہ جس کی تکلیف و یہ بھوگ ہو
و چشموں میں بھی ایسے تکلیف جان — نہ ماموں سے سکھ اس کو ہووے سجان

• • • •

نوٹ :۔ یہ ۹ نو گرہوں کا پہلا دیش ۱۲۔ بارہ خانوں کا نیک و بد علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے۔ وہ سب اس گرہ کی پوزیشن کے مطابق (نیچ، اونچ، نوانسہ۔ میں شبھ اشبھ کی وجہ سے کم وبیش بھی ہوتا ہے، سو تمام باتیں سپشٹ دیکھنے سے باریکی طور پر دچار سے ملیں گی۔ یہ حساب لگن کے حساب سے مانا گیا ہے۔ راشیوں کے حساب سے نہیں۔ مثلاً لگن کمبھ یعنی (۱۱) ہے۔ تو اس کو ایک اسے شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ وہ پہلا خانہ لگن کا ہوتا ہے۔

سوکشم لگن اور دشم لگن سپشٹ کرنے کا نیا آسان طریقہ

از قلم پروفیسر پریہ ورت شرما۔ کوٹھی نمبر ۵۹ (ابھجت) سیکٹر ۶ پنچکولا ہریانہ

شری مارتنڈ عالم جنتری ۱۹۹۵ء کے صفحہ ۲۷ پر "بدیش میں پیدا ہوئے بچہ کی جنم پتری کیسے بنائیں" کے زیر عنوان ہم نے جو مضمون دیا تھا اُسمیں صفحہ ۲۷ پر ہم نے لکھا تھا کہ لگن سپشٹ کرنے کے بھی دو طریقے ہیں یعنی:-

(۱) طلوع آفتاب کے ذریعہ بنائے گئے اِشٹ کال سے۔

(۲) سمپاتک کال (Sidereal Time) سے۔

وہاں ہم نے لگن سپشٹ کرنے کے پہلے طریقے (طلوع آفتاب کے ذریعے بنائے گئے اِشٹ کال) کی ہی تفصیل دی تھی اور لکھا تھا کہ دوسرے طریقے یعنی سمپاتک کال (Sidereal Time) سے لگن سپشٹ کرنے کے طریقہ کے بارے میں کسی آئندہ اشاعت کی میں ذکر کریں گے اس لئے ہم نیچے سمپاتک کال سے لگن سپشٹ کرنے کا دوسرا طریقہ درج کرنے جا رہے ہیں۔ جو کہ شوکشم لگن اور دشم لگن سپشٹ کرنے کا نیا اور آسان طریقہ ہے اور جسے کہ مغربی جوتشیوں نے اپنایا ہے۔ سمپاتک کال کیا ہے۔ اس کا ذکر یہاں نہ کرتے ہوئے ہم یہاں پر صرف اس (سمپاتک کال) سے لگن سپشٹ کرنے کا بالکل آسان طریقہ بیان کرتے ہیں۔

طریقہ:- سمپاتک کال سے لگن سپشٹ کرنے کے لئے سب سے پہلے مندرجہ ذیل چھ چیزیں جو کہ اس جنتری میں درج ٹیبلوں سے بغیر کسی دِقت کے معلوم کی جاسکتی ہیں جان لیویں۔

(۱) متعلقہ شہر کے اکشانس (شمال یا جنوب)۔
(۲) متعلقہ شہر کے ریکھانش (مشرق یا مغرب)۔
(۳) متعلقہ شہر کے سٹینڈرڈ انتر (+ یا -)۔

} یہ سب "اکشانس وغیرہ" ٹیبل سے حاصل کریں۔

نوٹ کریں کہ "اکشانس وغیرہ" ٹیبل میں متعلقہ شہر نہ ہوں تو اس کے نزدیک ترین کسی دوسرے شہر کے اکشانس وغیرہ استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔
دھیان رہے:- ہندوستان کے تمام شہروں کے اکشانس شمال کے اور ریکھانش مشرق کے ہی ہیں۔

(۴) متعلقہ شہر کا لوکل مین ٹائم (L.M.T) جس وقت کا لگن سپشٹ کرنا ہو اس وقت کے سودیشی (بھارتیہ) سٹینڈرڈ ٹائم میں متعلقہ شہر کے سٹینڈرڈ انتر کے منٹ وغیرہ کو نشان کے مطابق جمع (+) یا تفریق (-) کرنے سے متعلقہ شہر کا "لوکل مین ٹائم" بن جاتا ہے۔ (+) کا نشان جمع کرنے اور (-) کا نشان تفریق کرنے کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔

جیسے چنڈی گڑھ میں دوپہر کے ۱۲ گھنٹہ ۵۷ منٹ (بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم) پر لوکل مین ٹائم جاننے کے لئے ہم بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم (۱۲ گھنٹہ ۵۷ منٹ) میں سے چنڈی گڑھ کا سٹینڈرڈ ٹائم - ۲۲ منٹ ۳۲ سیکنڈ گھٹائیں گے تو ۱۲ گھنٹہ ۳۴ منٹ ۲۸ سیکنڈ لوکل مین ٹائم حاصل ہوگا۔

دھیان رہے:- یکم ستمبر ۱۹۴۲ء سے ۱۴/ اکتوبر ۱۹۴۵ء تک بھارت میں دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کی گئی تھیں۔ اسلئے ان دنوں میں گھڑیوں کے ذریعے جانے گئے ٹائم میں سے ایک گھنٹہ کم کر کے جو وقت حاصل ہو اسے ہی بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم جاننا چاہئے۔

جیسے ایک بچہ کا جنم ۲۰/ اگست ۱۹۴۴ء کو بھارت میں یدھ کے وقت کے مطابق دن کے ۱۲ بج کر ۴۵ منٹ پر ہوا۔ جنم پتری بنانے کے لئے ہمیں اس بچہ کا بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق جنم کا وقت دن کے ۱۱ بج کر ۴۵ منٹ ماننا ہوگا۔

(۵) متعلقہ تاریخ کا اینانش:- اس مضمون کے آخر میں ۲ [(نمبر (۱) اور (۲)] اینانش ٹیبل دیئے گئے ہیں۔ اینانش ٹیبل نمبر (۱) میں سے متعلقہ سن کے آگے لکھے ایناش کے انش وغیرہ لیں۔ اور اینانش ٹیبل نمبر (۲) میں سے متعلقہ ماہ کی متعلقہ تاریخ کا وکلا وغیرہ لیکر دونوں کو جمع کرنے پر اس تاریخ کا اینانش معلوم ہو جائے گا۔

جیسے:- ۱۵/ جولائی ۱۹۶۹ء کو اینانش جاننے کے لئے اینانش ٹیبل نمبر (۱) میں سے ۱۹۶۹ء کے آگے لکھا اینانش ۲۳/ انش - ۲۵ کلا اور ۲۶ وکلا حاصل کئے۔ اس میں اینانش ٹیبل نمبر (۲) سے حاصل کی گئی ۱۵/ جولائی کی ۲۷ وکلا جوڑنے پر ۲۳/ انش - ۲۵ کلا - ۵۳ وکلا حاصل ہوئے اور یہی ہماری متعلقہ تاریخ (۱۵/ جولائی ۱۹۶۹ء) کا اینانش ہوگا۔

(۶) متعلقہ وقت کا سمپاتک کال:- آگے چل کر سمپاتک کال کے چار ٹیبل دیئے گئے ہیں۔ ان کے ذریعہ "متعلقہ وقت کا سمپاتک کال" بآسانی اس طرح بنایا جاسکتا ہے۔

سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۱) میں سے متعلقہ سال (سن عیسوی) کا سمپاتک کال اٹھائیں۔ اس میں سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۲) میں سے متعلقہ ماہ کی متعلقہ تاریخ کا (اگر لیپ کا سال ہو تو صرف فروری کے بعد کے مہینوں میں متعلقہ تاریخ کے بجائے اس سے اگلی تاریخ کا) سمپاتک کال لے کر جوڑیں۔ اس میں سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۳) سے متعلقہ شہر کے ریکھانشوں کے ذریعہ سیکنڈوں کے سنسکار لے کر نشان کے مطابق جوڑیں یا گھٹائیں۔ اس طرح حاصل ہوئے سمپاتک کال کے گھنٹہ۔ منٹ میں متعلقہ "لوکل مین ٹائیم" (جسے جاننے کا طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے) کے گھنٹہ منٹ وغیرہ جمع کریں اور پھر اس جوڑ میں "لوکل مین ٹائم" کے گھنٹہ منٹوں کے ذریعہ حاصل کئے گئے سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۴) سے لئے گئے منٹ وغیرہ جوڑ دینے سے متعلقہ وقت کا سمپاتک کل بن جائے گا۔ اس طرح معلوم کیا گیا سمپاتک کال اگر ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ ہو تو اس میں سے ۲۴ گھنٹے کم کر کے جو باقی بچے اسے ہی استعمال میں لانا چاہئے۔

سمپاتک کال جاننے کے لئے مثال:- یہاں ہم ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کو بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق صبح ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ پر چمبہ (ہماچل پردیش) میں سمپاتک کال سپشٹ کریں گے۔ اکشانش وغیرہ کے ٹیبل میں چمبہ کے اکشانش ۳۲ر انش۔ ۲۹ کلا (شمال) اور ریکھانش ۷۶ر انش ۱۰ کلا (مشرق) اور سٹینڈرڈ انتر -۲۵ منٹ ۲۰ سیکنڈ ہے۔ اسٹینڈرڈ انتر نفی نشان والا ہے۔ اس لئے اسے ۱۰ گھنٹہ ۴۵ منٹ میں سے گھٹانے پر ۱۰ گھنٹہ ۱۹ منٹ ۴۰ سیکنڈ چمبہ کا لوکل مین ٹائم ہوا۔ سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۱) سے ۱۹۶۹ء کا سمپاتک کال (۶ر گھنٹہ ۴۱ر منٹ ۲ر سیکنڈ) لیا۔ اس میں ٹیبل نمبر (۲) سے لیا گیا ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کا سمپاتک کال (۱۲ر گھنٹہ ۴۸ر منٹ ۴۹ر سیکنڈ) جوڑا تو حاصل ۱۹ر گھنٹہ ۲۹ر منٹ ۵۱ سیکنڈ ہوا۔ چمبہ کے ریکھانش ۷۶ر انش ۱۰ کلا کے لئے ٹیبل نمبر (۳) والا سنسکار صفر ہے۔ اب ۱۹ر گھنٹہ ۲۹ر منٹ ۵۱ر سیکنڈ چمبہ کا لوکل مین ٹائم ۱۰ر گھنٹہ ۱۹ر منٹ ۴۰ر سیکنڈ جوڑا تو ۲۹ر گھنٹہ ۴۹ر منٹ ۳۱ر سیکنڈ ہوئے۔ اس میں ٹیبل نمبر (۴) سے لوکل مین ٹائم کے ۱۰ر گھنٹہ ۲۰ر منٹ سے لئے گئے ۱ر منٹ ۴۲ سیکنڈ جوڑنے پر ۲۹ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ ۱۳ر سیکنڈ ہوئے۔ یہاں گھنٹے ۲۴ر سے زیادہ ہیں۔ اس لئے ۲۴ر گھنٹے منفی کرنے کے بعد ۵ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ ۱۳ر سیکنڈ متعلقہ سمپاتک کال ہوا۔

سمپاتک کال بناتے وقت نیچے لکھی تین باتوں کو خاص دھیان رکھیں:-

(۱) اگر جمع (+) نشان والے سٹینڈرڈ انتر کے منٹوں کو سٹینڈرڈ ٹائم میں جوڑنے پر لوکل مین ٹائم ۲۴ر گھنٹے یا اس سے زیادہ ہو جائے تب اس میں سے ۲۴ر گھنٹہ منفی کر دیں اور اوپر بتلائے گئے طریقہ سے حاصل کئے گئے سمپاتک کال میں ۴ر منٹ جوڑ کر اسے شدھ (صحیح) سمپاتک کال سمجھیں۔ جیسے کلکتہ میں ۲ر جنوری ۱۹۷۱ء کو ۲۳ر گھنٹہ ۵۵ر منٹ (رات کے ۱۱ر بج کر ۵۵ر منٹ) بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم کا سمپاتک کال معلوم کرنا ہے۔ کلکتہ کے ریکھانش ۸۸ر انش ۲۴ر کلا (مشرق) اور سٹینڈرڈ انتر + ۲۳ر منٹ ۳۶ر سیکنڈ ہے۔ لوکل مین ٹائم بنانے کے لئے ۲۳ر گھنٹہ ۵۵ر منٹ میں ۲۳ر منٹ ۳۶ر سیکنڈ جوڑے تو ۲۴ر گھنٹہ ۱۸ر منٹ ۳۶ر سیکنڈ ہوئے۔ یہ ۲۴ر گھنٹہ سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس لئے اس میں سے ۲۴ر گھنٹہ کم کرنے پر صفر گھنٹہ ۱۸ر منٹ ۳۶ر سیکنڈ لوکل مین ٹائیم ہوا۔

اب سمپاتک کال بنانے کے لئے ٹیبل نمبر (۱) سے ۱۹۷۱ء کے آگے لکھے ۶ر گھنٹہ ۴۰ منٹ ۱۲ر سیکنڈ میں ٹیبل نمبر (۲) سے لئے گئے ۲ر جنوری کے صفر گھنٹہ ۳ر منٹ ۵۷ر سیکنڈ جوڑنے پر ۶ر گھنٹہ ۴۴ر منٹ ۹ر سیکنڈ ہوئے۔ اس میں ٹیبل نمبر ۳ر سے کلکتہ کے ریکھانش ۸۸ سے حاصل کردہ -۸ر سیکنڈ نشان کے مطابق گھٹائے تو ۶ر گھنٹہ ۴۴ر منٹ ۱ر سیکنڈ باقی رہے۔ اس میں لوکل مین ٹائیم جمع کرنے سے ۷ر گھنٹہ ۲ر منٹ ۳۷ر سیکنڈ حاصل ہوئے۔ اس میں ٹیبل نمبر (۴) سے لوکل مین ٹائیم صفر گھنٹہ ۱۹ر منٹ سے حاصل کردہ ۳ر سیکنڈ جوڑنے کے بعد ۷ر گھنٹہ ۲ر منٹ ۴۰ر سیکنڈ حاصل ہونگے۔ کیونکہ سٹینڈرڈ انتر کے منٹ جوڑنے پر لوکل مین ٹائیم ۲۴ر گھنٹہ سے زیادہ ہو گیا تھا۔ اس لئے مندرجہ بالا اصول کے مطابق اس میں ۴ منٹ مزید جوڑنے پر ہمارا متعلقہ سمپاتک کال ۷ر گھنٹہ ۶ر منٹ اور ۴۰ر سیکنڈ ہوگا۔ لگن اور دشم کو سپشٹ کرنے کے لئے اسے ہی استعمال میں لانا ہوگا۔

(۲) سمپاتک کال بناتے وقت دوسری بات جو دھیان میں رکھنی چاہئے وہ یہ ہے کہ اگر بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم سے منفی (-) نشان والے سٹینڈرڈ کے منٹ وغیرہ زیادہ ہوں تو "لوکل مین ٹائم" نکالنے کے لئے سٹینڈرڈ ٹائم میں ۲۴ر گھنٹہ جوڑ کر سٹینڈرڈ انتر گھٹانا چاہئے اور ایسی حالت میں سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۴) کو استعمال میں نہیں لانا چاہئے۔

مثال کے طور پر جے پور میں ۱۵ر مارچ ۱۹۷۰ء کو ۰ (صفر) گھنٹہ ۱۵ر منٹ (بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم) پر سمپاتک کال معلوم کرنا ہے۔ جے پور کے ریکھانش ۷۵ر انش ۵۲ر کلا (مشرق) اور سٹینڈرڈ انتر (منفی) ۲۶ر منٹ ۳۲ر سیکنڈ ہے۔ یہاں سٹینڈرڈ ٹائم کے گھنٹہ منٹ سے سٹینڈرڈ انتر زیادہ ہے۔ اس لئے سٹینڈرڈ ٹائم میں ۲۴ر گھنٹہ جوڑ کر سٹینڈرڈ انتر گھٹانے کے بعد باقی حاصل ۲۳ر گھنٹہ ۴۸ر منٹ ۲۸ر سیکنڈ لوکل مین ٹائیم ہوگا۔ سمپاتک کال کے ٹیبل نمبر (۱) سے حاصل کردہ ۱۹۷۰ء کے ۶ر گھنٹہ ۴۰ر منٹ ۵ر سیکنڈ میں ٹیبل نمبر (۲) سے حاصل کردہ ۱۵ر مارچ کے ۴ر گھنٹہ ۴۷ر منٹ ۴۹ر سیکنڈ جوڑنے پر ۱۱ر گھنٹہ ۲۷ر منٹ ۵۴ر سیکنڈ ہوئے۔ جے پور ریکھانش ۷۶ر ڈگری (مشرق) کا ٹیبل نمبر (۳) والا سنسکار (ج) لگ بھگ صفر ہے۔ اب ۱۱ر گھنٹہ ۲۷ر منٹ ۵۴ر سیکنڈ میں "لوکل مین ٹائم" جوڑا تو ۳۵ر گھنٹہ ۱۶ر منٹ ۲۲ر سیکنڈ ہوئے۔ کیونکہ ہمارا سٹینڈرڈ ٹائم ہمارے شہر (جے پور) کے منفی سٹینڈرڈ انتر سے کم تھا اس لئے یہاں سمپاتک کال ٹیبل نمبر ۴ کا استعمال ہم نہیں کریں گے۔ اس لئے ہمارا متعلقہ سمپاتک کال ۱۱ر گھنٹہ ۱۶ر منٹ ۲۲ر سیکنڈ ہی ہوا۔ یہاں گھنٹے ۲۴ر سے زیادہ ہونے سے اس میں سے ۲۴ر گھنٹے گھٹا دیئے گئے ہیں۔

(۳) جیسے کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ لیپ کے سال (۲۹ر فروری والے سال) میں فروری کے بعد کے مہینوں کی کسی تاریخ کا سمپاتک کال بنانا ہو تو اس تاریخ میں ایک جوڑ کر سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۲) کو استعمال میں لانا چاہئے۔ جیسے:- مان لیجئے کہ ۱۵ر مارچ ۱۹۴۴ء کو کسی شہر میں سمپاتک کال سپشٹ کرنا ہے۔ "سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۱)" میں سن ۱۹۴۴ عیسوی کے آگے لکھے ۶ گھنٹہ ۳۷ر منٹ ۱۷ر سیکنڈ ملے۔ کیونکہ ہمارا متعلقہ سال لیپ کا سال ہے اور متعلقہ تاریخ (۱۵ر مارچ) فروری کے بعد کی بھی ہے اس لئے "سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۲)" میں سے ہم ۱۵ر مارچ کی بجائے ۱۶ر مارچ کے گھنٹہ۔ منٹ۔ سیکنڈ (۴ر گھنٹہ۔ ۵۱ر منٹ ۴۵ر سیکنڈ) ہی لیں گے

اور انہیں ہی ۶ر گھنٹہ ۷ ۳ر منٹ ۱۷ر سیکنڈ میں جوڑیں گے۔ دھیان رہے۔ کہ اگر ۱۹۴۸ء کی ۱۰ر فروری کو ہمیں سمپاتک کال سپشٹ کرنا ہے تو "سمپاتک کال ٹیبل نمبر (۲)" سے ۱۰ر فروری کے گھنٹہ منٹ ہی اٹھائیں گے۔

سمپاتک کال سے لگن معلوم کرنے کا طریقہ:- مندرجہ بالا طریقہ سے معلوم کئے گئے متعلقہ سمپاتک کال کے گھنٹہ۔ منٹ کو آگے درج لگن سارنی کے دائیں ہاتھ والے کالم میں دیکھیں۔ اس کے آگے متعلقہ شہر کے اکشانش کے نیچے لگن کی جو انش کلا لکھی ہے۔ انہیں علیحدہ نوٹ کر لیویں۔ کیونکہ سارنی میں سمپاتک کال ۳۰-۳۰ منٹوں کے فرق سے اور لگن سارنی ۳-۳ر اکشانشوں کے فرق سے تیار کی گئی ہے۔ اس لئے ممکن ہے یہاں آپ کو لگن سارنی میں آپ کے متعلقہ سمپاتک کال کے گھنٹہ۔ منٹ نہ ملیں اور یہ بھی اکثر ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ کو متعلقہ اکشانش والی لگن سارنی نہ ملے۔ ایسی حالت میں متعلقہ سمپاتک کال کے نزدیک ترین (متعلقہ سمپاتک کال سے کم) سمپاتک کال کے آگے اور اپنے متعلقہ اکشانش کے نزدیک ترین (متعلقہ اکشانش سے کم) اکشانش والی لگن سارنی میں لکھی لگن کی انش۔ کلائیں نوٹ کریں۔ یہ "قریبی لگن" ہوگا۔ اب ۳۰ر منٹ میں لگن کی گتی سارنی سے ہی معلوم کریں۔ (یعنی یہ معلوم کریں کہ ۳۰ر منٹ میں لگن کتنا آگے بڑھتا ہے) ۳۰ر منٹ کی لگن گتی کی کلاؤں کو سمپاتک کال کے باقی بچے منٹوں سے ضرب دیکر ۳۰ر سے تقسیم کرنے پر کلائیں حاصل ہوں گی۔ انہیں "قریبی لگن" میں جمع کر دینے سے "قریب ترین" "لگن بن جاوے گا۔" اب سارنی سے ہی ۳ر اکشانشوں کی گتی معلوم کریں۔ ۳ر اکشانشوں میں لگن گھٹتا ہے۔ تو یہ "۳ر اکشانشوں کی لگن گتی" منفی (-) بصورت دیگر جمع (+) ہو گی۔ اپنے اکشانشوں کی باقی انش کلاؤں کی کلائیں بنا کر انہیں "۳ر اکشانشوں کی لگن گتی" کی کلاؤں سے ضرب دے کر ۱۸۰ سے تقسیم کرنے پر کلائیں حاصل ہونگی۔ انہیں "۳ر اکشانشوں کی لگن گتی" کے جمع (+) یا منفی (-) نشان کے مطابق "قریب ترین لگن" میں جوڑنے یا گھٹانے سے سائین لگن سپشٹ ہو گا۔ اس میں سے اُس دن کے اینانش گھٹا دینے پر پھلت میں قابلِ استعمال (جنم پتری غیرہ میں قابلِ استعمال) لگن سپشٹ ہو جاوے گا۔

دشم لگن سپشٹ کرنے کا طریقہ:- لگن سارنی کے دوسرے کالم میں دشم (لگن) دیا گیا ہے۔ اس سے تمام شہروں کا لگن سپشٹ کیا جا سکتا ہے۔ (یعنی دشم سپشٹ کرنے کے لئے اکشانشوں کی ضرورت نہ ہو گی)۔ "متعلقہ سمپاتک کال" کے گھنٹہ۔ منٹ کے آگے سارنی میں دشم (دشم لگن) کی انش کلائیں اٹھالیں۔ یہ "قریب ترین (استھلوں) دشم لگن" ہے سمپاتک کال کے باقی بچے منٹوں سے دشم لگن کی ۳۰ منٹ کی (گتی) کی کلاؤں کو ضرب دے کر (۳۰ر سے تقسیم کرنے پر کلائیں حاصل ہوں گی۔ انہیں قریب ترین (ستھول) دشم لگن میں جوڑنے پر "اِشٹ کال کا سائین دشم" ہو گا اس میں اینانش کم کر دینے پر پھلت جیوتش میں قابل استعمال دشم لگن سپشٹ ہو جاوے گا۔

چمبہ (ہماچل پردیش) میں ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کو صُبح ۱۰ر گھنٹہ ۴۵ر منٹ (I.S.T) پر لگن سپشٹ کرنے کی مثال:-

اُوپر "سمپاتک کال نکالنے کے لئے مثال" کے عنوان والے پیرا میں ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کو چمبہ میں صبح ۱۰ر گھنٹہ ۴۵ر منٹ (بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم) پر سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ ۱۴ر سیکنڈ سپشٹ کیا ہے۔ چمبہ کے اکشانش ۳۲ر انش ۲۹ر کلائیں ہیں۔ لگن سارنی میں اکشانش ۳۲ کے نیچے سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ کے آگے لگن ۳ ۱۷ر انش ۴ ۳ر کلا لکھا ہے۔ یہ قریبی لگن ہے۔ لگن سارنی میں اکشانش ۳۲ر کے نیچے سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ کے آگے ۱۷۳ر انش ۳۴ کلا اور سمپاتک کال ۶ر گھنٹہ صِفر منٹ کے آگے ۱۸۰ر انش صِفر کلا لکھا ہے ان دونوں کا فرق ۶ر انش ۲۶ر کلا (۳۸۶ کلا) ہے اور لگن کی ۳۰ر منٹ کی گتی ہے۔ ہمارے متعلقہ سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ اور ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ کا فرق ۲۱ر منٹ ہے۔ ان ۲۱ر منٹوں (سمپاتک کال کی باقی منٹوں) سے لگن کی ۳۰ر منٹ کی گتی (۳۸۶ کلاؤں) کو ضرب دے کر ۳۰ سے تقسیم کرنے پر ۲۷۰ کلا (۴ر انش ۳۰ کلا) حاصل ہوئیں۔ انہیں قریبی لگن میں جوڑنے پر ۱۷۸ر انش ۴ر کلا "قریب ترین لگن" ہوا۔

اب لگن سارنی میں ۳۲ر اکشانش اور ۳۵ر اکشانش والے کالموں میں "سمپاتک کال" ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ کے آگے سلسلہ وار ۱۷۳ر انش ۳۴ر کلا اور ۱۷۳ر انش ۴۴ر کلا لکھا ہے۔ ان دونوں کا فرق ۱۰ر کلا ہے۔ یہ لگن کی ۳ر اکشانش کی گتی ہے۔ کیونکہ لگن ۳۵ر اکشانش میں بڑھ رہا ہے۔ اس لئے یہ گتی جمع (+) ہے۔ ۳۲ر اکشانش اور چمبہ کے اکشانش ۳۲ر انش ۲۹ر کلا کا فرق ۲۹ر کلا ہے۔ اس میں ۳ر اکشانش کی لگن کی گتی کلاؤں (۱۰) کو ضرب کر کے ۱۸۰ر سے تقسیم کرنے پر ۱ر کلا کا جواب ملا۔ کیونکہ ۳ر اکشانشوں کی لگن گتی جمع ہے۔ اس لئے اِسے ستھول لگن یعنی قریب ترین لگن میں جوڑنے پر ۱۷۸ر انش ۵ر کلا "سائین لگن" ہوا۔ اس میں سے اس دن کا اینانش ۲۳ر انش ۲۶ر کلا کم کر دینے پر ۱۵۴ر انش ۳۶ کلا (۵ر راشی۔ ۴ر انش ۳۹ کلا) متعلقہ یعنی پھلت میں قابلِ استعمال لگن بن گیا۔

"دشم" نکالنے کی مثال:- ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کو صبح ۱۰ر گھنٹہ ۴۵ر منٹ (بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم) پر ہی چمبہ (ہماچل پردیش) میں دشم لگن سپشٹ یعنی معلوم کرنا ہے۔ اس وقت اوپر دی گئی مثال کے مطابق سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ ہے۔ لگن سارنی کے دوسرے کالم میں سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ کے آگے دشم لگن ۸۳ر انش ۷ کلا ہے۔ "یہ ستھول دشم لگن" یعنی قریبی "دشم لگن" ہے۔ ٹیبل میں سمپاتک کال ۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ اور ۶ر گھنٹہ صِفر منٹ کے آگے دشم لگن بالترتیب ۸۳ر انش ۷ر کلا اور ۹۰ر انش صِفر کلا ہے۔ ان دونوں کا فرق ۶ر انش ۵۳ر کلا (= ۴۱۳ کلا) ہے۔ یہ ۳۰ر منٹ کی دشم لگن کی گتی ہے۔ ان کلاؤں کو سمپاتک کال کے باقیمانده [(۵ر گھنٹہ ۵۱ر منٹ)-(۵ر گھنٹہ ۳۰ر منٹ)=۲۱ر منٹ] منٹوں سے ضرب دیکر ۳۰ر سے تقسیم کر دینے پر ۲۸۹ کلا (= ۴ر انش ۴۹ کلا) حاصل ہوئیں۔ انہیں "ستھول دشم لگن" یعنی "قریب ترین دشم لگن" میں جوڑنے پر ۸۷ر انش ۵۶ کلا "سائین دشم لگن" معلوم ہوا۔ اس میں سے اس دن کا اینانش ۲۳ر انش ۲۶ر کلا کم کر دینے پر ۶۴ر انش ۳۰ر کلا (= ۲ر راشی ۴ر انش ۳۰ کلا) متعلقہ وقت کا مطلوبہ یعنی پھلت میں قابل استعمال دشم لگن ہوا۔

دھیان دیں:- ہم نے سمپاتک کال کے سیکنڈ اور اینانش کی وکلاؤں کو غیر ضروری سمجھ کر نظر انداز کر دیا ہے۔ کیونکہ لگن اور دشم لگن میں وکلاؤں تک کی باریکی لانے کی کوشش حقیقتاً فضول ہے۔ کلا تک کی باریکی بھی لگن میں ممکن نہیں ہے۔ اس حقیقت کی باتفصیل تشریح علم حساب کے ذریعہ ہم نے "گنک مارتنڈ" میں کی ہے۔

لگن سارنی (تمام بھارت کے لئے) (حصہ اوّل)

سمپاتک کال	سبھی جگہوں کیلئے	اکشانش ۸° (شمال)	اکشانش ۱۱° (شمال)	اکشانش ۱۴° (شمال)	اکشانش ۱۷° (شمال)	اکشانش ۲۰° (شمال)	سمپاتک کال	سبھی جگہوں کیلئے	اکشانش ۸° (شمال)	اکشانش ۱۱° (شمال)	اکشانش ۱۴° (شمال)	اکشانش ۱۷° (شمال)	اکشانش ۲۰° (شمال)
گھنٹے-منٹ	دشم انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	گھنٹے-منٹ	دشم انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا	لگن انش-کلا
۰-۰	۰-۰	۹۳-۱۲	۹۴-۲۵	۹۵-۴۰	۹۶-۵۶	۹۸-۱۴	۱۲-۰	۱۸۰ ۰	۲۶۶-۴۸	۲۶۵-۳۵	۲۶۴-۲۰	۲۶۳-۴	۲۶۱-۴۶
۰-۳۰	۸-۱۰	۱۰۰-۳	۱۰۱-۱۵	۱۰۲-۲۷	۱۰۳-۴۱	۱۰۴-۵۷	۱۲-۳۰	۱۸۸ ۱۰	۲۷۳-۴۱	۲۷۲-۲۷	۲۷۱-۱۱	۲۶۹-۵۳	۲۶۸-۳۳
۱-۰	۱۶-۱۷	۱۰۶-۵۴	۱۰۸-۲	۱۰۹-۱۳	۱۱۰-۲۴	۱۱۱-۳۶	۱۳-۰	۱۹۶ ۱۷	۲۸۰-۳۹	۲۷۹-۲۵	۲۷۸-۹	۲۷۶-۵۰	۲۷۵-۲۹
۱-۳۰	۲۴-۱۸	۱۱۳-۴۷	۱۱۴-۵۳	۱۱۵-۵۹	۱۱۷-۶	۱۱۸-۱۴	۱۳-۳۰	۲۰۴ ۱۸	۲۸۷-۴۳	۲۸۶-۳۰	۲۸۵-۱۵	۲۸۳-۵۷	۲۸۲-۳۵
۲-۰	۳۲-۱۱	۱۲۰-۴۳	۱۲۱-۴۵	۱۲۲-۴۷	۱۲۳-۵۰	۱۲۴-۵۲	۱۴-۰	۲۱۲ ۱۱	۲۹۴-۵۷	۲۹۳-۴۶	۲۹۲-۳۲	۲۹۱-۱۶	۲۸۹-۵۵
۲-۳۰	۳۹-۵۵	۱۲۷-۴۵	۱۲۸-۴۳	۱۲۹-۴۰	۱۳۰-۳۶	۱۳۱-۳۳	۱۴-۳۰	۲۱۹ ۵۵	۳۰۲-۲۱	۳۰۱-۱۴	۳۰۰-۰	۲۹۸-۵۰	۲۹۷-۳۲
۳-۰	۴۷-۲۸	۱۳۴-۵۴	۱۳۵-۴۵	۱۳۶-۳۶	۱۳۷-۲۷	۱۳۸-۱۸	۱۵-۰	۲۲۷ ۲۸	۳۰۹-۵۸	۳۰۸-۵۶	۳۰۷-۵۱	۳۰۶-۴۲	۳۰۵-۲۸
۳-۳۰	۵۴-۵۱	۱۴۲-۱۰	۱۴۲-۵۵	۱۴۳-۳۹	۱۴۴-۲۲	۱۴۵-۶	۱۵-۳۰	۲۳۴ ۵۱	۳۱۷-۴۹	۳۱۶-۵۴	۳۱۵-۵۵	۳۱۴-۵۳	۳۱۳-۴۵
۴-۰	۶۲-۵	۱۴۹-۲۳	۱۵۰-۱۰	۱۵۰-۴۶	۱۵۱-۲۳	۱۵۱-۵۸	۱۶-۰	۲۴۲ ۵	۳۲۵-۵۴	۳۲۵-۷	۳۲۴-۱۷	۳۲۳-۲۳	۳۲۲-۲۵
۴-۳۰	۶۹-۱۲	۱۵۷-۳	۱۵۷-۳۱	۱۵۸-۰	۱۵۸-۲۷	۱۵۸-۵۵	۱۶-۳۰	۲۴۹ ۱۲	۳۳۴-۱۲	۳۳۳-۳۵	۳۳۲-۵۵	۳۳۲-۱۲	۳۳۱-۲۶
۵-۰	۷۶-۱۱	۱۶۴-۳۸	۱۶۴-۵۸	۱۶۵-۱۷	۱۶۵-۳۶	۱۶۵-۵۴	۱۷-۰	۲۵۶ ۱۱	۳۴۲-۴۱	۳۴۲-۱۵	۳۴۱-۴۸	۳۴۱-۱۸	۳۴۰-۴۵
۵-۳۰	۸۳-۷	۱۷۲-۱۸	۱۷۲-۲۸	۱۷۲-۳۸	۱۷۲-۴۷	۱۷۲-۵۷	۱۷-۳۰	۲۶۳ ۷	۳۵۱-۱۸	۳۵۱-۵	۳۵۰-۵۱	۳۵۰-۳۶	۳۵۰-۱۹
۶-۰	۹۰-۰	۱۸۰-۰	۱۸۰-۰	۱۸۰-۰	۱۸۰-۰	۱۸۰-۰	۱۸-۰	۲۷۰ ۰	۰-۰	۰-۰	۰-۰	۰-۰	۰-۰
۶-۳۰	۹۶-۵۳	۱۸۷-۴۲	۱۸۷-۳۲	۱۸۷-۲۲	۱۸۷-۱۳	۱۸۷-۳	۱۸-۳۰	۲۷۶ ۵۳	۸-۴۱	۸-۵۵	۹-۹	۹-۲۴	۹-۴۱
۷-۰	۱۰۳-۴۹	۱۹۵-۲۲	۱۹۵-۲۲	۱۹۴-۴۳	۱۹۴-۲۴	۱۹۴-۶	۱۹-۰	۲۸۳ ۴۹	۱۷-۱۹	۱۷-۴۵	۱۸-۱۲	۱۸-۴۲	۱۹-۱۵
۷-۳۰	۱۱۰-۴۸	۲۰۲-۵۷	۲۰۲-۲۹	۲۰۲-۰	۲۰۱-۳۳	۲۰۱-۵	۱۹-۳۰	۲۹۰ ۴۸	۲۵-۴۸	۲۶-۲۵	۲۷-۵	۲۷-۴۸	۲۸-۳۴
۸-۰	۱۱۷-۵۵	۲۱۰-۲۷	۲۰۹-۵۰	۲۰۹-۱۴	۲۰۸-۳۷	۲۰۸-۲	۲۰-۰	۲۹۷ ۵۵	۳۴-۶	۳۴-۵۳	۳۵-۵۳	۳۶-۲۷	۳۷-۳۵
۸-۳۰	۱۲۵-۹	۲۱۷-۵۰	۲۱۷-۵	۲۱۶-۲۱	۲۱۵-۳۸	۲۱۴-۵۴	۲۰-۳۰	۳۰۵ ۹	۴۲-۱۱	۴۳-۶	۴۴-۵	۴۵-۷	۴۶-۱۴
۹-۰	۱۳۲-۳۲	۲۲۵-۶	۲۲۴-۱۵	۲۲۳-۲۴	۲۲۲-۳۳	۲۲۱-۴۲	۲۱-۰	۳۱۲ ۳۲	۵۰-۲	۵۱-۴	۵۲-۹	۵۳-۱۸	۵۴-۳۲
۹-۳۰	۱۴۰-۵	۲۳۲-۱۵	۲۳۱-۱۷	۲۳۰-۲۰	۲۲۹-۲۴	۲۲۸-۲۷	۲۱-۳۰	۳۲۰ ۵	۵۷-۳۹	۵۸-۴۶	۵۹-۵۶	۶۱-۱۰	۶۲-۲۸
۱۰-۰	۱۴۷-۴۹	۲۳۹-۱۷	۲۳۸-۱۵	۲۳۷-۱۳	۲۳۶-۱۰	۲۳۵-۸	۲۲-۰	۳۲۷ ۴۹	۶۵-۳	۶۶-۱۴	۶۷-۲۷	۶۸-۴۴	۷۰-۵
۱۰-۳۰	۱۵۵-۴۲	۲۴۶-۱۳	۲۴۵-۷	۲۴۴-۱	۲۴۲-۵۴	۲۴۱-۴۶	۲۲-۳۰	۳۳۵ ۴۲	۷۲-۱۷	۷۳-۳۰	۷۴-۴۵	۷۶-۳	۷۷-۲۵
۱۱-۰	۱۶۳-۴۳	۲۵۳-۶	۲۵۱-۵۷	۲۵۰-۴۷	۲۴۹-۳۶	۲۴۸-۲۴	۲۳-۰	۳۴۳ ۴۳	۷۹-۲۱	۸۰-۳۵	۸۱-۵۱	۸۳-۱۰	۸۴-۳۱
۱۱-۳۰	۱۷۱-۵۰	۲۵۹-۵۷	۲۵۸-۴۵	۲۵۷-۳۳	۲۵۶-۱۹	۲۵۵-۳	۲۳-۳۰	۳۵۱ ۵۰	۸۶-۱۹	۸۷-۳۳	۸۸-۴۹	۹۰-۷	۹۱-۲۷
۱۲-۰	۱۸۰-۰	۲۶۶-۴۸	۲۶۵-۳۵	۲۶۴-۲۰	۲۶۳-۴	۲۶۱-۴۶	۲۴-۰	۰-۰	۹۳-۱۲	۹۴-۲۵	۹۵-۴۰	۹۶-۵۶	۹۸-۱۴

لگن سارنی (تمام بھارت کے لئے) (حصہ دوم)

سمپاتک کال گھنٹہ	منٹ	سبھی جگہوں کیلئے انش	وشم کلا	اکشانش شمال ۲۳° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۲۶° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۲۹° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۳۲° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۳۵° لگن انش	کلا
۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۵	۱۰۰	۵۹	۱۰۲	۲۶	۱۰۳	۵۷	۱۰۵	۳۴
۰	۳۰	۸	۱۰	۱۰۶	۴	۱۰۷	۳۴	۱۰۸	۵۷	۱۱۰	۲۴	۱۱۱	۵۳
۱	۰	۱۶	۱۷	۱۱۲	۴۹	۱۱۴	۴	۱۱۵	۲۲	۱۱۶	۴۳	۱۱۸	۷
۱	۳۰	۲۴	۱۸	۱۱۹	۲۲	۱۲۰	۴۳	۱۲۱	۴۵	۱۲۳	۰	۱۲۴	۱۷
۲	۰	۳۲	۱۱	۱۲۵	۵۶	۱۲۷	۰	۱۲۸	۷	۱۲۹	۱۷	۱۳۰	۲۵
۲	۳۰	۳۹	۵۵	۱۳۲	۳۱	۱۳۳	۲۹	۱۳۴	۲۹	۱۳۵	۳۰	۱۳۶	۳۲
۳	۰	۴۷	۲۸	۱۳۹	۹	۱۴۰	۰	۱۴۰	۵۲	۱۴۱	۴۵	۱۴۲	۴۰
۳	۳۰	۵۴	۵۱	۱۴۵	۵۰	۱۴۶	۳۴	۱۴۷	۱۸	۱۴۸	۴	۱۴۸	۵۰
۴	۰	۶۲	۵	۱۵۲	۳۴	۱۵۳	۱۰	۱۵۳	۴۷	۱۵۴	۲۴	۱۵۵	۱
۴	۳۰	۶۹	۱۲	۱۵۹	۲۲	۱۵۹	۵۰	۱۶۰	۱۷	۱۶۰	۴۶	۱۶۱	۱۴
۵	۰	۷۶	۱۱	۱۶۶	۱۳	۱۶۶	۳۲	۱۶۶	۵۰	۱۶۷	۹	۱۶۷	۲۸
۵	۳۰	۸۳	۷	۱۷۳	۶	۱۷۳	۱۵	۱۷۳	۲۵	۱۷۳	۳۴	۱۷۳	۴۴
۶	۰	۹۰	۰	۱۸۰	۰	۱۸۰	۰	۱۸۰	۰	۱۸۰	۰	۱۸۰	۰
۶	۳۰	۹۶	۵۳	۱۸۶	۵۴	۱۸۶	۴۵	۱۸۶	۳۵	۱۸۶	۲۶	۱۸۶	۱۶
۷	۰	۱۰۳	۴۹	۱۹۳	۴۷	۱۹۳	۲۸	۱۹۳	۱۰	۱۹۲	۵۱	۱۹۲	۳۲
۷	۳۰	۱۱۰	۴۸	۲۰۰	۳۸	۲۰۰	۱۰	۱۹۹	۴۳	۱۹۹	۱۴	۱۹۸	۴۶
۸	۰	۱۱۷	۵۵	۲۰۷	۲۶	۲۰۶	۵۰	۲۰۶	۱۳	۲۰۵	۳۶	۲۰۴	۵۹
۸	۳۰	۱۲۵	۹	۲۱۴	۱۰	۲۱۳	۲۶	۲۱۲	۴۲	۲۱۱	۵۶	۲۱۱	۱۰
۹	۰	۱۳۲	۳۲	۲۲۰	۵۱	۲۲۰	۰	۲۱۹	۸	۲۱۸	۱۵	۲۱۷	۲۰
۹	۳۰	۱۴۰	۵	۲۲۷	۲۹	۲۲۶	۳۱	۲۲۵	۳۱	۲۲۴	۳۰	۲۲۳	۲۸
۱۰	۰	۱۴۷	۴۹	۲۳۴	۴	۲۳۳	۰	۲۳۱	۵۳	۲۳۰	۴۵	۲۲۹	۳۵
۱۰	۳۰	۱۵۵	۳۲	۲۴۰	۳۸	۲۳۹	۲۷	۲۳۸	۱۵	۲۳۷	۰	۲۳۵	۴۳
۱۱	۰	۱۶۳	۴۳	۲۴۷	۱۱	۲۴۵	۵۶	۲۴۴	۳۸	۲۴۳	۱۷	۲۴۱	۵۳
۱۱	۳۰	۱۷۱	۵۰	۲۵۳	۴۶	۲۵۲	۲۶	۲۵۱	۳	۲۴۹	۳۶	۲۴۸	۷
۱۲	۰	۱۸۰	۰	۲۶۰	۲۵	۲۵۹	۱	۲۵۷	۳۴	۲۵۶	۳	۲۵۴	۲۶

سمپاتک کال گھنٹہ	منٹ	سبھی جگہوں کیلئے انش	وشم کلا	اکشانش شمال ۲۳° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۲۶° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۲۹° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۳۲° لگن انش	کلا	اکشانش شمال ۳۵° لگن انش	کلا
۱۲	۰	۱۸۰	۰	۲۶۰	۲۵	۲۵۹	۱	۲۵۷	۳۴	۲۵۶	۳	۲۵۴	۲۶
۱۲	۳۰	۱۸۸	۱۰	۲۶۷	۱۰	۲۶۵	۴۳	۲۶۴	۱۲	۲۶۲	۳۶	۲۶۰	۵۴
۱۳	۰	۱۹۶	۱۷	۲۷۴	۳	۲۷۲	۳۴	۲۷۱	۰	۲۶۹	۲۱	۲۶۷	۳۳
۱۳	۳۰	۲۰۴	۱۸	۲۸۱	۹	۲۷۹	۳۹	۲۷۸	۲	۲۷۶	۱۹	۲۷۴	۲۹
۱۴	۰	۲۱۲	۱۱	۲۸۸	۳۰	۲۸۶	۵۹	۲۸۵	۲۲	۲۸۳	۳۶	۲۸۱	۴۵
۱۴	۳۰	۲۱۹	۵۵	۲۹۶	۹	۲۹۴	۴۰	۲۹۳	۴	۲۹۱	۲۰	۲۸۹	۲۶
۱۵	۰	۲۲۷	۲۸	۳۰۴	۱۰	۳۰۲	۴۴	۳۰۱	۱۲	۲۹۹	۲۸	۲۹۷	۳۸
۱۵	۳۰	۲۳۴	۵۱	۳۱۲	۳۳	۳۱۱	۱۵	۳۰۹	۴۸	۳۰۸	۱۳	۳۰۶	۲۵
۱۶	۰	۲۴۲	۵	۳۲۱	۲۲	۳۲۰	۱۳	۳۱۸	۵۶	۳۱۷	۳۰	۳۱۵	۵۴
۱۶	۳۰	۲۴۹	۱۲	۳۳۰	۳۵	۳۲۹	۳۹	۳۲۸	۳۶	۳۲۷	۲۵	۳۲۶	۴
۱۷	۰	۲۵۶	۱۱	۳۴۰	۹	۳۳۹	۳۰	۳۳۸	۴۵	۳۳۷	۵۴	۳۳۶	۵۵
۱۷	۳۰	۲۶۳	۷	۳۵۰	۰	۳۴۹	۴۰	۳۴۹	۱۶	۳۴۸	۴۹	۳۴۸	۱۹
۱۸	۰	۲۷۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۳۰	۲۷۶	۵۳	۱۰	۰	۱۰	۲۰	۱۰	۴۴	۱۱	۱۱	۱۱	۴۱
۱۹	۰	۲۸۳	۴۹	۱۹	۵۱	۲۰	۳۰	۲۱	۱۵	۲۲	۶	۲۳	۴
۱۹	۳۰	۲۹۰	۴۸	۲۹	۲۵	۳۰	۲۱	۳۱	۲۴	۳۲	۳۵	۳۳	۵۶
۲۰	۰	۲۹۷	۵۵	۳۸	۳۸	۳۹	۴۷	۴۱	۴	۴۲	۳۰	۴۴	۶
۲۰	۳۰	۳۰۵	۹	۴۷	۲۷	۴۸	۴۵	۵۰	۱۲	۵۱	۴۷	۵۳	۳۵
۲۱	۰	۳۱۲	۳۲	۵۵	۵۰	۵۷	۱۶	۵۸	۴۸	۶۰	۳۲	۶۲	۲۲
۲۱	۳۰	۳۲۰	۵	۶۳	۵۱	۶۵	۲۰	۶۶	۵۶	۶۸	۴۰	۷۰	۳۴
۲۲	۰	۳۲۷	۴۹	۷۱	۳۰	۷۳	۱	۷۴	۳۸	۷۶	۲۴	۷۸	۱۵
۲۲	۳۰	۳۳۵	۴۲	۷۸	۵۱	۸۰	۲۱	۸۱	۵۸	۸۳	۴۱	۸۵	۳۱
۲۳	۰	۳۴۳	۴۳	۸۵	۵۶	۸۷	۲۶	۸۹	۰	۹۰	۳۹	۹۲	۲۶
۲۳	۳۰	۳۵۱	۵۰	۹۲	۵۰	۹۴	۱۷	۹۵	۴۸	۹۷	۲۴	۹۹	۶
۲۴	۰	۰	۰	۹۹	۳۵	۱۰۰	۵۹	۱۰۲	۲۶	۱۰۳	[illegible]	۱۰۵	۳۴

سمپاتک کال۔ ٹیبل نمبر (۱)

سن	سمپاتک کال گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ	سن	گھنٹہ	منٹ	سیکنڈ
۱۹۴۳	۶	۳۸	۱۵	۱۹۵۰	۶	۳۹	۲۷	۱۹۵۷	۶	۴۰	۴۰	۱۹۶۴	۶	۳۷	۵۶	۱۹۷۱	۶	۳۹	۷	۱۹۷۸	۶	۴۰	۱۹	۱۹۸۵	۶	۴۱	۳۲	۱۹۹۲	۶	۳۸	۴۷
۱۹۴۴	۶	۳۷	۱۷	۱۹۵۱	۶	۳۸	۳۰	۱۹۵۸	۶	۳۹	۴۳	۱۹۶۵	۶	۴۰	۵۵	۱۹۷۲	۶	۳۸	۱۰	۱۹۷۹	۶	۳۹	۲۲	۱۹۸۶	۶	۴۰	۳۵	۱۹۹۳	۶	۴۱	۴۶
۱۹۴۵	۶	۴۰	۱۶	۱۹۵۲	۶	۳۷	۳۳	۱۹۵۹	۶	۳۸	۴۵	۱۹۶۶	۶	۳۹	۵۷	۱۹۷۳	۶	۴۱	۱۰	۱۹۸۰	۶	۳۸	۲۴	۱۹۸۷	۶	۳۹	۳۸	۱۹۹۴	۶	۴۰	۴۹
۱۹۴۶	۶	۳۹	۱۹	۱۹۵۳	۶	۴۰	۳۳	۱۹۶۰	۶	۳۷	۴۷	۱۹۶۷	۶	۳۹	۰	۱۹۷۴	۶	۴۰	۱۲	۱۹۸۱	۶	۴۱	۲۳	۱۹۸۸	۶	۳۸	۴۰	۱۹۹۵	۶	۳۹	۵۲
۱۹۴۷	۶	۳۸	۲۲	۱۹۵۴	۶	۳۹	۳۵	۱۹۶۱	۶	۴۰	۴۷	۱۹۶۸	۶	۳۸	۳	۱۹۷۵	۶	۳۹	۱۵	۱۹۸۲	۶	۴۰	۲۶	۱۹۸۹	۶	۴۱	۳۹	۱۹۹۶	۶	۳۸	۵۴
۱۹۴۸	۶	۳۷	۲۵	۱۹۵۵	۶	۳۸	۳۸	۱۹۶۲	۶	۳۹	۵۰	۱۹۶۹	۶	۴۱	۲	۱۹۷۶	۶	۳۸	۱۷	۱۹۸۳	۶	۳۹	۲۹	۱۹۹۰	۶	۴۰	۴۱	۱۹۹۷	۶	۴۱	۵۳
۱۹۴۹	۶	۴۰	۲۵	۱۹۵۶	۶	۳۷	۴۱	۱۹۶۳	۶	۳۸	۵۳	۱۹۷۰	۶	۴۰	۵	۱۹۷۷	۶	۴۱	۱۶	۱۹۸۴	۶	۳۸	۳۲	۱۹۹۱	۶	۳۹	۴۴	۱۹۹۸	۶	۴۰	۵۶

سمپاتک کال، ٹیبل نمبر (۲)

تاریخ	جنوری گھنٹہ	جنوری منٹ	جنوری سیکنڈ	فروری گھنٹہ	فروری منٹ	فروری سیکنڈ	مارچ گھنٹہ	مارچ منٹ	مارچ سیکنڈ	اپریل گھنٹہ	اپریل منٹ	اپریل سیکنڈ
۱	۰	۰	۰	۲	۲	۱۳	۳	۵۲	۳۷	۵	۵۴	۵۰
۲	۰	۳	۵۷	۲	۶	۹	۳	۵۶	۳۳	۵	۵۸	۴۷
۳	۰	۷	۵۳	۲	۱۰	۶	۴	۰	۳۰	۶	۲	۴۳
۴	۰	۱۱	۵۰	۲	۱۴	۲	۴	۴	۲۶	۶	۶	۴۰
۵	۰	۱۵	۴۶	۲	۱۷	۵۹	۴	۸	۲۳	۶	۱۰	۳۶
۶	۰	۱۹	۴۳	۲	۲۱	۵۵	۴	۱۲	۱۹	۶	۱۴	۳۳
۷	۰	۲۳	۳۹	۲	۲۵	۵۲	۴	۱۶	۱۶	۶	۱۸	۲۹
۸	۰	۲۷	۳۶	۲	۲۹	۴۸	۴	۲۰	۱۲	۶	۲۲	۲۶
۹	۰	۳۱	۳۲	۲	۳۳	۴۵	۴	۲۴	۹	۶	۲۶	۲۲
۱۰	۰	۳۵	۲۹	۲	۳۷	۴۲	۴	۲۸	۵	۶	۳۰	۱۹
۱۱	۰	۳۹	۲۵	۲	۴۱	۳۹	۴	۳۲	۲	۶	۳۴	۱۶
۱۲	۰	۴۳	۲۲	۲	۴۵	۳۵	۴	۳۵	۵۹	۶	۳۸	۱۳
۱۳	۰	۴۷	۱۸	۲	۴۹	۳۲	۴	۳۹	۵۶	۶	۴۲	۹
۱۴	۰	۵۱	۱۵	۲	۵۳	۲۸	۴	۴۳	۵۲	۶	۴۶	۶
۱۵	۰	۵۵	۱۲	۲	۵۷	۲۵	۴	۴۷	۴۹	۶	۵۰	۲
۱۶	۰	۵۹	۸	۳	۱	۲۱	۴	۵۱	۴۵	۶	۵۳	۵۹
۱۷	۱	۳	۴	۳	۵	۱۸	۴	۵۵	۴۲	۶	۵۷	۵۵
۱۸	۱	۷	۱	۳	۹	۱۴	۴	۵۹	۳۸	۷	۱	۵۲
۱۹	۱	۱۰	۵۷	۳	۱۳	۱۱	۵	۳	۳۵	۷	۵	۴۸
۲۰	۱	۱۴	۵۴	۳	۱۷	۸	۵	۷	۳۱	۷	۹	۴۵
۲۱	۱	۱۸	۵۱	۳	۲۱	۵	۵	۱۱	۲۸	۷	۱۳	۴۱
۲۲	۱	۲۲	۴۸	۳	۲۵	۱	۵	۱۵	۲۵	۷	۱۷	۳۸
۲۳	۱	۲۶	۴۴	۳	۲۸	۵۸	۵	۱۹	۲۲	۷	۲۱	۳۴
۲۴	۱	۳۰	۴۱	۳	۳۲	۵۴	۵	۲۳	۱۸	۷	۲۵	۳۱
۲۵	۱	۳۴	۳۷	۳	۳۶	۵۱	۵	۲۷	۱۵	۷	۲۹	۲۸
۲۶	۱	۳۸	۳۴	۳	۴۰	۴۷	۵	۳۱	۱۱	۷	۳۳	۲۴
۲۷	۱	۴۲	۳۰	۳	۴۴	۴۴	۵	۳۵	۸	۷	۳۷	۲۰
۲۸	۱	۴۶	۲۷	۳	۴۸	۴۰	۵	۳۹	۵	۷	۴۱	۱۷
۲۹	۱	۵۰	۲۳	۳	۵۲	۳۷	۵	۴۳	۱	۷	۴۵	۱۳
۳۰	۱	۵۴	۲۰	×	×	×	۵	۴۶	۵۸	۷	۴۹	۱۰
۳۱	۱	۵۸	۱۶	×	×	×	۵	۵۰	۵۴	×	×	×

تاریخ	مئی گھنٹہ	مئی منٹ	مئی سیکنڈ	جون گھنٹہ	جون منٹ	جون سیکنڈ	جولائی گھنٹہ	جولائی منٹ	جولائی سیکنڈ	اگست گھنٹہ	اگست منٹ	اگست سیکنڈ
۱	۷	۵۳	۷	۹	۵۵	۲۱	۱۱	۵۳	۳۸	۱۳	۵۵	۵۰
۲	۷	۵۷	۴	۹	۵۹	۱۷	۱۱	۵۷	۳۴	۱۳	۵۹	۴۷
۳	۸	۱	۰	۱۰	۳	۱۴	۱۲	۱	۳۱	۱۴	۳	۴۴
۴	۸	۴	۵۷	۱۰	۷	۱۰	۱۲	۵	۲۷	۱۴	۷	۴۰
۵	۸	۸	۵۳	۱۰	۱۱	۷	۱۲	۹	۲۴	۱۴	۱۱	۳۶
۶	۸	۱۲	۵۰	۱۰	۱۵	۳	۱۲	۱۳	۲۱	۱۴	۱۵	۳۳
۷	۸	۱۶	۴۶	۱۰	۱۹	۰	۱۲	۱۷	۱۷	۱۴	۱۹	۲۹
۸	۸	۲۰	۴۳	۱۰	۲۲	۵۶	۱۲	۲۱	۱۴	۱۴	۲۳	۲۶
۹	۸	۲۴	۳۹	۱۰	۲۶	۵۳	۱۲	۲۵	۱۰	۱۴	۲۷	۲۳
۱۰	۸	۲۸	۳۶	۱۰	۳۰	۴۹	۱۲	۲۹	۶	۱۴	۳۱	۲۰
۱۱	۸	۳۲	۳۲	۱۰	۳۴	۴۶	۱۲	۳۳	۳	۱۴	۳۵	۱۶
۱۲	۸	۳۶	۲۹	۱۰	۳۸	۴۲	۱۲	۳۶	۵۹	۱۴	۳۹	۱۳
۱۳	۸	۴۰	۲۵	۱۰	۴۲	۳۹	۱۲	۴۰	۵۶	۱۴	۴۳	۹
۱۴	۸	۴۴	۲۲	۱۰	۴۶	۳۵	۱۲	۴۴	۵۲	۱۴	۴۷	۶
۱۵	۸	۴۸	۱۸	۱۰	۵۰	۳۲	۱۲	۴۸	۴۹	۱۴	۵۱	۲
۱۶	۸	۵۲	۱۵	۱۰	۵۴	۲۸	۱۲	۵۲	۴۵	۱۴	۵۴	۵۹
۱۷	۸	۵۶	۱۱	۱۰	۵۸	۲۵	۱۲	۵۶	۴۲	۱۴	۵۸	۵۵
۱۸	۹	۰	۸	۱۱	۲	۲۱	۱۳	۰	۳۸	۱۵	۲	۵۲
۱۹	۹	۴	۴	۱۱	۶	۱۸	۱۳	۴	۳۵	۱۵	۶	۴۸
۲۰	۹	۸	۱	۱۱	۱۰	۱۵	۱۳	۸	۳۲	۱۵	۱۰	۴۵
۲۱	۹	۱۱	۵۸	۱۱	۱۴	۱۲	۱۳	۱۲	۲۹	۱۵	۱۴	۴۱
۲۲	۹	۱۵	۵۵	۱۱	۱۸	۸	۱۳	۱۶	۲۵	۱۵	۱۸	۳۸
۲۳	۹	۱۹	۵۱	۱۱	۲۲	۵	۱۳	۲۰	۲۲	۱۵	۲۲	۳۴
۲۴	۹	۲۳	۴۸	۱۱	۲۶	۱	۱۳	۲۴	۱۸	۱۵	۲۶	۳۱
۲۵	۹	۲۷	۴۴	۱۱	۲۹	۵۸	۱۳	۲۸	۱۵	۱۵	۳۰	۲۷
۲۶	۹	۳۱	۴۱	۱۱	۳۳	۵۴	۱۳	۳۲	۱۱	۱۵	۳۴	۲۴
۲۷	۹	۳۵	۳۷	۱۱	۳۷	۵۱	۱۳	۳۶	۸	۱۵	۳۸	۲۰
۲۸	۹	۳۹	۳۴	۱۱	۴۱	۴۷	۱۳	۴۰	۴	۱۵	۴۲	۱۷
۲۹	۹	۴۳	۳۰	۱۱	۴۵	۴۴	۱۳	۴۴	۱	۱۵	۴۶	۱۴
۳۰	۹	۴۷	۲۷	۱۱	۴۹	۴۱	۱۳	۴۷	۵۷	۱۵	۵۰	۱۱
۳۱	۹	۵۱	۲۴	×	×	×	۱۳	۵۱	۵۴	۱۵	۵۴	۷

تاریخ	ستمبر گھنٹہ	ستمبر منٹ	ستمبر سیکنڈ	اکتوبر گھنٹہ	اکتوبر منٹ	اکتوبر سیکنڈ	نومبر گھنٹہ	نومبر منٹ	نومبر سیکنڈ	دسمبر گھنٹہ	دسمبر منٹ	دسمبر سیکنڈ
۱	۱۵	۵۸	۴	۱۷	۵۶	۲۱	۱۹	۵۸	۳۴	۲۱	۵۶	۵۰
۲	۱۶	۲	۰	۱۸	۰	۱۷	۲۰	۲	۳۱	۲۲	۰	۴۷
۳	۱۶	۵	۵۷	۱۸	۴	۱۴	۲۰	۶	۲۷	۲۲	۴	۴۳
۴	۱۶	۹	۵۳	۱۸	۸	۱	۲۰	۱۰	۲۴	۲۲	۸	۴۰
۵	۱۶	۱۳	۵۰	۱۸	۱۲	۷	۲۰	۱۴	۲۰	۲۲	۱۲	۳۶
۶	۱۶	۱۷	۴۶	۱۸	۱۶	۳	۲۰	۱۸	۱۷	۲۲	۱۶	۳۳
۷	۱۶	۲۱	۴۳	۱۸	۲۰	۰	۲۰	۲۲	۱۳	۲۲	۲۰	۳۰
۸	۱۶	۲۵	۴۰	۱۸	۲۳	۵۷	۲۰	۲۶	۱۰	۲۲	۲۴	۲۷
۹	۱۶	۲۹	۳۷	۱۸	۲۷	۵۴	۲۰	۳۰	۶	۲۲	۲۸	۲۳
۱۰	۱۶	۳۳	۳۳	۱۸	۳۱	۵۰	۲۰	۳۴	۳	۲۲	۳۲	۲۰
۱۱	۱۶	۳۷	۳۰	۱۸	۳۵	۴۷	۲۰	۳۸	۰	۲۲	۳۶	۱۶
۱۲	۱۶	۴۱	۲۶	۱۸	۳۹	۴۳	۲۰	۴۱	۵۶	۲۲	۴۰	۱۳
۱۳	۱۶	۴۵	۲۳	۱۸	۴۳	۴۰	۲۰	۴۵	۵۲	۲۲	۴۴	۹
۱۴	۱۶	۴۹	۱۹	۱۸	۴۷	۳۷	۲۰	۴۹	۴۹	۲۲	۴۸	۶
۱۵	۱۶	۵۳	۱۶	۱۸	۵۱	۳۳	۲۰	۵۳	۴۵	۲۲	۵۲	۲
۱۶	۱۶	۵۷	۱۲	۱۸	۵۵	۳۰	۲۰	۵۷	۴۲	۲۲	۵۵	۵۹
۱۷	۱۷	۱	۹	۱۸	۵۹	۲۶	۲۱	۱	۳۹	۲۲	۵۹	۵۶
۱۸	۱۷	۵	۵	۱۹	۳	۲۲	۲۱	۵	۳۶	۲۳	۳	۵۳
۱۹	۱۷	۹	۲	۱۹	۷	۱۹	۲۱	۹	۳۲	۲۳	۷	۴۹
۲۰	۱۷	۱۲	۵۸	۱۹	۱۱	۱۵	۲۱	۱۳	۲۹	۲۳	۱۱	۴۶
۲۱	۱۷	۱۶	۵۵	۱۹	۱۵	۱۲	۲۱	۱۷	۲۵	۲۳	۱۵	۴۲
۲۲	۱۷	۲۰	۵۱	۱۹	۱۹	۸	۲۱	۲۱	۲۲	۲۳	۱۹	۳۹
۲۳	۱۷	۲۴	۴۸	۱۹	۲۳	۵	۲۱	۲۵	۱۸	۲۳	۲۳	۳۵
۲۴	۱۷	۲۸	۴۴	۱۹	۲۷	۱	۲۱	۲۹	۱۵	۲۳	۲۷	۳۲
۲۵	۱۷	۳۲	۴۱	۱۹	۳۰	۵۸	۲۱	۳۳	۱۱	۲۳	۳۱	۲۸
۲۶	۱۷	۳۶	۳۷	۱۹	۳۴	۵۴	۲۱	۳۷	۸	۲۳	۳۵	۲۵
۲۷	۱۷	۴۰	۳۴	۱۹	۳۸	۵۱	۲۱	۴۱	۴	۲۳	۳۹	۲۱
۲۸	۱۷	۴۴	۳۱	۱۹	۴۲	۴۸	۲۱	۴۵	۱	۲۳	۴۳	۱۸
۲۹	۱۷	۴۸	۲۸	۱۹	۴۶	۴۵	۲۱	۴۸	۵۷	۲۳	۴۷	۱۴
۳۰	۱۷	۵۲	۲۴	۱۹	۵۰	۴۱	۲۱	۵۲	۵۴	۲۳	۵۱	۱۱
۳۱	×	×	×	۱۹	۵۴	۳۸	×	×	×	۲۳	۵۵	۷

نوٹ:- اگر لیپ کا سال ہو تو صرف فروری کے بعد کے مہینوں میں متعلقہ تاریخ میں ایک جوڑ کر ٹیبل نمبر ۲ کو استعمال میں لائیں۔

سمپاتک کال، ٹیبل نمبر ۳-

مشرقی ریکھانش	۳۰°	۳۶°	۴۲°	۴۸°	۵۴°	۶۰°	۶۶°	۷۲°	۷۸°	۸۴°	۹۰°	۹۶°	۱۰۲°	۱۰۸°
سمپاتک کال سنسکار (سیکنڈ)	+۳۱	+۲۷	+۲۳	+۱۹	+۱۵	+۱۱	+۷	+۳	-۱	-۵	-۹	-۱۳	-۱۷	-۲۱

سمپاتک کال ٹیبل نمبر ۴

گھنٹہ ↓ / منٹ ←	0	5	10	15	20	25	30	35	40	45	50	55
	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ
0	0-0	0-1	0-2	0-2	0-3	0-4	0-5	0-6	0-7	0-7	0-8	0-9
1	0-10	0-11	0-11	0-12	0-13	0-14	0-15	0-16	0-16	0-17	0-18	0-19
2	0-20	0-21	0-21	0-22	0-23	0-24	0-25	0-25	0-26	0-27	0-28	0-29
3	0-30	0-30	0-31	0-32	0-33	0-34	0-34	0-35	0-36	0-37	0-38	0-39
4	0-39	0-40	0-41	0-42	0-43	0-44	0-44	0-45	0-46	0-47	0-48	0-48
5	0-49	0-50	0-51	0-52	0-53	0-53	0-54	0-55	0-56	0-57	0-57	0-58
6	0-59	1-0	1-1	1-2	1-2	1-3	1-4	1-5	1-6	1-7	1-7	1-8
7	1-9	1-10	1-11	1-11	1-12	1-13	1-14	1-15	1-16	1-16	1-17	1-18
8	1-19	1-20	1-20	1-21	1-22	1-23	1-24	1-25	1-25	1-26	1-27	1-28
9	1-29	1-30	1-30	1-31	1-32	1-33	1-34	1-34	1-35	1-36	1-37	1-38
10	1-39	1-39	1-40	1-41	1-42	1-43	1-43	1-44	1-45	2-46	1-47	1-48
11	1-48	1-49	1-50	1-51	1-52	1-53	1-53	1-54	1-55	1-56	1-57	1-57
12	1-58	1-59	2-0	2-1	2-2	2-2	2-3	2-4	2-5	2-6	2-6	2-7
13	2-8	2-9	2-10	2-11	2-11	2-12	2-13	2-14	2-15	2-16	2-16	2-17
14	2-18	2-19	2-20	2-20	2-21	2-22	2-23	2-24	2-25	2-25	2-26	2-27
15	2-28	2-29	2-29	2-30	2-31	2-32	2-33	2-34	2-34	2-35	2-36	2-37
16	2-38	2-39	2-39	2-40	2-41	2-42	2-43	2-43	2-44	2-45	2-46	2-47
17	2-48	2-48	2-49	2-50	2-51	2-52	2-52	2-53	2-54	2-55	2-56	2-57
18	2-57	2-58	2-59	3-0	3-1	3-2	3-2	3-3	3-4	3-5	3-6	3-6
19	3-7	3-8	3-9	3-10	3-11	3-11	3-12	3-13	3-14	3-15	3-15	3-16
20	3-17	3-18	3-19	3-20	3-20	3-21	3-22	3-23	3-24	3-25	3-25	3-26
21	3-27	3-28	3-29	3-29	3-30	3-31	3-32	3-33	3-34	3-34	3-35	3-36
22	3-37	3-38	3-38	3-39	3-40	3-41	3-42	3-43	3-43	3-44	3-45	3-46
23	3-47	3-48	3-48	3-49	3-50	3-51	3-52	3-52	3-53	3-54	3-55	3-56

اینانش ٹیبل نمبر (۱)

عیسوی سن	اینانش انش	کلا	وکلا	عیسوی سن	اینانش انش	کلا	وکلا	عیسوی سن	اینانش انش	کلا	وکلا
1929	22	51	55	1953	23	12	2	1977	23	32	8
1930	22	52	45	1954	23	12	52	1978	23	32	58
1931	22	53	36	1955	23	13	42	1979	23	33	48
1932	22	54	26	1956	23	14	32	1980	23	34	39
1933	22	55	16	1957	23	15	23	1981	23	35	29
1934	22	56	7	1958	23	16	13	1982	23	36	19
1935	22	56	57	1959	23	17	3	1983	23	37	9
1936	22	57	47	1960	23	17	53	1984	23	38	0
1937	22	58	37	1961	23	18	44	1985	23	38	50
1938	22	59	28	1962	23	19	34	1986	23	39	40
1939	23	0	18	1963	23	20	24	1987	23	40	30
1940	23	1	8	1964	23	21	15	1988	23	41	20
1941	23	1	58	1965	23	22	5	1989	23	42	11
1942	23	2	49	1966	23	22	55	1990	23	43	1
1943	23	3	39	1967	23	23	45	1991	23	43	52
1944	23	4	29	1968	23	24	36	1992	23	44	42
1945	23	5	19	1969	23	25	26	1993	23	45	32
1946	23	6	10	1970	23	26	16	1994	23	46	22
1947	23	7	0	1971	23	27	6	1995	23	47	14
1948	23	7	50	1972	23	27	57	1996	23	48	4
1949	23	8	41	1973	23	28	47	1997	23	48	54
1950	23	9	31	1974	23	29	37	1998	23	49	45
1951	23	10	21	1975	23	30	27	1999	23	50	35
1952	23	11	11	1976	23	31	18	2000	23	51	26

اینانش ٹیبل نمبر (۲)

مہینہ ↓ / تاریخ ←	1	4	7	10	13	16	19	22	25	28
	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا
جنوری	0	1	1	1	2	2	3	3	3	4
فروری	4	5	5	6	6	6	7	7	8	8
مارچ	8	9	9	10	10	10	11	11	12	12
اپریل	13	13	13	14	14	15	15	15	16	16
مئی	17	17	17	18	18	19	19	20	20	20
جون	21	21	22	22	23	23	23	24	24	25

مہینہ ↓ / تاریخ ←	1	4	7	10	13	16	19	22	25	28
	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا	وکلا
جولائی	25	25	26	26	27	27	28	28	28	29
اگست	29	30	30	31	31	31	32	32	33	33
ستمبر	34	34	34	35	35	36	36	36	37	37
اکتوبر	38	38	39	39	39	40	40	41	41	41
نومبر	42	42	43	43	44	44	44	45	45	46
دسمبر	46	47	47	47	48	48	49	49	49	50

جسم پر چھپکلی۔ گوڑھ کرلی گرنے کا پھل

جگہ	پھل	جگہ	پھل	جگہ	پھل
سر	راج لابھ	بھوئیں کی بیچ کی جگہ	راجہ سے میل جول	بائیں بازو پر	ناشش
ناک کی نوک	روگ	بایاں کان	بہت لابھ	نچلے ہونٹ پر	عیش و عشرت کا لابھ
بائیں بازو	راجہ سے ڈر	چھاتی	بدقسمتی	دائیں بھجا پر	راجہ کے برابر عزت
دونوں کہنیاں	اچھا سفر	ہاتھوں پر	کپڑے کا لابھ	پیٹھ پر	بدھی ناشش
کمر بالک	گھوڑے کا لابھ	بائیں منی بندھ	عزت کی ہانی	نابھی پر	بہت دھن کی پراپتی
پاؤں کے گٹے	قید	دائیں پاؤں پر	سفر	مکھ پر	میٹھے بھوجن ملیں
پیشانی	پیارے آدمی کا ملنا	اوپر کے ہونٹ پر (لب)	دھن کا ناشش	پاؤں کے بیچ میں	استری ناخوشی
دائیں کان پر	لمبی عمر	دونوں آنکھوں پر	دھن لابھ	پاؤں کے پچھلے حصے پر	مرتیو
گلا	دشمن کا خاتمہ	پیٹ پر	زیور کا لابھ	بالوں کے آخیری حصے پر	جنگ
ران (جانگھ) دونوں	شبہ	دونوں کندھوں پر	فتح	ناخن پر	اناج کا ملنا
دائیں منی بندھ (گھڑی باندھنے کی جگہ)	دلی فکر	دل پر	دھن کا لابھ	دائیں انگوٹھے پر	دھن لابھ

★ اگر مردوں کے دائیں حصے پر گرے تو شبھ ہوتا ہے۔ اور عورت کے بائیں حصے پر گرے تو شبھ ہوتا ہے۔

★ جو پھل اوپر چھپکلی گرنے کا لکھا ہے وہی پھل گرگٹ کے چڑھنے کا ہوتا ہے۔ گرگٹ گرتے اور چھپکلی کے کسی انگ پر چڑھنے کا کچھ پھل نہیں ہوتا۔

★ چھپکلی گرے تو شانتی کے لئے اشنان کپڑوں سمیت کرکے شنکر کا پوجن کرے اور تیل و پاتر کا دان کرے۔

سفر پر جانے کے وقت اگر چھینک آجاوے تو اسکا ثمرہ ذیل میں دیکھو

عام طور پر لوگ خیال کرتے ہیں کہ سفر پر جانے کے وقت چھینک آنا منحوس ہے مگر مصنفین جیوتش نے مختلف ثمرہ اس کا تحریر فرمایا ہے جس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے معلوم کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت چھینک آئے تو خیال کرے کہ کسطرف سے چھینک پڑی ہے آیا پورب یا اگن کون وغیرہ سے اس کا ثمرہ معلوم کریں۔ اگر چھینک بائیں طرف پشت پر ہو تو ثمرہ نیک ہوگا اور دائیں طرف سامنے ہونا منحوس ہے۔ ہرگز کامیابی نہیں ہوگی

ثمرہ چھینک

یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
مشرق	دوست سے ملاقات ہو	شبھ کاج ہو	نقصان ہو	زر ہاتھ آوے	نقصان ہو	بہت مبارک ہو	نقصان ہو
اگنی	فائدہ ہو	فائدہ ہو	کام شدھ ہو	نقصان ہو	مردہ کو دیکھے	اچھا پھل ملے	زر ہاتھ آوے
جنوب	مرنے کی خبر آوے	دکھ آگے آگے	نتیجہ نیک ہے	کام شدھ ہو	"	زر ہاتھ آوے	کچھ چیز ہاتھ آوے
نیرت	زر ہاتھ آوے	دوست کا ملاپ ہو	"	طعام نفیس	جان کا خطرہ	دوست سے ملاپ ہو	"
مغرب	طعام لذیذ کھاوے	زر ہاتھ آوے	مردہ کو دیکھے	خطرہ جان ہو	سفر آگے آوے	زر ہاتھ آوے	مردہ کو دیکھے
بائب	فکرمند	دولت ہاتھ آوے	دولت ملے	روپیہ ملے	زر ہاتھ آوے	کسی کو متفکر دیکھے	زر ہاتھ آوے
شمال	لڑائی فساد	اچھے کام میں پڑے	مبارک ہے	روپیہ کا نقصان	نیک کام کا ظہور	زر ہاتھ آوے	خوشی کا منہ دیکھے
ایشان	مراد دلی بر آوے	شبھ کاج ہو	کام بخوبی سرانجام ہو	مردہ کو دیکھے	سفر پیش آوے	غم و غصہ	کام پورا ہو

اعضائے انسان پر تل کی تاثیر

نام اعضار	تاثیر	نام اعضار	تاثیر
پیشانی	دولتمندی خوش قسمتی	کمر	پریشانی و تنزل زندگی
پیشانی راست	عزت و مراتب	بغل	دوسروں سے تکلیف
" چپ	پریشانی و تنزل	بیضہ دائیں جانب	پریشانی و تکلیف
ٹھوڑی راست	دولتمندی اور راحت	" چپ "	عاشق مزاج۔ عورتوں کا ملک
ابرو	نقل و حرکت و مسافری	درمیان، سینہ	خوش نصیبی و راحت
درمیان ابرو	خوش قسمتی	دل	تیز طبع، سیر و سیاحت
چشم راست	عورت سے محبت	پسلی	بزدلی و کم ہمتی
" چپ	پریشانی و تنزل	پیٹ	فضول گو، غذا شائق
رخسار راست	دولت۔ اور اقبال مندی	" کے درمیان	ڈرپوک، بزدل
" چپ	تنگدستی و افلاس	پشت	مسافری پردیس
ہونٹ بالا	عیاشی و خودپسندی	دست راست	خوانچی، دولت کا مالک
ہونٹ زیریں	تنگدستی و افلاس	ہتھیلی راست	عز و حکومت
دہن	زندگی تھوڑی	" چپ	فضول خرچی
گردن	فائدہ مند اور راحت	پشت دست راست	کفایت شعاری، مطلب پرستی
بازو راست	عزت و مراتب	" " چپ	فضول خرچی
" چپ	خون خرابہ و فتنہ انگیزی	پاؤں کا تلوا	سفر میں بہت رہے۔
ناک	خوش قسمت	ران زانو	تیز طبع، زبان دراز
پیشانی راست	پریشانی و تنزل زندگی	پاؤں راست	بڑا عقلمند، ماہر فن
		پاؤں "	پاؤں، اخراجات، نقل و حرکت

شُدھ ساہے ۱۹۹۹ء

یوں تو چیت اور پوہ کو چھوڑ کر باقی سب مہینوں میں شادیاں کر لی جاتی ہیں۔ لیکن ماگھ، پھاگن، بیساکھ، جیٹھ سب سے افضل ہیں۔ شادی مہورت میں دوش لتا وغیرہ نیچے نقشے میں درج کیے گئے ہیں۔ ان کے نیچے تاریخوں کے سامنے سیدھی لائین کا نشان ہے تو سمجھیں کہ ان میں یہ دوش نہیں ہے۔ ٹیڑھے نشان والی تاریخ کو وہ دوش ہے۔ بان دوش کا وِچار سورج کے بھکت (گزرے) انشوں کے مطابق کیا جانا شاستر کی آ گیا ہے۔ پروشٹوں سے بان کا وچار کرنا غلط ہے۔

نوٹ:- جہاں یُتی ویدھ اور دگدھا دوش کے پری ہار مل گئے ہیں۔ وہاں مہورت لگا دیئے ہیں۔ مہورتوں میں کرانتی سامیہ مہادوش کا وچار باریک حساب سے کیا جاتا ہے۔ جہاں چھٹے اور آٹھویں گھر میں بیٹھے چندرما۔ شکر۔ منگل کا پری ہار مل گیا ہے۔ وہاں لگن لگا دیئے گئے ہیں۔

دھیان رہے:- یہاں نیچے دیئے گئے بیاہ وغیرہ کے مہورتوں میں برہسپت اور شکر وغیرہ کی تاریخیں ہریانہ پنجاب، ہماچل پردیش اور دہلی وغیرہ کی ہی لی گئیں ہیں۔ دوسرے صوبوں میں شادی وغیرہ کا وچار کرتے وقت اکشانش کو مد نظر رکھ کر ان صوبوں میں طلوع وغروب کی تاریخوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔ مہورتوں میں جس لگن کا کچھ حصہ کسی خاص دوش کے کارن ممنوع ہے اس لگن کے آگے بریکٹ میں (I.S.T) کے مطابق اس لگن کو دیئے گئے ٹائم کے پہلے یا بعد میں منظور کریں۔

دھیان دیں:- یہاں مہورتوں میں دی گئیں انگریزی تاریخیں سورج کے طلوع کے مطابق ہیں۔ جو مہورت کال (لگن) رات کے ۱۲/بجے کے بعد اور سورج طلوع سے پہلے پڑتا ہے وہاں انگریزی تاریخ اگلے دن کی تاریخ سمجھنی چاہیئے۔

اس برس میں وقت کی شدھی کی تفصیل

برہسپت غروب :- اِس برس چیت شُدی چوتھ اتوار (مارچ ۱۹۹۹ء) سے بیساکھ شدی پنچمی۔ منگلوار (۲۰/اپریل ۱۹۹۹ء) تک برہسپت غروب رہے گا۔

شکر غروب :- اِس برس شکر ساون بدی ۱۲/اتوار (۸/اگست ۱۹۹۹ء) سے ساون شُدی ۱۳/منگلوار (۲۴/اگست ۱۹۹۹ء) تک غروب رہے گا۔

مل (ادھک) ماہ :- اِس برس ۱۶/مئی سے ۱۳/جون ۱۹۹۹ء تک جیٹھ ادِھک (مل) ماہ رہے گا۔ جس میں شُبھ کام کرنے کی مناہی ہے۔

۱۹۹۹ء میں اکشانشوں کے مُطابق برہسپت شُکر کے طلوع وغروب کے تاریخیں

اکشانش	+۱۰°	+۲۰°	+۳۰°	+۳۵°
برہسپت غروب	۲۲/مارچ	۲۲/مارچ	۲۱/مارچ	۲۱/مارچ
برہسپت طلوع	۱۴/اپریل	۱۶/اپریل	۲۰/اپریل	۲۳/اپریل
شکر مغرب میں غروب	۱۳/اگست	۱۱/اگست	۹/اگست	۷/اگست
شکر مشرق میں طلوع	۲۳/اگست	۲۴/اگست	۲۵/اگست	۲۶/اگست

شُدھ ساہے ۱۹۹۹ء (یہاں سب جگہ بھارتیہ سٹینڈرڈ ٹائم ہی دیا گیا ہے) (I.S.T)

دیسی تاریخ	تاریخ انگریزی	بیاہ نچھتر	لتا	پات	یوتی	ویدھ	جامتر	بان	ایکارگل	اُپ گرہ	کرانتی سامیہ	تتھی دگدھا	لگن گودھولی وغیرہ
ماگھ ۵	جنوری ۱۸	شرون	۱	۱	۱	۱	۱	رِپ S	S	۱	۱	۱	لگن کنیا (برہسپت دان)۔ برشچک (شکر دان)، دھن۔
// ۹	// ۲۲	اُترابھادرپدا	۱	۱	۱	۱	۱	روگ S	S	۱	۱	۱	دِن کا لگن کمبھ (۹-۱بعد) گودھولی۔ کنیا (برہسپت۔ چاند کا دان)۔ برشچک (شکر کا دان)۔ دھن۔ (کمبھ لگن نہایت ضرورت کے وقت)۔
// ۱۰	// ۲۳	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	روگ S	۱	S	۱	۱	دن کا لگن کمبھ۔ گودھولی۔ برشچک۔ دھن (شکر کا دان)۔ (کمبھ لگن ازحد ضرورت کے وقت)
// ۱۳	// ۲۶	روہنی	۱	۱	۱	بدھ S	۱	۱	۱	S	۱	۱	لگن برشچک (۲۶-۲۶بعد) (چاند کا دان)۔ (بدھ کا پادویدھ نہیں ہے)۔
// ۱۴	// ۲۷	روہنی	۱	۱	۱	بدھ S	۱	رِپ S	۱	S	۱	۱	دِن کا لگن کمبھ۔ (گودھولی میں بدھ پادویدھ ہے)۔
// ۲۱	فروری ۳	اُتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	اگنی S	۱	S	۱	۱	لگن برشچک۔ دھن (شکر دان)۔
// ۲۲	// ۴	اُتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	S	۱	۱	دِن کا لگن برکھ (شنی دان)۔ گودھولی۔
// ۲۲	// ۴	ہست	۱	۱	۱	برہسپت S	برہسپت S	۱	S	S	۱	۱	لگن برشچک۔ دھن (شکر دان)۔ (برہسپت کا پادویدھ نہیں ہے)۔
// ۲۳	// ۵	ہست	۱	۱	۱	برہسپت S	برہسپت S	رِپ S	S	S	۱	۱	دِن کا لگن برکھ (شنی دان)۔ گودھولی۔ (برہسپت کا پادویدھ نہیں ہے)
// ۲۷	// ۹	انورادھا	منگل S بدھ راہو	۱	۱	۱	۱	روگ S	۱	S	۱	۱	لگن گودھولی۔ دھن ۲۹-۲ تک) (شکر دان)۔ (برکھ میں کرانتی سامیہ)۔
// ۲۸	// ۱۰	انورادھا	منگل S بدھ راہو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	S	۱	۱	دِن کا لگن کمبھ (۸-۳۸بعد)۔
پھاگن ۷	// ۱۸	اُترابھادرپدا	۱	۱	برہسپت	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	لگن برشچک۔ دھن۔
// ۸	// ۱۹	اُترابھادرپدا	۱	۱	برہسپت	۱	۱	چور S	۱	۱	۱	S	دِن کا لگن برکھ (شنی دان)۔ متھن (۱۳-۷ تک)
// ۸	// ۱۹	ریوتی	۱	S	۱	۱	۱	چور S	S	S	۱	S	دِن کا لگن متھن (۱۴-۱۹بعد)۔ دھن (۲۸-۷بعد)۔
// ۹	// ۲۰	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	دِن کا لگن برکھ (۱۱-۲۸ تک) (شنی دان)۔
// ۲۰	مارچ ۳	اُتراپھالگنی	۱	۱	۱	شکر S	۱	۱	۱	۱	۱	۱	دِن کا لگن برکھ (۱۱-۱۲بعد) (شنی دان)۔ گودھولی۔ برشچک (۲۵-۵ تک)۔ (۲۵-۵بعد شکر پادویدھ ہے)۔
// ۲۵	// ۸	انورادھا	جامِم S راہو منگل	S	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	لگن گودھولی۔
// ۲۶	// ۹	انورادھا	جامِم S راہو منگل	S	۱	۱	۱	چور S	۱	۱	۱	۱	دِن کا لگن متھن (۱۲-۵۱بعد)۔ گودھولی۔
// ۲۷	// ۱۰	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	S	۱	۱	لگن برشچک
// ۲۸	// ۱۱	مولا	۱	۱	۱	۱	۱	روگ S	۱	S	۱	۱	دِن کا لگن متھن (۱۲-۵۲ تک) (چاند کا دان)۔
بیساکھ ۱۳	// ۲۶	اُتراپھالگنی	سورج S	۱	۱	۱	۱	اگنی S	۱	۱	۱	۱	لگن گودھولی۔ (۲۵-۱۶بعد برہسپت کا پادویدھ ہے)۔

شُدھ ساہے ۱۹۹۹ء

دیسی تاریخ	تاریخ انگریزی	بیاہ نچھتر	لتا	پات	یوتی	ویدھ	جامتر	بان	ایکارگل	اُپ گرہ	کرانتی سامیہ	تتھی وگدھا	لگن گودھولی وغیرہ
بیساکھ ۱۴	اپریل ۲۷	اُتراپھالگنی	سورج S	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن برکھ (۷-۴۶ بعد) (شنی دان)۔ متھن۔ (۷-۴۶ تک برہسپت کا اور ۱۴-۱۷ بعد بُدھ پادویدھ ہے)۔
// ۱۵	// ۲۸	ہست	سورج S	S	ا	ا	ا	ررپ S	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن برکھ (شنی دان)۔ متھن۔ گودھولی۔
// ۱۶	// ۲۹	چترا		ا	ا	ا	بدھ شکر S	ا	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن برکھ (شنی دان)۔ متھن۔
// ۲۱	مئی ۴	مُولا	ا	ا	ا	ا	شکر S	اگنی S	ا	S	ا	ا	لگن کنبھ۔ (۲۳-۵۸ تک مرتیو بان)۔
// ۲۲	// ۵	مُولا	ا	ا	ا	ا	شکر S	اگنی S	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن متھن (چاند کا دان)
// ۲۳	// ۶	اُترکھاڑا	چاند S	S	ا	شکر S	ا	ررپ S	ا	ا	ا	S	لگن کنبھ۔ (۱۸-۴۴ سے ۲۵-۴ تک شکر پادویدھ)۔ وگدھا پرہار۔
// ۲۴	// ۷	شرون	بدھ S	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن کنبھ۔
// ۲۵	// ۸	شرون	بدھ S	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن گودھولی (۱۴-۴۴ تک کرانتی سامیہ)۔
// ۲۸	// ۱۱	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	روگ S	S	S	ا	ا	لگن کنبھ۔
// ۲۹	// ۱۲	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	دِن کا لگن متھن۔
// ۲۹	// ۱۲	ریوتی	ا	ا	برہسپت S	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	لگن کنبھ۔
ہاڑ ۷	جون ۲۱	ہست	ا	S	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن سنگھ (۱۱-۱۱ بعد)۔ برشچک۔ گودھولی۔
// ۸	// ۲۲	ہست	ا	S	ا	ا	ا	چور S	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن سنگھ (۱۰-۲ تک)۔
// ۹	// ۲۳	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔ گودھولی۔ کنبھ۔
// ۱۴	// ۲۸	مُولا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔ رات کا لگن کنبھ۔
// ۱۶	// ۳۰	اُتراکھاڑا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن سنگھ۔ برشچک (۱۷-۱۴ تک)۔
// ۲۲	جولائی ۶	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	S	S	ا	S	دِن کا لگن برشچک۔ گودھولی۔ برکھ (شنی دان)۔ وگدھا پرہار۔
// ۲۳	// ۷	اشونی	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	S	S	ا	ا	دِن کا لگن سنگھ (۱۰-۴۴ بعد)۔ گودھولی۔ برکھ (شنی دان)۔
// ۲۶	// ۱۰	روہنی	ا	S	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن سنگھ۔ برشچک (۱۷-۳ تک) (چاند کا دان)۔
ساون ۶	// ۱۷	اُتراپھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن برشچک (۱۶-۷ بعد)۔ دھن۔
// ۴	// ۱۹	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	S	S	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔ دھن (۱۷-۳۴ تک)۔
// ۴	// ۱۹	چترا	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن دھن (۱۸-۴۶ بعد)۔ گودھولی۔ برکھ (۲۵-۴۰ تک) (شنی دان)۔
// ۵	// ۲۰	چترا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔ دھن۔ گودھولی۔
// ۱۷	اگست یکم	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	چور S	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن دھن (۱۷-۱۵ بعد)۔ گودھولی۔ برکھ (شنی دان)۔
// ۱۸	// ۲	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	چور S	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن برشچک (۱۵-۳۸ تک)۔
// ۱۸	// ۲	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	چور S	ا	ا	S	ا	دِن کا لگن دھن (۱۶-۵۰ بعد)۔ گودھولی۔ برکھ (شنی دان)۔ وگدھا پرہار۔
بھادوں ۱۲	// ۲۸	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	ا	ا	ا	ا	لگن متھن (از حد ضرورت کے وقت)۔
// ۱۴	// ۳۰	اشونی	ا	S	ا	ا	ا	ررپ S	ا	S	ا	ا	لگن متھن (نہایت ضرورت کے وقت)۔
// ۱۷	ستمبر ۲	روہنی	بدھ S	ا	ا	ا	منگل S	چور S	ا	S	ا	ا	لگن گودھولی۔ مین۔ متھن (نہایت ضرورت کے وقت)۔
// ۱۸	// ۳	مرگشرا	شکر S	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	لگن گودھولی۔ مین۔
// ۲۶	// ۱۱	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	چور S	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن دھن۔ رات کا لگن مین (چاند کا دان)۔
// ۲۷	// ۱۲	چترا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن دھن۔ رات کا لگن مین (چاند کا دان)۔ (۱۹-۷ سے ۱۴-۳۹ تک کرانتی سامیہ)
// ۲۸	// ۱۳	سواتی	ا	ا	ا	چاند S	ا	روگ S	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن دھن (۱۳-۳۸ بعد)۔ چاند پادویدھ نہیں۔
سوج ۳	// ۱۹	اُتراکھاڑا	ا	ا	ا	ا	ا	اگنی S	ا	S	ا	ا	لگن سنگھ (۲۹-۳۸ بعد)۔

شُدھ ساہے ۱۹۹۹ء

تاریخ دیسی	تاریخ انگریزی	بیاہ پنچھتر	لتا	پات	یوتی	ویدھ	جامتر	بان	ایکارگل	اُپ گرہ	کرانتی سامیہ	تتھی دگدھا	لگن گودھولی وغیرہ
اسوج ۴	ستمبر ۲۰	اُتراکھاڑا	ا	ا	ا	ا	ا	S اگنی	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن دھن۔ کُمبھ (منگل دان)۔ گوُدھولی۔
،، ۶	،، ۲۲	دھنیشٹھا	S سورج	ا	ا	S شکر	S شکر	ا	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن کُمبھ (منگل دان)۔ گوُدھولی۔ متھن۔ سنگھ (چاند کا دان)۔ (۸۔۴۷ سے ۱۴۔۵۵ تک شکر پاد ویدھ)
،، ۲۴	اکتوبر ۱۰	سواتی	ا	ا	S بدھ	ا	S برہسپت	ا	S	ا	ا	ا	لگن سنگھ۔
،، ۲۵	،، ۱۱	سواتی	ا	ا	S بدھ	ا	S برہسپت	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔
کارتک ۲	،، ۱۸	اُتراکھاڑا	S منگل	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	دِن کا لگن برشچک۔ دگدھا پر ہار۔
،، ۶	،، ۲۲	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	S نرپ	ا	ا	ا	ا	لگن گوُدھولی۔
،، ۷	،، ۲۳	اُترابھادرپدا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن برشچک۔
،، ۷	،، ۲۳	ریوتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	لگن گوُدھولی۔
،، ۸	،، ۲۴	اشونی	ا	ا	S برہسپت	S شکر	ا	S چور	S	S	ا	ا	دِن کا لگن مین (۱۶۔۲ بعد) (منگل دان)۔ سنگھ (۲۵۔۴۳ بعد)۔ (۲۰۔۱۹ سے ۲۵۔۴۳ تک شکر پاد ویدھ ہے)
،، ۱۱	،، ۲۷	روہنی	ا	ا	ا	ا	S بدھ	ا	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن مین (۱۶۔۲۵۔ بعد) (منگل دان)۔ گوُدھولی۔
،، ۱۲	،، ۲۸	مرگشرا	ا	ا	ا	ا	ا	S اگنی	ا	ا	ا	ا	لگن سنگھ (۲۵۔۱۸ تک)۔ (۲۳۔۱۰ تک مرتیو بان ہے)
،، ۲۶	نومبر ۱۱	مولا	ا	ا	ا	ا	ا	S چور	ا	ا	ا	ا	لگن گودھولی۔ سنگھ۔
مگھر ۹	،، ۲۴	روہنی	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن کُمبھ۔ (۱۳۔۳۱ تک)
مگھر ۱۶	دسمبر یکم	اُتراپھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	S چور	ا	S	ا	S	دِن کا لگن دھن۔ گوُدھولی۔ سنگھ (شکر دان)۔ (سنگھ لگن میں دگدھا پری ہار)۔
،، ۱۷	،، ۲	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	لگن سنگھ (شکر دان)۔
،، ۱۸	،، ۳	چترا	ا	ا	S شکر	ا	ا	ا	S	S	ا	ا	دِن کا لگن دھن۔ گوُدھولی۔ (۲۱۔۳ بعد شکر یُتی کا پری ہار نہیں ہے)
،، ۱۹	،، ۴	سواتی	ا	ا	ا	ا	S برہسپت	S روگ	ا	S	ا	ا	دِن کا لگن کُمبھ۔
،، ۲۶	،، ۱۱	اُتراکھاڑا	ا	ا	ا	ا	ا	S چور	ا	ا	ا	ا	دِن کا لگن کُمبھ۔ گوُدھولی۔
،، ۲۸	،، ۱۳	دھنیشٹھا	ا	ا	ا	ا	ا	S روگ	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن دھن (۸۔۴۴ بعد)۔ کُمبھ۔ گوُدھولی۔ سنگھ (چاند۔ شکر دان)۔
،، ۲۹	،، ۱۴	دھنیشٹھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	S	ا	ا	ا	دِن کا لگن دھن۔

برہسپت غروب :- تقریباً بیساکھ بدی دسمی (۲۹/اپریل ۲۰۰۰ء) سے جیٹھ بدی اشٹمی (۲۶/مئی ۲۰۰۰ء) تک برہسپت غروب رہے گا۔

شُکر غروب :- تقریباً بیساکھ شُدی چوتھ (۷ مئی ۲۰۰۰ء) سے ہاڑ پور نماشی (۱۶/جولائی ۲۰۰۰ء) تک شُکر غروب رہے گا۔

تری بل شُدی ٹیبل ۱۹۹۹ء

جنتری میں دیئے گئے ۱۹۹۹ء کے شُدہ ساہوں میں کون کون ساہے کن کن راشی والے لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کے لئے ٹھیک ہیں

جنتری میں ہر سال دیئے جانے والے شادی کے مہورت (شدھ ساہے) صرف یہی بتلاتے ہیں کہ مہورت شاستر کے مطابق یہ دن لگن کیلئے شُبھ ہیں۔ کس لڑکی یا کس لڑکے کی شادی کے لئے کون سا مہورت ٹھیک ہوگا۔ اس کا فیصلہ کرنے کے لئے تو لڑکے اور لڑکی کی راشیوں سے شُدھ ساہے والے دن کے سورج چاند اور برہسپت کی راشیوں کو دیکھا جاتا ہے۔ جس کو تری بل شُدھی (تین گرہوں کے بل کا سودھن) کہا جاتا ہے۔ جس شادی کے مہورت کے دن سُورج کی راشی لڑکے کی راشی سے چوتھے یا آٹھویں یا بارہویں پڑتی ہو۔ چاند کی راشی چوتھے یا آٹھویں۔ اس صورت میں اس لڑکے کی شادی نہیں ہوسکتی اور جس ماہ مہورت کے دن لڑکی کی راشی سے چاند کی راشی چوتھے یا آٹھویں برہسپت کی راشی چوتھے یا آٹھویں یا بارہویں پڑ رہی ہو ایسے ساہے میں اس لڑکی کی شادی کو بھی ٹھیک نہیں مانا جاتا ہے۔ اس طرح جن لڑکے یا لڑکیوں کی شادی ہونے جارہی ہے۔ ان دونوں کی راشیوں سے چاند اور سورج اور برہسپت کی راشیاں جس ساہے میں اوپر بنائے حساب سے ٹھیک بیٹھتی ہوں اسی ساہے میں ان دونوں کی شادی کرنے کی اجازت شاستر دیتے ہیں۔ یہاں تری بل شُدی ٹیبل دیا جارہا ہے۔ اس کی مدد سے لڑکے اور لڑکی کی راشیوں کے مطابق یہ ایک دم آسانی سے جان سکتے ہیں کہ ان دونوں کی شادی اس سال کس ماہ کے کن کن تاریخوں والے ساہوں میں ہوسکتی ہے۔ جاننے کا طریقہ اس طرح ہے۔ لڑکے اور لڑکی کی راشیوں کے مطابق اس ٹیبل میں اُس مہینہ کی تاریخیں لڑکا اور لڑکی والے الگ الگ کالموں میں دیکھیں جس مہینے میں آپ شادی کا مہورت نکالنا چاہتے ہیں۔ لڑکا اور لڑکی کی راشیوں والے خانوں میں جو تاریخیں دونوں میں یکساں (Common) مل جائیں ان تاریخوں والے ساہوں میں ان دونوں کی شادی ہوسکتی ہے۔ مثال کے طور پر مان لیجئے لڑکے کی راشی مکر اور لڑکی کی راشی دھن ہے ان دونوں کی شادی جولائی کے کن کن ساہوں میں ہوسکتی ہے۔ یہ معلوم کرنا ہے۔ نیچے دیئے گئے تری بل شُدھی ٹیبل میں لڑکے والے کالم میں مکر راشی کے آگے جولائی ۶۔۱۰۔۱۹۔۲۰ تاریخیں لکھی ہیں اور دُلہن کے آگے لڑکی والے کام میں دھن راشی کے آگے جولائی کی ۷۔۱۰۔۱۷۔۱۹۔۲۰ تاریخیں لکھی ہیں۔ ان دونوں راشیوں کی اِن تاریخوں میں ۱۰۔۱۹۔۲۰ جولائی کی تاریخیں ایسی ہیں، جو دونوں میں یکساں ملتی ہیں۔ اس لئے یہ سمجھا جاتا ہے کہ جولائی کی ۱۰۔۱۹۔۲۰ والے ساہوں میں ہی ان دونوں کی شادی ہوسکتی ہے۔ ان تاریخوں میں شُدھ ساہوں کے لگن وغیرہ شُدھ ساہوں کے پچھلے صفحوں میں دیئے گئے ہیں۔

تری بل شُدھی ٹیبل ۱۹۹۹ء

راشی	لڑکا	لڑکی
میکھ	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ اگست ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔
برکھ	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳ (۲۷-۴۰ بعد)۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۲۰ بعد)۔ ۸۔ ۹۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۰ (۱۲-۴۷ بعد)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ستمبر ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶ بعد)۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴ بعد)۔ ۱۳۔ ۱۴۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳ (۲۷-۴۰ بعد)۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۲۰ بعد)۔ ۸۔ ۹۔ اپریل ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۰ (۱۲-۴۷ بعد)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶ بعد)۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴ بعد)۔ ۱۳۔ ۱۴۔
مِتھن	فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۲۰ تک)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰ (۲۲-۴۷ تک)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۳۔ اکتوبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶ تک)۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴ تک)۔ ۱۳ (۲۱-۴۶ بعد)۔ ۱۴۔	جنوری ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳ (۲۷-۴۰ تک)۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۲۰ تک)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰ (۱۲-۴۷ تک)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۲ (۲۱-۲ بعد)۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶ تک)۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴ تک)۔ ۱۳ (۲۱-۴۶ بعد)۔ ۱۴۔
کرک	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۲۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جولائی ۱۷۔ ۱۹۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲ (۲۱-۲ تک)۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۳ (۲۱-۴۶ تک)۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲ (۲۱-۲ تک)۔ اکتوبر ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۳ (۲۱-۴۶ تک)۔
سِنگھ	جنوری ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ مارچ ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۱۰۔ اگست ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔	جنوری ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ مارچ ۳۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔

ترِی بل شُدھی ٹیبل ۱۹۹۹ء

راشی	لڑکا	لڑکی
کنیا	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۰ (۱۲-۷ ۴بعد)۔ جولائی ۶۔ ۱۰۔ ۱۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ستمبر ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴بعد)۔ ۱۳۔ ۱۴۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۳۰ (۱۲-۷ ۴بعد)۔ جولائی ۶۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴بعد)۔ ۱۳۔ ۱۴
تُلا	فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰ (۱۲-۷ ۴تک)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ اکتوبر ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴تک)۔ ۱۳۔ (۲۱-۶ ۴بعد)۔ ۱۴۔	جنوری ۲۲۔ ۲۳۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ (۱۲-۷ ۴تک)۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۲ (۲۱-۲بعد)۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱ (۱۰-۴تک)۔ ۱۳ (۲۱-۶ ۴بعد)۔ ۱۴۔
برشچک	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جولائی ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲ (۲۱-۲تک)۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳ (۲۱-۶ ۴تک)۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲ (۲۱-۲تک)۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳ (۲۱-۶ ۴تک)۔
دھن	جنوری ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۱۰۔ اگست ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔	جنوری ۱۸۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔
مکر	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳ (۲۷-۰ ۴بعد)۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۰ ۲بعد)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ستمبر ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱۔۲۶بعد)۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳ (۲۷-۰ ۴بعد)۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۰ ۲بعد)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۷۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱ (۱۱۔۲۶۔بعد)۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔
کمبھ	فروری ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۰ ۲تک)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۷۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۱۳۔ اکتوبر ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶تک)۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ فروری ۳ (۲۷-۰ ۴تک)۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳ (۱۲-۰ ۲تک)۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۳۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۷۔ ۲۰۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۸۔ نومبر ۱۱۔ دسمبر ۱ (۱۱-۲۶تک)۔ ۴۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔
مین	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جولائی ۱۷۔ ۱۹۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ نومبر ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔	جنوری ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۶۔ ۲۷۔ فروری ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ مارچ ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ اپریل ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ مئی ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۱۔ ۱۲۔ جون ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ جولائی ۶۔ ۷۔ ۱۰۔ ۱۷۔ ۱۹۔ اگست ۱۔ ۲۔ ۲۸۔ ۳۰۔ ستمبر ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۲۔ اکتوبر ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۷۔ نومبر ۱۱۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۴۔

مہورت جینیو۔ مکلاوہ۔ مورتی پرتشٹھا وغیرہ ۱۹۹۹ء

منڈن مہورت

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
// ۲۸	// ۱۱	سواتی	۱۱-۷۳ بعد۔
ماگھ ۲۳	فروری ۵	ہست	
پھاگن ۶	// ۱۷	ست بھکھا	۱۰-۳۹ سے ۱۵-۵۵ تک
بیساکھ ۱۵	اپریل ۲۸	ہست	
// ۲۷	مئی ۱۰	ست بھکھا	۱۰-۳۶ بعد۔
// ۳۰	// ۱۳	ریوتی	۱۶-۲۳ تک۔
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پنروسو	۷-۴۲ تک
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پکھ	۸-۵۴ سے ۱۴-۵۹ تک

مہورت حروف لکھنا

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
// ۲۸	جنوری ۱۱	سواتی	۱۱-۷۳ بعد۔
ماگھ ۲۳	فروری ۵	ہست	
// ۲۸	// ۱۰	انورادھا	۹-۵ سے ۱۱-۱ تک
پھاگن ۲۱	مارچ ۴	ہست	۷-۲۸ بعد۔
// ۲۲	// ۵	چترا	۱۵-۸۴ بعد۔
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پنروسو	۷-۲۴ تک۔
// ۲	// ۱۶	پکھ	۸-۵۴ سے ۱۴-۵۹ تک

مہورت ابتدائے تعلیم

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۴	جنوری ۷	پوربا پھالگنی	۱۰-۴۴ تک۔
ماگھ ۲	// ۱۵	مولا	
// ۹	// ۲۲	پوربا بھادرپدا	۷-۴۹ تک
// ۱۵	// ۲۸	مرگشرا	۱۴-۳۸ سے ۱۶-۱۱ تک
// ۱۶	// ۲۹	آردرا	۱۴-۲۷ بعد۔
// ۲۳	فروری ۵	ہست	

مہورت جینؤ وامرت چکھنا

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
ماگھ ۹	// ۲۲	اترابھادرپدا	۹-۱ بعد
پھاگن ۲۰	مارچ ۳	اتراپھالگنی	۹-۱۴ تک۔
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پنروسو	۷-۲۴ تک۔
ہاڑ ۲	// //	پکھ	۸-۵۴ بعد۔

مہورت مکلاوہ

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پھاگن ۶	فروری ۱۷	شت بھکھا	۱۵-۵۵ تک۔
// ۷	// ۱۸	اترابھادرپدا	۱۵-۵۰ بعد۔
// ۲۰	مارچ ۳	اتراپھالگنی	۹-۱۴ تک اور ۱۱-۱۴ بعد
// ۲۱	// ۴	ہست	۷-۲۸ بعد

مہورت مکلاوہ

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
بیساکھ ۱۳	اپریل ۲۶	اتراپھالگنی	۱۳-۱۳ بعد۔
// ۱۵	// ۲۸	ہست	۱۶-۱۶ تک۔
// ۱۷	// ۳۰	سواتی	۷-۱۹ بعد۔
// ۲۲	مئی ۵	مولا	۵-۲۲ سے ۱۴-۵۳ تک
// ۲۳	// ۶	اتراکھاڑا	۱۸-۳۴ بعد
// ۲۹	// ۱۲	اترابھادرپدا	۷-۱۹ سے ۱۸-۴۲ تک
// ۳۰	// ۱۳	ریوتی	۱۶-۲۳ تک
مگھر ۹	نومبر ۲۴	روہنی	۱۲-۳۱ تک۔
// ۹	// ۲۴	مرگشرا	۱۴-۴۳ بعد۔
// ۱۰	// ۲۵	مرگشرا	۱۰-۳۶ تک۔
// ۱۶	دسمبر یکم	اتراپھالگنی	۱۶-۵۷ بعد۔
// ۲۴	// ۹	مولا	۱۱-۴۴ تک ۱۴-۸ بعد۔

مہورت مکان بنانا

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
بیساکھ ۱۵	اپریل ۲۸	ہست	۱۶-۱۶ تک۔
ساون ۱۴	جولائی ۲۹	دھنیشٹھا	۱۷-۲۹ بعد۔
// ۱۵	// ۳۰	دھنیشٹھا	۱۵-۴۲ تک۔

مہورت داخلہ نیا مکان

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
ماگھ ۲	جنوری ۱۵	مولا	۱۹-۵۲ تک۔
// ۱۶	// ۲۹	پنروسو	۲۱-۵۷ سے ۲۴-۳۹ تک
پھاگن ۱۳	فروری ۲۴	مرگشرا	۱۷-۱۸ سے ۲۸-۱۹ تک
بیساکھ ۲۹	مئی ۱۲	اترابھادرپدا	۷-۱۶ تک۔
// ۳۰	// ۱۳	ریوتی	۱۶-۲۳ تک۔

مہورت پرانے مکان میں داخلے کا

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
// ۲۵	// ۸	ہست	۱۷-۷۴ بعد۔
ماگھ ۲	// ۱۵	مولا	۱۹-۵۲ تک۔
// ۵	// ۱۸	شرون	۲۱-۱۴ بعد۔
// ۷	// ۲۰	شت بھکھا	۱۷-۰ سے ۱۹-۵۸ تک
// ۱۶	// ۲۹	پنروسو	۲۱-۵۷ سے ۲۴-۳۹ تک
// ۲۲	فروری ۴	ہست	۲۲-۵۲ بعد۔
// ۲۳	// ۵	ہست	۲۳-۴۹ تک
// ۲۳	// ۵	چترا	۱-۲۵ سے ۲۶-۱۰ تک ۲۸-۱۰ بعد۔
// ۲۸	// ۱۰	انورادھا	۹-۵ سے ۱۱-۱ تک
پھاگن ۶	// ۱۷	شت بھکھا	۱۰-۳۹ سے ۱۵-۵۵ تک
// ۸	// ۱۹	ریوتی	۲۸-۱۷ بعد۔
// ۱۳	// ۲۴	مرگشرا	۱۷-۱۸ سے ۲۸-۱۹ تک

مہورت پرانے مکان میں داخلہ

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
چیت ۲۰	اپریل ۲	چترا	۱۸-۷ تک۔
// ۲۰	// ۲	سواتی	۱۹-۱۹ بعد۔
// ۲۳	// ۵	انورادھا	۱۲-۴۹ سے ۱۸-۳۴ تک
// ۳۰	// ۱۲	دھنیشٹھا	۱۲-۴۶ تک۔
// ۳۰	// ۱۲	شت بھکھا	۱۳-۵۸ سے ۲۰-۳۴ تک
بیساکھ ۶	// ۱۹	مرگشرا	۱۹-۴۸ بعد۔
جیٹھ ۳	مئی ۱۷	مرگشرا	۵-۳۸ سے ۲۵-۴۶ تک
// ۵	// ۱۹	پکھ	۲۳-۱۵ بعد۔
// ۶	// ۲۰	پکھ	۲۱-۱۵ تک۔
// ۱۰	// ۲۴	اتراپھالگنی	۲۵-۱۸ تک
// ۱۳	// ۲۷	سواتی	۷-۲۶ بعد۔
// ۲۰	جون ۳	اتراکھاڑا	۲۰-۱۶ سے ۲۵-۲۵ تک
// ۲۶	// ۹	ریوتی	۱۷-۴۵ سے ۲۵-۲۵ تک
ساون ۱۴	جولائی ۲۹	دھنیشٹھا	۱۷-۲۹ بعد۔
// ۱۵	// ۳۰	دھنیشٹھا	۱۵-۴۲ تک۔
// ۱۵	// ۳۰	شت بھکھا	۱۶-۵۴ سے ۲۹-۲۷ تک
// ۱۸	اگست ۲	اترابھادرپدا	۱۵-۳۸ تک۔
// ۱۸	// ۲	ریوتی	۱۶-۵۰ بعد۔
// ۲۲	// ۶	روہنی	۱۱-۵۳ سے ۱۸-۹ تک
بھادوں ۲	// ۱۸	سواتی	۶-۲۲ تک۔
کارتک ۱۲	اکتوبر ۲۸	مرگشرا	۱۳-۱۵ سے ۲۵-۱۸ تک
// ۱۸	نومبر ۳	اتراپھالگنی	۲۳-۳۳ سے ۲۸-۲۱ تک
// ۲۵	// ۱۰	انورادھا	۱۰-۴۴ تک۔
مگھر ۳	// ۱۸	اترابھادرپدا	۲۸-۳۱ بعد۔
// ۴	// ۱۹	اترابھادرپدا	۱۳-۷۴ تک۔
// ۱۰	// ۲۵	مرگشرا	۱۰-۳۶ تک۔
// ۱۶	دسمبر یکم	اتراپھالگنی	۱۶-۵۷ سے ۲۹-۶ تک
// ۱۸	// ۳	چترا	۷-۵۹ سے ۱۹-۱۲ تک
// ۲۵	// ۱۰	اتراکھاڑا	۲۷-۲۱ بعد۔
// ۲۸	// ۱۱	دھنیشٹھا	۸-۴۴ بعد۔

مہورت دکان

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
ماگھ ۹	// ۲۲	اترابھادرپدا	۹-۱ سے ۱۷-۲۳ تک
// ۱۱	// ۲۴	اشونی	۱۳-۴۷ تک۔
// ۱۵	// ۲۸	مرگشرا	۱۴-۳۸ سے ۱۶-۱۱ تک
// ۲۳	فروری ۵	ہست	
// ۲۸	// ۱۰	انورادھا	۹-۵ سے ۱۱-۱ تک
پھاگن ۱۳	// ۲	اتراکھاڑا	۱۷-۵۰ بعد۔
// ۹	// ۲۰	ریوتی	۱۱-۲۸ تک

مہورت جینیو۔ مکلاوہ۔ مورتی پرتشٹھا وغیرہ ۱۹۹۹ء

مہورت دکان

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پھاگن ۲۰	مارچ ۳	اُترا پھالگنی	۱۳-۶ بعد۔
// ۲۱	// ۴	ہست	۷-۴۸ سے ۸-۵۵ تک و ۱۱-۱۹ بعد۔
بیساکھ ۱۵	اپریل ۲۸	ہست	۱۶-۱۶ تک۔
// ۱۹	مئی ۲	انورادھا	۷-۲۳ بعد۔
// ۲۹	// ۱۲	اُترا بھادرپدا	۷-۱۶ سے ۱۸-۴۲ تک۔
// ۳۰	// ۱۳	ریوتی	۱۶-۲۳ تک۔
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پکھ	۸-۵۴ سے ۱۴-۵۹ تک۔
// ۶	// ۲۰	اُترا پھالگنی	۷-۳۴ سے ۱۱-۱۸ تک۔
// ۹	// ۲۳	چترا	۱۲-۷۳ تک۔
// ۱۲	// ۲۶	انورادھا	۲۱-۲۳ تک۔
// ۱۵	// ۳۰	اُترا کھاڑا	۶-۱۷ سے ۱۷-۱۴ تک۔
// ۲۱	جولائی ۵	اُترا بھادرپدا	۱۸-۳۴ بعد۔
// ۲۴	// ۸	اشونی	
// ۲۷	// ۱۱	مرگشرا	۱۴-۱۷ تک۔
// ۳۰	// ۱۴	پکھ	۱۶-۲۰ تک۔
ساون ۲	// ۱۷	اُترا پھالگنی	۱۶-۷ بعد۔
// ۴	// ۱۹	ہست	۱۷-۳۴ تک۔
// ۴	// ۱۹	چترا	۱۸-۶۴ بعد۔
// ۸	// ۲۳	انورادھا	۷-۵۷ تک۔
// ۱۷	اگست یکم	اُترا بھادرپدا	۱۷-۱۵ بعد۔
// ۱۸	// ۲	اُترا بھادرپدا	۱۵-۳۸ تک۔
// ۲۰	// ۴	اشونی	۱۱-۵۹ تک۔
بھادوں ۱۳	// ۲۹	اُترا بھادرپدا	۱۴-۱۸ تک۔
// ۱۹	ستمبر ۴	مرگشرا	۱۲-۲۹ سے ۱۳-۲۰ تک۔
// ۲۱	// ۶	پکھ	۱۲-۷ بعد۔
// ۲۶	// ۱۱	اُترا پھالگنی	۹-۲۴ تک۔
// ۲۷	// ۱۲	ہست	۱۰-۷۴ تک۔
// ۲۷	// ۱۲	چترا	۱۱-۵۹ بعد۔
اسوج ۴	// ۲۰	اُترا کھاڑا	۱۸-۵۴ تک۔
کارتک ۷	اکتوبر ۲۳	اُترا بھادرپدا	۸-۵ تک۔
// ۱۲	// ۲۸	مرگشرا	۱۳-۱۵ بعد۔
// ۲۰	نومبر ۵	ہست	
// ۲۵	// ۱۰	انورادھا	۱۰-۴۴ تک۔
مگھر ۵	// ۲۰	ریوتی	
// ۹	// ۲۴	روہنی	۸-۴۴ سے ۱۳-۳۱ تک۔
// ۹	// ۲۴	مرگشرا	۱۴-۳۴ بعد۔
// ۱۰	// ۲۵	مرگشرا	۱۰-۳۶ تک۔
مگھر ۱۲	نومبر ۲۷	پکھ	۷-۶ بعد۔
// ۱۶	دسمبر یکم	اُترا پھالگنی	۱۶-۵۷ بعد۔
// ۱۹	// ۴	چترا	۸-۵۴ تک۔
// ۱۹	// ۴	سواتی	۱۰-۶ بعد
// ۲۰	// ۵	//	۱۱-۲۲ تک
// ۲۶	// ۱۱	اُترا کھاڑا	۱۱-۳۴ تک

مہورت مورتی پرتشٹھا
(ساتوک دیوتاؤں کیلئے)

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۱	جنوری ۴	پکھ	۹-۴ تک۔
ماگھ ۹	// ۲۲	اُترا بھادرپدا	۹-۱ بعد۔
// ۱۸	// ۳۱	پکھ	۱۰-۱۷ بعد۔
بیساکھ ۱۵	اپریل ۲۸	ہست	
// ۲۴	مئی ۷	اُترا کھاڑا	۹-۳۶ تک۔
// ۲۷	// ۱۰	شت بھکھا	۱۰-۳۶ بعد۔
// ۲۹	// ۱۲	اُترا بھادرپدا	
// ۳۰	// ۱۳	ریوتی	۷-۳۴ سے ۱۱-۱۸ تک۔
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پُنروسو	۷-۴۲ تک۔
// ۲	// ۱۶	پکھ	۸-۵۴ بعد۔
// ۶	// ۲۰	اُترا پھالگنی	
// ۷	// ۲۱	ہست	۱۱-۱۱ بعد۔
پوہ ۹	دسمبر ۲۴	پُنروسو	
// ۱۴	// ۲۹	اُترا پھالگنی	۱۱-۴۲ تک۔
// ۱۶	// ۳۱	چترا	۹-۱۳ بعد۔

مہورت مورتی پرتشٹھا (تامس دیوتاؤں کیلئے)

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
ہاڑ ۱۶	جون ۳۰	اُترا کھاڑا	۶-۱۷ بعد۔
// ۲۰	جولائی ۴	شت بھکھا	۱۰-۲۹ تک۔
// ۲۴	// ۸	اشونی	۷-۴۳ تک۔
// ۲۷	// ۱۱	مرگشرا	
// ۳۰	// ۱۴	پکھ	
ساون ۳	// ۱۸	اُترا پھالگنی	۸-۳۳ بعد۔
// ۴	// ۱۹	ہست	
مگھر ۹	نومبر ۲۴	روہنی	
// ۱۷	دسمبر ۲	ہست	
// ۱۸	// ۳	چترا	۷-۵۹ بعد۔
// ۲۰	// ۵	سواتی	۱۱-۲۲ تک۔
// ۲۸	// ۱۳	دھنیشٹھا	۸-۴[illegible] بعد۔

شری گنیش پرتشٹھا مہورت

پروشٹا	انگریزی تاریخ	نچھتر	وقت وغیرہ
پوہ ۲۲	جنوری ۵		
ماگھ ۲۲	فروری ۴		
بیساکھ ۲۱	مئی ۴		
ہاڑ ۱۸	جولائی ۲	دھنیشٹھا	۷-۱۱ بعد۔
مگھر ۱۱	نومبر ۲۶	پُنروسو	۹-۱۳ بعد۔

شری درگا پرتشٹھا مہورت

ماگھ ۲	جنوری ۱۵	مولا	
// ۱۲	// ۲۵		۱۱-۴۱ بعد۔
ہاڑ ۸	جون ۲۲	ہست	۱۰-۲ تک۔
ساون ۶	جولائی ۲۱	سواتی	
مگھر ۲۴	دسمبر ۹	مولا	۱۱-۴۴ تک۔
پوہ ۲	// ۱۷	اُترا بھادرپدا	۱۱-۴ بعد۔

شری شو پرتشٹھا مہورت

پوہ ۱۹	جنوری ۲	آردرا	
ماگھ ۲	// ۱۵		
چیت ۳	مارچ ۱۶		
ہاڑ ۲۷	جولائی ۱۱	مرگشرا	
// ۲۸	// ۱۲	آردرا	۱۲-۱۲ تک۔
مگھر ۱۱	نومبر ۲۶	آردرا	۸-۲ تک۔
پوہ ۸	دسمبر ۲۳	آردرا	

شری گوری پرتشٹھا مہورت

پھاگن ۷	فروری ۱۸		
ہاڑ ۲	جون ۱۶	پکھ	۱۰-۵۴ بعد۔
مگھر ۲۶	دسمبر ۱۱	اُترا کھاڑا	

ابھجت مہورت :- مقامی مقدار دن کے آدھے حصہ کے گھنٹہ منٹ مقامی طلوع سورج کے وقت (I.S.T) میں جوڑنے پر ابھجت مہورت کا ٹھیک درمیانی وقت مل جاتا ہے۔ مقامی مقدار دن (دن۔مان) کے ۳۰ ویں حصے کو ابھجت کے درمیانی وقت میں گھٹانے و جوڑنے پر ابھجت بالترتیب شروع و ختم ہونے کا وقت (I.S.T) نکل آتا ہے۔ اوسطاً یہ مہورت ۴۸ منٹ کا ہوتا ہے اس مہورت میں ہر طرح کے لگن وغیرہ میں ہونے والے دوش پوری طرح ختم ہو جاتے ہیں اور اس مہورت میں کیا گیا ہر کام کامیاب ہوتا ہے جینیو۔ داخلہ مکان ابتدائے تعلیم وغیرہ کے مہورتوں میں اگر معقول لگن نہ ملے تو ابھجت مہورت میں ان کاموں کا مہورت کیا جاسکتا ہے۔

دس اوتاروں کی مورتی پرتشٹھا کا مہورت شری رام کرشن وغیرہ دیوتاؤں کی مورتی کی پرتشٹھا ان دیوتاؤں کی اپنی اپنی اوتار تتھی کے دن بھی کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے وہاں بھدرا وغیرہ دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ اوتار کی تتھی کے دن اگر برہسپت یا شکر غروب ہو تو مورتی پرتشٹھا نہیں کرنی چاہئے۔ چاران پچھ مہورت (۱) چیت شدی ایکم (۲) اکھیا تیج (بیساکھ شدی تیج) (۳) دسہرہ (۴) دیوالی (شام کے وقت روشنی ہونے پر) مندرجہ بالا مہورتوں میں کوئی بھی شبھ کام کیا جاسکتا ہے۔ ان دنوں خاص مہورت پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے انہیں چاران پچھ مہورت کہا جاتا ہے۔ لیکن شادی کرنے کے لئے مہورتوں کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

سروارتھ سِدھی یوگ اور امرت سِدھی یوگ (ضرورت کے وقت سبھی کاموں کے لئے شُبھ مہورت)

واروں کا خاص نچھتروں کے ساتھ تعلق ہونے پر سروارتھ سدھی یوگ بنتے ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس یوگ کے وقت کوئی بھی شُبھ کام کیا جائے تو وہ کامیاب ہوتا ہے۔ سفر گھر میں داخلہ نئے کاموں کی شروعات وغیرہ کے لئے جلدی اور کسی خاص وجہ سے اگر ویتی پات۔ ویدھرتی، برہسپت اور شکر کا غروب ادھک ماہ اور بھدرا وغیرہ کا وچار کر سکنا ممکن نہ ہو سکے تو ان سروارتھ سِدھی یوگ کا سہارا لینا چاہئے۔ اتوار کا ہست سوموار کا مرگشرا، منگلوار کا اشونی، بدھ کا انورادھا، اور ویر وار کا پکھ، شکروار کا ریوتی اور سنیچر وار کا روہنی نچھتر سے یوگ (تعلق) ہونے پر جو سروارتھ سِدھی یوگ بنتا ہے۔ اُسے اَمرت سِدھی یوگ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ امرت سِدھی یوگ والے سروارتھ سِدھی یوگ زیادہ اَچھے مانے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل دئے گئے ٹیبل میں ایسے امرت سِدھی یوگوں کو بریکٹوں میں دیا گیا ہے۔ خیال رہے ویروار والے امرت سِدھی یوگ کے وقت شادی، منگلوار والے امرت سِدھی کے وقت نئے گھر میں داخلہ اور سنیچر والے سِدھی یوگ کے وقت سفر نہیں کرنا چاہئے۔ باقی سبھی کاموں کے لئے انہیں استعمال میں لائیں۔ ۱۹۹۹ میں آنے والے سروارتھ سِدھی یوگوں کے شروع اور ختم ہونے کی تاریخیں اور وقت (انڈین اسٹنڈرڈ ٹائم) یہاں نیچے دیئے گئے ہیں۔ امرت سِدھی یوگ جس وار میں ہے اس کے بائیں طرف لکھ دیا گیا ہے۔

روی یوگ اور سِدھی یوگ:۔ سروارتھ سِدھی یوگوں کے علاوہ روی یوگ اور سِدھی یوگ بھی دیئے گئے ہیں۔ ان یوگوں کے وقت میں کوئی شبھ کام کرنے سے اس میں کامیابی ملتی ہے۔

دوی پُشکر یوگ:۔ (قیمتی چیزیں خریدنے کے لئے شُبھ یوگ) کچھ خاص واروں، تتھوں اور نچھتروں کے ملنے سے تری پُشکر یوگ بنتے ہیں۔ تری پُشکر یوگ کے وقت اگر کوئی چیز خریدی جائے تو وہ آگے آگے بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ مہورت کے شاستروں میں لکھا گیا ہے کہ اس یوگ کے درمیان حاصل کی گئی چیزیں آگے چل کر تین گنا ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان یوگوں میں روپیہ جمع کریں اور زمین، ہیرے، جواہرات، کار، ٹرک، فریج، ریڈیو، ٹیلی ویژن قیمتی چیزیں خریدیں۔ گہنے زیور خریدنے اور بنانے کے لئے یہ یوگ بہت اچھا مانا گیا ہے۔ شاستروں کا کہنا ہے کہ ان یوگوں کے درمیان اگر کوئی قیمتی چیز کھو جائے تو آگے چل کر اس سے بھی تین گنا نقصان ہو جائے گا۔ خطرہ سمجھ کر بہت ہوشیار رہنا چاہئے۔ ان یوگوں کے وقت دوائی خریدنا۔ مقدمہ دائر کرنا اچھا نہیں۔ اگلے صفحہ پر دیئے گئے ٹیبل میں تیری پُشکر یوگ کے شروع اور ختم ہونے کی تاریخیں اور وقت (بھارتیہ اسٹنڈرڈ ٹائم) دیا گیا ہے۔

سروارتھ سِدھی یوگ (سبھی جگہ I.S.T دیا گیا ہے)

شروع		ختم		شروع		ختم		شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ - منٹ	تاریخ	گھنٹہ - منٹ	تاریخ	گھنٹہ - منٹ	تاریخ	گھنٹہ - منٹ	تاریخ	گھنٹہ - منٹ	تاریخ	گھنٹہ - منٹ
۳؍جنوری	۱۱ - ۱۰	۴؍جنوری	سورج طلوع	۶؍مارچ	۱۱ - ۵۳	۷؍مارچ	سورج طلوع	۳؍مئی	سورج طلوع	۳؍مئی	۱۰ - ۲۱
۱۳؍ 〃	سورج طلوع	۱۴؍ 〃	۳ - ۵۰	۸؍ 〃	۱۷ - ۳۳	۹؍ 〃	〃 〃	۷؍مئی	۲۰ - ۳۶	۸؍ 〃	سورج طلوع
۱۷؍ 〃	۹ - ۰	۱۸؍ 〃	سورج طلوع	۱۴؍ 〃	۴ - ۹	۱۴؍ 〃	〃 〃	۸؍ 〃	سورج طلوع	۸؍ 〃	۲۲ - ۱
۱۸؍ 〃	۹ - ۴۶	۱۹؍ 〃	〃 〃	۱۸؍ 〃	۲۲ - ۵۸	۱۹؍ 〃	〃 〃	۱۱؍ 〃	۲۱ - ۳۵	۱۲؍ 〃	سورج طلوع
۲۴؍ 〃	سورج طلوع	۲۵؍ 〃	۵ - ۳۲	(۱۹؍ 〃	سورج طلوع	۱۹؍ 〃	۲۰-۹-۳۹) شکر	۱۳؍ 〃	سورج طلوع	۱۳؍ 〃	۱۷ - ۳۵
۲۶؍ 〃	〃 〃	۲۷؍ 〃	۲ - ۲۶	۱۹؍ 〃	۲۰ - ۳۹	۲۰؍ 〃	سورج طلوع	۱۳؍ 〃	۱۷ - ۳۵	۱۴؍ 〃	سورج طلوع
۲۷؍ 〃	〃 〃	۲۸؍ 〃	سورج طلوع	۲۴؍ 〃	سورج طلوع	۲۴؍ 〃	۱۰ - ۵۶	۱۴؍ 〃	سورج طلوع	۱۴؍ 〃	۱۴ - ۴۸
۲۹؍ 〃	۲۱ - ۵۷	۳۰؍ 〃	〃 〃	۲۵؍ 〃	۱۰ - ۷	۲۶؍ 〃	سورج طلوع	(۱۷؍ 〃	۵ - ۳۸	۱۸؍ 〃	۲-۵۸) سوم
۳۱؍ 〃	سورج طلوع	۳۱؍ 〃	۲۰ - ۹	۳۱؍مارچ	۱۴ - ۴۷	یکم اپریل	سورج طلوع	(۲۰؍ 〃	سورج طلوع	۲۰؍ 〃	۲۲-۲۷) ویر
۷؍فروری	۳ - ۳۷	۷؍فروری	سورج طلوع	۳؍اپریل	سورج طلوع	۳؍ 〃	۲۲ - ۰	۲۴؍ 〃	۰ - ۳۲	۲۴؍ 〃	سورج طلوع
۱۰؍ 〃	سورج طلوع	۱۰؍ 〃	۱۲ - ۱۳	۵؍ 〃	〃 〃	۶؍ 〃	۳ - ۵۳	۴؍جون	سورج طلوع	۵؍جون	۴ - ۲۹
۱۴؍ 〃	〃 〃	۱۴؍ 〃	۱۸ - ۲۹	۱۰؍ 〃	۱۳ - ۱۱	۱۱؍ 〃	سورج طلوع	۸؍ 〃	۵ - ۴۲	۹؍ 〃	۴ - ۴۴
۱۵؍ 〃	〃 〃	۱۵؍ 〃	۱۸ - ۳۲	۱۵؍ 〃	۹ - ۲۵	۱۶؍ 〃	〃 〃	۱۰؍ 〃	سورج طلوع	۱۱؍ 〃	۰ - ۵۳
۱۹؍ 〃	۱۴ - ۱۹	۲۰ 〃	سورج طلوع	(۱۶؍ 〃	سورج طلوع	۱۶؍ 〃	۶-۹-۴۹) شکر	(۱۲؍ 〃	۱۹ - ۲۲	۱۳؍ 〃	سورج طلوع) شنی
۲۱؍ 〃	سورج طلوع	۲۱؍ 〃	۱۱ - ۰	۱۶؍ 〃	۶ - ۴۹	۱۷؍ 〃	۳ - ۵۸	(۱۴؍ 〃	سورج طلوع	۱۴؍ 〃	۱۳-۳-۳۳) سوم
۲۳؍ 〃	〃 〃	۲۳؍ 〃	۷ - ۵۴	۱۹؍ 〃	سورج طلوع	۱۹؍ 〃	۱۹ - ۴۸	(۱۷؍ 〃	〃 〃	۱۷؍ 〃	۲۷-۲-۲۶) ویر
۲۴؍ 〃	〃 〃	۲۵؍ 〃	۵ - ۳۱	(۱۹؍ 〃	۱۹ - ۴۸	۲۰؍ 〃	سورج طلوع) سوم	۲۰؍جون	۷ - ۳۴	۲۱؍جون	سورج طلوع
۲۶؍ 〃	۴ - ۴۳	۲۶؍ 〃	سورج طلوع	۲۲؍ 〃	سورج طلوع	۲۲؍ 〃	۱۵ - ۳۵	۲۸؍ 〃	۱ - ۲۳	۲۸؍	〃 〃
۲۶؍ 〃	سورج طلوع	۲۷؍ 〃	۴ - ۱۳	(۲۲؍ 〃	۱۵ - ۳۵	۲۳؍ 〃	سورج طلوع) ویر	۲؍جولائی	سورج طلوع	۲؍جولائی	۹ - ۵۲

سروارتھ سدھی یوگ

شروع تاریخ	شروع گھنٹہ - منٹ	ختم تاریخ	ختم گھنٹہ - منٹ
۶/جولائی	سورج طلوع	۶/جولائی	۱۱ - ۲۴
۸/ //	// //	۸/ //	۸ - ۵۵
(۱۰/ //	// //	۱۱/ //	۲-۱۷) شنی
۱۶/ //	۱۵ - ۵۳	۱۷/ //	سورج طلوع
۱۸/ //	سورج طلوع	۱۸/ //	۱۷ - ۶
(۱۸/ //	۱۷ - ۶	۱۹/ //	سورج طلوع) آیت
۲۳/ //	۲ - ۳۶	۲۳/ //	سورج طلوع
۲۵/ //	۸ - ۲۱	۲۶/ //	// //
یکم اگست	۱۷ - ۱۵	۲/اگست	// //
۱۱/ //	۳ - ۱۳	۱۱/ //	// //
۱۳/ //	سورج طلوع	۱۴/ //	۵ - ۲۸
(۱۵/ //	// //	۱۶/ //	۱۳-۴۶) آیت
۱۹/ //	۱۰ - ۲۰	۲۰/ //	سورج طلوع
۲۲/ //	سورج طلوع	۲۲/ //	۱۸ - ۴۶
۲۹/ //	// //	۲۹/ //	۲۲ - ۵۱
یکم ستمبر	۱۸ - ۵۴	۲/ستمبر	سورج طلوع
۶/ //	۱۲ - ۷	۷/ //	// //
۷/ //	۱۱ - ۱۲	۸/ //	// //
۱۰/ //	سورج طلوع	۱۰/ //	۱۰ - ۲۰
(۱۵/ //	۱۸ - ۲۴	۱۶/ //	سورج طلوع) بدھ
۱۶/ //	سورج طلوع	۱۶/ //	۲۱ - ۱۸
۲۰/ //	۵ - ۳۸	۲۰/ //	سورج طلوع
۲۶/ //	سورج طلوع	۲۶/ //	۶ - ۵۲
۲۹/ //	۱ - ۱۱	۲۹/ //	سورج طلوع
۲۹/ستمبر	سورج طلوع	۳۰/ستمبر	سورج طلوع
۳/اکتوبر	۱۷ - ۴۷	۴/اکتوبر	// //
۴/ //	سورج طلوع	۴/ //	۱۷ - ۱۵
۵/ //	// //	۵/ //	۱۷ - ۳
(۱۳/ //	// //	۱۴/ //	۵-۰) بدھ
۱۷/ //	۱۳ - ۵۷	۱۸/ //	سورج طلوع
۱۸/ //	۱۶ - ۲۰	۱۹/ //	// //
۲۴/ //	۱۴ - ۵۵	۲۵/ //	// //
۲۶/ //	۹ - ۵۲	۲۷/ //	// //
۲۷/ //	سورج طلوع	۲۸/ //	// //
۳۰/ //	۰ - ۴۲	۳۰/ //	// //
۷/نومبر	۴ - ۱۶	۷/نومبر	// //
(۱۰/ //	سورج طلوع	۱۰/ //	۱۱-۵۶) بدھ
۱۴/ //	// //	۱۴/ //	۲۳ - ۵۷
۱۵/ //	// //	۱۶/ //	۲ - ۱۳
(۲۰/ //	۳ - ۳۴	۲۰/ //	سورج طلوع) منگل
۲۱/ //	سورج طلوع	۲۱/ //	۲۳ - ۳۲
۲۳/ //	// //	۲۳/ //	۱۷ - ۴۶

شروع تاریخ	شروع گھنٹہ - منٹ	ختم تاریخ	ختم گھنٹہ - منٹ
۲۴/نومبر	سورج طلوع	۲۵/نومبر	سورج طلوع
۲۶/ //	۹ - ۱۳	۲۷/ //	// //
۲/دسمبر	۶ - ۱۸	۲/دسمبر	// //
۴/ //	۱۰ - ۶	۵/ //	// //
۶/ //	۱۵ - ۱۷	۷/ //	// //
۱۲/ //	۶ - ۱۲	۱۲/ //	// //
۱۳/ //	سورج طلوع	۱۳/ //	۸ - ۴۴
(۱۷/ //	۱۲ - ۴۶	۱۸/ //	۱۷-۱۶) شکر
۱۹/ //	سورج طلوع	۱۹/ //	۱۰ - ۱۳
۲۲/ //	// //	۲۲/ //	۲۳ - ۱۱
۲۳/ //	۲۰ - ۱۱	۲۴/ //	سورج طلوع
۲۴/ //	سورج طلوع	۲۴/ //	۱۷ - ۲۹
۲۹/ //	۱۲ - ۵۴	۳۰/ //	سورج طلوع

روی یوگ ۱۹۹۹ء

۷/جنوری	۱۱ - ۵۶	۸/جنوری	۱۳ - ۵۶
۲۰/ //	۱۰ - ۴	۲۱/ //	۹ - ۴۱
۲۲/ //	۹ - ۱	۲۳/ //	۸ - ۴
۲۶/ //	۴ - ۲	۲۸/ //	۰ - ۵۰
۲۹/ //	۲۱ - ۵۷	۳۰/ //	۲۰ - ۵۱
۶/فروری	۱ - ۱	۶/فروری	۵ - ۵۷
۷/ //	۳ - ۳۷	۸/ //	۶ - ۳۰
۱۸/ //	۱۵ - ۵۰	۱۹/ //	۱۴ - ۱۹
۱۹/ //	۲۰ - ۳۳	۲۰/ //	۱۲ - ۴۰
۲۱/ //	۱۱ - ۰	۲۲/ //	۹ - ۲۳
۲۵/ //	۶ - ۳۶	۲۶/ //	۴ - ۵۳
۲۸/ //	۴ - ۳	یکم مارچ	۴ - ۱۵
۸/مارچ	۱۷ - ۳۳	۹/ //	۲۰ - ۳۳
۲۱/ //	سورج طلوع	۲۱/ //	۱۵ - ۲۹
۲۳/ //	// //	۲۳/ //	۱۲ - ۱۳
۲۶/ //	// //	۲۷/ //	۹ - ۵۷
۳۰/ //	// //	۳۰/ //	۱۳ - ۱
۷/اپریل	۶ - ۴۷	۸/اپریل	۹ - ۲۶
۱۸/ //	۲۲ - ۱۷	۱۹/ //	۱۹ - ۴۸
۲۰/ //	۱۷ - ۴	۲۱/ //	۱۶ - ۲۱
۲۳/ //	۱۵ - ۲۸	۲۵/ //	۱۷ - ۹
۲۷/ //	۲۰ - ۴۷	۲۸/ //	۳ - ۲
۲۸/ //	۲۳ - ۸	۳۰/ //	۱ - ۴۳
۶/مئی	۱۸ - ۳۴	۷/ //	۲۰ - ۳۶
۱۸/ //	۳ - ۵۸	۱۹/ //	۰ - ۴۸
۱۹/ //	۲۳ - ۱۵	۲۰/ //	۲۲ - ۲۷
۲۲/ //	۲۳ - ۸	۲۵/ //	۲ - ۳۰

روی یوگ ۱۹۹۹ء

شروع تاریخ	شروع گھنٹہ - منٹ	ختم تاریخ	ختم گھنٹہ - منٹ
۲۸/مئی	۱۰ - ۲۸	۲۹/مئی	۱۳ - ۲۴
۵/جون	۴ - ۱۹	۶/جون	۵ - ۲۷
۱۶/ //	۸ - ۵۴	۱۷/ //	۷ - ۲۶
۱۸/ //	۶ - ۴۲	۱۹/ //	۶ - ۴۴
۲۱/ //	۹ - ۶	۲۲/ //	۱۱ - ۱۴
۲۲/ //	۱۴ - ۱۳	۲۴/ //	۱۶ - ۴۰
۲۶/ //	۲۲ - ۳۵	۲۸/ //	۱ - ۲۳
۴/جولائی	۱۱ - ۴۱	۵/جولائی	۱۱ - ۴۹
۱۵/ //	۱۶ - ۲۳	۱۶/ //	۱۵ - ۵۳
۱۷/ //	۱۶ - ۷	۱۸/ //	۱۷ - ۶
۲۱/ //	۲۳ - ۴۱	۲۴/ //	۵ - ۳۲
۲۶/ //	۱۰ - ۵۳	۲۷/ //	۱۳ - ۳
۲/اگست	۱۶ - ۵۰	۳/اگست	۱۲ - ۲۰
۳/ //	۱۶ - ۲	۴/ //	۱۴ - ۵۵
۱۴/ //	۱ - ۲۸	۱۵/ //	۲ - ۳
۱۶/ //	۳ - ۱۸	۱۷/ //	۵ - ۱۰
۱۷/ //	۹ - ۵۶	۱۸/ //	۷ - ۳۴
۲۰/ //	۱۳ - ۱۶	۲۲/ //	۱۸ - ۴۷
۲۴/ //	۲۲ - ۴۰	۲۵/ //	۲۳ - ۴۵
یکم ستمبر	۱۸ - ۵۴	۲/ستمبر	۱۷ - ۲۴
۱۳/ //	۲۳ - ۴۸	۱۴/ //	۱۵ - ۴۸
۱۵/ //	۱۸ - ۲۴	۱۶/ //	۲۱ - ۱۸
۱۹/ //	۳ - ۹	۲۱/ //	۷ - ۳۳
۲۳/ستمبر	۹ - ۱۷	۲۴/ستمبر	۹ - ۴
۳۰/ //	۲۱ - ۲۶	یکم اکتوبر	۱۹ - ۵۴
۱۳/اکتوبر	۲ - ۹	۱۴/ //	۵ - ۰
۱۵/ //	۸ - ۳	۱۶/ //	۱۱ - ۷
۱۸/ //	۱۶ - ۲۰	۲۰/ //	۱۸ - ۵۹
۲۲/ //	۱۸ - ۲۲	۲۳/ //	۱۶ - ۵۶
۳۰/ //	۰ - ۴۲	۳۰/ //	۲۳ - ۲۵
۱۱/نومبر	۱۴ - ۵۹	۱۲/نومبر	۱۸ - ۷
۱۳/ //	۲۱ - ۱۰	۱۴/ //	۲۳ - ۵۷
۱۷/ //	۳ - ۴۹	۱۹/ //	۴ - ۳۱
۲۱/ //	۲۳ - ۳۲	۲۲/ //	۲۰ - ۴۷
۲۸/ //	۵ - ۳۶	۲۹/ //	۴ - ۴۶
۱۱/دسمبر	۳ - ۲۱	۱۲/دسمبر	۶ - ۱۲
۱۳/ //	۸ - ۴۴	۱۴/ //	۱۰ - ۴۷
۱۷/ //	۱۲ - ۴۶	۱۹/ //	۱۰ - ۱۳
۲۱/ //	۵ - ۱۵	۲۲/ //	۲ - ۱۶

سدھی یوگ ۱۹۹۹ء

۱۸/جنوری	۹ - ۴۶	۱۹/جنوری	سورج طلوع

سِدھی یوگ ۱۹۹۹ء

شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ۔منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
۷/فروری	۳ - ۳۷	۷/فروری	سُورج طلوع
۱۵/ 〃	سورج طلوع	۱۵/ 〃	۱۸-۳۲
۲۶/ 〃	۴ - ۴۳	۲۶/ 〃	سورج طلوع
۶/مارچ	۱۱ - ۵۳	۷/مارچ	〃 〃
۲۵/ 〃	۱۰ - ۷	۲۶/ 〃	〃 〃
۳/اپریل	سورج طلوع	۳/اپریل	۲۲-۰
۲۲/ 〃	〃 〃	۲۲/ 〃	۱۵-۳۵
۱۱/مئی	۲۱ - ۳۵	۱۲/مئی	سورج طلوع
۸/جون	۵ - ۴۲	۹/جون	۴-۴۴
۶/جولائی	سورج طلوع	۶/جولائی	۱۱-۲۴
۲۵/ 〃	۸ - ۲۱	۲۶/ 〃	سورج طلوع
۱۳/اگست	سورج طلوع	۱۴/اگست	۱-۲۸
۱۰/ستمبر	〃 〃	۱۰/ستمبر	۱۰-۲۰
۲۹/ 〃	〃 〃	۲۹/ 〃	۲۳-۱۳
۲۷/اکتوبر	〃 〃	۲۷/اکتوبر	۷-۱۳
۷/نومبر	۴ - ۱۶	۷/نومبر	سورج طلوع
۴/دسمبر	۱۰ - ۶	۵/دسمبر	سُورج طلوع
۲۳/ 〃	۲۰ - ۱۱	۲۴/ 〃	〃 〃

دوی پُشکر یوگ

دوسی پُشکر یوگ بھی تری پُشکر یوگ کی طرح ہی قیمتی چیزیں خریدنے کیلئے اچھے مانے جاتے ہیں۔ شاستروں میں لکھا ہے کہ اگر دوی پُشکر یوگ میں زیور یا زمین وغیرہ خریدیں تو وہ آگے چل کر دوگنی ہو جاتی ہے۔ تری پُشکر یوگ کی طرح اس یوگ میں بھی دوائی وغیرہ خریدنا، مقدمہ دائر کرنا اچھا نہیں ہے۔

تری پُشکر یوگ ۱۹۹۹ء

شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ۔منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
۳۰/جنوری	سورج طلوع	۳۰/جنوری	۱۱ - ۱۰
۱۳/اپریل	۱۳ - ۸	۱۳/اپریل	۱۸ - ۴۸
۲۷/ 〃	سورج طلوع	۲۷/ 〃	۱۴ - ۳۴
۱۵/جون	۱۰ - ۵۹	۱۵/جون	۱۷ - ۴۲
۲۰/جون	۷ - ۳۴	۲۰/جون	۱۱ - ۴۸
۲۸/اگست	سورج طلوع	۲۸/اگست	۲۳ - ۴۴
۱۱/ستمبر	〃 〃	۱۱/ستمبر	۱۰ - ۵۴
۲۶/اکتوبر	۹ - ۵۲	۲۶/اکتوبر	۱۹ - ۴۷
۳۰/ 〃	۸ - ۵	۳۰/ 〃	۲۳ - ۲۵
۲۸/دسمبر	۱۲ - ۲۱	۲۹/دسمبر	سورج طلوع

دوی پُشکر یوگ ۱۹۹۹ء

شروع		ختم	
۱۹/جنوری	۱۰ - ۷	۲۰/جنوری	۲۰ - ۴۸
۲۳/مارچ	۱۲ - ۱۳	۲۴/مارچ	۴ - ۴۱
۱۲/اپریل	۲۰ - ۳۴	۱۳/اپریل	سورج طلوع
۱۷/مئی	۵ - ۳۸	۱۷/مئی	۹ - ۵۳
۲۶/ 〃	۴ - ۵۴	۲۶/ 〃	سورج طلوع
۶/جون	سورج طلوع	۶/جون	۵ - ۲۷
۸/اگست	۲ - ۱۳	۸/اگست	سورج طلوع
۲۲/ستمبر	۸ - ۴۷	۲۲/ستمبر	۱۹ - ۴۸
۱۰/اکتوبر	۱۸ - ۷	۱۰/اکتوبر	۲۱ - ۳۱
۴/دسمبر	سورج طلوع	۴/دِسمبر	۱۰ - ۴

امرت سِدھی یوگ ۱۹۹۹ء

شروع		ختم	
تاریخ	گھنٹہ۔منٹ	تاریخ	گھنٹہ۔منٹ
(۱۹/مارچ	سورج طلوع	۱۹/مارچ	۲۰-۳۹) شکر
(۱۶/اپریل	〃 〃	۱۶/اپریل	۶-۴۹) شکر
(۱۹/ 〃	۱۹ - ۴۸	۲۰/ 〃	سورج طلوع) سوم
(۲۲/ 〃	۱۵ - ۳۵	۲۳/ 〃	〃〃〃) ویر
(۱۷/مئی	۵ - ۳۸	۱۸/مئی	۲-۵۸) سوم
(۲۰/ 〃	سورج طلوع	۲۰/ 〃	۲۲-۲۷) ویر
(۱۲/جون	۱۹ - ۲۲	۱۳/جون	سورج طلوع) شنی
(۱۴/ 〃	سورج طلوع	۱۴/ 〃	۱۳-۳۳) سوم
(۱۷/ 〃	〃 〃	۱۷/ 〃	۷-۲۶) ویر
(۱۰/جولائی	〃 〃	۱۱/جولائی	۲-۱۷) شنی
(۱۸/ 〃	۱۷ - ۶	۱۹/ 〃	سورج طلوع) آیت
(۱۵/اگست	سورج طلوع	۱۶/اگست	۱۶-۴۶) آیت
(۱۵/ستمبر	۱۸ - ۲۴	۱۶/ستمبر	سورج طلوع) بدھ
(۱۳/اکتوبر	سورج طلوع	۱۴/اکتوبر	۵-۰) بدھ
(۱۰/نومبر	〃 〃	۱۰/نومبر	۱۱-۵۶) بدھ
(۲۰/نومبر	۳ - ۳۴	۲۰/ 〃	سورج طلوع) شکر
(۱۷/دسمبر	۱۲ - ۴۶	۱۸/دسمبر	۱۷-۱۶) شکر

نوٹ:- بریکٹ میں دیئے گئے وہ سروارتھ سِدھی (امرت سِدھی) یوگ جن کے بائیں طرف "ویر" لکھا ہے۔ اِنہیں گورو پکھ امرت یوگ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

شُکریہ

اِس جنتری کی پریس کاپی لِکھنے اور پُروف پڑھنے کی بے لاگ سیوا گیانی کرتار سِنگھ جی گڈھ۔ مالک کنول ویڈیو لائبریری اور فوٹو سٹیٹ۔ چوک ماتارانی۔ (فوآرہ کے سامنے) مورِنڈہ روڈ۔ کورالی ضلع روپڑ (فون 01888-41274) پچھلے کئی برس سے اپنا قیمتی وقت نِکال کر نہایت محنت اور پریم سے کرتے آرہے ہیں۔ ہم اِن کا تہہ دِل سے شُکریہ ادا کرتے ہوئے اِن کی درازیٔ عُمر و خوشحالی کے لئے دُعاء کرتے ہیں۔

پتری کرتا۔ شری مارتنڈ عالم جنتری کورالی۔ روپڑ۔ پنجاب

ज्योतिष सम्बन्धी पुस्तकें

प्रत्येक का मूल्य ५०/-रु.
अंकों में छिपा भविष्य
भाग्य त्रिवेणी
भाव मंजरी
प्रसव चिंतामणी
दाम्पत्य सुख
दैवज्ञ बल्लभा
प्रश्न विद्या
जातकालंकार
सर्वदेव प्रतिष्ठा
नष्ट जातकम्
महामृत्युंजय
मूक प्रश्न विचार
दशाफल रहस्य
उलझे प्रश्न सुलझे उत्तर
नक्षत्र फल दर्पण
हस्त संजीवन
अंक विद्या रहस्य
नास्त्रेदाम की भविष्यवाणियां
हस्त रेखाएं बोलती हैं
आपकी राशि भविष्य की झांकी
पूजा भास्कर (विशालमणिकृत)
षोड्श संस्कार पद्धति (")
पितृकर्म पद्धति (विशालमणिकृत)
पूजा भास्कर गुटका (भा.टी.)
शांति पद्धति
ज्योतिष भास्कर

प्रत्येक का मूल्य ३०/- रु.
भावदीपिका
केरलीय ज्योतिष
चंद्रकला नाड़ी
वर्षफल विचार
भुवनदीपक
ज्योतिष सर्वसंग्रह
नितक्रम पद्धति
यंत्र शक्ति (२ भाग) प्रत्येक
भावार्थ रत्नाकर
चुने हुए ज्योतिष योग
फलित सूत्र
महिलाएं और ज्योतिष
लघु पराशरी
षट् पंचाशिका
गोचर विचार
प्रश्न दर्पण
गणेश सिद्धि
शरीर लक्षण विज्ञान
तंत्र शक्ति
महिलाएं और ज्योतिष
अनिष्ट ग्रह कारण और निवारण
रत्न परिचय

प्रत्येक का मूल्य १००/- रु.
मानसागरी
रत्न प्रदीप
बृहज्ज्योतिष सार
ताजिक नीलकंठी
दुर्गार्चन पद्धति
कर्मकांड भास्कर
उत्तरकालामृत
भृगु संहिता
हस्त रेखाओं का गहन अध्ययन

प्रत्येक का मूल्य १२५/- रु.
जातक तत्त्व (भा.टी.)
जैमिनी सूत्रम् सम्पूर्ण
रुद्रयामल तंत्र
जातक भूषण (भा.टी.)

प्रत्येक का मूल्य २००/- रु.
व्यापार रत्न
बृहज्जातकम्
फल दीपिका (अंग्रेजी में)
बृहद्पराशर होराशास्त्र (दो भाग) प्रत्येक
प्रश्न मार्ग (२ भाग) प्रत्येक
ज्योतिष सर्वस्व
रसराज महोदधि
यज्ञ मंत्र संग्रह

प्रत्येक का मूल्य ३००/- रु.
वृद्ध यवन जातकम् (२ भाग) प्रत्येक
आयुर्निर्णय
अष्टक वर्ग महानिबन्ध

धार्मिक पुस्तकें

श्रीमद्भागवद्गीता (हिन्दी)	३०/-
श्रीदुर्गासप्तशती (हिन्दी)	२५/-
श्रीदुर्गासप्तशती (भा.टी.)	२५/-
रामायण गुटका मूल	३०/-
बारह महीने के व्रत-त्यौहार	२५/-
एकादशी माहात्म्य	१६/-
माघ माहात्म्य	१६/-
वैशाख माहात्म्य	१६/-
कार्तिक माहात्म्य	१६/-
पुरुषोत्तम माहात्म्य	१६/-
भा.टी. माहात्म्य प्रत्येक	३०/-
प्रेम सागर	४०/-
महाभारत	४०/-
राधेश्याम रामायण	४०/-
श्रीगोपालसहस्रनाम (भा.टी.)	१५/-
श्रीविष्णुसहस्रनाम (भा.टी.)	१५/-
बाल्मीकि रामायण	६०/-
भक्ति सागर	२५/-
गरुड़ पुराण	२०/-
सत्यनारायण कथा (भा.टी.)	१२/-
आरती रंगीन	२५/-
सप्तवार कथा	१०/-
रामायण तुलसीकृत	२०१/-

जन्म एवं लग्न पत्रिका

प्रति सैकड़ा

कुंडली (पूरा छपा)	७५/-
गणेश चित्र सहित	७५/-
केवल बार्डर छापा	७५/-
समाप्ति लम्बा फार्म	७५/-
सप्तवर्गीय प्रत्येक	१२/-
षड्वर्गीय प्रत्येक	१०/-
टेवा फार्म पुस्तकाकार	१७५/-
लग्न फार्म	१५०/-

पं० रामस्वरूपकृत पुस्तकें

प्रत्येक का मूल्य २०/- रु.
विवाह पद्धति
हवन पद्धति
यज्ञोपवीत पद्धति
मूल शांति
एकादशादि सपिण्डी
श्राद्ध पद्धति
पंचक शांति

नोट:- डाक व्यय अलग। कृपया पुस्तक की कीमत की आधी रकम पहले भेजें। पुस्तक की पूरी कीमत भेजने पर डाक व्यय आधा। सूची पत्र मंगाने के लिए ३/- रुपये की डाक टिकट भेजें।

विशेष- ग्रह शांति एवं मनोकामना सिद्धि के लिए बड़े साईज में ताम्र यंत्र उपलब्ध हैं। प्रत्येक का मूल्य २७०/- मय डाक खर्च

वी.पी. द्वारा पुस्तकें मंगाने का पता:- **रुचिका पब्लिकेशन्स**

७/६४११, देवनगर, आर्य समाज रोड, करोल बाग, नई दिल्ली- ५ ☎ ५७३१५४६, ५७२१४०३